This book was printed in Urdu language under the auspicious of Light of the World Assemblies

Pastor Sarwar masih , founder and president , Light Of World Assemblies, Lahore Pakistan :92-0321-4593982.

sarwarmasihpk@yahoo.com

This book was translated and composed in the national of Pakistan language

By Emmanuel Daud. Twins_forjesus@hotmail.com or e_daudpk@yaoo.com Cell Number :92-300-4414069

سکول آف مشن کے اسباق

کاپی رائٹ۔ 2000-2007, دی۔ڈی۔سی۔آئی۔فاؤنڈیشن، انگلینڈ

http//www.dci.org.uk

یہ نصاب کا ایسا ترجمہ ہے جس میں مثالیں ختم کر کے اِسے ایک نئی ترتیب دی گئی ہے۔جس میں اپنے نوٹس کے لئے جگہ رکھ کر با آسانی شائع کیا جاسکتا ہے۔

ایف اے کیوایس(Frequently asked questions)یعنی اکثر پوچھے جانے والے سوالات،معلومات پر مبنی صفحہ پڑھنا نہ بھولئے، یہ بہت اہم ہے۔

یہ اسباق آپ تک بلا قیمت اور بلا معاوضہ پہنچائے جا رہے ہیں۔یوں کہیں کہ یہ اسباق مسیح کی محبت میں شکر گزاری کا ایک ہدیہ ہے۔
براہٗ مہربانی جس قدر ممکن ہو یہ اسباق زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائیں۔فقط یاد رکھیں۔''تم نے مفت پایا، مفت دینا۔''
اِن اسباق کو لینے اور دوسروں کو سکھانے کیلئے آپ کا بہت بہت شکریہ۔جب آپ خدا کے کلام کا مطالعہ کرتے ہیں تو خداوند آپ کو برکت بخشے اور آپ اُن چند طریقوں کو دریافت کر سکیں جو میں نے اپنے طور پر سیکھے ہیں۔اور اب مجھے یہ بھید اور سچائیاں آپ تک پہنچانے میں خوشی محسوس ہو رہی ہے۔اگر ضرورت محسوس ہو تو آپ براہٗ راست مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

ڈاکٹر لیس نارمن

اِن اسباق کا

مصنف اور ایڈیٹر

ای میل ایڈریس۔support@dci.org.uk

عنوانات اور اسباق کی فہرست

یاد رکھیں کہ یہ اسباق محض خاکے ہیں، آپ اپنے ماحول اور تہذیب وثقافت کے مطابق وضاحت کیلئے آیات، تماثیل ،مثالوں اور گواہیوں کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

ہر ایک سبق کا دورانیہ ایک گھنٹہ پینتالیس منٹ ہونا چاہیے۔

بشارت کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1 کورس کا تعارف

سبق نمبر 2 خوشخبری

سبق نمبر 3 خدا سے پوچھیں

سبق نمبر 4 تیاری کا عمل

سبق نمبر 5 ایک مبشر کا طرزِ زندگی

سبق نمبر 6 ہر طرح سے

سبق نمبر 7 تیار اور مسلح

سبق نمبر 8 معجزات اور نشانات

سبق نمبر 9 بیماروں کو شفا دینا

سبق نمبر10 بدروحوں کو نکالنا

مشن کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1 کورس کا تعارف

سبق نمبر2 دُنیا کیلئے خدا کا منصوبہ

سبق نمبر3 ارشادِ اعظم

سبق نمبر4 آخری حکم

سبق نمبر 5 [illegible]

سبق نمبر 6	مشن کیلئے خدا کا وعدہ
سبق نمبر 7	سونپے گئے کام کی تکمیل
سبق نمبر 8	وہ لوگ جن تک خوشخبری نہیں پہنچی
سبق نمبر 9	اُن لوگوں تک پہنچنا جن تک خوشخبری نہیں پہنچی
سبق نمبر 10	خداوند یسوع مسیح - خدا کا مشنری
سبق نمبر 11	غریب اِس قدر غریب کیوں ہیں؟
سبق نمبر 12	غریبوں کے لئے مسح شدہ

شاگردیت کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1	کورس کا تعارف
سبق نمبر 2	ابتدائی اقدام
سبق نمبر 3	یقین دہانی کا حصول
سبق نمبر 4	روح القدس
سبق نمبر 5	دعا
سبق نمبر 6	خدا کا کلام
سبق نمبر 7	غور و فکر
سبق نمبر 8	خدا کی آواز سننا
سبق نمبر 9	پرستش
سبق نمبر 10	ایمان کی زندگی
سبق نمبر 11	رویا
سبق نمبر 12	کثرت کی زندگی
سبق نمبر 13	یسوع کی مانند ہونا
سبق نمبر 14	پاکیزگی
سبق نمبر 15	دُکھ
سبق نمبر 16	کلیسیا میں اختیار

سبق نمبر 17 محبت

سبق نمبر 18 آمدِ ثانی

راہنما ہونے کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1 کورس کا تعارف
سبق نمبر 2 پہلی بلاہٹ شاگرد بننا ہے
سبق نمبر 3 خدا کی بلاہٹ
سبق نمبر 4 خدا جسے بلاتا ہے
سبق نمبر 5 ہاتھ رکھنا
سبق نمبر 6 ثابت قدمی
سبق نمبر 7 تیاری کا قانون
سبق نمبر 8 پیش قدمی کرنا
سبق نمبر 9 حقیقی روزہ
سبق نمبر10 وفاداری سیکھنا
سبق نمبر 11 آزمائشیں امتحان میں ڈالتی ہیں
سبق نمبر 12 بے دلی کو ختم کرنا
سبق نمبر 13 قیادت میں تنہائی
سبق نمبر 14 وقت پر حکمرانی
سبق نمبر 15 خدا کی طرف سے طے شدہ مستقبل
سبق نمبر 16 بادشاہت کی کہانی
سبق نمبر 17 بادشاہت کا جلال
سبق نمبر 18 بادشاہت کی آمد
سبق نمبر 19 بادشاہت کے مبارک لوگ
سبق نمبر 20 بادشاہت کا مشن
سبق نمبر 21 متحدہ بادشاہت
سبق نمبر 22 یہ بادشاہت ہے یا مصیبت

کلیسیائی ترقی اور بڑھوتی کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1	کورس کا تعارف
سبق نمبر 2	نشوونما پانے والی کلیسیا
سبق نمبر 3	فصل کی کٹائی کرنے والی کلیسیا
سبق نمبر 4	خادم کلیسیا
سبق نمبر 5	ایک بڑھنے والی کلیسیا
سبق نمبر 6	ماں کلیسیا
سبق نمبر 7	ایک گھریلو کلیسیا
سبق نمبر 8	ایک زندہ کلیسیا
سبق نمبر 9	روح کی راہنمائی میں چلنے والی کلیسیا
سبق نمبر 10	ایک جنگجو کلیسیا
سبق نمبر 11	ایک رسولی کلیسیا
سبق نمبر 12	لوگوں کی کلیسیا
سبق نمبر 13	ایک مشنری کلیسیا
سبق نمبر 14	ایک بھیجنے والی کلیسیا
سبق نمبر 15	دنیا کو بدل دینے والی کلیسیا
سبق نمبر 16	ایک تبدیلی پیدا کرنے والی کلیسیا

روپے پیسے کے متعلق تعلیم

سبق نمبر 1	کورس کا تعارف
سبق نمبر 2	غربت سے لڑائی
سبق نمبر 3	قحط سے کثرت تک
سبق نمبر 4	خدا کی بادشاہت کی کرنسی
سبق نمبر 5	خدا کی بادشاہت کی کنجیاں

سبق نمبر 6	بادشاہت کی معیشت
سبق نمبر 7	روپے پیسے کے تصرف میں مسیحی روّیہ
سبق نمبر 8	آخری پہر کے نوکر
سبق نمبر 9	یسوع نے کیسی زندگی بسر کی؟
سبق نمبر10	مالی وسائل کی فراہمی
سبق نمبر11	مالی وسائل سے متعلق سیمینار
سبق نمبر12	بادشاہی کا کاروبار

اوراب آخر میں کچھ مزید اہم باتیں

امتحان ڈاؤن لوڈ پیکج میں ہے۔

اپنا سکول کیسے کھولیں؟

میں کون ہوں؟

سوالات جو اکثر پوچھے جاتے ہیں۔

طلباوطالبات، راہنماؤں اور پاسبانوں کے لئے ایک منفرد کتاب

یاد رکھیں کہ یہ اسباق محض خاکے ہیں، آپ اپنے ماحول اور تہذیب وثقافت کے مطابق وضاحت کیلئے تماثیل، مثالوں اور گواہیوں کا اضافہ کرسکتے ہیں۔ ہر ایک سبق کا دورانیہ ایک گھنٹہ پنتالیس منٹ ہونا چاہئے۔

کاپی رائٹ۔:1985-2007 دی۔ڈی،سی،آئی۔ٹرسٹ،انگلینڈ۔

دنیائے مشن کیلئے عالمگیر معاونت

http//www.dci.org.uk

سبق نمبر 1

کورس کا تعارف

اِکیسویں صدی کی کلیسیا، مشن اور قائدین کے لئے مرتب کردہ گلوبل آن لائن ٹریننگ سکول میں خوش آمدید۔
یہ ایک ایسا سکول ہے جو یسوع نام کے سبب ہر طرح کی دیواروں، سرحدوں اور واجبات کی حدود و قیود سے آزاد اور ہر طرح کی سیاسی، مذہبی، نسلی اور جنسی حدود اور تنظیمی تعصّبات سے بالاتر ہے۔
ہمیں اُمید ہے کہ یہ اسباق آپ میں اور دیگر آپ جیسے اُن ہم خیال ہزاروں لوگوں میں ایک تحریک پیدا کریں گے اور باعثِ برکت ہونگے جو خداوند یسوع مسیح سے پر جوش محبت رکھتے اور ایک رویا کے تحت زندگی بسر کرتے ہیں۔
آج آپ اِس سکول کا آغاز کررہے ہیں۔ اس حقیقت کا مطلب یہ ہے کہ آپ اور بھی بہتر اور گہرے طور پر خداوند کو جاننے کے مشتاق ہیں اور اپنے دل میں اپنے خاندان کے لوگوں، قوم اور ایسے لوگوں کو جن تک ابھی خوشخبری نہیں پہنچی ایک منظّم، پاک اور خدا کی محبت اور شفقت میں خداوند یسوع مسیح پر ایمان کے وسیلہ زندگی بسر کرنے کیلئے تبدیل ہوتے ہوئے دیکھنے کے خواہشمند ہیں۔
زیرِ نظر کورس کے مطالعہ سے آپ کو ایسا کرنے کی توفیق ملے گی۔
اس وقت آپ پہلے سبق کا مطالعہ کررہے ہیں۔ یہ بہت سادہ اور عام فہم ہے کیونکہ یہ محض ایک تعارف ہے۔ اِس کے بعد آنے والے اسباق زیادہ جامع اور اچھی باتوں سے معمور ہیں جنہیں آپ سیکھ کر اپنی عملی زندگی کا حصہ بنا سکتے ہیں۔ میں نے شخصی طور پر اِن اسباق کو سیکھا، انہیں کلاس میں پڑھایا اور ہزاروں لوگوں کے ہاتھوں میں دیا ہے۔ اور اب یہ اسباق آپ کے ہاتھوں میں ہیں۔
میری یہ دُعا اور اُمید بھی ہے کہ آپ ان کے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔ اِن کے مطالعہ سے آپ کو ایک چیلنج ملے گا اور آپ کی زندگیوں میں ایک روحانی تحریک اور ولولہ پیدا ہوگا۔ اور آپ خداوند اور اُس کی راہوں کی طرف رجوع لائیں گے۔ جیسا کہ میں ایک عرصہ سے خود بھی اِسی شاہراہ پر گامزن ہوں۔

ڈاکٹر لیس

1۔سب سے پہلے ہم اِن سب باتوں کا ایک خاکہ پیش کرنا چاہیں گے جو ہم نے سالوں کے تجربہ سے سیکھی ہیں۔اور آپ بھی روح القدس کی مدد اور رہنمائی، بائبل مقدس کے وسیلہ اور کھلے ذہن سے اِن خیالات اور نکات کو سمجھ پائیں گے۔
زیرِ نظر مطالعہ کورس میں آپ کو اور بھی مختلف اقسام کے مرکزی خیالات کی ایک سلسلہ وار ترتیب ملے گی۔ جو بہت سی ترقی پذیر اقوام میں بہت پسندیدہ اور مفید ثابت ہونگے۔
بشارت، مشن، شاگردیت، نئے ایمانداروں کیلئے بنیادی سطح، شاگردیت ایڈوانس لیول، خدا کی بلاہٹ، مالی برکات کیلئے خدا پر توکل اور بھروسہ رکھنا، قیادت کیلئے تربیت، کلیسیائی تعمیر و ترقی اور بادشاہت کی آمد۔
2۔دوسرے نمبر پر ہم چاہیں گے کہ اگر یہ آپ کے حالات اور ماحول میں ممکن ہو تو وہ سب کچھ جو آپ سیکھیں دوسروں تک بھی پہنچائیں۔تاکہ خدا کا کلام پھیلتا اور ترقی کرتا چلا جائے۔ہم آپ کو ایک حکمت عملی بتائیں گے کہ کس طرح آپ بہت سارو پیہ پیسہ خرچ کئے بغیر ایسا کر سکتے ہیں۔ہمیں معلوم ہے کہ بعض ممالک میں روپیہ پیسہ حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ براۓ مہربانی توجہ فرمائیں اور اِس بات کو سمجھیں کہ آپ کس طرح یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔

ایف اے کیو ایس **Frequently Asked Questions** سیکشن میں کس طرح سکول آف مشن کام کرتا ہے۔

ایف اے کیو ایس سیکشن میں سکول آف مشن کا آغاز کس طرح کریں اور آخری سبق اور سبق نمبر 66 ایک شاگرد بنانے والی کلیسیا۔
جب آپ ایک سکول کہتے ہیں تو اِس سے ہماری مراد یہ نہیں کہ آپ کسی خاص عمارت میں پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے معمور عملہ کے ساتھ سکول کا آغاز کریں۔ ہمارے طالب علم چرچ ہال، گھروں، دکانوں اور حتیٰ کہ کھجور کے درختوں کے سایہ تلے کھلی فضاء میں فراہم ہوتے ہیں۔آپ کو سکول کا آغاز کرنے کے لئے درج ذیل چیزیں درکار ہیں۔
سیکھنے کیلئے تیار لوگوں کی ایک جماعت، بائبل مقدس، یہ اسباق اور دُعا کے وسیلہ سے آپ کے ساتھ خدا کی حضوری۔ہم آغاز کرنے میں آپ کی معاونت کریں گے۔اور جہاں کہیں ہماری ضرورت محسوس ہو، ہم شانہ بہ شانہ آپ کے ساتھ ہونگے۔
پھر ہم حقیقی طور پر یہ دیکھنا چاہیں گے کہ وہ لوگ جو آپ سے سیکھیں، نوٹس اور خدا کے کلام کو دوسروں تک پہنچانے کے طریقوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے رفقاً کار، دوست احباب اور حتیٰ کہ عزیز و اقارب کو سکھانے کیلئے جائیں۔
سوال۔کس طرح یہ کورس مؤثر طور پر کام کرتا ہے؟
جواب۔ یہ کورس اِس صورت میں انتہائی مؤثر اور کارگر ثابت ہوتا ہے جب ایک راہنما اسی طریقہ کار کو اپناتا ہے جو خداوند یسوع مسیح نے بارہ شاگردوں کی اور پھر بعد ازاں، مقدس پولس رسول نے تیمتھیس کی تربیت کے لئے بھی اِسی زریں اصول کو اپنایا۔
''اور جو باتیں تو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔'' 2۔تیمتھیس 2:2

ہم چاہیں گے کہ آپ آغاز ہی میں اِس بات کو سمجھ لیں۔ 2001 میں یہ بائبلی طریقہ کار دنیا کی تیزی سے ترقی کرتی ہوئی کلیساؤں میں متعارف کرایا گیا جو G12 کے طور پر پہچانی جاتی ہیں۔ بگوٹا، کولمبیا کے پاسٹر سیسر کیسٹا لانوس نے خاطر خواہ حد تک اس میں ترقی کی ہے جس نے صرف دس سالوں میں محض آٹھ ارکان پر مشتمل جماعت کو ایک لاکھ بیس ہزار لوگوں کی جماعت میں تبدیل ہوتے دیکھا۔ ان کا کہنا ہے۔

میں نے بڑے واضح طور پر خداوند یسوع مسیح کی خدمت کو دیکھنا شروع کیا۔ لوگ بھیڑ کی صورت میں اسکے پیچھے ہو لیتے تھے۔ لیکن اس نے بہت بڑی بھیڑ کی تربیت نہ کی۔ اُس نے صرف بارہ شاگردوں کو تربیت دی۔ اُس نے بھیڑ میں سے صرف بارہ لوگوں کو سکھایا۔ پھر خداوند نے مجھ سے ایک اور سوال پوچھا۔ ''اگر یسوع نے بارہ لوگوں کی تربیت کی، تو کیا مجھے بارہ یا اس سے کم لوگوں کو جیتنا چاہئے؟ وہ مستقل طور پر اُن بارہ کے ساتھ ٹھہرا رہا۔ جب تک کہ وہ پورے طور پر تیار نہ ہو گئے اور پھر اس نے انہیں بھیجا۔ انہیں اختیار اور قوت عطا کی تا کہ وہ قوموں کو شاگرد بنا سکیں۔

پاسبان، راہنما، طلبا و طالبات، آپ کے لئے بہترین اور بنیادی کام یہی ہے کہ آپ صرف بارہ لوگوں کو تلاش کریں جو آپ کے ساتھ مل کر اس سٹڈی کو لے سکیں۔ خدا کا کلام اور روح القدس ہر ایک کے عہد و ایمان کو استحکام بخشے گا اور شاگردیت کے وسیلہ سے آپ میں مسیح کے کردار کو پیدا کرے گا۔ اور پھر تیار لوگوں کو بھیجیں تا کہ ان میں سے ہر ایک مزید بارہ افراد کو جیتنے کیلئے جائے۔ یاد رہے کہ دورانِ خدمت بارہ دوستوں کے حقیقی گروپ کے ساتھ اُس کی رفاقت بھی قائم رہے۔

آئیں 2۔ تمیتھیس 2:2 کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہوش ربا اور چشم کشا حساب کتاب پر ایک نظر ڈالیں۔

اگر آپ اپنے طور پر سیکھیں۔	1 شخص خدا کا کلام سنتا ہے۔
اگر آپ 12 لوگوں کو خدا کا کلام سناتے ہیں۔	13 لوگ خدا کا کلام سنتے ہیں۔
اگر 12 مزید 12 کو خدا کا کلام سنائیں۔	157 لوگ خدا کا کلام سنیں گے۔
اگر 157 مزید بارہ لوگوں کو خدا کا کلام سنائیں۔	1,884 لوگ خدا کا کلام سنتے ہیں۔
اگر 1,884 مزید بارہ کو خدا کا کلام سنائیں۔	22,608 لوگ خدا کا کلام سنیں گے۔

یہ سب ملکِ چین میں ہو چکا ہے اور اب ہر روز ساؤتھ امریکہ اور افریقہ میں ایسا ہو رہا ہے۔ جہاں نشو و نما کے عمل کے تحت ایسے ہی تربیتی کورسز درس و تدریس کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کیوں کہ یہ ایک ایسا طریقہ کار ہے جو کسی طور پر بھی مہنگا نہیں ہے۔ اور اِس طریقہ کار کے تحت ہزاروں لوگوں کو خدا کے کلام سے روشناس کرایا جا سکتا ہے۔ جو یسوع کی پیروی کیلئے فیصلہ کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ آپ، آپ کی کلیسیا یا سکول آف مشن کے لئے ممکن ہے۔

اِس طریقہ کار کے تحت، کسی خاص عمارت اور دیگر مہنگی چیزوں کی قطعاً ضرورت نہیں ہے۔ اگر کسی چیز کی ضرورت ہے تو فقط یہ کہ لوگوں سے ملیں اور اِن سے بات چیت کریں۔

''اور جو باتیں تونے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سنی ہیں اُن کو ایسے دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔'' 2 تیمتھیس 2:2

ہم باہم مل کر بہت سے لوگوں کی تربیت کر سکتے ہیں تاکہ وہ مضبوط ایماندار بن جائیں۔ اور پھر وہ خود ہی جا کر خدمت گزاری کے کام میں لگ جائیں گے۔ یعنی بشارت، شاگرد بنانا اور غریبوں اور محتاجوں کی دیکھ بھال، ایمان پا کر، کام اور مالی برکات، جو کہ خوشخبری کی ترقی اور بڑھوتی کیلئے ضروری ہیں۔ پیدائش کے پہلے باب میں، جب خدا کا کلام، خدا کے روح کے ساتھ آیا، تو پھر ایک نئی زندگی پھوٹ پڑی اور یہی ہماری دُعا ہے۔ کہ خدا آپ کی زندگی اور آپ کی جماعت میں ایک مرتبہ پھر ایسا ہی کرے۔

اطمینان رکھیں، اگر ایک گروپ کی قیادت، سکول آف مشن کا آغاز یا کسی جماعت میں کام کرنا آپ کے لئے ممکن نہیں بھی ہے تو پھر بھی ہم آپ کو دل کی گہرائیوں سے خوش آمدید کہتے ہیں کہ آپ انفرادی طور پر اس کورس کو سیکھیں۔ جس طرح سے بھی آپ کے حالات اور ماحول آپ کو اجازت دیں، بہتر طور پر اس کورس کو لیں، ہمارے پاس کوئی طالب علم بھی ثانوی درجہ کا نہیں ہے۔

کیا کورس مشکل ہے؟ ان اسباق کو افریقہ، ہندوستان کی کلیسیاؤں اور ہسپانوی دنیا میں بڑے اچھے طریقہ سے جانچا پرکھا گیا اور اسے مقامی تہذیب وثقافت کے مطابق ڈھالا گیا۔ اس کورس کے بارے میں یہ رائے قائم ہوئی ہے کہ اس کورس کی تعلیم بائبل مقدس پر مبنی ہے۔ ترقی پذیر دنیا کیلئے بڑی موزوں اور اس کا مرکز ومحور ان کے جذبہ کے گرد ہے۔ تاکہ وہ ارشادِ اعظم کی تکمیل میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ تاکہ خداوند یسوع مسیح کی آمد جلد ممکن ہو سکے۔ بہت سے خیالات پیدا ہوئے ہیں۔ جن کا ترقی پذیر دنیا میں بغور جائزہ لیا گیا ہے۔ جو کہ پہلی صدی کے بائبلی دور سے زیادہ مختلف نہیں ہے۔

خدا کے فضل وکرم اور اس کی مدد سے یہ اسباق کم پڑھے لکھے حتیٰ کہ غیر تعلیم یافتہ لوگوں کیلئے بھی کسی طور پر مشکل ثابت نہیں ہونگے۔ تعلیم بڑی سادہ، واضح اور غیر مبہم ہے۔ اور اگر اِس کورس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت پیش آئے تو الفاظ بڑے سادہ اور عام فہم ہونے چاہئیں۔ نوٹس بہت واضح اور پڑھنے میں آسان ہیں اور آپ کے دوست احباب بھی انہیں بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں۔ ہاتھ سے لکھ کر یا پھر فوٹو کاپیئر سے اِس کی مزید کاپیاں تیار کی جا سکتی ہیں۔ ہر ایک سبق الگ الگ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے یا پھر اس کی فوٹو کاپی کروائی جا سکتی ہے۔ اِس طرح سے ان اسباق کا حصول کسی طور پر بھی آپ کی جیب پر اثر انداز نہیں ہوگا۔ اگر ضروری ہو تو لوگ ایک وقت میں ایک شیٹ کی کاپی تیار کر سکتے ہیں اور یوں اِس کورس کی فوٹو کاپی کرنا زیادہ مہنگا نہیں پڑے گا۔ دنیا کے بعض مما لک میں بہت سے لوگ ہاتھ سے لکھ کر بھی سبق کی کاپی تیار کر لیتے ہیں۔

یہ مختصر سا تعارف جو کہ پہلا سبق بھی ہے، اِس کا اختتام آپ کو یہ کہنے سے ہوتا ہے کہ معلوماتی صفحہ کے ہر ایک سیکشن کا مطالعہ کریں تاکہ آپ کو یقینی طور پر معلوم ہو جائے کہ آپ نے کیا کرنا ہے۔ درس وتدریس کا عمل دوسرے سبق سے شروع ہوگا۔

بشارت کے متعلق تعلیم

2۔ خوشخبری

ذیل میں دی گئی آیات کا مطالعہ کریں

1۔کرنتھیوں 15:58، 15:1-34

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''کیونکہ میں انجیل سے شرماتا نہیں ہوں، اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی، پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔'' رومیوں 1:16

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ نے اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر خداوند یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیا ہے؟
اگر نہیں، تو فیصلہ کرنے کیلئے یہ ایک بہترین وقت ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے طور پر اِس بات کا فیصلہ کریں کہ کتنے غیر مسیحیوں کو آپ یہ عظیم خوشخبری سنائیں گے۔ کیا ایک، دو، چار یا پھر آٹھ لوگوں کو؟ اپنے ایمان سے آگے نہ بڑھیں، لیکن ایک ہدف ضرور مقرر کریں اور خدا سے توفیق اور مدد کے طلب گار ہوں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ازخود انتخاب شدہ ایک مرکزی خیال پر ایک وعظ کا خاکہ لکھیں جو کم از کم دو صفحات پر مشتمل ہو۔ اِس میں خوشخبری کے تمام اجزائے ترکیبی بھی شامل ہونے چاہئیں جو آپ نے یہاں پر سیکھے ہیں۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر ایک لفظ پر غور کریں

امثال 30:2-4

(1) کیا آپ سوال سن سکتے ہیں؟

کیا آپ اپنی روح میں دنیا کے لوگوں کے دل کی ایک دھیمی سی پکار سن سکتے ہیں؟
سنیں،

''اے خدا میں تھکا ماندا ہوں۔

اے خدا میں بے دل اور نڈھال ہوں۔

میں دیگر سب لوگوں سے زیادہ جاہل اور غافل ہوں۔

مجھ میں تو انسانوں جیسا فہم بھی نہیں پایا جاتا۔

میں نے حکمت نہیں سیکھی۔

نہ ہی مجھے اُس قدوس کا عرفان حاصل ہے۔

کون آسمان پر چڑھا اور پھر نیچے اترا؟

کس نے ہوا کو اپنی مٹھی میں جمع کیا؟

کس نے پانی کو چادر میں باندھا؟

کس نے زمین کی حدود ٹھہرائیں؟

اگر تو جانتا ہے تو بتا اُس کا کیا نام ہے اور اُس کے بیٹے کا کیا نام ہے؟'' امثال 4-30:1

لاکھوں لوگ زندگی کے معنی اور مقصد کے تعلق سے الجھن کا شکار ہیں۔ انہیں معلوم نہیں کہ وہ کہاں سے آئے ہیں، وہ اِس دنیا میں کیوں موجود ہیں اور جب ان کی زندگی کا باب ختم ہو جائے گا تو پھر وہ کہاں جائیں گے۔ اپنے دلوں میں وہ خدا کے وجود کے تعلق سے شک وشبہات کا شکار ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر وہ ہے تو وہ کون ہے، وہ کہاں ہے، وہ کس کی مانند ہے؟ آپ جانتے ہیں کہ وہ کون ہے اور اُس کے بیٹے کا نام یسوع مسیح ہے۔

(2) ہم اُسے کیا بتائیں؟

مقدس پولس رسول نے یونان میں کرنتھس کی کلیسیا میں اپنے دوستوں کو خط لکھا تا کہ ان کے سوال کا جواب دے سکے۔ اُس نے کہا کہ چھ اہم باتیں ہیں جو لوگوں کو جاننے کی ضرورت ہے۔ تا کہ وہ فیصلہ کر سکیں کہ اُنہوں نے کیا کرنا ہے۔

1۔ کرنتھیوں 28-15:1

1۔ خدا کی طرف سے ایک پیغام ہے۔

2۔ خداوند یسوع جو مر گیا، مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور ابدالاباد زندہ رہے گا۔

3۔ خدا کی طرف سے فضل اور مہربانی موجود ہے۔

4۔ موت آخر نہیں ہے۔

5۔ خداوند یسوع مسیح دوبارہ آ رہا ہے۔

6۔ یومِ آخرت آئے گا۔

(3) اُسے بتائیں کہ وہ خدا کو جان سکتا ہے۔

بائبل مقدس بتاتی ہے کہ یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ ہر ایک مرد، عورت، لڑکا، لڑکی خوشخبری کے پیغام کو سنے۔ خوشخبری کا پیغام انسان کا خدا کے ساتھ میل ملاپ کراتا ہے۔

خوشخبری کیا ہے؟

’’اور اگر مسیح نہیں جی اٹھا تو ہماری منادی بھی بے فائدہ ہے اور تمہارا ایمان لانا بھی بے فائدہ۔‘‘ 1۔کرنتھیوں 15:14

1۔ضرور ہے کہ ہم اس بات پر ایمان لائیں کہ خدا موجود ہے، اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے نا کہ وہ ایک ظالم اور بے رحم خدا ہے جو بنی نوع انسان سے قطع تعلق کہیں دور آسمانی مقاموں پر موجود ہے۔عبرانیوں 11:6

2۔ضرور ہے کہ ہم اِس بات پر ایمان رکھیں کہ وہ پاک خدا ہے اور یہ کہ ہمارے بہت سے گناہ، جیسا کہ اُسکے دیدار کا طالب نہ ہونا، اپنی راہ پر چلنا، اپنے بہت سے بیہودہ خیالات، باتوں اور اعمال نے ہمیں اس کی محبت اور حضوری سے دور کر دیا ہے۔نتیجاً جب ہم مریں گے تو ہم صرف اور صرف ایک بھیانک سزا کی توقع کر سکتے ہیں۔رومیوں 3:23,6:23

3۔ہم اس بات پر ایمان لانے کا چناؤ کرتے ہیں کہ خدا نے اپنی اُتم محبت میں اپنے بیٹے خداوند یسوع مسیح کو بھیجا جو گناہ سے پاک تھا۔جو کنواری مریم سے پیدا ہوا تا کہ ہمیں خدا کے راست قہر و غضب کو اپنے اوپر لیتے ہوئے بچالے۔تا کہ ہم اطمینان پائیں۔ اور خدا کی پاک حضوری میں داخل ہو سکیں۔نہ صرف اب بلکہ اپنے انتقال کے بعد بھی۔ 1۔پطرس 2:24-25

4۔ہم مناسب ردِعمل کے لئے اپنی ذمہ داری پر ایمان رکھتے ہیں۔ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ہمیں اِس بات کا گہرا دکھ اور رنج ہے کہ ہم نے گناہ کیا۔ہم اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خداوند یسوع مسیح ہماری خاطر مر گیا اور اب ہم اپنی بری راہوں سے پھرنے کیلئے خدا سے مدد اور توفیق چاہتے ہیں۔ہم یسوع کو اپنا نجات دہندہ اور خداوند قبول کرتے ہیں۔اور ہمیشہ کیلئے اُس کی پیروی کا عہد کرتے ہیں۔خواہ ہمارے خاندان اور ہمارے دوست ہماری زندگی میں طرح طرح کی مشکلات کھڑی کر دیں۔

یوحنا 1:12-13، اور مکاشفہ 3:20

(4) اُسے بتائیں کہ یسوع زندہ ہے

ہمارے ایمان کی بنیاد محض احساسات پر نہیں ہے۔بلکہ یہ اُن حقائق پر ہے جنہیں کسی بھی منصف عدالت میں انتہائی فیصلہ کن شواہد تسلیم کیا جائے گا۔مقدس پولوس رسول 514 لوگوں کی آنکھوں دیکھی گواہی لکھتا ہے، بشمول اُن لوگوں کے جو خداوند یسوع مسیح کو بڑے اچھے طریقے سے جانتے تھے۔جیسا کہ پطرس جو کہ رسولوں میں سے ایک ہے۔اُن کے تعلق سے کسی تعلق کا کوئی مغالطہ نہیں ہو سکتا۔ 1۔کرنتھیوں 15:5-8

(5) اُسے بتائیں کہ اُس کے لئے فضل دستیاب ہے

فضل خدا کی ایسی مہربانی ہے جس کے لئے ہم کسی طور پر بھی مستحق نہیں ہوتے۔نہ ہی اِسے خریدا اور نہ ہی محنت سے کمایا جا سکتا ہے۔ اُسے شکر گزاری سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ اگر چہ اُس نے کلیسیا کو ستایا تھا۔تو بھی خدا کے فضل نے اُس کی زندگی میں بڑی قدرت سے گہرا کام کیا۔خدا کے فضل نے مقدس پولس رسول کو سب سے بڑے گناہ گار سے ایک زوردار مردِ خدا میں تبدیل کر دیا۔1۔کرنتھیوں 15:9-10

(6) اُسے یہ بتائیں کہ موت آخر نہیں ہے

اگر ہم یسوع کی پیروی کا فیصلہ کرلیں تو پھر اپنی موت کے بعد ہم خداوند کی حضوری میں داخل ہونگے۔ہم مردوں کی قیامت کی طرف دیکھتے ہیں۔ جب ایمانداروں کو نئے بدن ملیں گے جن پر نہ تو بڑھاپا آئے گا، نہ ہی بیماری اثر انداز ہوگی اور نہ ہی وہ موت کا شکار ہوں گے۔ ہم نئے آسمان تلے نئی زمین پر بسیں گے۔لیکن بے ایمان لوگ صرف آگ کی جھیل اور خدا سے ہمیشہ کیلئے دور ابدی اذیت اور دکھ کی توقع کرسکتے ہیں۔1 کرنتھیوں 39-15:12-13,35

(7) اُسے یہ بتائیں کہ یسوع بہت جلد آنے والا ہے

جب وہ آئے گا تو وہ اِس زمین کے لوگوں کا انصاف کرے گا۔اعمال کی کتاب میں موجود فرشتہ کے وعدے پر ایمان رکھتے ہوئے اعمال 1:11 جیسا کہ تمام زمانوں سے لے کر اب تک مسیحیوں نے اِس بات پر ایمان رکھا۔

1۔کرنتھیوں 25-15:23

(8) اُسے آخری دن کے متعلق بتائیں

آج کا دن ہمیشہ ہی خدا کی نجات کو حاصل کرنے کا دن رہا ہے۔اور اب ہی بہترین وقت ہے کیوں کہ ممکن ہے کہ کل بہت دیر ہوچکی ہو۔1۔کرنتھیوں 57-15:24-28,50 ان وجوہات کی بنا پر، ہم جو ایمان لائے ہیں، قائم رہیں، کسی بھی طرح کے حالات، غلط تعلیم اور ماحول کو موقع اور اجازت نہ دیں کہ وہ آپ کو ان سچائیوں سے پھیر دے۔اپنے آپ کو پورے طور پر خدا کے کام کیلئے وقف کردیں۔دوسروں کو بتائیں کہ اگرچہ یہ کام بڑا محنت طلب اور دشوار ہے تو بھی یہ بے مقصد نہیں ہے۔1۔کرنتھیوں 15:58

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

موریتانیہ کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 375

2,500,000 مغربی افریقہ کے باشندے۔

99.7% غیر ایماندار۔

جو کہ غیر مذاہب اور غربت کا شکار ہوچکے ہیں۔

3۔خدا سے مانگیں

وہ کون سی دُعائیں ہیں جو کھوئے ہوؤں کو جیت لیتی ہیں؟

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

حزقی ایل 34 باب

ذیل میں دی گئی آیت کو زبانی یاد کریں

’’کیوں کہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے۔ بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔‘‘ افسیوں 6:12

بعدازاں اِس کے متعلق گفتگو کریں

آج کچھ وقت دُعا میں گزارنا بہت اچھا ہوگا۔ اور یہی تو ہم نے آج سیکھا ہے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

تنہائی میں کچھ وقت دُعا میں گزاریں یا ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں۔ اور اس دُعا میں اُن تمام روحانی ضروریات کا احاطہ کریں، جہاں ہمیں اپنے طور پر اپنے لئے دُعا کی ضرورت ہے۔ تاکہ ہم خداوند یسوع کے اچھے گواہ بن سکیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

صرف دو صفحات کی ایک دُعا لکھیں، 1۔تمیتھیس 2:1-8 کے مطابق سب بڑے مرتبہ والوں اور اپنی قوم کے لوگوں کے لئے شفاعت کریں،

اِن آیات کے ہر لفظ پر غور و خوص کریں۔

اعمال 26:28-29

لوگوں کی بھیڑ

ایک دن میں مارکیٹ گیا، مجھے دکان کے باہر انتظار کرنا پڑا، دکان کے سامنے لوگوں کی بھیڑ تھی جو اپنی ضرورت کے مطابق سودا سلف خریدنا چاہتے تھے۔ بھیڑ اِس قدر زیادہ تھی کہ میں دبا چلا جا رہا تھا، کیوں کہ ہر ایک بڑی جلدی میں دکھائی دیتا تھا۔ پہلے تو میں نے اُن سب لوگوں کے متعلق برا ہی سوچنا شروع کیا۔ کیوں کہ وہ شور و غل کے ساتھ ایک دوسرے پر دھکم پیل کر رہے تھے۔ بعض لوگ

کچھ نہ کھا پی رہے جبکہ بعض لوگ سگریٹ نوشی بھی کر رہے تھے۔اُن کی بُری گفتگو بھی میری سماعتوں کو ناخوشگوار محسوس ہو رہی تھی۔پھر مجھے یاد آیا کہ جب یسوع بھیڑ کو دیکھتا تھا تو اُسے اُن پر غصہ نہیں آتا تھا۔بلکہ وہ انہیں بے یارومددگار اور پریشان حال لوگوں کے طور پر دیکھتا تھا۔یسوع کو اُن پر ترس آتا تھا اور اپنے دوستوں سے کہتا تھا کہ وہ اُن کی مدد کے پیشِ نظر اور مزدوروں کے لئے دُعا کریں۔ متی 9:35-38

بھیڑیں جنکا چرواہا نہ ہو

میں نے اپنی بےصبری سے توبہ کی اور دُعا کرنا شروع کی۔میں نے خدا کو اپنے دل سے کلام کرتے ہوئے محسوس کیا۔''اگر تو واقعی اِن لوگوں کی مدد کرنا چاہتا ہے تو پھر کسی بھی طور پر کسی بھی طرح کی انسانی کاوش ان کی توجہ حاصل نہیں کر سکتی۔اِسکا بہترین حل یہ ہے کہ تو میرے اور قریب آجا، تاکہ میں تیری دُعاؤں کے جواب میں اِن لوگوں کو اپنے پاس لے آؤں۔''

بائبل مقدس میں پائی جانے والی دُعائیں جو کھوئے ہوؤں کی نجات کا باعث ہوتی ہیں

ایک لمحہ کیلئے اس کے بارے میں سوچیں، خاص طور پر اگر آپ اپنی بائبل مقدس کو اچھے طریقے سے جانتے ہیں۔
کہاں آپ کو ایسے لوگوں کی مثالیں ملیں گی جو خدا سے دُعا کر رہے ہیں کہ وہ انفرادی طور پر لوگوں کو نجات دے ،جیسا کہ ماں، باپ، بیٹا، بیٹی، ہمسایہ وغیرہ وغیرہ۔اِس کا سادہ سا جواب یہ ہے کہ آپ اِن دُعاؤں کو تلاش نہیں کر سکتے۔

کیوں نہیں؟

کیوں کہ خدا نے پہلے ہی اپنے آپ کو اس طور پر ظاہر کر دیا ہے کہ وہ ان کی نجات کے لئے ایک عہد اور ذمہ داری رکھتا ہے۔اُس نے ہم سے کہیں زیادہ اُن کی نجات کیلئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔اُس کے نزدیک معاملہ تو پہلے ہی فیصلہ کن اور ہمیشہ کیلئے طے شدہ ہے۔خدا نے سر کو کچلنے کا وعدہ کیا، یعنی ابلیس کے اختیار کو ختم کرنے کا وعدہ، پیدایش 3:15
خدا نے خود کو ایک معاہدہ یا عہد کے ساتھ بنی نوع انسان کو برکت دینے کیلئے پابند کیا۔
اِس میں پیدایش، 9:17 پیدایش 15 اور 17 باب اور خروج 34:10
اگرچہ انسانوں نے بار بار اپنے عہد اور وعدوں کو توڑا، خدا نے یرمیاہ 31:31 میں اپنی محبت اور رحم میں ایک نئے عہد کا وعدہ کیا۔اُس نے ابرہام سے وعدہ کیا کہ اُس کے وسیلہ سے اور ایمان سے اِس زمین کے خاندان برکت پائیں گے۔
پیدایش 112:1-3
خدا نے پوری قوم اسرائیل کو اِس زمین پر برکت دینے کی خدمت سونپی، خروج 19:5-6
حزقی ایل 34 اُس کی 12 اور 16 آیات میں باپ اِس بات سے اپنے گہرے رحم اور ترس کو ظاہر کرتا ہے کہ اگر انسان دیکھ بھال اور توجہ کرنے میں ناکام بھی ہو جائے تو وہ خود شخصی طور پر کھوئے ہوؤں کو تلاش کرے گا، بھٹکے ہوؤں کو واپس لائے

گا۔زخمیوں کی مرہم پٹی اور کمزوروں کو توانائی اور زور بخشے گا۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا، تا کہ وہ کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈے اور نجات دے۔لوقا19:10اور 4:18

جب خدا نے روح القدس کو نازل کیا تو سب سے پہلا کام جو اُس نے کیا وہ یہ تھا کہ اُس نے تمام دنیا کے لوگوں کو اُن کی اپنی زبان میں خدا کے عجیب کاموں سے آگاہ کیا۔اعمال2:1-12

بائبل مقدس میں سب سے بہترین دُعا کون سی ہے؟

اب ہم جانتے ہیں کہ خدا کس قدر ثابت قدم اور مصمم ارادہ رکھتا ہے اور اپنے عہد پر قائم رہتا ہے۔ہم بڑے رحم اور ترس کو لیتے ہوئے یسوع کے نام سے، ثابت قدمی، استقلال اور ایمان سے دُعا کر سکتے ہیں۔''تیری بادشاہی آئے اور زمین پر تیری مرضی پوری ہو، جس طرح کہ آسمان پر تیری مرضی پوری ہوتی ہے۔آمین۔''

پس ہمیں کس طرح دُعا کرنا چاہئے؟

اگرچہ ہم اِس بات کو جانتے ہیں کہ خدا نے اپنے آپ کو اِس بات کے لئے پورے طور پر وقف کر رکھا ہے اور وہ لوگوں کو نجات پاتے ہوئے دیکھنا چاہتا ہے، تو بھی ہمیں دُعا کرنے کی ضرورت ہے۔لوگوں کیلئے بہت زیادہ رحم اور ترس سے بھرے ہوئے، جوش وجذبہ اور ثابت قدمی سے دُعا کرتے رہیں۔ہم کیا دُعا کریں؟

سب سے پہلے ضرور ہے کہ ہم اپنے لئے دُعا کریں

اپنے ذہنوں کیلئے کہ وہ کھوئی ہوئی حالت کی حقیقت کو سمجھنے کیلئے روشن ہو جائیں۔ مکاشفہ 20:10

کھوئے ہوئے لوگوں کیلئے رحم اور ترس کیلئے۔ لوقا19:10

خداوند کی طرف سے دروازے کھلنے کیلئے۔

1۔کرنتھیوں16:9، 2۔کرنتھیوں2:12، اعمال14:27 کلسیوں4:3اور مکاشفہ 3:8

خدا کی راہنمائی کیلئے حساس ہونے کیلئے۔اعمال 8:26 سے آگے تک پڑھیں۔

حکمت اور دانائی کیلئے، کیوں کہ مواقع وہاں سے نہیں ملتے جہاں سے ہم توقع کر رہے ہوتے ہیں۔

اور اکثر و بیشتر ہم غلط جگہ پر نگاہیں لگائے ہوتے ہیں۔ یعقوب1:5

جرأت اور دلیری کیلئے۔ افسیوں 6:19 اعمال 4:29

روح القدس کی بلا رکاوٹ جنبش کیلئے کہ وہ لوگوں کو قائل کرنے کا کام کر سکے۔ اعمال1:8

اُس کے کلام کیلئے۔ یسعیاہ59:21یرمیاہ1:9

نشو و نما اور فصل حاصل کرنے والی سوچ کیلئے۔ متی13:1-23یسعیاہ53:10-11

ضرور ہے کہ ہم لوگوں کیلئے بھی دُعا کریں

دُعا ہماری محبت کا اظہار ہے۔بہترین قسم کی دُعا خدا کی خواہشات کو لے کر واپس الفاظ میں اُن کا اظہار اُس کے ساتھ کرتی ہے۔مقدس پولس رسول 1 تمیتھیس 3-1-2:1 میں ہماری راہنمائی کرتا ہے کہ ہمیں لوگوں کیلئے کس طرح دُعا کرنی چاہیئے

''اب رہا میں، سوخدا نہ کرے کہ تمہارے لئے دُعا کرنے سے باز آ کر خداوند کا گناہ گار ٹھہروں بلکہ میں وہی راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تم کو بتاؤں گا۔ 1۔سموئیل 12:23

ہمیں روحانی جنگ کے طور پر دُعا کرنی چاہیئے

اگرچہ اِس جہان کے خدا، یعنی شیطان نے بے ایمان لوگوں کے ذہنوں کو اندھا کر رکھا ہے۔دُعا اُن لوگوں کی نابینا آنکھوں کو دیکھنے کی قوت بخشے گی۔اور لوگوں کو شیطان کی قوت سے بچائے گی۔تاکہ وہ خدا سے معافی پائیں اور اُس کے گھرانے میں شامل ہو جائیں 2۔کرنتھیوں 4:4 اعمال 26:18 ہمیں شیطان کے کاموں کے خلاف دُعا کرنا ہے۔تاکہ ہم لوگوں، دولت اور مادی ضروریات کو خوشخبری کی ترقی، پھیلاؤ اور بڑھوتی کیلئے حاصل کر سکیں وہ اُن سب چیزوں کی راہ میں رکاوٹیں پیدا کرتا ہے تاکہ خوشخبری کا کام رُک جائے۔افسیوں 6:12 اُس کی گرفت اِس قدر مضبوط ہے کہ خداوند یسوع مسیح نے ہمیں بتایا کہ ہم خدا سے دُعا کریں کہ وہ فصل کی کٹائی کیلئے اور زیادہ مزدوروں کو بھیج دے۔یہاں پر بھیجنے کیلئے انگریزی زبان کا لفظ thrust استعمال ہوا ہے۔جس کا مفہوم ہے دشمن کی صفیں چیرتے ہوئے آگے بڑھنا۔2۔کرنتھیوں 2:11 متی 9:38

جواب حاصل کرنے والی دُعا

بائبل مقدس ہمیں بتاتی ہے کہ ابتدائی کلیسیا نے پورے طور پر خود کو دُعا کیلئے وقف کر دیا۔اور خدا روز بروز اُن کو بڑھاتا چلا گیا۔کیوں کہ اُن کے راہنماؤں نے دُعا کو بھی اتنا ہی اہم سمجھا جتنا کہ خدا کا کلام اور نئے شاگردوں کی تعداد میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا گیا۔اعمال 2:42,47، 6:4-7

یاد رکھیں، اگر ہم خدا کی مرضی کے مطابق دُعا کریں۔تو پھر دُعا کا جواب آنے میں دیر نہیں ہوگی۔1۔یوحنا 5 : 14-15 مرقس 11:24 متی 18:19, متی 7:7 اور یرمیاہ 33:3

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

الجیریا کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 87 | 60.000 حالیہ خانہ جنگی میں مارے گئے | 30.000,000 شمالی افریقہ کی قومیں 99.4% مسلمان | اِن تک ابھی خوشخبری کا پیغام نہیں پہنچا | یہاں پر خوشخبری کی سخت مخالفت کی جاتی ہے۔

4۔ تیاری کا عمل

اپنے دوست احباب اور عزیز واقارب سے ملاقات کریں۔ اُنہیں یسوع کیلئے جیتا جاسکتا ہے

اپنی بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ جات پڑھیں

1۔پطرس 3:8-22،اور دانی ایل 12:2-4

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''۔اور جو کوئی تم سے تمہاری اُمید کی وجہ دریافت کرے اُس کو جواب دینے کیلئے ہر وقت مستعد رہو مگر حلم اور خوف کے ساتھ۔'' 1۔پطرس 3:15

بعدازاں اس کے متعلق گفتگو کریں

آپ کسی سے کس طرح کے سوالات پوچھ سکتے ہیں، تاکہ وہ آپ کو کسی ایسے سوال کے ساتھ جواب دیں جس سے آپ کو اپنی گواہی دینے کا موقع ملے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

غور کریں کہ خداوند نے کس طرح آپ کو اُس پر ایمان لانے کی توفیق بخشی اور کیسے اُس نے ایمان لاتے وقت آپ کی مدد کی۔ پھر اُس وقت تک مشق کرنا جاری رکھیں جب تک آپ اِسے بغیر کسی گھبراہٹ، افراتفری اور غیر مذہبی انداز سے دومنٹ میں بیان کرنے کے قابل نہ ہوجائیں

تحریری ڈپلومہ ورک

مصرف بیٹے کی تمثیل کھوئے ہوؤں اور بحالی کے لئے خدا کی تڑپ کے تعلق سے جو کچھ بیان کرتی ہے، اس پر صرف دو صفحات تحریر کریں۔

اِس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔تمیتھیس 1:7

پطرس جو کہ ایک عظیم رسول اور ہر دلعزیز پاسبان ہے وقتاً فوقتاً بشارتی خدمت بھی سرانجام دیتا ہے۔لیکن 1 پطرس 3: میں وہ بطور پاسبان اپنا دل کھولتا ہے۔لیکن پھر 13 آیت میں وہ اپنی کلیسیا کو یسوع کیلئے روحیں جیتنے کیلئے ابھارتا ہے۔ہم اُس کی اچھی نصیحت پر عمل پیرا ہونگے۔

1۔ ہمیں اپنے خوف پر غالب آنا ہے

سپین میں ایسے مردوزن کی ایک کلیسیا ہے جو کبھی سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر زندگی بسر کرتے تھے، بلا خوف لوگوں کو لوٹتے، منشیات استعمال کرتے اور جسم فروشی جیسے گھنونے کام میں ملوث تھے، خداوند یسوع نے بڑے عجیب طور سے ان میں سے سینکڑوں لوگوں کو نجات بخشی۔ وہ کبھی بینک لوٹا کرتے تھے اور اب جب لوگوں کو گواہی دینے کا وقت آیا تو وہ قدرے خوفزدہ تھے۔ وہ اس طرح سے باتیں کرنے لگے۔

''شاید لوگ میرا مذاق اڑائیں۔

شاید لوگ کہیں کہ میں پاگل ہوں۔

شاید کوئی مجھے مارے۔

میں تو کبھی بھی نہیں چاہوں گا کہ مجھے رد کیا جائے۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ خدا نے ہمیں خوف کی روح نہیں بخشی، بلکہ محبت، قدرت اور تربیت کی روح دی ہے۔
2۔ تیمتھیس 1:7

خوف کہاں سے آتا ہے؟

کون ہے جو یہ چاہتا ہے کہ ہم لوگوں کو یسوع کے بارے میں نہ بتائیں؟ شیطان، اگر ہم خدا کے تابع ہو جائیں اور ابلیس کا مقابلہ کریں تو وہ ہم سے بھاگ جائے گا۔ یعقوب 4:7

2۔ آئیں اپنے دلوں کو درست کریں

کیوں کہ ضرور ہے کہ ہم اپنے دلوں میں مسیح کو اپنے خداوند کے طور پر جگہ دیں۔ اُس کی خداوندیت کے تابع ہونے کا مطلب ہے۔ خداوند کی خوشنودی، مرضی اور ارادہ کے مطابق کام کرنا۔ اور وہ سب کچھ کرنا جو وہ ہم سے کہے اور جو کچھ اُس کے لئے اہم ہو ہمیں کرنے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ پس ہمارے خداوند یسوع مسیح کی دلچسپی اور ارادوں اور منصوبوں کے بارے کیا کچھ جانا جا سکتا ہے

1۔ کیوں کہ ابن آدم کھوئے ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے کیلئے آیا۔ لوقا 19:10

2۔ خداوند کا روح مجھ پر ہے اور اس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کیلئے مسح کیا ہے۔ لوقا 4:18

3۔ تو کیا وہ ننانوے کو بیابان میں چھوڑ کر اُس کھوئی ہوئی (بھیڑ) کو جب تک وہ مل نہ جائے ڈھونڈتا نہ رہے گا؟ لوقا 15:4

پراگندہ، پریشان حال لوگ خداوند یسوع مسیح کے لئے بڑے اہم ہیں۔ متی 9:36-38 یہ سچ ہے کہ ایک روح بستر مرگ پر بچائی جائے لیکن اور بھی اچھی بات یہ ہے کہ ایک زندگی اور روح اُس وقت بچائی جائے جب وہ جوان ہو تو وہ خداوند یسوع مسیح کی پیروی کرے۔ کیا خبر وہ بعد میں کتنے لوگوں کو یسوع کے پاس لے آئے۔

3۔ پطرس کہتا ہے ''ہمیشہ''

دن یارات کے کسی بھی پہر ہمیں یسوع کی گواہی دینے کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ ہمیشہ یادرکھیں کہ خداوقتاً فوقتاً کسی نہ کسی طرح کی بے سکونی اور بے اطمینانی کو آنے دے گا جس سے آپ کا امتحان ہوگا کہ آپ کس قدر مخلص اور وفادار ہیں۔ ہندوستان میں سارادن گردو غباراور سخت دھوپ میں کام کرنے کے بعد مسیحیوں کا ایک گروپ بہت تھکا ہوا تھا۔ وہ کھانا کھانے کیلئے ایک چھوٹی سی دکان میں بیٹھ گئے۔ اچانک ایک ہندوستانی ویٹراُن کے قدموں میں گر پڑا۔ اور کہنے لگا کہ اُسے معلوم ہے کہ وہ کون لوگ ہیں۔ اور اُن کی منت کرنے لگا کہ مسیح کو قبول کرنے کے لئے اُس کی راہنمائی کریں۔ یہ کوئی آسان کام نہیں تھا۔ لیکن آپ کے خیال میں اُنہوں نے کیا کیا ہوگا؟

4۔ کیا آپ تیار ہیں؟

پطرس کہتا ہے کہ ہمیں میدان جنگ میں اترنے سے پہلے خود کو پورے طور پر تیاراور مسلح کرنا چاہئے وگرنہ ہم شکست سے دوچار ہوسکتے ہیں۔ ہمیں کس لحاظ اور کن طریقوں سے خود کو تیار کرنا چاہئے۔ مثال کے طور پر ہمیں

روحانی طور پر تیار رہنا چاہئے۔ دعا میں کھنچے چلے آئیں۔

بائبلی اعتبار سے، خداباپ، خدابیٹے اور روح القدس کے رحم اور ترس کے سبب سے قائل ہوں۔

جذباتی طور پر، ہم کچھ دلخراش کہانیاں بھی سنیں گے، پس ہمیں توجہ سے سننے والے بننا چاہئے۔

ہمیں کسی بھی صورتحال پر کوئی دھچکا نہیں لگنا چاہئے لیکن اتنا ضرور ہو کہ ہماری آنکھیں پرنم ہوجائیں۔

عقلی طور پر، کیوں کہ لوگوں کو جیتنے کے مختلف طریقہ کار ہیں۔ کیا ہمیں معلوم ہے کہ یہ طریقہ کار کون کون سے ہیں۔

عملی طور پر، دودوکر کے جانے کے لئے تیار رہیں۔ اچھی منصوبہ بندی اور منظّم فالواپ اور خوشگوار چہرے کے ساتھ

5۔ پطرس رسول لفظ ''ہرکوئی'' استعمال کرتا ہے

ہم دوسروں کی بہ نسبت چندلوگوں کے ساتھ رفاقت رکھنے میں آسانی محسوس کریں گے۔ لیکن جب روحیں جیتنے کی بات آتی ہے تو ضرور ہے کہ ہم ہرطرح کے تعصّبات اور ترجیحات کو بالائے طاق رکھ دیں۔ کیوں کہ خداوند یسوع کے نزدیک ہرایک روح بڑی قیمتی ہے۔ خواہ کوئی اعلیٰ ہو، خواہ ادنیٰ، کوئی مزدور طبقہ ہو یا نچلی ذات میں شمار ہوتا ہو۔ خدا ہر کسی سے یکساں محبت رکھتا ہے۔

6۔ انہیں اِس مقام پر لائیں کہ وہ آپ سے سوال پوچھیں

کیا آپ اِس طرح کی گفتگو شروع کرسکتے ہیں جس سے لوگ اس نکتہ پر آجائیں کہ وہ آپ سے سوال پوچھیں۔ مثال کے طور پر، آپ ہر دفعہ چھٹی کے روز کیا کرتے اور کہاں جاتے ہیں؟ یوں آپ کو اپنے ایمان اور کلیسیا کے بارے میں کچھ باتیں کرنے کا موقع مل جائے گا۔ خیال یہ ہے کہ آدمیوں کو پکڑنے کے لئے جائیں اور مچھلی پکڑنے کیلئے ہک کیساتھ کسی کیڑے وغیرہ

کو بھی لگانا پڑتا ہے۔غور کریں کہ کیسے آپ صبر اور ثابت قدمی سے پکڑ سکتے ہیں۔اور خدا کی طرف سے دستیاب ہونے والے مواقع اور کھلنے والے دروازوں کے تعلق سے باخبر اور آگاہ ہونے کیلئے اپنی آنکھیں کھلی رکھیں۔

مواقع غیر متوقع طور پر ملتے ہیں

ایک پاسبان یک ٹرین میں سفر میں کام کر رہا تھا اُس کے قریب بیٹھی ہوئی ایک لڑکی کو اچانک دمہ کا دورہ پڑا۔ ہر شخص اُس لڑکی کو نظر انداز کر رہا تھا۔اُس نے کہا کہ وہ جانتا ہے کہ وہ اِس وقت کس طرح کی حالت میں ہے کیوں کہ وہ بھی کبھی دمہ کی بیماری کا شکار تھا۔ یہ کہہ کر وہ دوبارہ اپنی نشست پر آ بیٹھا، بعدازاں جب اُس لڑکی کی حالت سنبھلی تو اس نے پاسبان سے پوچھا کیا اب وہ دمہ کی بیماری سے آزاد ہے۔ چند لمحوں میں پاسبان کو خدا پر اپنے ایمان کی گواہی دینے کا موقع مل گیا جو کہ شافی ہے۔ اُس لڑکی نے وعدہ کیا کہ وہ بعد میں اُس کے ہاں آئے گی۔

7۔کیا آپ اپنی اُمید کی وضاحت کر سکتے ہیں؟

جب آپ گلی یا سڑک پر کسی سے بات کر رہے ہوں اور آپ کی گفتگو کا رخ خدا پر ایمان کی طرف ہو جائے، تو پھر آپ کے پاس دو منٹ سے زیادہ وقت نہیں ہوگا کہ آپ اِس بات کی گواہی دے سکیں کہ خداوند یسوع مسیح نے آپ کے لئے کیا کیا ہے۔کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر اِس کی مشق کریں۔اپنے دوستوں کے ساتھ باری باری مل کر بات کرنے کی مشق کریں جبکہ ایک شخص گھڑی پر بھی نظر رکھے۔

8۔اپنے رویے پر نظر رکھیں

رویوں اور مسکراہٹوں کی آواز الفاظ سے زیادہ بلند ہو سکتی ہے۔پطرس رسول کہتا ہے کہ ہمیشہ باادب اور نرم لہجہ سے گفتگو کریں۔جو کہ اِس مصروف دنیا میں بڑی کم یاب خوبیاں ہیں۔

9۔آخری بات۔دُکھ اٹھانے کیلئے تیار ہوں

اگر یہ خدا کی مرضی ہے، پطرس رسول کہتا ہے کہ نیک کاموں کیلئے دکھ اٹھانے کیلئے تیار رہو، بعض لوگ آپ کی باتوں پر کان نہیں دھریں گے۔اگر وہ آپ کی اہانت کریں یا آپ کا مضحکہ اڑائیں تو پریشان نہ ہوں، کیوں کہ یہ سب کچھ تو خداوند یسوع کیلئے ہے جو سب کے گناہوں کے لئے مرگیا۔یعنی راستبازوں اور ناراستوں کیلئے تاکہ آپ کو خدا کے پاس لے کر آئے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

بیلجیم کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 114	یورپی یونین کا ہیڈ کوارٹر	لگ بھگ 10.000,000 یورپی باشندے۔
اعلیٰ سطح پر صنعتی اور خوشحال ملک	صرف 0.32% ایونجیلکل	

5۔ایک مبشر کا طرزِ زندگی

کون سی چیز لوگوں کو سننے کی طرف مائل کرتی ہے؟

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

مرقس 1 باب

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''خداوند یسوع نے کہا، کہ وقت پورا ہوگیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ۔'' مرقس 1:15

بعدازاں اِس کے متعلق گفتگو کریں

اِس سبق کے آخر میں دیئے گئے سوال کے ساتھ ایک دوسرے کو چیلنج کریں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

وقت ہے کہ ہم وہ کچھ کریں جو یسوع نے کیا اور اُن دیہاتوں میں جائیں جہاں ہم پہلے کبھی نہیں گئے اور وہاں جا کر منادی کریں۔دُعا کے بعد دو دو کر کے یا ایک ٹیم کی صورت میں جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

عبرانیوں 5:7 اور چاروں اناجیل کا مطالعہ کریں۔ایک صفحہ تحریر کریں جو خداوند یسوع مسیح کی دُعائیہ زندگی کو بیان کرے۔

درج ذیل آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

عبرانیوں 2:3-4

مرقس 1:45 میں لکھا ہے کہ لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آئے، وہ کسی چرچ، کروسیڈ، مشن یا کسی سوشل کام کی طرف نہ آئے، وہ یسوع کے پاس آئے، اگر ہم اِس بات کو دریافت کر پائیں کہ وہ کیوں آئے اور ایسا ہی کریں تو آج بھی لوگ چاروں طرف سے یسوع کے پاس آنا شروع ہو جائیں گے۔

1۔خداوند یسوع مسیح نے روح القدس کو خوش آمدید کہا

خداوند یسوع مسیح نے روح القدس کی آواز سن کر، 1:9-12 تابعداری کی اور اپنی زندگی اور خدمت کا اختیار اُسے دے دیا۔

جو کچھ روح القدس اُس پر ظاہر کرتا تھا وہ ہر جگہ جا کر ویسا ہی کرتا تھا۔

یہ اِس قدر اہم کیوں ہے؟

خداوند یسوع خدا تھا اور ہے لیکن جب وہ پیدا ہوا تو دانستہ طور پر اپنی الٰہی قوت سے دستبردار ہو گیا۔

فلپیوں 7-6-2:6۔ اُس نے ایک غیر محفوظ بچے کے طور پر اِس دنیا میں آنے کا چناؤ کیا نہ کہ ایک فوجی کمانڈر کی حیثیت سے۔ اور نہ ہی ایک کاروباری شخص کے طور پر یا سیاسی راہنما کے طور پر وہ اِس دنیا میں آیا۔ خداوند یسوع مسیح نے ایک محدود شخص کے طور پر زندگی بسر کی۔ ہماری طرح اُسے، بھوک پیاس لگتی، سردی محسوس ہوتی، وہ خوشی اور غم کو محسوس کر سکتا تھا۔ اُس نے ایک محدود شخص کے طور پر خدمت کی۔ لیکن ایک ایسے شخص کے طور پر جو روح القدس کی قوت اور قدرت سے پورے طور پر بھرپور اور معمور تھا۔ اور ہم بھی ایسا کر سکتے ہیں اور لازم ہے کہ ہم ایسا ہی کریں۔ لوقا 4:18

2۔ خداوند یسوع مسیح ہر ابلیسی آزمائش پر غالب آیا

بیابان میں، متی 4:1-11 مرقس 1:13 خداوند یسوع مسیح اُس وقت کمزور اور بھوک محسوس کر رہا تھا جب شیطان نے اُسے آزمایا کہ وہ اپنی قوت کا غلط استعمال کرتے ہوئے پتھروں کو روٹی بنا دے۔ پھر شیطان نے اُسے صلیب کے دکھ سے بچنے کیلئے آزمایا۔ اور پھر شیطان نے یسوع کو اپنے آپ کو سرفراز اور بلند کرنے کے لئے آزمایا۔ لیکن یسوع نے شیطان کی ہر ایک آزمائش کا جواب ''نہیں'' کی صورت میں دیا۔ اور خدا اور اس کے مقصد سے وفادار رہنے کا چناؤ کیا۔ اور ابلیس شکست خوردہ ہو کر چلا گیا۔

3۔ منادی خداوند یسوع کی اولین ترجیح تھی

1۔ اُس نے کہا کہ اُس کا پیغام خوشخبری ہے۔

2۔ اُس نے کہا کہ خدا کی بادشاہی نزدیک ہے۔

3۔ اُس نے کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے۔

4۔ اُس نے لوگوں کو توبہ کرنے اور ایمان لانے کیلئے کہا،

ہم اکثر و بیشتر اپنے طرزِ زندگی کے وسیلہ سے لوگوں کو بڑی خاموشی اور خوبصورت طریقہ سے یسوع کی گواہی دیتے ہیں، لیکن گاہے بگاہے لوگوں کو توبہ کے لئے چیلنج بھی دینا چاہئے کہ وہ خدا کی طرف رجوع لائیں، توبہ کریں اور ایمان لائیں۔ کوئی بھی یہ نہ کہنے پائے کہ منادی غیر معروف چیز ہے۔ مگوئیل ڈیز کھلی فضا میں ایکیوایڈر، پینسا کولا، کلیسیا میں لگ بھگ تین ہزار لوگ کھلی فضا میں بیٹھ کر خدا کا کلام سنتے ہیں۔ فلوریڈا کلیسیا نے دو سالوں میں ایک لاکھ لوگوں کی زندگیوں کو تبدیل ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ اور کارلس اینا کونڈیا ارجنٹینا میں منادی کے وسیلہ سے اب تک اسی لاکھ (80,00,000) لوگ خداوند یسوع مسیح کیلئے اپنی زندگی کا فیصلہ کر چکے ہیں۔

4۔ خداوند یسوع مسیح خدا کے وقت کو جانتا تھا

خداوند یسوع مسیح نے تیس برس کی عمر تک کام کیا، لیکن جب ہیرودیس نے یوحنا کو قید خانہ میں ڈالا تو خداوند یسوع

مسیح جانتا تھا کہ اُس کا وقت آ چکا ہے۔ ہمیں بیدار اور ہوشیار رہنے کے لئے کہا گیا ہے۔ تا کہ جب خداوند یسوع مسیح کی آمد بالکل قریب ہو تو ہم اُس وقت کو سمجھ سکیں۔ اگر ہم اپنی توجہ خدا کے نبوتی کلام، کلیسیا اور اسرائیل پر رکھیں اور دوسری طرف دنیا کے بدلتے ہوئے حالات اور واقعات کو بھی مدنظر رکھیں تو پھر ہم زمانوں اور وقتوں کو بہتر طور پر سمجھ سکیں گے۔ مرقس 13:28, متی 16:1-3

1۔ نوح وقتوں کو سمجھتا اور پہچانتا تھا، اِس لئے اُس نے کشتی تیار کی۔

2۔ موسیٰ وقتوں کو جانتا تھا اور وہ لوگوں کی آزادی اور بحالی کا وسیلہ بنا۔

3۔ دانی ایل وقتوں اور معیادوں کو جانتا تھا اور اُس نے خدا کے لوگوں کی اسیری کے خاتمے کیلئے دُعا کی۔

4۔ خدا وقت کے بارے میں سمجھتا تھا اور اُس نے اپنے بیٹے خداوند یسوع کو بھیجا۔

5۔ خداوند یسوع مسیح وقت کو سمجھتا اور جانتا تھا اور اُس نے منادی کی۔

5۔ خداوند یسوع مسیح نے دوسروں کو اپنی مدد کیلئے بلایا

اُس نے کبھی بھی کوئی کام اپنے طور پر نہ کیا۔ 1:16-22 آدمیوں نے مسیح کی بلاہٹ کو سنا۔ اور بلا تاخیر اُس کی تابعداری کی اور سب کچھ چھوڑ کر اُس کے پیچھے ہو لئے۔ پس وہ گواہی کے کام کو بڑھانے اور بڑھتے ہوئے کام کے بوجھ میں ہاتھ بٹانے کیلئے دستیاب ہو گئے۔

1۔ سب سے پہلے فقط یسوع تھا۔

2۔ پھر یسوع اور بارہ شاگرد۔

3۔ اور پھر بارہ شاگرد اور تین ہزار لوگ۔

4۔ پھر وہ تین ہزار پانچ ہزار ہو گئے۔

5۔ دوسری قوموں سے بھی لوگ اُن میں آ ملے۔

6۔ پھر خوشخبری، افریقہ، ایشیا اور دوسرے براعظموں تک پھیلتی چلی گئی۔

6۔ خداوند یسوع مسیح نے خدا کی قدرت کو ظاہر کیا

اُس نے ایک بدروح کو نکالا۔ 1:25

اُس نے بخار سے شفا دی۔ 1:31

اُس نے بہتوں کو شفا دی اور بدروحوں کو نکالا۔ 1:33-39

اُس نے ایک کوڑھی کو شفا بخشی۔

ہر مرتبہ خداوند یسوع مسیح نے خدا کی قوت اور قدرت کو ظاہر کیا جو کہ خدا کے رحم اور محبت کا عملی اظہار ہے۔ اور اُس کے متعلق خبر پھیلتی گئی۔ 1:28,45 اِس قدر زیادہ شہرت پھیلتی گئی کہ پورا شہر اُس کو ملنے کیلئے آ گیا۔

7۔خداوند یسوع مسیح دُعا میں وفاداری اور جانفشانی کا رویہ رکھتا تھا

خداوند یسوع مسیح نے وہی کیا جو کچھ اُس نے اپنے باپ کو کرتے ہوئے دیکھا۔یوحنا5:19اور ایسا کرنے کے لئے اُس نے اپنے باپ کی آواز سننے کیلئے ایک وقت مقرر کیا۔بعض اوقات صبح سویرے اور کئی دفعہ رات کو باپ کے ساتھ رفاقت ہوتی تھی۔بعض اوقات تنہائی میں اور کئی دفعہ دوسرے لوگوں کے ساتھ مل کر دُعا کرتا تھا۔

دُعا میں ٹھہرنے سے ہی اُسے پتہ چلتا تھا کہ اُس نے کیا کرنا ہے۔مرقس1:35

8۔خداوند یسوع مسیح لوگوں کیلئے وقف تھا

اُس کے پاس موقع تھا کہ وہ ایک جگہ پرٹھہر کر شہرت حاصل کرلے،لیکن یسوع قریبی دیہاتوں میں بھی جانا چاہتا تھا۔تا کہ وہاں پر بھی منادی کر سکے۔1:37-39 خداوند یسوع مسیح لوگوں سے محبت کرتا تھا۔حتیٰ کہ ایسے لوگوں سے بھی جن سے محبت کرنا بڑا مشکل محسوس ہوتا ہے۔جیسا کہ بدروح گرفتہ،کوڑھی،بیمار،لاچار اور بیمار خواتین۔خداوند یسوع مسیح دعا میں بڑی جانفشانی اور وفاداری سے کام لیتا تھا۔کیوں کہ اُسے معلوم تھا کہ اُس نے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچنا ہے۔یہی وجہ ہے کہ لوگ چاروں طرف سے اُس کے پاس آتے تھے۔اور اب بھی لوگ گردونواح سے اس کے پاس آئیں گے۔خداوند یسوع مسیح نے روح القدس کی قوت اور قدرت کے وسیلہ سے خدمت کی۔خداوند یسوع مسیح نے کہا،جو کوئی ایمان رکھتا ہے،نہ صرف یہ بلکہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا۔اور یہ بڑے بڑے کام اُسی روح القدس کے وسیلہ سے ہونگے جسے اُس نے ہم پر نازل کیا ہے۔

9۔چند غور طلب سوالات

1۔لوگوں تک پہنچنے کیلئے آپ کی منصوبہ بندی کیا ہے؟

2۔دُعا کے لئے آپ کیا عہد رکھتے ہیں؟

3۔کیا آپ روح القدس کی نعمتوں کو استعمال کر رہے ہیں؟

4۔کیا آپ خداوند یسوع کی بلاہٹ پر آمین کہہ رہے ہیں؟

5۔کیا آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا کا وقت یہی ہے؟

6۔کیا منادی آپ کی اولین ترجیح ہے؟

7۔کیا آپ دُعا کے وسیلہ سے ہر روز ابلیس کی آزمائشوں پر غالب آرہے ہیں؟

8۔کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا اور کیا آپ روز بروز روح القدس سے معمور ہوتے جارہے ہیں؟

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

منگولیا کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 389

3,000,000 منگولین باشندے

مظاہر پرست، بدھ مت، یادھریے۔ غالبًا ایک ہزار نئے ایماندار، بہت زیادہ ایذا رسانی، دُکھ اور استحصال

6۔ ہر طرح سے

اپنے خاندان اور دوست احباب کو جیتنے کیلئے مؤثر بشارت کی ضرورت ہے

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

امثال 24 باب

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

'' کیوں کہ میں انجیل سے شرماتا نہیں ہوں۔ اِس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی، پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے۔'' رومیوں 1:16

بعد ازاں اِس کے متعلق گفتگو کریں

کیا یہ ابتدائی پیراگراف واقعی درست ہے؟ اگر ایسا ہی ہے تو مصنف جو کچھ کہہ رہا ہے کیا ہم واقعی اُس پر ایمان رکھتے ہیں اور اِس کے تعلق سے ہم کیا عملی قدم اٹھائیں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے خاندان، والدین، اور اپنے آباؤ اجداد، بچوں اور دیگر رفقاً کار کا ایک چارٹ مرتب کریں جو ابھی تک روئے زمین پر زندہ اور موجود ہیں۔ کم از کم پانچ لوگوں سے ملیں۔ اور انہیں بتائیں کہ آپ کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دیکھیں اور غور کریں۔ کیا آسمانی باپ کسی کو اپنی طرف کھینچ رہا ہے؟

تحریری ڈپلومہ ورک

خوشخبری میں اعتقاد کے درجہ کو دیکھیں۔ آپ کس طرح کے شخص کو تصور کی آنکھ سے دیکھتے ہیں، ہر ایک کے بارے ایک سطر لکھیں اور ہر ایک کو بیان کرنے کیلئے ایک پیراگراف لکھیں۔

درج ذیل آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

رومیوں 15-10:14

ہم بنی نوع انسان کو بہت سے درجات میں تقسیم کرتے ہیں۔ سفید اور مختلف رنگوں والے، امیر اور غریب، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ، امریکہ میں رہائش پذیر اور پیدائشی امریکی باشندے۔ مشرقی اور یورپی باشندے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح نے اِن تمام امتیازات کے درمیان صرف ایک ہی فرق بتایا اور وہ ہے تبدیل شدہ اور غیر تبدیل شدہ لوگ۔ ایک دفعہ پیدا ہونے والے اور دو مرتبہ پیدا ہونے والے۔ ہر ایک شخص اِن دونوں گروہوں میں سے کسی نہ کسی گروپ میں ضرور شامل ہے۔ یہ وہ فرق اور امتیاز ہے جو

اِس دنیااورابدیت میں بھی پایاجاتاہے۔ سٹینلے جونز از انڈیا

1۔خداکادل کیاہے؟

خداصابر ہےاورکسی کی ہلاکت نہیں چاہتا۔ بلکہ یہی چاہتاہے کہ ہرکسی کی توبہ تک نوبت آئے،ایسا کرنے کیلئے خدا ہمیں اپنے ہم خدمت ساتھیوں کےطور پراستعمال کرتاہے۔ہم مسیح کابدن ہیں۔یعنی اِس زمین پراُس کے ہاتھ،پاؤں اور ہونٹ ہیں۔2۔پطرس3:9

2۔انسان کہاں ہے؟

انسان جنگل یاکسی تصنع وبناوٹ والےشہرمیں قدیمی باشندہ ہوسکتاہے۔لیکن کبھی بھی یہ خیال نہ کریں کہ کوئی دیہاتی خداسے غافل ہوسکتاہے۔تمام لوگ خوشخبری پرایمان لانے کیلئے مختلف درجات پرہیں۔پس درج ذیل پیمانہ سے اِس بات کو دریافت کرنا کہ وہ کہاں پرہیں انتہائی اہم ہے۔

1۔ مسیحیت؟کبھی اِس کے متعلق سنابھی نہیں ہے۔

2۔ مسیحیت؟ہاں لیکن یہ ہے کیا؟

3۔ میں نےخوشخبری سن رکھی ہے۔

4۔ میں خوشخبری کوسمجھتاہوں۔

5۔ خوشخبری میرے لئے اہم ہے۔

6۔ مجھے خداکی معافی اورمحبت کی ضرورت ہے۔

7۔ مسیح کوقبول کرنے کیلئے مجھے دعوت مبازرت دیں۔

8۔ مسیح کوقبول کرنے کیلئے میرے ساتھ مل کردُعاکریں۔

9۔ میں اپنے فیصلے پرسوچ بچارکررہاہوں۔

10۔ ہاں،میں کلیسیامیں شمولیت کرناچاہتاہوں۔

11۔ ہاں،میں دوسروں کوبتاناچاہتاہوں۔

3۔ہمیں کیاکرناچاہیئے؟

مقدس پولس رسول پیروی کیلئے ایک اچھانمونہ ہے۔یہودیوں کیلئے وہ یہودی بنا۔بےشرع لوگوں کے لئے وہ بےشرع بنا کمزوروں کیلئے وہ کمزوربناتاکہ کسی طرح سےبعض کوبچائے۔یہ ہے بشارت۔1۔کرنتھیوں23-9:19۔اگرایک کلیسیا کھوئے ہوئےلوگوں کی بہ نسبت اپنے لئے زندہ رہناشروع کردے،توسمجھ لیں کہ وہاں پرموت نے ڈیرے ڈالناشروع کردیئے

ہیں۔بشارت کا کام ایک خوشی، جذبہ اور کلیسیا کا زندگی بخش خون ہے۔کلیسیا کے ہر ایک رکن کو ہر روز گواہی ہونا چاہیئے۔

4۔ شخصی بشارت کیسے کریں؟

بہت سے ایمان دار محض تیار نہیں ہیں بلکہ وہ دلی خوشی کے ساتھ تیار ہیں لیکن وہ کہاں سے شروع کریں؟

1۔ خداوند یسوع مسیح نے کہا دو دو کر کے جاؤ (اکیلے نہیں) پس اپنے ہم جنس دوست کے ساتھ جائیں۔

2۔ بشارتی خدمت سیکھنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ اُسے عملی طور پر کریں۔پس جائیں اور پہلے دوسرے خدمت کرنے والے ساتھیوں کی مدد کریں۔

3۔ اپنے خاندان، دوستوں اور اپنے رفقاً کار پر توجہ مرکوز کریں۔شاید اُنہوں نے آپ کی زندگی میں ایک چیلنج دیکھا ہے اور وہ اس بات پر حیران ہیں کہ ایسا کیوں ہے۔

4۔ اپنے خاندان اور دوست احباب کیلیئے ایمان رکھیں، کیوں کہ غیر ایماندار ہوتے ہوئے، وہ ایمان نہیں رکھتے، انہیں اپنا ایمان مستعار دیں، اُن کے لئے ایمان رکھیں۔

5۔ دُعا کریں کہ روح القدس اپنا تسلط جمائے۔

6۔ ہمیشہ یسوع کے تعلق سے گفتگو کریں۔کہیں کہ وہ شفا دیتا ہے، وہ برکت دیتا ہے۔اور آج بھی معاف کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔اور وہ اِس وقت آپ کے ساتھ موجود ہے۔وہ آپ کی مدد کرنے کیلیئے تیار ہے۔خود کو لوگوں کے لئے شفاعت کرنے کیلیئے وقف کر دیں اور پھر دیکھیں کہ خدا کیا کرتا ہے۔

7۔ عملی طریقے سے مدد کی پیش کش کرتے ہوئے خدا کی محبت کا اظہار کریں۔ 1یوحنا3:18

8 ۔ خاندانوں کیلیئے دُعا کریں کیوں کہ یہ بات خدا کے دل کی دھڑکن ہے۔ہمیشہ لوگوں کو وقت دیں کہ وہ اپنے خاندان سمیت یسوع کی پیروی کے تعلق سے بات چیت کریں۔ممکن ہے کہ وہ سب کے سب اِس بات میں دلچسپی رکھتے ہوں۔ اگر ایسا نہ بھی ہو تو بھی خاندان کی طرف سے مخالفت کی صورت میں حقیقی وفاداری اور جانفشانی پیدا ہوگی۔اعمال 16:31

6 ۔آپ کو کیسے معلوم ہوگا کہ کس شخص سے بات کرنا ہے؟

بھید یہ ہے کہ اِس بات کو معلوم کریں کہ خدا کیا کر رہا ہے اور اِس کام میں شامل ہو جائیں۔آپ کیسے یہ کر سکتے ہیں؟

رومیوں 3:10 میں خدا کا کلام یہ بتاتا ہے کہ کوئی خدا کا طالب نہیں ہے۔اور یسوع نے کہا، کوئی میرے پاس نہیں آ سکتا جب تک باپ جس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے۔یوحنا 6:44

کیا آپ کوئی نشان دیکھ سکتے ہیں جس سے ظاہر ہو کہ خدا کام کر رہا ہے؟

ہم اِس بات سے یہ سمجھ سکتے ہیں کہ اگر کوئی یسوع میں دلچسپی لے رہا ہے۔تو یہ صرف اِس سبب سے ہے کہ باپ اُسے اپنی طرف کھینچ رہا ہے۔پس اگر آپ معمولی سا بھی کوئی نشان دیکھیں، سب کچھ چھوڑ کر خدا کے ساتھ کام کرنے لگ جائیں۔ یوں آپ کو معلوم ہوگا کہ باپ کیا کر رہا ہے۔اُن لوگوں کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے جو ابھی تک کسی مثبت

ردِعمل کا اظہار نہیں کر رہے۔ اُنہیں خدا اور وقت کے ہاتھوں میں چھوڑ دیں۔ متی 10:4

7۔کلیسیا کیسے بشارت کا کام کر سکتی ہے؟

ذیل میں تین عمومی طریقے بیان کئے گئے ہیں، لیکن ہمیشہ خدا کی راہنمائی کیلئے خدا پر توکل کرتے ہوئے اُس سے دُعا کریں۔

حالتِ موجودگی میں بشارت

یہ تبدیل شدہ زندگی کی گواہی اور خوبی ہے جو مسیح عطا کرتا ہے۔ لیکن اِس بات کا خیال رکھیں کہ ارکان حقیقی مسیحی ہوں، کیوں کہ لوگ بُرے رویوں کو دیکھ کر خوشخبری کے پیغام سے پھر جاتے ہیں۔ بعض اوقات ہماری زندگی ہی وہ بائبل مقدس ہوگی جس کا لوگ مطالعہ کریں گے۔ غریبوں کی مدد کیلئے فلاحی کام، بھوکوں کو کھانا کھلانے، غریبوں، قیدیوں اور بیمار لوگوں کی مدد بھی ایک مضبوط گواہی ہے۔

منادی کے ذریعہ بشارت

حالت موجودگی میں بشارت یعنی شخصی بشارت کے ساتھ ساتھ سرِ عام منادی کے ذریعہ بھی خوشخبری کا پیغام سنایا جانا چاہئے تا کہ لوگ فیصلہ کن مقام تک آسکیں۔ یہاں پر ہم منادی، گلیوں، بازاروں اور عوامی مقامات پر لٹریچر، فلم اور دیگر ذرائع بروئے کار لا سکتے ہیں۔

قائل کر دینے والی منادی

2۔کرنتھیوں 5:11 میں مقدس پولس رسول لوگوں کو سمجھانے کے تعلق سے بات کرتا ہے۔ بعض لوگ بائبل سٹڈی پروگرام کا انعقاد، اپنے ساتھیوں کے گھروں میں بات چیت اور یونیورسٹیوں میں گفتگو کے ذریعہ سے ایسا کرتے ہیں۔ وہ ریڈیو، ٹی وی اور گھر گھر جا کر مسلسل یسوع کو پیش کرتے ہیں اور لوگوں کو قائل کرتے ہیں کہ وہ یسوع کو قبول کر لیں۔ بعض کلیسیائیں اِس طرح سے اپنے ارکان کو تربیت دے کر بھیجتی ہیں جیسا کہ پولس رسول نے بھی کیا۔ اعمال 19:8
سب سے مقدم بات یہ ہے کہ بشارت اُسی قدر مؤثر ہوگی جس قدر اس کے پیچھے دُعائیہ زندگی مضبوط ہوگی۔ خدا کے متعلق لوگوں سے بات کرنے سے قبل لوگوں کے متعلق خدا سے بات کریں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

مصر کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 204　　60.000,000 عربی مقررین، 86% مسلمان 13% آرتھوڈکس کلیسیا کو ایذا رسانی کا سامنا ہے۔

7۔ تیار اور مسلح

خدا کا کلام، خدا کا روح اور خدا کے لوگ آپ کی مدد کیلئے تیار ہیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

2۔ تیمتھیس 3:4-17 ، لوقا 4:18، اور عبرانیوں 3-12:1

ذیل میں دی گئی آیت زبانی یاد کریں

''اِس واسطے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔ میں خوف نہ کروں گا، انسان میرا کیا کرے گا؟

عبرانیوں 3:16

بعدازاں اِس موضوع پر بات چیت کریں۔

اب آپ جانتے ہیں کہ خدا کس طرح آپ کی مدد کرنے کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔ جب آپ یسوع کے متعلق بات چیت کریں گے تو اس سے کیا فرق پڑے گا؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

کسی فردِ واحد یا کسی چھوٹے گروپ یا کسی کلیسیا سے یسوع کے بارے میں بات چیت کرنے کا اہتمام کریں۔ اور خدا کے کلام کے بیج کو بونے کا منصوبہ بنائیں۔ خدا کے روح کے جنبش کرنے کے لئے موقع کی تلاش میں رہیں۔ اور اُنہیں خدا کی کلیسیا میں موجود قابل اور اہل لوگوں کے بارے میں بتائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

صرف ایک صفحہ کے دونوں اطراف اپنے پیغام کا خاکہ تحریر کریں اور نمبر لگنے کے لئے اُسے جمع کروادیں۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

1۔ کرنتھیوں 9:15-18

اب ہم اُن تین طریقوں کو زیرِ بحث لانے کو ہیں جن کے وسیلہ سے خدا آپ کی اُس وقت مدد کرتا ہے جب آپ زیادہ لوگوں یا فردِ واحد کے ساتھ علیحدگی میں یسوع کے متعلق بات چیت کرتے ہیں۔ وہ اپنے کلام کی قدرت، روح القدس اور اپنے لوگوں کی گواہی کے وسیلہ سے آپ کی مدد کرتا ہے۔

1۔خدا کے کلام کی قدرت

خدا کے کلام کی ایک لاثانی فطرت یہ ہے کہ یہ کسی بھی انسان کے کلام سے قطعی مختلف ہے۔

زندہ،حقیقی طور پر زندہ ہے۔ عبرانیوں4:12،1پطرس1:23اعمال7:38

آپ کو پورے طور پر تیار اور مسلح کرتا ہے۔ 2۔تمیتھیس3:16

کام کو پورا کرتا ہے۔ یسعیاہ55:11

یہ ایک ہتھوڑے کی مانند ہے جو چکنا چور کرتا اور چٹانوں کو پاش پاش کر دیتا ہے۔ یرمیاہ23:29

لوگوں کی زندگیوں میں کام کرتا ہے۔ 1۔تھسلنیکیوں2:13

یہ وہ تلوار ہے جسے خدا استعمال کرتا ہے۔ افسیوں6:17

یہ بوئے جانے والے بیج کی مانند ہے

دیکھئے مرقس4:13-20

شیطان کچھ بیج چھین کر لے جاتا ہے۔بعض بیج کو موقع نہیں دیتے کہ جڑ پکڑے لیکن بہت سے لوگ جو خدا کے کلام کو سنتے ہیں اچھی زمین کی مانند ہیں۔اور خدا کا کلام اُن میں تیس،ساٹھ اور سو گنا پھل لاتا ہے۔آپ جانتے ہیں کہ کھیت عموماً ایک اچھی زمین ہوتا ہے۔پتھریلی زمین، جڑی بوٹیاں کناروں پر ہوتی ہیں۔پس اِس بات کی توقع کریں کہ بہت سے لوگ سچائی میں جڑ پکڑتے جائیں۔خداوند یسوع مسیح نے کہا، بیج آپ سے آپ پھل لاتا ہے۔آہستہ آہستہ،نظروں سے اوجھل تھوڑا تھوڑا جبکہ تک کہ فصل کی کٹائی کا وقت نہ آ جائے نشو ونما کا سلسلہ چلتا رہتا ہے۔پس ایک اچھا کسان بیج بو کر صبر سے انتظار اور توقع کرتا ہے۔

مرقس4:26-29

2 ۔خدا کے روح کی قدرت

جب آپ ضرورت مندوں اور محتاجوں کیلئے دُعا کریں گے تو پھر خدا کی طرف سے پُرقدرت نشانات سے آپ کی گواہی کی تصدیق اس کی طرف سے ہوگی۔نشانات کسی سمت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں۔اور اِس صورت میں وہ خدا کی بادشاہی،اسکی شفقت،تحفظ اور محبت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

ہم کیسے نشانات دیکھنے کی توقع کر سکتے ہیں؟

یسعیاہ61:1-2 کا حوالہ دیتے ہوئے خداوند یسوع مسیح لوقا4:18میں فرماتا ہے۔

غریبوں کو خوشخبری سنائی جاتی ہے۔

شکستہ دل شفا پا سکتے ہیں۔

قیدی آزاد ہو سکتے ہیں۔

اندھے بینائی پاسکتے اور
ابلیس کے ہاتھوں دکھ پانے والے رہائی پاسکتے ہیں۔
خدا کی مہربانی اور شفقت سے اُس کے حضور مقبول ٹھہرا جا سکتا ہے۔
ایک دن یوحنا بپتسمہ دینے والا جو کہ قید میں تھا اور بے دلی اور مایوسی کی حالت میں خدا کی قدرت کو کام کرتے ہوئے نہیں دیکھ رہا تھا۔ سچائی کی منادی کرنے کی بجائے اُس نے یسوع سے یہ پوچھنے کیلئے بھیجا کہ آیا وہ ہی مسیح ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے کہا کہ اُسے یہ نشانات بتاؤ۔ بیمار شفا پاسکتے ہیں۔ بدروحوں کو نکالا جاسکتا ہے۔
لنگڑے چل سکتے ہیں۔ کوڑھی اور دھتکارے ہوئے لوگ پاک صاف کئے جاسکتے ہیں۔
بہرے لوگ پہلی دفعہ سننے کی قوت پاسکتے ہیں۔ مردے زندہ کئے جاسکتے ہیں۔
دیکھئے یوحنا 10:41 لوقا 23-7:20
مسیحی لوگ پوری دنیا میں یہ نشانات دیکھ رہے ہیں۔ جب آپ بھی اس کے نام سے لوگوں کیلئے دُعا کریں گے تو یسوع ایسا ہی کرے گا۔ پھر اُس کے ساتھ ہم اُن نشانات کا اضافہ کر سکتے ہیں جن کا وعدہ خداوند یسوع مسیح نے مرقس کی معرفت لکھی گئی انجیل میں کیا ہے۔ 20-16:17
زبانیں، (روح کی نعمتوں میں سے ایک نعمت)
خطرات میں تحفظ
نشانات جو خدا کے کلام کی تصدیق کرتے ہیں۔

پس ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

یسوع کی پیروی کریں، اعمال 10:38 میں مثال
اپنے لئے یسوع کے وعدہ پر ایمان رکھیں (اعمال 1:8، یوحنا 14:12)
ابتدائی کلیسیا کے نمونے کی پیروی کریں، جس نے خدا کے کلام کی منادی کی اور خدا کے روح کی قوت اور قدرت میں آگے بڑھتی چلی گئی۔ اعمال کی کتاب میں مختلف واقعات کا مطالعہ کریں۔

3 ۔خدا کے لوگوں کی گواہی

ریاکاری کی بجائے، جس کا غیر ایماندار کلیسیا پر الزام لگا سکتے ہیں۔ (اکثر یہ بات سچ ہوتی ہے، آپ اس کے لئے معذرت کر سکتے ہیں۔) آپ تبدیل شدہ زندگیوں کے غیر متنازعہ ثبوت کی طرف اشارہ کر سکتے ہیں۔ بالخصوص اپنی زندگی کی گواہی، آپ اِس حقیقی محبت کی طرف بھی اشارہ کر سکتے ہیں جو خدا کے لوگوں کے درمیان پائی جاتی ہے۔ آپ تاریخ میں اور موجودہ زمانے میں خدا کے عظیم لوگوں کی زندگیوں کی بھی نشاندہی کر سکتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہو جائے گا کہ عوام الناس خدا کے کسی بھی مردِ عظیم اور سورما دونوں کی عزت کرتے ہیں۔ جبکہ نیم گرم لوگوں میں وہ کسی قسم کی کوئی دلچسپی نہیں لیتے بلکہ مذاق سے انہیں

رد کر دیتے ہیں۔

عظیم مسیحی مصلحین کا ذکر کریں

آپ ولیم ولبرفورس جیسے عظیم مسیحی لوگوں کا ذکر کر سکتے ہیں جس نے غلامی کو ختم کیا۔

شیفٹس برے، جس نے غریبوں کیلئے جدوجہد کی۔ ڈاکٹر برنارڈو، جس نے یتیم بچوں کی مدد کی، بوتھ جس نے سالویشن آرمی کا آغاز کیا۔

بشپ ٹوٹو نے ساؤتھ افریقہ میں رائج قدیم سیاسی نظام کے خلاف جنگ لڑی جس کے تحت گوروں کو تمام سیاسی حقوق حاصل تھے جبکہ سیاہ فام لوگوں کو گوروں سے الگ تھلگ رہنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔ حتیٰ کہ ان کیلئے الگ سکولوں کا انتظام تھا۔

تہذیب کی اصلاح کرنے والے عظیم لوگوں کا ذکر کریں

جیسا کہ

مشنری لیونگ سٹون، سٹڈ	جو افریقہ کیلئے زندہ رہا اور افریقہ کے لئے مرا۔
ٹیلر	جو ملک چین کیلئے زندہ رہا اور وہیں وفات پائی۔
کیری	جس نے ہندوستان کیلئے اپنی زندگی وقف کی اور وہیں انتقال کیا۔
جڈسن	جس کا جینا مرنا برما کیلئے تھا۔
بلی گراہم	جس نے اب تک لاکھوں لوگوں کو خدا کا کلام سنایا ہے۔

نیک سامری کا کردار رکھنے والوں کا ذکر کریں

جب بھوکوں کو کھانا کھلانے، پیاسوں کو پانی پلانے شکستہ حال اور محتاجوں، بیماروں کی تیمارداری، بے گھروں کو پناہ دینے اور قیدیوں کی خبر لینے کا معاملہ آتا ہے، تو خدا کے لوگ ہمیشہ سب سے پہلے وہاں موجود ہوتے ہیں۔ پوری دنیا میں مسیحی لوگ خدا کی محبت کو ظاہر کرنے کیلئے انتھک محنت کرتے ہیں۔ جس کے لئے اکثر انہیں بہت کم یا کچھ بھی معاوضہ نہیں ملتا۔ اکتوبر 2005ء میں جب پاکستان میں زلزلے نے شمالی علاقہ جات کو ہلا کر رکھ دیا تو ملکی اور غیر ملکی تنظیمیں اور کلیسیائیں دُکھ اور غم کی اِس گھڑی میں دستِ شفقت و مدد لئے سب سے آگے تھیں۔

ACET اے سی ای ٹی (ایک تنظیم) ایڈز کا شکار لوگوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔

ریمار، نوعمر لوگوں میں خدمت کرتی ہے جبکہ جیکی پولینجر منشیات کے خلاف جنگ کرتی ہے۔

کلکتہ، ہندوستان سے مدر ٹریسا بیمار اور قریب المرگ لوگوں کی مدد کیا کرتی تھی۔

رومانیہ، ساؤتھ افریقہ، پولینڈ اور لاطینی امریکہ میں چرچ بے انصافی اور ظلم وستم کے خلاف ڈٹے ہوئے ہیں۔

مغربی دنیا کے مسیحی لوگ اسقاطِ حمل اور دیگر معاشرتی برائیوں کے خلاف نبرد آزما ہیں۔

ناکامیوں اور زوال کے باوجود، کسی بھی وقت، کسی بھی جگہ آزمائش کی گھڑی میں مسیحی لوگ اپنا سر اونچا کر کے چل سکتے ہیں۔ لگ بھگ ہزار سالوں کی ایذا رسانی اور بدترین حملوں کے بعد، خدا کے لوگ زندہ ہیں اور پوری دنیا میں بے مثال طریقے سے نشو ونما پا رہے ہیں۔ خدا کے زندہ کلام، روح القدس کی قوت اور قدرت اور خدا کے لوگوں کی زندگیوں میں پایا جانے والا جذبہ اور محبت کے وسیلہ سے ہم اُس وقت تک بڑھتے رہنے اور ترقی کرنے کی توقع کر سکتے ہیں۔ جب تک کہ خداوند یسوع مسیح آ نہ جائے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

ہندوستان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ 273

900,000,000 ہندو، مسلم آبادی۔

مسیحیوں کی اقلیت تیزی سے پھل پھول رہی ہے۔

بہت سے لوگ ہیں جن تک ابھی خوشخبری نہیں پہنچی۔

لاکھوں کی تعداد میں ایسے لوگ ہیں جو انتہائی غربت اور زبوں حالی کا شکار ہیں۔

8۔نشانات اور معجزات

خدا کے ہاتھ کا لمس

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں

خروج 23-33:12 اور اعمال 8 باب

ذیل میں دی گئی آیات زبانی یاد کریں

''اور جو معجزے فلپس دکھاتا تھا لوگوں نے انہیں سن کر اور دیکھ کر بالاتفاق اُس کی باتوں پر جی لگایا۔ کیوں کہ بہتیرے لوگوں میں سے ناپاک روحیں بڑی آواز سے چلا چلا کر نکل گئیں اور بہت سے مفلوج اور لنگڑے اچھے کئے گئے اور اُس شہر میں بڑی خوشی ہوئی۔

اعمال 8-8:5

بعد ازاں اِس کے متعلق گفتگو کریں

''یسوع کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' آج عملی طور پر اِس کا کیا مطلب ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اب آپ کو جا کر وہی کرنا ہے جو آپ نے سیکھا ہے۔

خدا سے راہنمائی مانگیں کہ وہ اس صورتحال سے آپ کو آگاہ کرے جہاں وہ اپنی حضوری اور جلال کو ظاہر کرے گا۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اعمال کی کتاب میں مندرج ہر ایک مافوق الفطرت واقعہ کی فہرست تیار کریں، ایک واقعہ صرف ایک سطر میں بیان کریں۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 14:12

کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ ابتدائی کلیسیا نے اِس قدر کیسے معیار اور تعداد میں نشو نما پائی؟

معیاری دُعا اور فیصلے۔	اعمال 1 باب
تین ہزار ایمانداروں کی تعداد۔	اعمال 2 باب
ایک معیاری طرزِ زندگی۔	اعمال 47-2:42
پانچ ہزار مردوں کی تعداد اور غالباً کل پندرہ ہزار ایماندار۔	اعمال 4:4
اعلیٰ اور معیاری جماعت۔	اعمال 4:23.5:11
تعداد میں اضافہ۔	اعمال 5:14

معیاری قیادت۔ اعمال 6:1-6

تعداد بڑھتی چلی گئی۔ اعمال 6:1,7

ایسا غیر تعلیم یافتہ اور ستائے ہوئے لوگوں کے درمیان ہی کیوں ہوا؟ اُس کی ایک وجہ خدا کی طرف سے نشانات اور معجزات تھے۔لیکن کیا یہ سب کچھ آج بھی ممکن ہے؟

عمانوایل۔خدا ہمارے ساتھ

عہدِ عتیق کے نشانات اور معجزات کے دور کے بعد، ہمارے خداوند یسوع مسیح کی ولادت ہوئی، جس نے مسیحی تحریک کی بنیاد رکھی، خداوند یسوع مسیح کی آمد نشانات اور معجزات، فرشتگان، مکاشفات خوابوں، نبوتوں اور معجزانہ قدرت کے ساتھ ہوئی۔ لوقا اور متی کے پہلے دو ابواب کا مطالعہ کریں۔

خدا کے لوگ

کون سی چیز ہے جو اس زمین پر موجود کسی بھی شخص سے خدا کے لوگوں کو ممتاز کرتی ہے؟ بمطابق خروج 33,15 میں مردِ خدا موسیٰ نے کہا، خدا کی حضوری ہی کے سبب سے ہم فطری طور پر مافوق الفطرت لوگ بن گئے، اپنے فطری علم سے زیادہ ہم مکاشفاتی علم اور ہر اُس لفظ سے جو خدا کے منہ سے نکلتا ہے۔ مافوق الفطرت طور پر ضروریات کی فراہمی اور زندگی میں الٰہی مرضی اور ارادے کے سبب زندہ رہتے ہیں۔ متی 4:4

خداوند یسوع مسیح ہمارے لئے کامل نمونہ ہے

نہ صرف خداوند یسوع مسیح نے خدا کی مرضی کو پورا کیا اور ہمیں یہ دکھایا کہ آسمانی باپ کس قدر لوگوں سے محبت رکھتا اور اُن کا خیال رکھتا ہے۔ اُس نے ہمیں یہ بھی حکم دیا ہے اور اُس کے ساتھ قوت اور قدرت عطا کی ہے کہ ہم جا کر ایسے ہی بلکہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کریں۔ یوحنا 4:34۔ عبرانیوں 1:3۔ یوحنا 14:12۔ مرقس 16:20 اور اعمال 1:8

2۔خداوند یسوع نے کیا کیا؟

شفا کے معجزات

بادشاہ کے ملازم کا بیٹا۔ یوحنا 4:46 ۔پطرس کی ساس کو شفا ملی۔ متی 8:14 ۔ کوڑھی کا پاک صاف کیا جانا۔ متی 8:3

مفلوج۔ متی 9:2

شفا کے مزید معجزات

ایک لاغر شخص نے شفا پائی۔ یوحنا 5:5 ۔ سوکھا ہاتھ بحال ہوگیا۔ متی 12:10 ۔صوبہ دار کا نوکر۔ متی 8:5

بارہ برس سے نسوانی بیماری کا شکار عورت ۔متی 9:20 ۔ اندھا شخص۔ متی 9:27 ۔ملخس نے شفا پائی۔ لوقا 22:51

سورفینیکی عورت کی بیٹی ۔متی 15:22 ۔ بہرہ اور گونگا شخص شفایاب ہوا ۔مرقس 7:33 نابینا شخص۔ متی 20:30 ۔
مرقس ۔10:46، 8:23 یوحنا 9:1 دس کوڑھی۔ لوقا 17:12 ایک عورت جس میں کمزوری کی روح تھی۔
لوقا 3:11 ایک شخص جسے جلندر تھا۔لوقا 14:2

مردوں کوزندہ کرنے کے معجزات

بیوہ کا بیٹا لوقا 7:11 یائر کی بیٹی متی 9:18 لعزر یوحنا 44-11:1 اُس کا اپنا مردوں سے جی اٹھنا
لوقا 24:6 اور یوحنا 10:18

رہائی کے معجزات

بدروح گرفتہ کی رہائی متی،8:28,12:22 مرقس 1:26 مرگی میں مبتلا نوجوان متی 17:14

فطرت پر معجزات

ایک طوفان تھم گیا متی 8:26 پانی پر چلنا۔ متی 14:25 انجیر کے درخت پر لعنت کرنا۔ متی 21:19
موت کے بعد اپنے شاگردوں پر ظاہر ہونا

فراہمی اور دستیابی کے معجزات

پانی کا مے میں تبدیل ہونا، یوحنا 2:9 مچھلیوں کا پکڑا جانا لوقا 5:6 یوحنا 21:6 پانچ ہزار اور پھر چار ہزار کو کھانا کھلانا ۔
متی 14:15 جذیہ کی ادائیگی۔متی 17:24 خداوند یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ عبرانیوں 13:8

3۔خدا کے اعمال

اعمال کی کتاب کلیسیا کے لئے رسولوں کے ذریعہ ہونے والے کاموں کی ٹیکسٹ بک ہے۔تا کہ ہمیں معمول کی مسیحی زندگی دکھائی جا سکے۔اعمال کی کتاب کے 28 ابواب ہیں۔اوران میں سے ہر ایک میں آپ کو مافوق الفطرت نشانات اور معجزات اور واقعات رونما ہوتے ہوئے دیکھنے کو ملیں گے۔

بائبل مقدس میں اکثر خداوند یسوع مسیح کے ظاہر ہونے کے تعلق سے بیان موجود ہے۔روح القدس کی حضوری معجزات اور نشانات کے ساتھ فرشتوں کے ظاہر ہونے کا بیان موجود ہے۔خدا کی آواز جو قابلِ سماعت تھی۔پیش گوئی، نئی نئی زبانیں، خواب، رویا اور لوگوں کا چناؤ۔شفا، رہائی، مخلصی روح القدس کی معموری، جلالی الٰہی عدالتیں اور کثرت سے نشانات اور معجزات۔یہ معمول کی مسیحی زندگی ہے نہ کہ غیر معمولی اور عجیب جیسا کہ آج بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں۔

خطوط کہانی بیان کرتے ہیں

مقدس پولوس رسول بہت حدتک نشانات اور معجزات پر انحصار کرتا تھا۔ دیکھئے رومیوں 20-15:17
گلتیوں 3:5 2۔ تمیتھیس 4:17 عبرانیوں 2:4 ایک اور مصنف کی گواہی ہے۔ دونوں یعقوب اور پطرس خدا کی شفا بخش قدرت کے قائل تھے۔ 1 پطرس 2:24 یعقوب 15-5:14 ،کلیسیائی باپ اگسٹین نے لکھا کہ سال بھر شمالی افریقہ میں معجزات رونما ہوتے رہے۔ پس وہ ابتدائی رسولوں اور شاگردوں کے دور کے بعد رُک نہ گئے۔

4۔ معجزات کس لئے ہوتے ہیں؟

معجزات ایک سرکس کے مظاہرے کی طرح نہیں ہیں کہ لوگوں میں حیرت اور تعجب کی فضا پیدا کی جائے۔ اور نہ ہی یہ اُس شخص کی شہرت اور ترقی کیلئے ہیں جسے خدا استعمال کرتا ہے۔ نہ ہی اِن میں کسی طرح کا جادوئی عمل ہوتا ہے اور نہ ہی یہ کسی ماہرِ نفسیات کی تجویز اور رائے سے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔

اِس کے برعکس یہ ایسے نشانات اور معجزات ہوتے ہیں جو خدا کی قربت کو ظاہر کرتے ہیں۔ اور ابلیس کے ہاتھوں دکھ پانے والے اور ستائے جانے والے لوگوں کے لئے اس کے رحم اور ترس کا ایک خوبصورت مظہر ہیں۔ معجزات یسوع کی صلیب اور قدرت کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اعمال 5:12.14

5۔ شاہراۂ معجزات کیسے تیار کریں؟

سب سے پہلے خداوند یسوع سے یہ کہنا ہرگز نہ بھولیں کہ جو کچھ اُس نے نشانات کے ساتھ اپنے کلام کو سچ ثابت کرنے کیلئے کیا تھا وہ آج بھی ویسا ہی کرے۔ خواہ یہ معجزات ،فوری ہوں یا کسی خاص وقت کے دوران رونما ہوں، یعقوب 4
عبرانیوں 13:8

یاد رکھیں کہ قوت کے حصول سے پہلے کچھ اور بھی ہے

پرستش، منادی اور دُعا۔ شاگردوں کی طرح ہر طرف جائیں۔ خدا سے کہیں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر کام کرے۔
مرقس 16:20

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

مورو کو کیلئے دُعا کریں آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 392 30.000,000 عرب اور بیر برز
99.8% مسلمان اور 400 ایونجیلکل۔ 500 عیسوی میں یہاں پر بڑے مضبوط ایماندار تھے۔
اب یہاں پر سخت ایذا رسانی کا دور دورہ ہے۔

9۔ بیماروں کو شفا دینا

اشد ضرورت کے وقت یسوع تک پہنچیں

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں

زبور 103 اور متی 8:1-17

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

''وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تا کہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مرکر راستبازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تم نے شفا پائی۔'' 1۔پطرس 2:24

بعدازاں اس کے بارے میں بات چیت کریں

اُس فہرست کو دیکھیں جو یہ بیان کرتی ہے کہ کون شفا کی خدمت سرانجام دے سکتا ہے۔ اِس فہرست میں آپ کس مقام پر ہیں؟ اب کون سی چیز آپ کو روک رہی ہے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

خداوند سے کہیں کہ وہ بیمار لوگوں تک آپ کی راہنمائی کرے اور اس بات کا خیال رکھیں کہ جیسا خداوند کسی شخص کے متعلق سننے، اسے ملنے یا دیکھنے کے تعلق سے آپکی راہنمائی کرے، خواہ وہ کوئی اجنبی شخص کیوں نہ ہو۔ آپکا ردِعمل ویسا ہی ہونا چاہئے۔ اُن کے پاس جائیں اور حتیٰ کہ وہ یقین نہ بھی کریں، یسوع کے نام میں شفا کی خدمت کی پیش کش کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

چاروں اناجیل میں اُن اوقات کی فہرست مرتب کریں جب خداوند یسوع مسیح نے شفا کی خدمت سرانجام دی، اِس میں آپ مختلف لوگوں، حالات اور طریقہ کار کو بھی مدِنظر رکھیں جو خداوند یسوع مسیح نے استعمال کئے۔

اِن آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

اعمال 14:8-10

میں خداوند تیرا شافی ہوں

متی 9:35 میں خدا کا کلام بیان کرتا ہے کہ یسوع سب شہروں اور گاؤں مس پھرتا رہا اور انکے عبادتخانوں میں تعلیم دیتا اور بادشاہی کی خوشخبری کی منادی کرتا اور ہر طرح کی بیماری اور کمزوری دور کرتا رہا۔ یوحنا 14:12 کے مطابق، خداوند یسوع مسیح اس بات کی توقع کرتا ہے کہ جو ایمان رکھتا ہے یہ سب کچھ بلکہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا۔ مقدس پولس رسول نے رومیوں 15:19 میں لکھا۔ کہ اُس نے نشانات اور معجزات کے ساتھ انجیل کی پوری پوری منادی کی۔

خداوند یسوع نے شاگردوں کو حکم دیا کہ بیماروں کو شفا دینا، یہ نہیں کہ صرف اُن کیلئے دُعا کرنا۔ بہت سے ایماندار پوری دنیا میں اس بات کا اظہار کرتے ہیں کہ خدا کس طرح روحانی، جسمانی، جذباتی طور پر شفا کا کام کر رہا ہے۔ حتیٰ کہ ازدواج اور روپیہ پیسہ کے معاملہ میں بھی۔ کیوں کہ ہمارے لئے اُس کا منصوبہ، روح، بدن اور جان کی شفا اور صحت ہے۔

شفا بائبل مقدس میں شروع سے آخر تک ہے

اگر آپ بائبل مقدس کے کسی بھی صفحہ پر کوئی پن دبائیں، تو اُس کے ایک ایک لفظ سے خدا کی محبت اور شفا کی بوندیں ٹپکنا شروع ہو جائیں گی۔

بیماری زوال کے دیگر نتائج میں سے ایک ہے۔ لیکن خدا نے ابتدا ہی میں فضل اور نجات کا وعدہ کیا تھا۔

پیدائش 21-3:15

خروج 3:7 میں ہم دیکھتے ہیں کہ خدا سب آنسو اور دُکھ دیکھتا ہے۔ وہ تیار اور تابعدار لوگوں کے وسیلہ سے ایک عظیم کام کرنے میں گہری دلچسپی رکھتا ہے۔

خروج 15:22 کے مطابق خداوند پہلی دفعہ خود کو بطور خداوند ظاہر کرتا ہے جو شفا دیتا ہے۔ اُس نے موسیٰ کو صلیب کی تصویر کے طور پر ایک لکڑی دکھائی۔ ضرور ہے کہ ہم بھی اِس لکڑی کو اپنے تلخ اور کڑوے پانی میں ڈال دیں تاکہ وہ شیریں ہو جائے۔

گنتی 9-21:4 میں خدا کے لوگوں کو اُن ہی کی غلطی کے سبب سانپوں نے ڈس لیا۔ تاہم خدا نے انہیں کہا کہ وہ اپنے زخموں پر سے نظریں ہٹا کر زندگی پانے کیلئے اوپر نظر کریں۔ یہ عبرانیوں 2:2 کی تصویر ہے جو ہمیں یہ بتاتی ہے کہ ہم کسی بھی بیماری کی تشخیصی رپورٹ سے نظریں اور توجہ ہٹا کر یسوع کی طرف دیکھنا شروع کریں۔ متلون مزاج اور غیر مستقل مزاج لوگوں سے قطع مختلف، ہم بیک وقت دو مقامات پر نظر نہیں رکھ سکتے۔ پس ہمیں دو میں سے ایک کا چناؤ کرنا ہوگا کہ ہم کس پر اپنی توجہ مرکوز کریں۔ تشخیص یا خدا کے وعدہ پر ایوب کو انتہائی دکھ اور قرب کی حالت میں بھی ثابت قدم رہنا پڑا جب تک کہ وہ شفا نہ پا گیا اور خدا نے اسے دگنی برکت نہ دے دی۔ ایوب 42

خدا کا بندہ داؤد کہتا ہے کہ ہمیں کبھی یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ خدا کی بہت سی نعمتوں اور مہربانیوں میں ایک یہ بھی ہے کہ وہ ہمیں سارے روگوں اور بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

ملاکی نبی کہتا ہے کہ خداوند کے بازوؤں میں شفا ہے۔

خداوند یسوع اپنے باپ کی مرضی کو پورا کرنے کیلئے آیا

1۔ یسعیاہ نبی مسیح کے آنے سے صدیوں پہلے اس کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ براہ مہربانی یسعیاہ 6-53:4 پڑھیں۔

2۔ چشم دید گواہ متی رسول کا کہنا ہے کہ یسعیاہ کی پیش گوئی اب یسوع مسیح میں پوری ہو چکی ہے۔ مطالعہ کیلئے متی 8:17

3۔اسی طرح پطرس رسول جو خداوند یسوع کا چشم دید گواہ ہے یسوع کی زمینی خدمت اور اُس کی شخصیت پر نظر ڈالتے ہوئے بیان کرتا ہے کہ نبوت پوری ہو چکی ہے۔1۔پطرس 2:24

3۔میری شفا کہاں ہے؟

ہماری خوشخبری سادہ اور مافوق الفطرت ہے جس کا مرکز و محور مسیح یسوع ہے۔اور ہمیشہ کے لئے فیصلہ کن ہے۔کیا آپ اِس بات پر غور کر سکتے ہیں کہ ہماری شفا کا کام یسوع نے دو ہزار سال قبل صلیب پر مکمل کر دیا تھا۔ہم اپنی شفا کیلئے اسی مقام پر پیچھے مڑ کر دیکھتے اور آرام و راحت پاتے ہیں اور خداوند کو موقع دیتے ہیں کہ وہ ہی ہمارے مسائل کا حل نکالے۔

4۔نعمت ایک کیلئے یا نعمتیں سب کیلئے؟

1۔کرنتھیوں 12:9 سے ہم سیکھتے ہیں کہ روح القدس بیمار لوگوں کو شفا دینے کیلئے نعمتیں بانٹتا ہے۔شفا کی نعمتیں جمع کا صیغہ ہے۔شفا کی یہ نعمت کسی ایک شخص کے استعمال کیلئے نہیں ہے۔اگرچہ بعض خواتین وحضرات کے پاس دوسروں کی بہ نسبت شفا کی خدمت سرانجام دینے کیلئے زیادہ مسح اور ایمان ہوتا ہے۔

ہم سب بیماروں کو شفا دے سکتے ہیں

ہوسکتا ہے کہ آپ یہ سوچتے ہوں کہ آپ کا ایمان بہت تھوڑا ہے۔لیکن کیا آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ ہم سب خدا کے اُس فضل سے شفا دینے کی خدمت بھی سرانجام دے سکتے ہیں جو ہمیں اپنی بلاہٹ اور مقام میں حاصل ہے۔ضروری نہیں ہے کہ ہم اپنے شخصی ایمان کے درجہ پر تکیہ کریں۔

5۔کون شفا دے سکتا ہے؟

بڑے رسول۔	2۔کرنتھیوں 12:12
دیکھ بھال کرنے والے پاسبان۔	حزقی ایل 34:4
شعلہ بیان مبشر۔	اعمال 8:7
مدبّر استاد ۔	مرقس 16:20
خدا کے نبی۔	1 ۔سلاطین 17:21
کلیسیا کے راہنما۔	یعقوب 5:14
کلیسیا کے ڈیکن۔	اعمال 6:5
عام ایماندار۔	مرقس 16:17

6۔شفا کی خدمت کس طرح سرانجام دیں

خدا کی راہنمائی، ترغیب اور مدد سے آپ کہیں بھی، کسی بھی وقت نہ صرف کلیسیائی عبادت یا بشارتی عبادت میں بلکہ کسی بھی جگہ بیماروں کی شفا کے لئے خدمت سرانجام دے سکتے ہیں۔

1۔ اِس بات کا مصمم ارادہ کریں کہ آپ حقیقی طور پر بیماری سے نفرت کریں گے۔

2۔ اِس بات کو طے کر لیں کہ آپ لوگوں سے اِس قدر محبت کریں گے کہ آپ ہمیشہ اُن کی شفا کے لئے خدمت سر انجام دیں گے۔

3۔ جہاں بھی ممکن ہو، لوگوں کو سکھائیں کہ وہ ایمان رکھیں اور اپنے طور پر بھی دُعا کریں، بصورت دیگر آپ اُن کی جگہ ایمان رکھیں۔ باالفاظ دیگر انہیں اپنا ایمان مستعار دیں۔

4۔ ہمیشہ روح القدس کے تابع رہیں۔ اعمال3:6

5۔ خداوند سے کہیں کہ وہ آپ کو سکھائے کہ آپ نے کس طرح دُعا کرنا ہے۔مثال کے طور پر آیا یہ بیماری ہے یا بدروح کے سبب سے دُکھ اور تکلیف نے غلبہ جما رکھا ہے۔

6۔ کمزوری پیدا کرنے اور بیماری کو فروغ دینے والی شیطانی قوتوں کو ہمیشہ یسوع کے نام سے باندھیں۔

7۔ کبھی بھی بیماری کی جڑ کے خلاف دُعا کرنے سے خوفزدہ نہ ہوں۔اور یسوع کے نام سے اُسے چلے جانے کا حکم دیں۔ کیوں کہ اسی کے نام سے بیماری اور کمزور کا قلع قمع ہوتا ہے۔

8۔ دُعا اور ہاتھ رکھنے اور تیل سے مسح کرنے کے وسیلہ سے خدا کی قدرت کو کام کرنے کا موقع دیں۔

9۔ ثابت قدم رہیں اور فتح حاصل ہونے تک استقلال سے کام لیں۔حتیٰ کہ خداوند یسوع مسیح کو ایک شخص کی شفا کیلئے ایک سے زیادہ دفعہ دُعا کرنا پڑی۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

رُوس کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 466

154,000, 000 آبادی

یورپ سے جاپان تک 11 ٹائم زون

اشتراکیت کے قابلِ دید زوال کے بعد سختیوں اور جرائم میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

مختلف مقامات پر بڑی بیداری کی خبر ملی ہے۔

10۔ بدروحیں نکالنا

تم سچائی سے واقف ہوگے اور سچائی تم کو آزاد کرے گی

بائبل مقدس میں درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

گلتیوں 3:1-14 اور اعمال 8:1-25

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''خدا کا بیٹا اِسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔'' 1۔یوحنا 3:8

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

یسوع نے صلیب پر کیا کیا؟ آپ کے گناہ معاف ہوئے، آپ کو نجات ملی، آپ کو شفا اور مخلصی ملی اور آپ اُس میں دولت مند ہوگئے، شیطان کے ہر ایک حیلے اور حملے کا مقابلہ کریں جو وہ آپ کو اِن برکات سے محروم کرنے کے لئے کرتا ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنی زندگی کا جائزہ لیں کہ آیا موجودہ یا ماضی کے زمانہ سے آپ کی زندگی میں کسی طرح کی کوئی لعنت تو نہیں ہے۔ جائیں اور اپنے پاسبان، ایلڈر، دُعائیہ جنگجو دوستوں سے ملیں۔ جس بھی چیز کا شک محسوس کریں، انہیں اُس کے بارے میں بتائیں۔ اُن سے درخواست کریں کہ وہ آپ کے ساتھ مل کر دُعا کریں۔ اپنے اور اپنے آباؤاجداد کے گناہوں کا اقرار کریں۔ اور باہم مل کر خدا سے مدد کی درخواست کریں۔

یاد رکھیں۔ خدا مغروروں کا مقابلہ کرتا ہے لیکن اگر آپ فروتن ہیں تو آپ کو اور زیادہ توفیق بخشے گا۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دو صفحات کا ایک مضمون لکھیں کہ کس طرح ایک شخص اپنے آپ پر لعنت کرسکتا ہے۔

ان آیات کا بغور مطالعہ کریں

گنتی 23:19-23

1۔ ہمیں بدی سے بچا

گلتیوں 3:2-5 میں ہم پڑھتے ہیں کہ پولس رسول اِن کلیسیاؤں کی غیر متوقع برگشتگی پر حیران اور پریشان تھا جو نہ صرف سچائی سے واقف تھیں بلکہ انہوں نے روح القدس بھی حاصل کیا تھا۔ اور معجزات بھی دیکھے تھے۔ اب وہ خداوند سے برگشتہ ہو رہی تھیں۔ اپنی شادمانی کھو رہی اور ایک اور طرح کی خوشخبری پر ایمان لا رہی تھیں۔ وہ انسانی کاوش اور

مذہب کی طرف واپس جارہی تھیں۔ اوراجنبی لوگوں کے ساتھ رفاقت رکھ رہی تھیں۔ مقدس پولس رسول نے بنیادی سبب کو بیان کیا۔گلتیوں 12-5:7,11-4:8اوراُن سے پوچھا

کس نے تم پر افسون کرلیا؟

لفظ افسون کا مطلب ہے تہمت لگانا یا تصنع اور جھوٹ پر مبنی ستائش سے بدی کو پیدا کرنا۔ یا نظرِ بد، سحر، جادو، موہ لینے سے گمراہ کرنا یا شیطان کی تعلیم کی طرف لے جانا۔ بعض اوقات ہماری زندگی میں مسائل سر اٹھا لیتے ہیں۔ خاندان اور کلیسیائیں جو ہمیں گھبرا دیتی ہیں۔ اور ہر طرح کے روحانی اور فطری حل قدر کی نگاہ سے دیکھنے سے انکار کرتی ہے۔

اگر آپ کی زندگی بھی ایسی ہی صورت حال سے دوچار ہے تو ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا آپ کو ایسی شادمانی، سرفرازی، صحبت، اولاد، فتح، خوشحالی اور خدا کی مقبولیت جیسی برکات دینا چاہتا ہے۔ استثنا 14-28:1

2۔ کیا تم پر کسی نے افسون کر دیا ہے؟

سحر، جادوگری یا لعنت کے نشانات ایک طویل عرصہ تک رہنے والی مایوسی اور ناکامی کی صورت میں ہوتے ہیں۔ ایسا کہ خدا کی برکات، وعدوں کے حصول میں رکاوٹیں پیدا ہو جاتی ہیں۔ ترقی کی راہ میں نادیدنی رکاوٹیں اور مشکلات، اور الجھنیں پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔ شخصی زندگی یا خاندانی تاریخ میں دکھ اور بدی کا دور دورہ جاری رہتا ہے۔ علامات کیلئے استثنا 68-2814 دیکھیں۔

زندگیوں میں یکے بعد دیگرے حادثات کا رونما ہونا۔	28:29
بانجھ پن، نسوانی مسائل۔	28:18
غربت کا ڈیرے ڈال لینا۔	17:29.47-48
بار بار ناکامی کا سامنا۔	38
خودکشی، غیر طبعی یا بے وقت موت۔	یشوع 1,6:26۔ سلاطین 16:34
پست حالی۔	25:44
ازدواجی زندگی میں ناکامی، خاندان، ذہن یا جذبات میں خرابی اور زوال	41 ,28,65,30 ,34,20
موروثی بیماری کا یکے بعد دیگرے حملہ آور ہونا۔	21,22.27.35,59,61
دکھ، بدی اور بیماری کا تسلط	33

یہ وہ عام ممکنہ مثالیں ہیں لیکن یہ ہمیشہ ہی سحر یا جادو کے سبب سے نہیں ہوتیں۔ اور دکھ اٹھانے والے کی خدا کے خلاف دانستہ نافرمانی کے بغیر

3۔ لعنتیں کس کی طرف سے آتی ہیں؟

انسان پر خدا کی طرف سے لعنت کی گئی ہے۔

مشقت۔ پیدائش 3:17,5:29

خانہ خراب اور آوارہ ہونا۔ پیدائش 4:14

غلاموں کا غلام۔ پیدائش 9:25

عالمگیر اختلاف اور الجھاؤ۔ پیدائش 11:1-9

شیطان کے پیروکاروں کی طرف سے

''بے سبب لعنت بے محل ہے۔'' لیکن اگر مسیحی لوگ دانستہ طور پر گناہ کریں تو لعنت بے محل نہیں ہوتی ہے۔ امثال 26:2

ہم از خود بھی اپنے آپ پر لعنت کر سکتے ہیں

جان کی گفتگو۔ امثال 18:21

اخلاقی گناہ۔ استثنا 27:20-23

جھوٹے معبودوں کی پرستش اور عبادت۔ استثنا 27:15

ظلم اور ناانصافی۔ استثنا 27:17-18

ماں باپ کو حقیر جاننا۔ استثنا 27:16

خدا کے کام میں غفلت اور لاپرواہی۔ یرمیاہ 48:10

انسان پر توکل کرنا۔ یرمیاہ 17:5

غریبوں کو نظرانداز کرنا۔ امثال 28:27

خدا کو لوٹنا۔ ملاکی 3:9

اور دیگر اور بہت سے ذرائع۔

دوسروں کے سبب ہم لعنت کے نیچے آسکتے ہیں

بے جا اختیار، جسمانی یا جذباتی استحصال یا بدسلوکی، دیوتاؤں سے منت ماننا، یا ممکن ہے کہ ہمارے آباؤاجداد لعنت کے نیچے تھے۔ لعنت سے رہائی اور مخلصی صرف خداوند یسوع مسیح کی طرف سے ملتی ہے۔ جس نے ہماری لعنتوں کے بدلے ہمیں خدا کی برکات مہیا کردی ہیں۔ گلتیوں 3:13-16

4۔ صلیب پر الٰہی تبادلہ

وہ ہماری خطاؤں کے سبب مصلوب ہوا۔

وہ ہماری تقصیروں کے سبب کچلا گیا۔

ہماری ہی سلامتی کیلئے اُسے سزا دی گئی۔

ہماری شفا کیلئے وہ گھائل کیا گیا

یسعیاہ 53 ,1۔پطرس2:24

وہ ہماری خاطر گناہ بن گیا تا کہ ہم راستباز ٹھہریں۔

وہ ہماری خاطر غریب بن گیا تا کہ ہم اُس میں دولت مند ہو جائیں۔

وہ اِس لئے رد کیا گیا تا کہ ہم قبول کئے جائیں۔

2۔کرنتھیوں 5:2 عبرانیوں2:9 رومیوں6:33

2۔کرنتھیوں8:9 اور افسیوں1:5-6

لعنتوں کی جگہ بہت سی برکات

مشقت کے برعکس، خداوند یسوع مسیح میں ہمارا کام رائیگاں اور بے فائدہ نہیں ہے۔ 1۔کرنتھیوں15:58

خانہ خراب اور آوارہ ہونے کی بجائے، ہم ایک مقصد کے تحت سفر کرتے ہیں۔ متی28:19

غلاموں کے غلام ہونے کی بجائے، ہم خادم ہونے کی ایک اعلیٰ ترین بلاہٹ رکھتے ہیں۔ فلپیوں2:6

پراگندہ ہونے کی بجائے، ہم عالمگیر سطح پر متحد ہو سکتے ہیں۔ پیدائش11:6

عالمگیر سطح پر اختلاف، ٹکراؤ اور الجھاؤ کی بجائے، ہمارے پاس قوموں کیلئے ابرہام کی برکات ہیں۔ پیدائش12:1-3

ابراہام کو کیسے برکت ملی؟

ابرہام کو ہر طرح سے برکت ملی

ہمیں بھی روح القدس کے وعدہ سے برکت اور قوت ملی ہے۔ جس نے ہمیں یہ توفیق بخشی ہے کہ ہم قوموں کیلئے خدا کے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔ پیدائش24:1، اعمال1:8

5۔لعنتوں سے مخلصی پانے کیلئے سات اقدام

جادوگری بری روحوں کا کام ہے۔ جو انسانی الفاظ کینہ پروری پر مبنی دُعاؤں کا جواب یا ردِعمل ہوتا ہے۔

لیکن 1۔یوحنا4:4 کا مطالعہ کریں۔ یسوع کے نام سے دُعا اور یسوع کا اختیار، ہر طرح کی ابلیسی قوت کے زور کو توڑ دے گا۔ جن بہن بھائیوں پر آپ اعتماد کرتے اور جو آپ سے محبت رکھتے ہیں اُن سے کہیں کہ وہ آپ سے مل کر ان درج ذیل سات نکات کے مطابق دعا کریں۔

1۔ اِس بات کو پہچانیں کہ مسئلہ کا سبب روحانی ہے۔

2۔ اُس گناہ سے توبہ کریں جس سے وہ مسئلہ آپ کی زندگی میں داخل ہوا ہے۔ خدا کی مدد سے اُس گناہ سے توبہ کریں۔ اور از سرِ نو خداوند یسوع کو اپنا نجات دہندہ اور خداوند مانتے ہوئے اس کی پیروی کرنے کا فیصلہ کریں۔

3۔ یسوع کے نام سے معافی پائیں، ہر ایک کو معاف کریں۔ جس نے کسی بھی طور سے آپ کو کوئی دُکھ دیا یا ستایا ہو۔

4۔ شیطان اور اُس کے ہر ایک کام کا انکار کریں۔

5۔ شیطان کو یسوع کا خون اور صلیب پر اُسکی شکست یاد دلائیں۔

6۔ اپنے دوستوں سے کہیں کہ وہ ہر ایک برے کام کو ڈانٹیں، ہر ایک بری روح کو چلے جانے اور یسوع کے نام سے ہر ایک لعنت کو ٹوٹ جانے کا حکم دیں۔

7۔ ازسرنو اپنی زندگی کو روح القدس سے معمور کریں اور بلاناغہ خداوند یسوع کی پرستش اور ستائش کریں۔ خدا کے روح اور کلام میں زندگی بسر کریں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

مالی کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 370

10,000,000 افریقی باشندے

33 مختلف نسلی گروپ

10% پڑھے لکھے لوگ۔

86% مسلمان 4% مسیحی

سب کے سب انتہائی غربت کا شکار ہیں

مشن کے متعلق تعلیم

2۔دنیا کے لئے خدا کا منصوبہ

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ جات پڑھیں

یسعیاہ 66 اور زبور 67

زبانی یاد کرنے کیلئے آیات

''تو جس کو میں نے زمین کی انتہا سے بلایا اور اُس کے سوانوں سے طلب کیا اور تجھ سے کہا کہ تو میرا بندہ ہے۔میں نے تجھ کو پسند کیا اور رد نہ کیا۔تو مت ڈر کیوں کہ میں تیرے ساتھ ہوں۔ ہراساں نہ ہو کیوں کہ میں تیرا خدا ہوں۔میں تجھے زور بخشوں گا۔میں یقیناً تیری مدد کروں گا اور میں اپنی صداقت کے دہنے ہاتھ سے تجھے سنبھالوں گا۔'' یسعیاہ 41:9-10

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں۔

ایک دوسرے کو بتائیں کہ کہاں جانے،کیا کرنے،کیا دینے اور کیا ترک کرنے کی

اصلاح میں صلیب آپ کیلئے کیا معنی رکھتی ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

وقت کی نزاکت کے پیش نظر اور اُس دن کو قریب آتے ہوئے دیکھ کر،دُعا کرنے اور خاندان کے غیر نجات یافتہ افراد اور دوست احباب کو یسوع پیش کرنے کی ایک اور کوشش کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

کیا آپ اپنی زندگی پر خدا کے ہاتھ کو اس طور سے محسوس کر رہے ہیں کہ وہ آپ کو یسوع کی خدمت کیلئے چن رہا ہے؟

ایک صفحہ پر بیان کریں کہ آپ کے خیال میں خدا آپ کو کیا بننے اور کیا کرنے کیلئے بلا رہا ہے۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں۔

یسعیاہ 43:4-7

بالعموم ہم تمام اناجیل میں ارشادِ اعظم کو یسوع کے آخری الفاظ سے منسلک کرتے ہیں۔بالخصوص متی 28:16-20 اور اعمال کی کتاب میں۔

پیدائش کی کتاب میں مایوس اور بے وفائی کا زخم کھانے والا خدا باپ شام کے ٹھنڈے وقت باغ میں اپنے عزیز آدم اور حوا کو تلاش کرنے کیلئے چل پھر رہا ہے۔جو کہ اس کے دل کے بہت قریب تھے۔جنہوں نے کچھ دیر پہلے شیطان کی فرمانبرداری کا چناؤ کرتے ہوئے اپنے اعتماد کو کھو دیا تھا اور مستقبل کی دنیا پر ایک ان کہی تباہی اور بربادی کو لے کر آئے۔باپ کے الفاظ اُس کے دل کی عکاسی

کرتے ہیں۔ ''اے آدم تو کہاں ہے؟'' اور خدا باپ کے الفاظ اِس بات کا مفہوم اور معنی نہیں دیتے کہ وہ یہ کہہ رہا تھا کہ تو کہاں چھپا ہوا ہے۔ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ خدا ایک وعدے کے ساتھ چیزوں کو بحال کرتا ہے۔ پیدائش 3:9

پیدائش کی کتاب میں یوسف کی کہانی، خدا نے قوم کو بچانے کے لئے ایک بندے کو بھیجا۔ پیدائش 37:50۔ خروج کی کتاب ایک قوم کو غلامی کی گرفت سے چھڑا لینے کیلئے خدا کی قدرت کو ظاہر کرتی ہے۔ خدا کی مرضی یہ ہے کہ وہ انہیں ایک مشنری قوم ہونے کیلئے برکت دے۔ تا کہ وہ اُس کا کلام اور زندگی پوری دنیا میں لے کر جائیں۔ خروج 37 تا 19,6

زبور کی کتاب میں خدا کا دل بار بار اِس دنیا کیلئے ٹوٹتا ہے۔ جیسا کہ زبور 67، زبور 2 اور زبور 72:17

انبیاءٔ اکبر اور انبیاہ اصغر، جیسا کہ یوناہ، دنیا کیلئے خدا کے دل کی مختلف جھلکیوں کا الہام لئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح یسعیاہ 6:1-8 حبقوق 2:14۔

خدا کا منصوبہ نبوتی طور پر یسعیاہ کے وسیلہ منکشف ہوا۔ جس نے بیان کیا کہ چار چیزیں ہیں جو خدا کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ اور چار ہی چیزیں ہیں جو وہ چاہتا ہے کہ ہم سرانجام دیں اور پھر دو چیزیں ہیں جو وہ خود کرنا چاہتا ہے۔

یسعیاہ 66:21 پڑھیں۔

1۔ خدا کہتا ہے کہ میں آنے والا ہوں

یسعیاہ 66 باب میں، مسیح کی آمدِ ثانی کا ایک نبوتی مکاشفہ پایا جاتا ہے۔ اُس وقت وہ سب قوموں کو اُن کے اعمال اور تصورات کے سبب جمع کرے گا۔ جو انہوں نے اُس کی پہلی آمد کے وقت نہیں کئے۔ ہم بعد میں اِس موضوع کو زیرِ بحث لائیں گے۔ اور خدا کی بادشاہی کے تعلق سے زمین پر نشانات کو دیکھیں گے جو یسوع کی آمد کی طرف اشارہ کرتے ہیں جو بہت قریب ہے۔

اِس کا مطلب ہے یہ آخری روز ہوگا۔ یہ ایمانداروں کیلئے ایک خوشی کی خبر ہے۔ اِس کا یہ مطلب بھی ہے کہ اپنے خاندانوں اور دوستوں اور قوموں کو بچانے کیلئے وقت کی یہ آخری حد ہے۔

2۔ میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کروں گا

یسعیاہ 66:19 میں جس نشان کا ذکر ہے وہ صلیب ہے۔ جو پوری دنیا میں جانی پہچانی جاتی ہے۔ غیر ایمانداروں کیلئے صلیب پوری دنیا کیلئے خدا کی عظیم محبت کا یہ واضح بیان ہے۔ یوحنا 3:16 لیکن ایمانداروں کیلئے یہ کلی طور پر بڑے گہرے معنی اور مفہوم رکھتی ہے۔ کلوری کا آغاز گتسمنی میں ہوا۔ اور یسوع مسیح کیلئے صلیب کا مطلب ایک جدوجہد ہے کہ آپ وہاں جائیں جہاں وہ نہیں چاہتا کہ آپ جائیں۔ وہ کریں جو وہ نہیں چاہتا کہ آپ کریں۔ وہ دیں جو وہ نہیں چاہتا کہ آپ دیں۔

متی 26:23 اور لوقا 9:23

اُس خوشی کیلئے جو اُس کے سامنے تھی اُس کے حصول کے لئے کوئی دوسری راہ نہیں تھی۔ یعنی وہ خوشی جو اُسے آپ کو آسمان پر محفوظ حالت میں دیکھ کر ہوئی۔ یسوع نے صلیب کا دکھ سہا۔ پس ضرور ہے کہ ہم بھی دوسروں کیلئے صلیب کا دکھ سہیں۔ عبرانیوں 12:2

3۔ جو بچ نکلیں اُنہیں قوموں کی طرف بھیجوں گا

سپین سے بہت دور، لیبیا، ایشیاہ، یونان اور سمندروں کے جزیروں کا بیان یسعیاہ 66:19 میں کیا گیا ہے۔آج ترقی پذیر دنیا کی کلیسیاؤں میں لوگ ہیں جو دنیا کے ایسے لوگوں کے قریب ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ یقیناً خداوند یسوع بلائے گا اور اُن میں سے بعض کو مشنریوں کے طور پر دور دراز ممالک میں بھیجے گا۔

تم کیونکر زندہ ہو؟

آپ ہر قیمت پر اُس کی مرضی پورا کرنے اور دکھوں کے تقاضا یعنی خودی کے لحاظ سے مرجانے کے باعث ہی روحانی طور پر زندہ رہتے ہیں۔لوقا 9:23

تم کس طرح زندہ رہتے ہو؟

حیرت کی بات ہے کہ آپ صرف اُسی صورت میں زندہ اور اپنی جان بچاتے ہیں جب آپ خدا اور یسوع کی مرضی کیلئے اُسے اپنی خوشی سے کھودیتے ہیں۔لوقا 9:24

اب ہم اُن دو چیزوں کو دریافت کریں گے جو ہمیں خدا کی بلاہٹ اور ہمیں بھیجنے کے جواب میں اپنا ردِعمل ظاہر کرتے ہوئے کرنا ہیں۔وہ بہت مشکل نہیں ہیں۔

4۔ وہ میرا جلال بیان کریں گے

خدا کا جلال کیا ہے؟ یہ خدا کا ازخود زندہ ہونا ہے۔ہم اُس کی حضوری، محبت، قوت اور قدرت، رحم، فضل اور ترس کو بیان کرتے ہیں۔ہم اُس کے بیٹے یسوع، اس کی زندگی، موت اور اُس کے مردوں میں سے جی اٹھنے کی منادی کرتے ہیں۔اور یہ کہ وہ نجات دینے، معاف کرنے، شفا دینے، مخلصی دینے، چھڑانے اور روح القدس سے معمور کرنے کیلئے زندہ ہے۔پھر تبدیل شدہ زندگیوں میں خدا کا جلال نظر آنے لگتا ہے۔یسعیاہ 66:19 اور اعمال 1:8

5۔ وہ تیرے سب بھائیوں کو لائیں گے

انجیل ہمیشہ وہی کرے گی جو اُس نے کرنے کا وعدہ کیا ہے اور لوگ یسوع کے لئے فیصلہ کرتے ہوئے اُس کی پیروی کریں گے۔یسعیاہ 66:20 ہمیں اُن کو اُس کے کوہ مقدس پر لے کر آنا ہے۔جو کہ انہیں یسوع کے قدموں میں بطور شاگرد بنا کر لانے کی طرف اشارہ ہے۔متی 5:1 نئے ایماندار کہاں سے آتے ہیں؟

وہ گھوڑوں پر آئیں گے جو کہ وسطی ایشیاہ کی طرف اشارہ ہے۔

حقیقی طور پر گھوڑے کہاں سے آئیں گے؟

اور رتھوں پر، جو کہ برگشتہ لوگوں، مادہ پرست و عیش وعشرت میں مبتلا مغرب کے لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔

اور پالکیوں پر اور خچروں پر، جو کہ ترقی پذیر دنیا کے لوگوں کی طرف اشارہ ہے۔

اور اونٹوں پر، جو کہ اِس طرف اشارہ ہے کہ عرب کی سرزمین پر آباد غیر مسیحی لوگ بھی خداوند یسوع کو قبول کریں گے

6۔ میں اُن میں سے کاہن اور لاوی ہونے کیلئے لوں گا

یسعیاہ کے مکاشفہ میں آخری قدم، اکیسویں آیت میں پایا جاتا ہے۔ یہ اُس کام کے تعلق سے بالکل درست اور ہو بہو پیش گوئی ہے جو خدا آج کے دور میں عالمگیر سطح پر کر رہا ہے۔ وہ ہر ایک تہذیب وثقافت سے اُن مرد وخواتین کو بلا رہا ہے جنہوں نے اُس کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یعنی سب کچھ چھوڑ کر اُس کی پیروی کرنے کا چناؤ کیا ہے۔ ممکن ہے کہ ہم ایک نومرید کو گناہ سے رہائی پانے کیلئے کشمکش کا شکار دیکھیں۔ لیکن یسوع اُس میں موجود صلاحیت کو دیکھتا اور جانتا ہے۔ اور اُسے خدمت کیلئے چن لیتا ہے۔ مرقس 1:17

جب ایک غیر معروف بش مبشر مردکی حام نے بہت سال پہلے ایک قصبہ میں انجیل کی منادی کی۔ وہ کبھی تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ایک دراز قد لڑکا جس نے خداوند یسوع کو قبول کیا بعد میں وہ زندگی کے ایک طویل وقت تک پوری دنیا میں لاکھوں لوگوں کو انجیل کا پیغام سنائے گا۔ کیا آپ کو معلوم ہے کہ وہ نوجوان کون ہے؟ یہ بلی گراہم تھا اور اُس رات خدا نے اُسے اپنے مقدس کام اور مقصد کیلئے چن لیا۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

امارات کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 554

2, 200, 000 مسلمان سات ریاستوں میں موجود ہیں۔

بیس سالوں میں غربت سے کثرت تک کا سفر

یہاں پر مسیحیوں کو باہر نکل کر خدمت کا کام کرنے کی اجازت نہیں ہے

یہاں پر کوئی بھی قومی سطح پر کلیسیا نہیں ہے۔

3۔ارشادِ اعظم

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

اعمال 1 باب اور اعمال 2،4

زبانی یاد کرنے کیلیئے آیت

''یہی یسوع جو تمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہے۔اِسی طرح پھر آئیگا جس طرح تم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہے۔''

اعمال 1:11

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

ہم کس طرح ہرطرف جاتے اور بھلائی کرتے ہوئے، اُسی طرح تعلیم دیتے، منادی کرتے اور گفتگو کرتے ہوئے کس طرح یسوع کی پیروی کر سکتے ہیں۔غور کریں کہ کتنے طریقوں کے نام آپ بتا سکتے ہیں۔ بعدازاں کرنے والے کاموں کی فہرست بنائیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

باہم فراہم ہوکر ایک دوسرے کے لئے دُعا کریں تاکہ آپ روح القدس سے معمور ہو جائیں یا ایک مرتبہ پھر اُس سے بھرنا شروع ہو جائیں۔جیسا کہ اعمال کی کتاب میں ایمانداروں کے ساتھ بہت دفعہ ہوا۔

مقدس پولس رسول نے افسیوں 5:18 میں کہا،''روح سے معمور ہوتے جاؤ۔اور اس کا مکمل مفہوم یہ ہے،، روح سے معمور ہوتے رہو۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اپنے یروشلم، یہودیہ اور سامریہ کی نشاندہی کرتے ہوئے کم از کم ایک صفحہ تحریر کریں، لیکن دو صفحات سے زیادہ نہیں اور بتائیں کہ آپ کے لئے زمین کی انتہا کہاں ہوگی۔ بتائیں کہ درج بالا میں سے ہر ایک کس کی مانند ہے۔

درج ذیل آیت کے ہر لفظ پر غور کریں۔

اعمال 1:8

اعمال پہلے باب میں ہم چھ زبردست احکام دریافت کرتے ہیں جو خدا کی خدمت اور اس دنیا کے لوگوں کے درمیان اُس کے کاموں کے موافق عمل کرتے ہوئے بہتر طور پر خدمت سرانجام دینے میں ہماری مدد کریں گے۔

1۔ بھلائی کریں

اعمال 1:1 بیان کرتا ہے کہ یسوع نے کرنا اور سکھانا شروع کیا اِس کا معنی ہے جو ابھی پایہ تکمیل کو نہ پہنچا تھا۔آج یسوع اپنے بدن کے

وسیلہ سے اپنے کام کو آگے بڑھا رہا ہے۔ہم اُس کے ہاتھ، پاؤں، آنکھیں اور ہونٹ ہیں۔

بہت سی کلیسیائیں صرف یسوع کے ہونٹ بننا چاہتی ہیں جو بولتے ہیں۔لیکن اعمال 10:38 میں لکھا ہے کہ یسوع کو بھلائی کرنے کیلئے مسح کیا گیا تھا۔اس نے اپنے کام اور کلام سے مرد و زن کیلئے خدا کی عظیم محبت اور خدا کو واضح طور پر بیان کیا۔

2۔روح سے معمور ہوتے جاؤ

کیوں؟ کیوں کہ اعمال 1:2 میں لکھا ہے کہ یسوع نے روح القدس کے وسیلہ سے خدمت کی۔

یہ اس قدر اہم کیوں ہے؟

جب یسوع اس زمین پر ایک بچے کی صورت میں آیا، تو وہ اپنی ساری الٰہی قوت، آسمان پر چھوڑ آیا اور اپنے آپ کو خالی کر دیا۔ فلپیوں 2:7

جب اُس نے کلام یا کام (معجزات) کیا تو اُس نے ایسے انسان کے طور پر کام کیا جو یہ جانتا تھا کہ کس طرح روح القدس کی قدرت سے خدمت کرنا ہے۔خداوند یسوع مسیح نے کہا، آج بھی اُس کے لوگ وہی کچھ کر سکتے ہیں جو کچھ اس نے کیا، بلکہ اسی روح القدس کی قدرت سے بھی بڑے بڑے کام کر سکتے ہیں۔اعمال 14:12

کیا آپ روح القدس سے معمور ہیں؟

خداوند یسوع مسیح جانتا تھا کہ یہ کس قدر اہم اور ضروری ہے اور پانچویں آیت میں، اُس نے اپنے شاگردوں سے وعدہ کیا کہ تھوڑے دنوں کے بعد وہ بھی روح القدس سے بپتسمہ پائیں گے۔اِس کا مطلب ہے روح القدس میں بھیگ جانا یا ''میں ڈوب جانا''

متی 3:11-17 اعمال 2:39 اور سبق نمبر 23 روح القدس

روح القدس آپ کو قوت دیتا ہے

آٹھویں آیت میں، یسوع نے کہا، جب روح القدس اُن پر نازل ہوگا تو اُنہیں قوت dunamis یا دھماکہ کرنے والی قوت ملے گی لفظ Dunamis سے ہم ایک زور اور قوت سے بھرپور لفظ Dynmo اور Dynamite حاصل کرتے ہیں۔اختیار، حتیٰ کہ سونپا گیا اختیار جو ہمیں خدا دیتا ہے۔اور ہم اُس وقت تک ناتواں ہیں جب تک یہ اختیار اور قوت ہم میں کام کرنا شروع نہ کر دے۔روح القدس کی قوت Dunamis ایک ایسی لیاقت ہے جو ہمیں دیئے گئے اختیار کے اظہار کے لئے ملتی ہے۔یاد کریں کہ جب خداوند یسوع مسیح کو گرفتار کیا گیا تو کس طرح شاگرد اِدھر اُدھر بھاگ گئے۔غور کریں کہ جب وہ روح القدس سے معمور ہوئے، خاص طور پر پطرس۔ اعمال 2:14 سے آگے تک دیکھیں

قوت کا مقصد

روح القدس ہماری زندگی میں ایک مقصد کے تحت آتا ہے تاکہ وہ قوت اور قدرت سے اِس بات کی گواہی دے کہ یسوع زندہ ہے۔

3۔ گواہ ہونا

ایک گواہ کیا ہوتا ہے؟ مثال کے طور پر دو ٹرکوں کا آپس میں تصادم ہو جاتا ہے اور ڈرائیور حضرات آپس میں لڑنا جھگڑنا شروع کر دیتے ہیں۔ پولیس کہتی ہے کہ جب یہ حادثہ ہوا تو کس نے دیکھا؟ انہیں گواہ کی ضرورت ہے۔ گواہ کو صرف وہی کہنا ہے جو کچھ اس نے دیکھا ہے۔ جو کچھ پہلے ہو چکا ہے اُسے اُس کے متعلق کسی طرح کی رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُسے کسی کی عدالت بھی نہیں کرنی اور نہ ہی وہ اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اس کے بعد کیا ہوگا۔ لیکن گواہی دینے کیلئے اس کی رضامندی پر ہی ایک شخص کے مستقبل کا انحصار ہے۔ یہ ہے گواہ ہونا۔ اور یہی وہ کام ہے جو ہمیں کرنے کیلئے سونپا گیا ہے۔

ہم نے کیا دیکھا ہے؟

ہم نے یسوع کو اپنی زندگی میں کام کرتے، معاف کرتے، شفا دیتے اور برکت دیتے ہوئے دیکھا ہے۔ پس ہمارے پاس کہنے کیلئے بہت کچھ ہے۔ پھر روح القدس ہمارے لفظوں کے وسیلہ سے کام کرتے ہوئے مرد وزن کو قائل کرتا ہے کہ جو کچھ ہم نے کہا ہے وہ سچ ہے۔ اگر وہ ایمان لائیں اور یسوع کو قبول کریں تو وہ مخلصی پا سکتے ہیں۔ ایمان لا کر یسوع کو قبول نہ کرنے کی صورت میں وہ شیطان اور گناہ کی غلامی ہی میں رہتے ہیں۔ ہم کہاں جا کر اپنی گواہی بیان کریں؟ ہم سب کو خدا کے تاکستان میں اپنے اپنے حصہ کا کام سونپا گیا ہے۔ 2۔ کرنتھیوں 10:13

یروشلیم میں

بہت سے لوگوں کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ یروشلیم میں اپنی گواہی دیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ اپنے گھرانے میں لوگوں کو یسوع کے بارے میں بتائیں جہاں وہ اپنے اردگرد کے ماحول کو سمجھتے اور وہاں کی زبان بولتے ہیں۔ لوقا 8:39

یہودیہ اور سامریہ میں

بعض کو یہودیہ اور سامریہ اور قریبی علاقہ جات میں جانے کے لئے بلایا جائے گا۔ جہاں لوگ تو زیادہ مختلف نہیں ہوتے لیکن علاقائی تعصبات اور بولی مختلف ہوتی ہے۔

بلکہ دنیا کی انتہا تک

بہت تھوڑے لوگ ہوتے ہیں جنہیں دور دور تک جانے کیلئے بلایا جاتا ہے، جہاں لوگ، آب و ہوا، زبان، تہذیب و ثقافت اور خوراک قطعی طور پر مختلف ہوتی ہے۔ اور وہاں پہنچ کر انہیں یہ بتانا ہوتا ہے کہ یسوع زندہ ہے۔

4 ۔ فوری نوعیت کا کام

جب تک یسوع دوبارہ آنہیں جاتا، ہمیں بڑی جانفشانی اور تن دہی سے کام کرنا ہے۔ جیسا کہ اعمال 1:11 میں ایک پرزور پیغام میں فرشتہ نے وعدہ کیا کہ وہ آئے گا۔ ہم کچھ دیر کے بعد اس موضوع پر گفتگو کریں گے۔ لیکن بہت سے نشانات ہیں جو ہمیں یہ

بتاتے ہیں کہ وہ بہت جلد آنے والا ہے۔اب ہی دُعا کرنے اور یسوع کے لئے خاندانوں اور دوستوں کو جیتنے کا وقت ہے۔ جب وہ دوبارہ آئے گا تو وہ ایک چھوٹے بچے کی صورت میں نہیں آئے گا۔ بلکہ ہزاروں سالوں تک ایک بادشاہ کے طور پر راج کرنے آئیگا۔اِس سے پہلے کہ وہ نئے آسمان اور نئی زمین کو تخلیق کرتے ہوئے، انسانی تاریخ کے باب کو بند کرے، خداوند یسوع راستی سے اِس جہاں کی عدالت کرے گا۔

5 ۔یسوع کو خداوند اور بادشاہ بنائیں

یہ اہم ہے کیوں کہ اعمال 1:3 کے مطابق، یسوع نے اپنے شاگردوں کو خدا کی بادشاہی کے متعلق تعلیم دینے میں چالیس روز صرف کیئے۔

بادشاہی کا مطلب ہے۔ایک بادشاہ کی حکمرانی یا تسلط۔کلیسیائیں اور حتیٰ کہ پورے کہ پورے دیہات اُس وقت تبدیل ہو جاتے ہیں جب یسوع کو بادشاہ بنایا جاتا اور اُسے ہمارے درمیان اپنا اختیار استعمال کرنے کا موقع دیا جاتا ہے۔

6۔جمع ہو کر بلاناغہ دُعا کریں

پہلے دن ایمانداروں نے جو کام کیا وہ یہ تھا کہ انہوں نے دُعا کے وسیلہ سے اُس کے ساتھ سلسلۂ گفتگو بحال کیا۔ اعمال 1:12 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ شاگرد، عورتیں اور یسوع کے بھائی دُعا میں باہم متحد اور متفق اور مشغول تھے۔مریم، یسوع کی ماں بھی وہاں پر شفاعت کنندہ کے طور پر دُعا کے وسیلہ سے اپنے بیٹے سے باتیں کر رہی تھی۔اور اعمال دوسرے باب کے مطابق انہیں ایک زبردست جواب ملا۔

7۔نئے رہنماؤں کو مقرر کریں

اعمال 1:15-26 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ کس طرح شاگردوں نے یہودہ اسکریوتی کی جگہ پر کسی اور شخص کو مقرر کیا جو یہ جانتا تھا کہ یسوع زندہ ہے۔کوئی ایک راہنما بھی کم نہ ہو۔لوگوں کو سمت کی ضرورت ہے۔اور ان کی ساری روحانی اور فطری توانائی انجیل کیلئے پورے طور پر استعمال ہونی چاہئے۔پس اگر خدا آپ کو اُٹھنے اور کام میں ذمہ داری کیلئے بلا رہا ہے، تو پھر آج ہی اُسے ''ہاں'' کہیں

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

ایران کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 304 65,000.000 فارسی باشندے، 65۔مختلف نسلوں کے گروپس

99% غیر مسیحی انقلاب، خون ریزی، خوف اور دہشت۔روز بروز کلیسیا پر ایذا رسانی بڑھتی جا رہی ہے

4۔آخری حکم

کون جائے گا؟ اگر آپ نہیں،تو کون؟ اگر اب نہیں،تو کب؟

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

متی20-28:11 , مرقس 20-16:15 , لوقا 49-24:45 , یوحنا23-19 :20

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''یسوع نے پھر اُن سے کہا،تمہاری سلامتی ہو! جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے،اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں۔''

یوحنا20:21

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں۔

آپ نے یسوع کو اپنی زندگی میں کیا کرتے ہوئے دیکھا ہے؟ اگر آپ ایک مشنری دورے پر گئے تھے تو کیا آپ کے پاس کوئی گواہی ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے دل کی خاموشی میں،اس بات پر غور کریں کہ اگر خدا آپ پر اِس بات کو واضح کرے کہ اُس کی مرضی ہے کہ وہ آپ کو ایک مشنری بنائے تو آپ کا ردِعمل کیا ہوگا۔کس قسم کے خوف اور شک وشبہات سر اٹھانے لگیں گے؟انہیں دُعا میں خدا کے حضور پیش کریں اور اُن پر غالب آنے کیلئے خداوند سے راہنمائی لیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

مکاشفہ 10-7:9 آیات کو دیکھیں۔آپ کے خیال میں وہاں پر کون ہے؟چند ایک نام بیان کریں۔آپ کے خیال میں وہ وہاں پر کیسے پہنچے؟ آیات 17-15 میں بزرگ اُن کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

پیدائش3-12:1

کیا ارشادِ اعظم آپ کے لئے ہے؟

یہ ہر رنگ، ہر نسل،غریب،امیر،ادنیٰ،اعلیٰ،بوڑھے اور نوجوان کیلئے ہے۔مشن کے سورما عموماً وہ لوگ ہوتے ہیں جو یہ سمجھتے ہیں کہ وہ بہت بوڑھے یا پھر بہت چھوٹے ہیں،انتہائی غریب غلط رنگ کے یا غلط جنس کے لوگ ہیں۔لیکن آئیں ان لوگوں سے پوچھیں جو یسوع کو بہتر طریقے سے جانتے تھے۔

1۔آ ئیں پہلے متی رسول سے سنیں

اُس نے یہ تجویز کیا کہ اس سے پیشتر کہ ہم کہیں جائیں، ایک مشن کا کام ہے جو وہ ہمارے اندر کرنا چاہتا ہے۔

متی رسول 28 باب 11 تا 20 آیات میں کہتا ہے کہ ارشادِ اعظم سب کیلئے ہے۔

فرمودات المسیح کی تابعداری

خداوند یسوع نے اپنے شاگردں سے کہا کہ وہ گلیل کو جائیں، جہاں وہ اُسے دیکھیں گے۔اور وہ گلیل کو چلے گئے۔یہ تابعدای کا ایک امتحان تھا اور اگر انہوں نے تابعداری نہ کی ہوتی تو وہ اِس سے آگے بھی نہ جا پاتے۔خداوند یسوع ہر روز ہمیں اپنی تابعداری کیلئے زندگی کے چھوٹے چھوٹے معاملات میں سینکڑوں مرتبہ جانچتا اور پرکھتا ہے۔

متی 28:10-16

اپنے طور پر یسوع کو دیکھنا

مشن سب سے پہلے یسوع کو اپنے طور پر دیکھنے کا نام ہے۔تب ہی ہمارے پاس بڑی خوشی اور جوش اور جذبے کے ساتھ دوسروں کو بتانے کیلئے کچھ ہوگا۔متی 28:17 ایسا وقت بھی آیا جب خداوند یسوع مسیح علمِ الٰہیات کی حدود و قیود کو پھلانگ کر اور ہمارا حقیقی نجات دہندہ، خداوند اور ابدی بادشاہ بنا۔جب یسوع کو اپنی زندگی میں داخل ہوتے دیکھیں گے جو مردوں میں سے جی اٹھا ہے اور وہ سب کچھ دیکھیں گے جو اُس نے ہمارے لئے کیا ہے۔تب ہمارے پاس دوسروں کو بتانے کیلئے خوشخبری ہوگی۔

یسوع کی پرستش کرنا

17 آیت یہ بھی بیان کرتی ہے کہ اُنہوں نے اُسے دیکھ کر تو سجدہ کیا۔خدا کے لئے ہر طرح کی حقیقی خدمت اور اُس کی پرستش دل سے نکلتی ہے۔

اپنے شک وشبہات پر غالب آنا

متی 28:17 میں، بعض نے اُسے شک کی نگاہ سے دیکھا، شاید آپ کا نکتہ نظر مختلف ہو، لیکن کیا آپ اپنے مستقبل کیلئے اس کے وعدوں پر ایمان رکھتے ہیں۔متی 26:32 میں خداوند یسوع مسیح نے کہا، میں تم سے پہلے گلیل کو جاؤں گا۔'' اپنے شاگردوں سے کیئے اِس وعدہ کو پورا کرنے کیلئے اُسے، صلیب، موت، عالم ارواح اور مردوں میں سے جی اٹھنے تک سارے مراحل سے گزرنا پڑا۔پس کیا اِس کے باوجود بھی ہم اُس کے کلام پر شک کریں گے؟

جانے کیلئے اُس کا حکم سنیں

بہت سے لوگ متی 28:19-20 سے دنیا کی انتہا تک ایسے لوگوں کے پاس جانے کے تعلق سے ایک پر جوش پیغام سنتے ہیں۔جن تک ابھی انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔لیکن کیا ہم حقیقت میں اِس بات کی طرف کان لگاتے ہیں جو خدا ہم سے کہہ رہا ہے۔اور اس کی

تابعداری کرتے ہیں؟ اگر آپ نہیں، تو پھر کون جائے گا؟

2۔ آئیں اب مرقس کی سنیں

مرقس پطرس کا محرّر تھا اور وہ اُس کی طرف سے بیان کرتا ہے کہ ارشادِ اعظم درج ذیل باتوں کے متعلق ہے۔

بے اعتقادی پر غالب آئیں

مرقس 16:14 جو کہ ارشادِ اعظم کے تعلق سے ایک اور حوالہ کو بیان کرتا ہے۔ خداوند یسوع مسیح انہیں اُن کے ایمان کی کمی ایمان لانے میں رکاوٹ اور اُن کی سخت دلی کے بارے میں بتاتے ہوئے آغاز کرتا ہے۔

مافوق الفطرت ہتھیاروں کا استعمال

17-20 آیات میں، مشن کیلئے ہم خدا کے مافوق الفطرت ٹول بکس (اوزاروں والا بکس) ہیں۔ بیسویں آیت بیان کرتی ہے کہ خداوند معجزات اور نشانات کے ساتھ اپنے اُس کلام کو سچا ثابت کرنے کیلئے اُن کے ساتھ بڑے زور سے کام کرتا تھا۔ جو وہ لوگوں کے درمیان کرتے تھے۔

3۔ لوقا رسول پر ارشادِ اعظم کی گرفت تھی

لوقا 24:45-49 کے مطابق، ڈاکٹر لوقا اِس قدر گہرے طور پر ارشادِ اعظم کے معنی اور مفہوم کو سمجھتا تھا کہ وہ بعدازاں خود ایک مشنری بنا۔

ضرور ہے کہ یسوع کتابِ مقدس کیلئے ہمارے ذہنوں کو کھولے۔

اِس بات کو سمجھنا کہ عہدِ عتیق اور عہدِ جدید مسیح یسوع میں ایک دوسرے کے ساتھ پورے طور پر ہم آہنگ ہیں۔

اُس کے منصوبے کیلئے قائل ہوں

جیسا کہ کتابِ مقدس میں لکھا ہوا ہے۔

سب قوموں کیلئے معافی کا پیغام لے کر جائیں

یسوع کے نام سے، توبہ کے وسیلہ اور گھر سے آغاز کرنے سے آپ سب قوموں تک اُس کی معافی کو لے جا سکتے ہیں۔

اُس کے کامل وقت کو سمجھیں

ٹھہرنے کا ایک وقت ہے اور جانے کا ایک وقت ہے۔

قوت سے ملبّس ہوں

اِس سے پیشتر کے آپ اِس بے اعتقاد اور بعض اوقات مخالف دنیا میں جائیں، روح القدس کی قوت سے ملبس ہوں

4۔ آخر میں محبت کے رسول سے ملاقات کریں

بمطابق یوحنا 20:19-23۔ یوحنا کیلئے، جو کہ یسوع کا عزیز دوست تھا، ارشادِ اعظم درج ذیل باتوں سے متعلق ہے۔

مردوں میں سے جی اُٹھے خداوند کی قدرت

جب شاگرد قفل شدہ کمروں میں بیٹھے ہوئے تھے تو خداوند یسوع مسیح نے حقیقی طور پر یا تو بند دروازے یا پھر دیوار میں سے گزر کر اور اُن پر ظاہر ہو کر اپنی قدرت کو آشکارا کیا۔

انسان کی نجات کیلئے بہت بڑی قیمت

خداوند یسوع مسیح نے انہیں اپنے ہاتھ اور پسلی دکھائی، اور انہوں نے دکھ اور موت میں صلیب کے نشانات کو دیکھا۔ یہ انسان کی نجات کی بہت بڑی قیمت ہے۔ جس میں خدا کے بے گناہ اور کامل بیٹے یسوع کو ناحق سزا دی گئی، اسکی اپنی بدکاری کی سزا اُس نے برداشت نہیں کی بلکہ اُس نے ہماری ناپاکی اور بدکاری کی سزا اٹھائی جو خدا کے خلاف تھی۔ اِس سے بڑی قیمت نہ کبھی ادا ہوئی ہے اور نہ کبھی ہوگی۔

خدا کی بلاہٹ کو حاصل کرنا

خداوند یسوع مسیح نے اپنی مرضی اور خوشی سے آسمان کی عظمت اور وقار کو چھوڑا اور ہماری اس گناہ آلودہ دنیا میں آ گیا۔ تا کہ وہ اپنی جان خدا کی مشنری خدمت میں قربان کر دے تا کہ دوسرے اُس پر ایمان لانے کے سبب سے زندگی پا سکیں۔ اب وہ کہتا ہے۔ ''اسی طرح میں تمہیں بھیجتا ہوں، اور دیکھو میں نے تمہارے لئے ایک نمونہ چھوڑا ہے تا کہ تم بھی ویسا ہی کروں جیسا میں نے کیا ہے۔ یوحنا 13:15 اور عبرانیوں 10:5-7

روح القدس کی قوت پانا

یسوع نے ان پر پھونکا اور ابھی بہت دن نہ ہوئے تھے کہ وہ پھونک ایک زبردست اور پرزور آندھی بن گئی جس نے اُن منتظر لوگوں کو بھر دیا۔

اپنے کام کو جاننا، گناہ معاف کرنا

مسیحی لوگوں نے دنیا بھر میں سکول اور ہسپتال کھول رکھے ہیں جو کے خداوند کہ رحم اور ترس کی ایک خوبصورت گواہی ہے۔ تاہم یہ بات اچھی طرح سے ثابت ہو چکی ہے کہ جب تک انسان اپنے خالق کی رفاقت میں بحال نہ ہو۔ حقیقی ترقی اُس وقت تک وقوع پذیر نہیں ہوتی۔ خداوند یسوع مسیح نے اِس بات پر زور دیا۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔
خداوند یسوع مسیح انسان کو اس مقام پر لانے کی اہمیت پر زور دے رہا ہے جہاں وہ خدا سے معافی اور بحالی کو حاصل کر سکے۔ تب ہی خدا کسی مرد اور عورت کے دل میں جگہ بنا سکتا اور اُسکے باطن کو تبدیل کر سکتا ہے۔ پھر وہ مرد یا عورت خدا سے ایسی برکت پا سکتا ہے کہ دنیا کی قومیں اُس کے وسیلہ سے برکت، نجات، خوشحالی اور بحالی کو حاصل کر سکیں۔
یوحنا 3:3-7 اور ہم حاضر ہیں، خداوند یسوع مسیح کی قربت اور رفاقت میں رہنے والوں کے نزدیک ارشادِ اعظم یہ ہے کہ ہم کہیں، ''ہاں خداوند، اپنی راہیں اِس دنیا کے لوگوں کی خاطر مجھ میں پیدا کر جن کے لئے تو مر گیا۔''

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

نکاراگوآ کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 416

5,000,000 دُکھ میں مبتلا لوگ۔

جنگ وجدل اور زلزلوں کی تاریخ۔

بہت سے لوگ مدد کیلئے خدا کی طرف رجوع لا چکے ہیں۔

بہت سے زخموں کو شفا پانے کی ضرورت ہے۔

5۔ مشن کیا ہے؟

یہ گھر پر بہت آرام دہ محسوس ہوتا ہے

بائبل مقدس میں سے ذیل کے حوالہ جات کا مطالعہ کریں

2۔کرنتھیوں 5:11 تا 6;10

اس آیت کو زبانی یاد کریں

’’کیوں کہ مسیح کی محبت ہم کو مجبور کر دیتی ہے اس لئے کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ جب ایک سب کے واسطے موا تو سب مر گئے۔اور وہ اِس لئے سب کے واسطے موا کہ جو جیتے ہیں وہ آگے کو اپنے لئے نہ جئیں بلکہ اُس کیلئے جو اُن کے واسطے موا اور پھر جی اٹھا۔‘‘ 2۔کرنتھیوں 5:14

بعدازاں اس کے متعلق گفتگو کریں

مقامی بشارت بالکل نمایاں ہے۔لیکن مشن کے کام آپ کہاں سے شروع کریں گے آپ کیسے جائیں گے۔کیا آپ جانے کے بارے میں غور کریں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

زبور 116 کی ہر ایک سطر پر غور کریں اور دیکھیں کہ خدا نے آپ کیلئے کیا کچھ کیا ہے۔دُعا اور عہد میں بڑی احتیاط سے خداوند کے لئے اپنے ردِعمل کا اظہار کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

رومیوں 10:14-15 میں کھوئے ہوؤں تک پہنچنے کیلئے اقدام کو دیکھیں۔دو صفحات سے زیادہ پر ان کو واضح طور پر بیان کریں۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 1:40-41

1۔ مشن کیا ہے؟

ہر ایک ایماندار یہ جانتا ہے کہ وہ ہر ایک چیز کیلئے خداوند کا مرہون منت ہے۔اُس زندگی اور تمام ابدیت میں بھی۔جب وہ پاک خدا کی نظر میں نفرت انگیز اور گناہ گار تھا،اُس نے ہمیں ڈھونڈا،شیطان کے قبضے سے چھڑا کر واپس لایا۔اور اب ہمیں اپنے گھرانے میں یسوع کے خون کے وسیلہ سے قبول کر لیا ہے۔اور ہمیں برکت پر برکت دی ہے۔ یوحنا 1:16

زبور نویس ہم سب کے بارے کہتا ہے

خداوند کی سب نعمتیں جو جو مجھے ملیں، میں اُن کے عوض اُسے کیا دوں؟ زبور 116:12 ہمارا جواب وہی ہے جو ہزاروں سال پہلے اُس کا تھا۔ میں نجات کا پیالہ اٹھا کر خداوند سے دُعا کروں گا۔

مشن کی سادہ سی تعریف، یہ اگلا قدم ہے

اپنے دلوں میں یسوع کیلئے شکر گزاری اور محبت رکھتے ہوئے، ہم مقامی بشارت سے ایک قدم آگے بڑھتے ہیں تاکہ خدا کی نجات کا پیالہ اِس قدر بلند کریں تاکہ مرد و خواتین، لڑکے اور لڑکیاں دنیا کی انتہا تک اُسے دیکھ اور اُس زندگی بخش پانی میں سے پی بھی سکیں۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ ہمیں یروشلیم میں گواہ ہونا ہے۔ جو کہ ہمارا گھر، قصبہ، شہر یا گاؤں ہے۔ اسی طرح ہمیں یہودیہ اور سامریہ میں بھی اور گردونواح کے علاقوں میں بھی بلکہ زمین کی انتہاہ تک خوشخبری کا کلام سنانا ہے۔

مزید تفصیلات کیلئے۔ سبق نمبر 1 اور سبق نمبر 2

جب مقدس پولس رسول یونان، کرنتھس میں موجود کلیسیا کے دوستوں کو لکھتا ہے، تو وہ انہیں مشن کے کاموں کی اور بھی بہتر وجوہات بیان کرتا ہے۔

2۔ خدا کا خوف ہمیں تحریک بخشتا ہے

یہاں پر خوف کیلئے جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ phobos'' ہے جس کا معنی ہے خداوند کے احکام کی تابعداری نہ کرنے سے اُسے ناراض کرنے کا خوف، جس کے ساتھ پاک احترام یا خدا کی محبت بھی شامل ہو، جس سے ہم اُس کی فرماں برداری کرنے میں مستعد ہو جاتے ہے۔

3۔ انسانوں کی ضروریات ہمیں تحریک بخشتی ہیں

ہم برائی کو دیکھتے ہیں جو مرد و زن پر اپنی گرفت مضبوط کر کے انہیں گناہ، بیماری ظلم و ستم، غربت، بے اعتقادی اور خود غرضی کا قید بنا لیتی ہے۔ جس کے ساتھ ہر طرح کے دکھ، مصیبت شامل ہوتے ہیں، جن کے سبب سے ہمارے دل کچھ کرنا چاہتے ہیں۔

کیوں کہ ہم خدا کی بھلائی اور اُن سب کاموں کو جانتے ہیں۔ جو یسوع نے ہمارے لئے کئے ہیں۔ مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ ہمیں ہر جگہ خواتین و حضرات کو جیتنا یا قائل کرنا چاہئے۔ اِس بات کیلئے کوشاں رہنا چاہئے کہ ہم انہیں مسیح کی پیروی کیلئے تبدیل ہوتا ہوا دیکھ سکیں۔ 2۔ کرنتھیوں 5:11

4۔ محبت ہمیں مجبور کر دیتی ہے

انسانوں کیلئے محبت اور ابدیت کے انجام کی فکر ہی یسوع کو صلیب پر لے گئی اور اب اِسی محبت سے پولس رسول کا دل معمور اور بھرپور

ہے۔اور یہی محبت اسے مجبور کر رہی ہے کہ وہ خدا کے بچانے والے مشن میں اپنے حصے کا کام سرانجام دے۔

ضرور ہے کہ محبت ہمیں بھی مجبور کر دے

جب ہمیں اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ مسیح ہم سب کے لئے موا تو پھر ہم بھی شکرگزاری کے طور پر اپنے منصوبے اور زندگیاں اس کے تابع کر دینے سے دنیا اور پرانی خواہشوں کے اعتبار سے مرنے کا چناؤ کرتے ہیں۔اور پھر ہم خدا اور دوسروں کیلئے خواہ وہ کہیں بھی ہوں زندہ رہنا شروع کر دیتے ہیں۔ 2۔کرنتھیوں 5:14

5۔ضرور ہے کہ ابدیت ہمیں تحریک بخشے

مقدس پولس رسول نے کہا کہ ہمیں کسی بھی شخص کو دنیوی نکتہ نظر سے نہیں دیکھنا چاہئے۔یعنی ہمیں ٹائٹل، دولت یا رتبہ سے متاثر نہیں ہونا چاہئے۔اسکی بجائے ہمیں لوگوں کو ابدی نکتہ نگاہ سے دیکھنا چاہئے۔

ضرور ہے کہ دوزخ یا جہنم، ابدیت کے لئے دونوں میں سے ایک کا چناؤ اب کیا جائے۔

کیا انسان واقعی گمراہ ہیں؟

پہلے آدم نے دیدہ دانستہ طور پر خدا کی نافرمانی اور شیطان کے جھوٹ کی پیروی کی۔خدا کو آدم کی روح سے دستبردار ہونا پڑا۔ جس سے وہ خدا کو جانتا تھا وہ اُس میں مردہ ہوگئی۔اس میں صرف بدن اور جان باقی رہ گئی۔جو اپنے ظالم حاکم کے پیچھے چلتے ہوئے موت کی طرف گامزن ہوگئی ہے۔یاد رہے کہ جہنم کی آگ آدم کیلئے نہیں بلکہ شیطان اور اسکے فرشتوں کیلئے تیار کی گئی ہے۔متی 25:41

انسان اب بھی غلام ہے

ہمارے نمائندہ کے احمقانہ فیصلے سے اور کھوئی ہوئی ابدیت کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے جو اِس قدر بھیانک ہے کہ اِس کے تعلق سوچنا اور غور کرنا بھی مشکل دکھائی دیتا ہے۔پس پولس نے کیا خوب کہا ہے، کہ جب تک خدا ہمیں اپنے بیٹے یسوع کے وسیلہ سے نہ بچالے، ہم اپنی خطاؤں اور گناؤں کے سبب سے مردہ ہیں۔شیطان کی پیروی کرنے کے سبب سے خدا کے غضب کے نیچے رہتے ہیں۔ افسیوں 2:1,3,5

جہنم سے بچایا جانا

خدا کا کلام فرماتا ہے کہ لازم ہے کہ ہم نئے مخلوق بنیں، یعنی دوسری دفعہ بھی پیدا ہوں، ایک دفعہ تو فطری طور پر اور پھر روحانی طور پر روح القدس کی قوت کے وسیلہ سے۔یوحنا 3:3-6

6۔خوشخبری ہمیں متحرک کرتی ہے

پہلے ہم خداوند یسوع کو دنیوی نقطہ نظر سے دیکھتے اور یہ خیال کرتے تھے کہ وہ محض ایک انسان سے بڑھ کر اور کچھ نہیں ہے۔یا پھر تاریخ کی کوئی کہانی ہے۔اور شاید ماضی کے کسی مشہور و معروف کرداروں میں سے ایک کردار ہے۔اب ہم نے اِس بات کو دریافت

کرلیا ہے کہ وہ از خود خدا ہے۔ یسوع مسیح میں اُس صلیب پر خدا نے دنیا کے لوگوں کا اپنے ساتھ میل ملاپ کر لیا ہے۔ اور اُس نے ہمارے گناہوں کا شمار نہیں کیا اور نہ ہی انہیں ہمارے ذمہ لگایا ہے۔
یہ ایک ایسی کہانی ہے جو تمام کہانیوں سے لاثانی اور منفرد ہے۔ ہمارے پاس ایک خوبصورت پیغام ہے اور وہ یہ کہ جو بے گناہ تھا وہ ہی ہمارے لئے گناہ بن گیا اور دکھوں اور موت کے وسیلہ سے ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی ہے۔ تا کہ ہم جو ابدی سزا کے مستحق تھے راستباز ٹھہر کر اُس کی حضوری میں اب بھی اور ابدیت میں بھی زندگی بسر کر سکیں۔2۔کرنتھیوں 5 اعمال 4:21 میں خدا کا کلام بتاتا ہے کہ آسمان کے تلے زمین کے اوپر کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا۔

7۔ بلاہٹ ہمیں تحریک دیتی ہے

مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ ہم آسمان کے سفیر ہیں اور خدا کے نمائندگان جن کے وسیلہ سے خدا اُن لوگوں سے کلام کرتا ہے جن کی اُس کے ساتھ صلح نہیں ہے۔ اور بالکل زمینی سفیر کی طرح جنگ کے علاقہ میں ہمارا طرز زندگی خدا کے فوجی افسران کی طرح، دشمن شیطان کے علاقہ میں پر خطر اور تقاضا کرنے والا ہوسکتا ہے۔ دیکھئے 2 کرنتھیوں 10-3-6:3۔
اگر چہ خدا ہمارے وسیلہ سے مردوں اور عورتوں کو اِس بات کیلئے ابھارتا ہے کہ وہ اپنے آسمانی باپ کے ساتھ صلح کر لیں۔

آج کا دن ہمیشہ ہی بہترین دن ہوتا ہے۔ اسی طرح موجودہ گھڑی بھی سب سے اچھا وقت ہوتا ہے۔

اگر آپ نہیں، تو کون؟

اگر اب نہیں، تو کب؟

2۔کرنتھیوں 6:2 ,5.20

پس آپ دیکھتے ہیں کہ خدا کے خوف، انسان کی ضروریات، خدا کی محبت اور ابدیت کے حقائق کے لئے، ہمیں جو سب سے بڑی اور عظیم ترین کہانی سنانا ہے، اور وہ بلاہٹ جو خدا ہمیں دے، اِس کے لئے ہمیں اپنا سب کچھ مشن کے کاموں کیلئے صرف کر دینا چاہئے۔ خواہ یہ مشن دور کا ہو یا نزدیک کا، خواہ ہم اِس مشن میں دُعا کے ذریعہ، دینے، سفر کرنے یا اگر ہم خود نہ جا سکیں، دوسروں کو بھیجنے کے وسیلہ سے شامل ہو۔

سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر

یونان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 245 10,000,000 جنوبی یورپ کے باشندے، قدیم تہذیب،
آرتھوڈکس مذہب صرف 0.2% پروٹوسٹنٹ

6 ۔خدا کے مشن کیلئے وعدے

اگر آپ ابرہام کے نقشِ قدم پر چلیں تو آپ کو پاسپورٹ کی ضرورت ہوگی

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

پیدائش 11:26 تا12:5 اور گلتیوں3:6-29

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی، نہ کوئی غلام نہ آزاد، نہ کوئی مرد نہ عورت کیوں کہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔''

گلتیوں3:28-29

بعدازں اس کے متعلق بات کریں

آپکے خیال میں آپ کی زندگی میں سات رخی وعدوں کا کیا مطلب ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ آپ اُن پر ایمان رکھیں اوراُن پر عمل کریں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک بڑے کارڈ پر بڑے حروف میں سات رخی وعدے لکھیں۔اوراپنے گھر میں کسی جگہ پر لگائیں، جہاں اکثر آپ اُسے دیکھ سکیں۔جب آپ ایسا کریں تو خدا کے وعدوں پرغور کریں۔اِنہیں دہرائیں برکات کوحاصل کرتے ہوئے ایمان سے انکااقرار کریں

تحریری ورک ڈپلومہ

دیکھیں پطرس رسول 1 پطرس2:9 میں کیا بیان کرتا ہےاورایک دوصفحات پر بیان کریں کہ خدا کے لوگوں کیلئے آج کے دور میں اِس کے کیامعنی ہیں۔

ان آیات کے ہرلفظ پرغور کریں

عبرانیوں11:8-10

پرانے دور میں، ابرہام ایک قدیم شہر میں رہتا تھا۔اُس شہر کا نام اُور تھا۔اُس کا خاندان بت پرستی کرتا ہے۔اعمال7:2-3
پیدائش 1131, یشوع24:2ایک دن اپنے ارادہ اوراپنی مرضی کے مطابق، زندہ خدانے ابرام سے اِن الفاظ میں کلام کیا۔

''اور خداوند نے ابرام سے کہا کہ تو اپنے وطن اوراپنے ناتے داروں کے بیچ سے اوراپنے باپ کے گھر سے نکل کراس ملک میں جاجو میں تجھے دکھاؤں گا اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دونگا اور تیرانام سرفراز کروں گا۔'' پیدائش 12:1

خدا کا م کرتا ہےاور پورا گھرانہ ملکِ کنعان کی طرف چل پڑتا ہے۔یعنی وہ ملک جس کا خدانے اُس سے وعدہ کیا تھا۔

اُنہوں نے حاران میں خیمہ لگایا۔ وعدہ کی سرزمین ابھی مزید آدھا فاصلہ دور تھی۔ بعدازاں اُس کے باپ تارح کی وفات کے بعد، زندہ خدا ابرام کے پاس دوبارہ آیا۔ اور اُسے وہ باتیں یاد دلائیں جو ملکِ اُور میں اُس سے کہیں تھیں۔

اب خدا اُس سے مزید سات وعدے کرتا ہے

''میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا۔

میں تجھے برکت دوں گا۔

میں تیرا نام سرفراز کروں گا۔

جو تجھے مبارک کہیں گے اُن کو میں برکت دونگا۔

اور جو تجھ پر لعنت کرے اس پر میں لعنت کروں گا۔

اور زمین کے سب قبیلے تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔''

بعد میں خدا نے وضاحت کی کہ وہ ابرام کی اولاد کو خاک کے ذروں اور آسمان کے ستاروں کی مانند بنائے گا۔ خدا نے ابرام کا نام ابرہام رکھ دیا۔ جس کا معنی ہے بہت سی قوموں کا باپ۔ اُس نے اکثر اُن وعدوں کو سنا جن کے تعلق سے خدا نے اُس سے کلام کیا تھا۔ لیکن اگرچہ ابرہام ہر لحاظ سے بابرکت تھا۔ تو بھی ہم کسی طور پر بھی دیانتداری سے نہیں کہہ سکتے کہ یہ بڑا وعدہ ابرہام کی زندگی میں پورا ہوا۔ پس اُس وعدے کا کیا بنا؟ پیدائش 7-17:1،5:15،14:13،24:1

اب وعدہ اضحاق کے لئے ہے

اضحاق وہ شخص ہے جو گھر پر ٹھہرنا پسند کرتا ہے۔ نا کہ اپنے باپ دادا ابرہام کی طرح سفر کرنا۔ خدا اُس پر ظاہر ہوتا ہے اور اُس کے ساتھ بھی وہی وعدہ کرتا ہے جو اُس نے اُس کے باپ ابرہام سے کیا تھا۔ لیکن اضحاق کے خاتمے تک، اگرچہ اُسے بڑی برکت ملی تھی تو بھی یہ وعدہ ابھی مکمل طور پر اُس کی زندگی میں پورا نہیں ہوا تھا۔

پس اب یعقوب سے ملیں، ابرہام کا پوتا

یعقوب اپنے دادا ابرہام اور اپنے بھائی عیسو سے قطعی مختلف پرفریب شخصیت کا مالک ہے۔ ایک روز جب خدا اُسے ملتا ہے تو وہ اپنی جان بچانے کے لئے بھاگ رہا ہوتا ہے۔ اور اُسے اِس بات کا علم ہوتا ہے کہ وہ بھی وعدہ کا وارث ہے۔ پیدائش 2:14 بہت سے دکھوں سے گزرنے اور تبدیلیوں کے رونما ہونے کے بعد خدا نے اُس کا نام اسرائیل رکھا۔

یعقوب سے یوسف

یعقوب کے بیٹوں کے درمیان جھگڑا ہوا اور یوسف کو مصر میں غلام ہونے کیلئے بیچ دیا گیا۔ سالوں بعد، وہ برسر اقتدار آیا اور پوری قوم کی جانوں کو بچالیا۔ وعدہ اُن کے ساتھ مصر کی سرزمین پر بھی گیا۔ پیدائش 47-42 لیکن کچھ سالوں بعد یوسف وفات پا جاتا ہے اور پھر یعقوب کا گھرانہ غلامی اور مصیبت اور زبوں حالی کا شکار ہو جاتا ہے۔

پس وعدہ کے بارے میں کیا خیال ہے؟

400 سال بعد، وہ خدا کے حضور روئے چلائے اور پھر یہ کہانی خروج کی کتاب کے پہلے بارہ ابواب تک چلتی ہے۔یعنی خدا کے لوگوں کے مصر سے بڑی زبردست رہائی پانے کے بعد وہاں سے نکلنے اور بحرِ قلزم سے گزرنے تک۔اپنے وعدہ کو ایک لمحہ نہیں بھولا تھا۔اور کوہ سینا پر وہ اُس وعدہ کی تجدید کرتا اور اُسے وسعت بخشتا ہے اور یہ وعدہ یعقوب کے گھرانے کے لئے ہو جاتا ہے۔

تم میری خاص ملکیت ٹھہرو گے۔

تم میرے لئے کاہنوں کی ملکیت ہو گے

تم میرے لئے مقدس قوم ہو گے۔

جب یعقوب کے گھرانے نے سب قوموں تک خدا کی برکات لے جانے کیلئے اپنی ذمہ داری کو سنا تو اُنہوں نے کہا، ہاں، لیکن جب اُنہوں نے اُس طرز زندگی کے بارے میں سنا جس کی توقع ایک مقدس قوم سے کی جاتی تھی تو۔

وہ پھر گئے

اُنہوں نے اُس پیش کش کو ٹھکرا دیا۔

اُنہوں نے خدا کو رد کر دیا۔

اُن کے دل مصر کی طرف مائل ہونے لگے۔

نتیجہ 1500 سالوں کے خالی مذہب کی صورت میں نکلا۔جب تک کہ یسوع نہ آ گیا۔

خروج19 -19:4 عبرانیوں19 :1:1اعمال42-7:39

3۔جب وعدہ پورا نہ ہوا تو اُسے کیا ہوا؟

جب یشوع نے یریحو کو نیست و نابود کیا،تو خدا نے اُس کے وسیلہ سے اُس شخص پر لعنت کروائی جو اُس شہر کو دوبارہ بنائے۔ برسوں بعد ایک شخص نے یریحو شہر کو دوبارہ سے تعمیر کیا۔لیکن اِس کے لئے اُسے اپنے دو بیٹوں کی قیمت ادا کرنا پڑی۔ بالکل عین اس کلام کے مطابق جو خدا نے اُس شہر پر کیا تھا۔خدا کا کلام کبھی بے انجام واپس نہیں لوٹتا بلکہ جس کام کیلئے بھیجا جاتا ہے اُسے پورا کرتا ہے۔بلکہ یہ اُس شخص کا انتظار کرتا ہے جس کے وسیلہ سے یہ پایہ تکمیل تک پہنچے۔

یشوع 6:26 1 سلاطین 16:34 اور یسعیاہ 55:11

4۔ وعدہ کیا ہوا ہے؟

مقدس پولس رسول گلتیوں 9-3:8 میں وضاحت کرتا ہے۔آٹھویں اور نویں آیت میں،ہم اس بات کو معلوم کرتے ہیں کہ وعدہ دراصل نجات کی خوشخبری کیلئے ایک نبوت ہے۔کیوں کہ سب قومیں ابرہام کے وسیلہ سے برکت پائیں

گی۔ جو ہمارے ایمان کا باپ ہے۔

اور پھر سولہویں آیت میں، ہم اِس بات کو معلوم کرتے ہیں کہ وعدہ دراصل ایک خاص شخص یا نسل کا منتظر ہے۔

فی الواقع وعدہ یسوع کیلئے ہے

اب دوبارہ سے اُن سات وعدوں کو با آواز بلند پڑھیں۔

اور اِس مرتبہ وعدہ سے پہلے یسوع کا نام رکھیں۔

مثال کے طور پر۔

یسوع، میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا۔

وعدہ کلیسیا کے لئے بھی ہے

چونکہ آیت 29 کہتی ہے، تم (جمع کا صیغہ) مسیح کے ہو، پس تم مسیح کا بدن ہوتے ہوئے اُن ساتوں وعدوں کے وارث ہو۔ اب با آواز بلند دوبارہ سے پڑھیں۔ اور اس مرتبہ ہر وعدے سے پہلے اپنی کلیسیا یا مشن کے نام کو پہلے رکھیں۔ اور خدا کو اپنے آپ سے کلام کرتے ہوئے سنیں۔

کلیسیا میں تجھے بناؤں گا" اُس وقت تک دھراتے رہیں جب تک کہ سچائی آپ پر منکشف نہ ہو جائے۔

5۔ اِس کا ہمارے لئے کیا مطلب ہے؟

اِس کا مطلب ہے کہ اب آپ ایمان سے کسی بھی سرزمین پر جا سکتے ہیں۔ جو خدا آپ پر ظاہر کرے۔ یہ جانتے ہوئے کہ ایک پرانا وعدہ ہے جو آپ کا منتظر ہے کہ آپ فرمانبرداری سے اس کو میراث میں لے لیں۔ خدا کا کلام بتاتا ہے کہ آپ اِس دنیا کے وارث ہیں اور یہ وعدہ فضل اور ایمان پر مبنی ہے۔ خدا نے آپ کو وہ بنایا ہے جو اسرائیل نے بننے سے انکار کر دیا۔

رومیوں 4:13، 16، 1 پطرس 2:9-10

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

باٹسوانا کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ 126

1,500,000 جنوبی افریقہ کے باشندے

تیزی سے ترقی کرتی ہوئی قوم

بہت سے مسیحی اور بہت سے ایسے لوگ جن تک انجیل کا پیغام ابھی پہنچنا باقی ہے۔

7۔ سونپے گئے کام کی تکمیل

چھوٹی کلیسیائیں قوت کے باعث خدا کی قدرت اور قوت کو ظاہر کرتی ہیں

بائبل مقدس میں ذیل میں دیئے گئے حوالہ جات پڑھیں

اعمال 16:6-5، اور 1 تھسلنیکیوں 1:4-10

اِن آیات کو زبانی یاد کریں۔

''اور ہم اندازہ سے زیادہ یعنی اوروں کی محنتوں پر فخر نہیں کرتے، لیکن اُمیدوار ہیں کہ جب تمہارے ایمان میں ترقی ہو تو ہم تمہارے سبب سے اپنے علاقہ کے موافق اور بھی بڑھیں تا کہ تمہاری سرحد سے پرے خوشخبری پہنچا دیں نہ کہ غیر کے علاقہ میں بنی بنائی چیزوں پر فخر کریں۔'' 2۔کرنتھیوں 10:15-16

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں۔

کیا آپ کی کلیسیا یا اُن کلیسیاؤں میں ایسا ہو سکتا ہے جنہیں آپ جانتے ہیں۔ اگر نہیں تو کیوں نہیں؟

بلا تاخیر کرنے والا کام۔

مختلف چھوٹی چھوٹی جماعتوں کے بارے میں سوچیں، یہ دیکھنے کیلئے کون سا ہر ایک علاقہ میں موزوں رہے گی۔ کیا آپ اُن چند لوگوں کے بارے تصور کر سکتے ہیں جسے چھوٹی جماعتیں اپنی دُعا اور خدمت کا ہدف مقرر کریں۔ وہ کون اور کہاں ہیں؟

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک مرتبہ پھر سے چھوٹی جماعتوں اور گروپس کی فہرست پر نظر ڈالیں اور اپنی قوم، حالات اور ثقافت کیلئے موزوں اور مناسب خیالات قلمبند کریں۔

اِن آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

اعمال 6:3-4

1۔ اے خداوند یسوع! جلد آ

ہر جگہ لوگ یسوع کی آمد کے منتظر ہیں۔ اور جب پوری دنیا میں مختلف قوموں اور قبیلوں کے درمیان انجیل کی منادی ہو جائے گی وہ آئے گا۔ مسیح کی آمد پہلے سے زیادہ قریب سے قریب تر ہوتی چلی جا رہی ہے۔ اور اب پہلے کی نسبت ہماری کلیسیاؤں کے لئے آسان ہے کہ وہ دنیا کی سرحدوں تک خوشخبری کا پیغام لے کر پہنچیں۔

2۔سونپے گئے کام کی تکمیل

مشن کے کام کے ماہرین نے بارہ نکات پر مبنی ایسی اہم حکمت عملی کی فہرست مرتب کی ہے جسے کلیسیا ئیں ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لئے اپنا سکتی ہیں۔ذیل میں انہیں اِس ترتیب سے لکھا گیا ہے کہ شروع میں آسان جبکہ آخر میں قدرے مشکل نکات ہیں۔

1۔ شفاعت اور روحانی جنگ۔

2۔ مشن کے موضوع پر تعلیمی اسباق میں روح القدس کی نعمتوں کو استعمال کرنے کیلئے ایک نئی کشادگی

3۔ کلیسیا میں فوری اور اشد ضرورت کے تحت بشارتی خدمت کی بحالی۔

4۔ عالمگیر کلیسیا کے ساتھ مل کر کام کرنا۔

5۔ کلیسیائی بشارتی خدمت کو جغرافیائی اور ثقافتی حدود سے آگے تک لے کر جانا۔

6۔ بیرون ممالک خوشخبری اور فلاحی کاموں میں ہم آہنگی پیدا کرنا۔

7۔ دنیا کے بچوں تک پہنچنا۔

8۔ دنیا کی خواتین تک پہنچنا، جو مذہبی روایات کے بند دروازوں کے پیچھے قید ہیں۔

9۔ دنیا کے بڑے شہروں تک پہنچنا۔

10۔ مقامی غریب کلیسیا کے راہنماؤں کے پاس اُن کی مدد کیلئے جانا تا کہ خدمت میں نکلنے کیلئے اُن کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ہر لحاظ سے اُن کو تیار کیا جائے۔

11۔ اُن لوگوں تک پہنچنا جن تک ابھی انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔

12۔ دنیا کو پھر سے خوشخبری سنانا۔

پاسبان یہ سمجھے گا اُسے مزید کام کرنا پڑے گا۔اُس کے پاس تو پہلے ہی بہت تھوڑا وقت بچتا ہے۔اسی طرح کلیسیا کا خزانچی اِس بات کیلئے فکر مند ہونا شروع ہو جائے گا کہ ورلڈ منسٹری تو بہت مہنگی معلوم ہوتی ہے۔اور خزانے میں تو کوئی اضافی رقم نہیں ہے۔اِس کے برعکس بہت سے لوگ دور دراز کے شہروں اور ممالک میں لوگوں تک پہنچنے کے لئے جوش اور خوشی سے بھر جائیں گے لیکن انہیں معلوم نہیں کہ انہوں نے کیا کرنا ہے۔اِس کا جواب کیا ہے؟

3۔ٹیموں سے لوگوں میں قوت منتقل ہوتی ہے

خدمت جو ٹیم کی صورت میں ہو آپ کی کلیسیا کے لئے اِس لحاظ سے معاون ہو سکتی ہے کہ وہ پاسبان یا خزانے پر کسی قسم کا بوجھ ڈالے بغیر دنیا میں خدمت کیلئے تیار ہو۔

ٹیم کی صورت میں خدمت کیا ہے؟

ٹیم یا سیل منسٹری اُس وقت وقوع میں آتی ہے جب پانچ سے پندرہ ارکان اپنی دلچسپی کے مطابق مشن کے کام کے طور پر کچھ

کرنے کیلئے باہم فراہم ہوجاتے ہیں۔ پاسبان ان کو تربیت دیتا ہے کہ وہ کس طرح آپس میں اور اسکے ساتھ منسلک رہتے ہوئے کام کریں۔ وہ ہر ایک ٹیم کیلئے ایک راہنما جبکہ کلیسیا کے بزرگوں کو ان پر نگہبان مقرر کرتا ہے۔ ٹیم باہم مل کر دُعا کرتی اور آپس میں باہم مل کر گفت وشنید اور پھر پاسبان کو اپنے منصوبے اور مقاصد پیش کرتی ہے۔

کون اِس کے لئے قیمت ادا کرتا ہے؟

ہر ایک ٹیم ایمان سے اپنے اخراجات کے لئے روپیہ پیسہ اکٹھا کر کے کام کرے۔ پاسبان کا کام یہ ہے کہ انہیں بلا رکاوٹ جانے دے۔ اِس کے لئے کوئی اضافی کام نہیں ہے۔ اُس کا کام صرف یہ ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی کرے، توجہ سے سنے اور ہر چھ ماہ بعد ہر ایک ٹیم کی ترقی کا جائزہ لے۔ بہت نمایاں حد تک تقویت اور قوت جاری ہوگی جو چرچ کے اہداف کو مشن کے کاموں کے لئے دُعا کے مقام تک لے جائے گی۔ مشن کے کاموں کیلئے مالی وسائل فراہم کرنا، جانا، بھیجنا خاص اور بڑی ترقی ہے۔

4۔ کس قسم کی ٹیمیں؟

آئیں بڑی سوچ اپنائیں اور درج ذیل خیالات تجویز کریں۔ ہم حکمت عملی پر مبنی ایک فہرست لے کر آسان چیزوں سے شروع کریں گے تاکہ سب کیلئے کچھ کرنے کی گنجائش موجود ہو۔ اور پھر ہم رفتہ رفتہ مشکل اور ضروری کاموں کی طرف بڑھیں گے۔

ممکن ہے کہ شروع میں ایک یا دو ٹیمیں باہم فراہم ہوسکیں، لیکن جلد ہی خدا بڑھوتی اور ترقی بخشے گا تب لوگ رویا کو سمجھیں گے اور پھر ہمارے ساتھ ملنے کے خواہشمند ہونگے۔

1۔ وہ لوگ جو قوموں، مشنریز اور عالمگیر کلیسیا کیلئے دُعا کرنا چاہتے ہیں، خاص طور پر ایذا رسانی میں مبتلا کلیسیاؤں کیلئے، ہفتہ وار باہم فراہم ہوں،

2۔ وہ لوگ جو لکھنا پسند کرتے ہیں، آپکی کلیسیا کا عالمگیر کلیسیاؤں سے رابطہ قائم کریں، آپ کو جلد ہی وہاں پر جانے کا موقع ملے گا۔ اور ممکن ہے کہ خدا آپ کے لئے بہت جلد ممکن کرے کہ آپ وہاں جا کر اُن کے ایمان کے بارے میں جان سکیں۔

3۔ وہ لوگ جو نبوت کرتے یا رویا دیکھتے ہیں، مشن کے کاموں، مشنریوں اور بشارتی سفر کیلئے اپنی اپنی خدمت سرانجام دیں۔

4۔ وہ جو کلیسیا کی قیادت کرتے ہیں اپنی ٹیم بنائیں جو یسعیاہ 54:2-5 کے مطابق کام کرے۔

5۔ وہ لوگ جو گانے والے یا ڈرامہ یا اِس سے منسلک چیزیں تیار کرتے ہیں، پوری کلیسیا کو خدا کی عالمگیر اور مشن کے کاموں کیلئے بلاہٹ سے باخبر کریں۔

6۔ وہ لوگ جو دیگر تہذیبوں میں جانا چاہتے ہیں، وہ مقامی غیر ملکی لوگوں سے ملیں اور مختلف امور پر اپنے علم میں اضافہ کریں۔ اور سیکھیں کہ وہ کس طرح خوشخبری کیلئے اپنا ردِعمل ظاہر کرسکتے ہیں۔

7۔ وہ لوگ جو گلیوں بازاروں میں کام کرنا پسند کرتے ہیں، قریبی بڑے شہروں میں جانے کا پروگرام بنائیں۔ جہاں

لاکھوں کی تعداد میں لوگ جرائم، منشیات اور جسم فروشی جیسے گھنونے کاموں کے پھندے میں پھنسے ہوئے ہیں۔ انہیں دنیا کے شہروں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا اور وہاں کے ایمانداروں کے ساتھ رابطہ رکھنا چاہیئے جو بخوشی اُن کی مدد کریں گے۔

8۔ وہ لوگ جو غریبوں سے محبت کرتے ہیں انہیں چاہیئے کہ وہ بیمار شکستہ حال اور بھوک وافلاس کے شکار ممالک میں جانے کا منصوبہ بنائیں۔ بالخصوص خواتین اور یتیم اور بے سہارہ بچوں تک پہنچنے کا پروگرام تشکیل دیں۔ اِس بات کو معلوم کریں کہ کون ہے جو اُن کی مدد کرسکتا ہے کیوں کہ ایسے بڑے کام باہم مل کر شراکت سے بہتر طور پر کئے جاسکتے ہیں۔

9۔ وہ لوگ جو دنیا کے رد کئے ہوئے بچوں کیلئے آنسو بہاتے ہیں وہ بڑی سادگی سے محبت، تحفظ، تعلیم اور محبت کے جذبات لے کر ان تک پہنچنے کا منصوبہ بنائیں۔

10۔ وہ لوگ جو یہ محسوس کرتے ہیں وہ دور ونزدیک کے ایسے لوگوں تک پہنچنے کیلئے بلائے گئے ہیں۔ جن تک ابھی انجیل کا پیغام نہیں پہنچا، وہ ٹیموں کی پیش قدمی کے لئے پروگرام تشکیل دیں۔ مقامات، اخراجات، زبان تربیت اور سفر جیسی بنیادی باتوں پر غور وخوص شروع کریں۔ کبھی بھی یہ نہ بھولیں کہ یورپ روحانی طور پر انتہائی تاریکی میں گم ہے۔ بالفاظ دیگر دنیا کے باقی براعظموں میں یہ براعظم سب سے زیادہ دنیاداری اور مادہ پرستی کا شکار ہے۔ وہ لوگ جو مختلف زبانیں جانتے ہیں وہ مشن کے کام کے لئے جانے والی ٹیموں کی معاونت کریں۔

11۔ وہ لوگ جو خدا کی بخشش اور فضل سے روپیہ پیسہ فراہم کرسکتے ہیں تاکہ مشنریوں اور کلیسیا کے مشن کے کاموں کیلئے راہ تیار ہوسکے۔ وہ ایسے طریقوں اور وسائل پر غور کریں۔

12۔ وہ لوگ جو بائبل مقدس کو جانتے ہیں اُن ایمانداروں تک جانے کا پروگرام بنائیں جو خدا کے کلام کو جاننے کی بھوک اور پیاس رکھتے ہیں۔ لیکن اُن کے پاس کوئی پاسٹر یا بائبل مقدس موجود نہیں ہے۔ دنیا میں ہزاروں ایسے پاسبان ہیں جو بائبل مقدس کے بارے میں تقریباً کچھ نہیں جانتے۔

سب سے بڑھ کر یہ کہ آپ دیکھیں گے کہ خدا ایک نئے طور پر آپ کے ساتھ ہے، اُس سے مدد مانگنے کیلئے کبھی بھی خوفزدہ نہ ہوں، اسی طرح دوسری کلیسیاؤں اور مشنز کے ساتھ شراکت پیدا کرنے سے کبھی نہ ڈریں۔ کیوں کہ یہ ورلڈ منسٹری میں شامل ہونے کیلئے آپ کی حوصلہ افزائی کرسکتی ہیں۔

سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر

پیرو کیلئے دُعا کریں۔

آپریشن ورلڈ، صفحہ نمبر 444۔ 25,000,000۔ اینڈیز باشندے۔ 89% رومن کیتھولک جو بحران کا شکار ہیں ایونجیلکل ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہے۔ معاشی اور بدامنی کے مسائل

8۔ایسے لوگ جن تک انجیل نہیں پہنچی

10/40 ونڈو میں غریب کھوئے ہوئے ہیں اور کھوئے ہوئے ہی سب سے زیادہ غریب ہیں

بائبل مقدس میں سے پڑھنے کیلیئے

یوناہ کی چھوٹی سے کتاب شروع سے آخر تک پڑھیں

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''اور بادشاہی کی اِس خوشخبری کی منادی تمام دنیا میں ہوگی تا کہ سب قوموں کیلیئے گواہی ہوتب خاتمہ ہوگا۔'' متی 24:14

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں۔

آپ کہاں پر رہتے ہیں؟ ان تینوں دنیاؤں ،الف ،ب ،ج میں سے کونسی دنیا میں؟ آپ ایسا کیوں خیال کرتے ہیں؟ اپنے براعظم میں کچھ اور قوموں کے بارے میں خیال کریں۔ وہ کون سی دنیا میں ہیں؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

کارڈ کا ایک بڑا ٹکڑا حاصل کریں۔ کسی بھی ڈبے کے اندرونی حصے سے کام چل سکتا ہے۔ دنیا کا ایک خاکہ بنائیں اور پھر اِس میں 10/40 کا اضافہ کرتے ہوئے، اس میں موجود قوموں کے نام لکھیں، اِس کارڈ کو اس جگہ پر لٹکائیں جہاں آپ اِسے دیکھ سکیں۔ جب آپ کسی قوم کے لوگوں کے لئے دُعا کر چکے تو اُس پر نشان لگا دیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

نقشہ پر سے جس قدر ممکن ہو اُن قوموں کی فہرست تیار کریں جو آپ کو 10/40 میں سے مل سکیں۔ اور پھر اُن کے ناموں کے آگے اس قوم میں رائج مذہب اور سیاسی صورتحال کے بارے میں لکھیں۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

یسعیاہ 54:2-5

متی 28:19 میں خدا کا کلام بتاتا ہے کہ ہمیں سب قوموں میں جا کر قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ ethnos کا معنی ہے لوگوں کے گروہ جو ایک مشترکہ تاریخ، زبان اور ثقافت سے آپس میں گتھے ہوئے ہوں۔ اعمال 1:8 کے مطابق، ہمارے پاس جا کر کام کرنے کے لئے تین علاقہ جات ہیں۔

یروشلیم کا مطلب ہے ہمارا گھر جہاں ہم رہتے ہیں۔ جہاں ہماری طرح کے لوگ ہیں جو ہماری ہی بولی بولتے ہیں۔ اور

جہاں کے ماحول کو ہم سمجھتے اور جانتے ہیں۔

یہودیہ اور سامریہ قریبی علاقہ جات ہیں۔ جہاں ہم سے ملتے جلتے لوگ رہتے ہیں۔لیکن تہذیب وثقافت اور بولی تھوڑی مختلف ہوتی ہے۔اور وہاں تھوڑا بہت علاقائی تعصب بھی ہوسکتا ہے۔

دنیا کی انتہاہ وہ جگہ ہے جہاں اپنی تہذیب وثقافت میں لوگ بالکل مختلف اور وہاں کی آب وہوا، طرزِ زندگی مذہب اور زبان مختلف ہوتی ہے۔

خیال یہ ہے کہ ہم بیک وقت اُن تینوں علاقہ جات میں کام کرتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ہم اپنے یروشلیم میں بہتر طور پر کام کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ یہاں ہمارے پاس کام کرنے والے ساتھی، مواد اور مالی وسائل موجود ہوتے ہیں۔ہم یہودیہ اور سامریہ میں قدرے کم خدمت سرانجام دے سکتے ہیں اور اسی طرح ممکن ہے کہ ہم دنیا کی انتہاہ میں خود کو خدمت کے لحاظ سے اور بھی زیادہ محدود پائیں۔

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ کہیں باہر جانے سے پہلے ہمیں اپنے یروشلیم کو مسیحی بنانا چاہئے۔اگر ایسا ہوتا، تو آج تک کلیسیا یروشلیم ہی میں ہوتی۔کیوں کہ آج بھی روئے زمین پر یہ ایک ایسا شہر ہے جہاں پر خوشخبری کی منادی کیلئے آزاد ماحول نہیں ہے۔

1۔آئیں دنیا کی تازہ ترین صورتحال پر نظر ڈالیں

ہم دنیا کو تین حصوں میں تقسیم کریں گے۔

الف دنیا:۔ میں بے شمار ایسے لوگ اور قومیں ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا

ب دنیا:۔ جہاں لوگ مسیحیوں کے بہت قریب رہتے ہیں جو کہ اِس کا نمک اور نور ہیں۔

ج دنیا:۔ ایک ایسی دنیا جو خوشخبری کے گواہوں، وسائل اور کارکنوں سے بھری ہوئی ہے۔

2۔پہلی دنیا ایک ایسی دنیا ہے جہاں بشارتی کام نہیں ہوا

خاص طور پر %0.0.5-0 جو کہ دنیا کا %66 ہے۔ یہاں تین ہزار ملین لوگ رہتے ہیں۔55 ایسی قومیں جہاں انجیل کی بہت کم منادی کی گئی ہے۔افغانستان، شام، مالدیپ، مغربی سہارا، جنوبی کوریا، ڈجی بوٹی، ازبکستان جیسے ممالک

10/40 ونڈو

بعض اوقات لوگ پہلی دنیا کو %10/40 ونڈو کہتے ہیں۔ کیوں کہ جغرافیائی لحاظ سے یہ زمین اور قطب شمالی کے درمیان ایک تصوراتی لائن ہے۔آپ اِسے نقشے کے بالکل اوپر دیکھ سکتے ہیں۔ونڈو کے اندر دنیا کی ایسی قومیں ہیں جو انتہائی کھوئی ہوئی اور غربت اور افلاس کا شکار ہیں۔

سلک روڈ

10/40 ونڈو میں ایک سلک روڈ بھی پایا جاتا ہے جو 1000 سال قبل از مسیح سے یورپ اور مشرقِ بعید کو آپس میں ملاتا ہے۔ اِسی شاہراہ کے ساتھ بائبل کے اہم ترین واقعات رونما ہوئے۔قدیم ترین تہذیبوں نے سر اٹھایا اور ہندو مت کے

بڑے بڑے مذاہب، بدھ مت اور مسیحیت نے تجارت کرنے والوں کے ساتھ سفر کیا۔ اِس سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ کیوں یہ خطہ آج خوشخبری کی منادی کیلئے رکاوٹوں سے خالی نہیں ہے۔

دنیا کے انتہائی غریب ترین ممالک بھی اسی شاہراہِ سلک کے ساتھ ساتھ ہیں جو کسی طرح سے کوئی مطابقت نہیں بنتی۔ بہت سے لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ سلک روڈ ایک ایسا راستہ ہوگا جس سے بہت سے نئے مشنری سفر کرتے ہوئے خوشخبری کو واپس گلیل میں لائیں گے۔

3۔آپ الف دنیا تک کیسے پہنچتے ہیں؟

اگرچہ مغربی کلیسیاؤں سے بہت دور، خدا نے بہت سی ترقی پذیر دنیا کی کلیسیاؤں کو رکھا ہے جو کہ ایسے لوگوں کے بہت قریب ہے جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ ایک مغربی ایماندار سے ایسے لوگوں کیلئے مشن سالوں کی تربیت، زباندانی اور ماحول کے مطابق ڈھلنے کا تقاضا کرتا ہے۔ لیکن ایک ہندوستانی، چائنیز یا افریقی ایمانداروں کیلئے خوشخبری سے بے بہرہ لوگ تقریباً اُن کے ہمسائے ہیں اور بہت سے لوگوں کی زبان اور ثقافت ایک دوسرے سے ملتی جلتی ہے۔

4۔ب دنیا میں بشارتی خدمت تو کی جاتی ہے لیکن یہ ابھی پورے طور پر مسیحی دنیا نہیں

یہ پوری دنیا کا 41% ہے جہاں مسیحی گواہ بہت سالوں سے اچھے طریقے سے قائم اور مضبوط ہو چکے ہیں۔ ہندوستان، کیوبا میانمر، شام، انڈونیشیا، چاڈ، نائجیریا جیسے ممالک میں غیر نجات یافتہ لوگ مسیحی ایمانداروں کے بہت قریب رہتے ہیں اور اُن تک کلیسیائی بشارتی خدمت کے ذریعہ پہنچا جاسکتا ہے۔

5۔ج دنیا ہماری مسیحی دنیا

ہم دنیا کے 33% میں رہتے ہیں اور ہماری قوموں کے پاس اُس کی زیادہ تر دولت موجود ہے۔ ج دنیا کے ممالک میں برطانیہ، گوآٹامالہ، برازیل، آسٹریلیا، کینیا، ناروے، امریکہ اور کینیڈا شامل ہیں۔

آج دس زندہ لوگوں میں سے

چار پہلی دنیا میں ایسے ہیں جن تک ابھی خوشخبری کا پیغام نہیں پہنچا۔

تین دوسری دنیا میں مسیحیوں کے قریب رہتے ہیں۔

تیسری دنیا میں مزید تین مسیحی ہیں۔

تیسری دنیا میں جو دُعا کرنے، دینے یا دوسری دنیا میں جانے یا 1,700 جو کہ پہلی دنیا کے ایسے لوگ ہیں جن تک خوشخبری نہیں پہنچی اُن تک پہنچنے کیلئے تیار ہیں۔ تمام 17,00، 10,000 مزید لوگ رکھتے ہیں اور کم آبادی والے حصوں میں اور بھی نسلیں آباد ہیں۔ دُعا یا جہاز میں تیسری دنیا سے پہلی دنیا یا دوسری دنیا کی طرف سفر ہی وہ واحد طریقہ کار ہے

جس کے ذریعہ ایسے گروہوں کو یسوع کے لئے جیتا سکتا ہے جو تاریخ، زبان وثقافت کے لحاظ سے ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں۔
کیا ایسے گروہوں اور یسوع کی آمد کے درمیان کوئی تعلق ہے؟ یاد کریں کہ آپ نے جو آیت یاد کر رکھی ہے وہ کیا کہتی ہے۔

6۔ اُن لوگوں تک پہنچنا جنہوں نے ابھی تک خوشخبری کا پیغام نہیں سنا

ترقی پذیر دنیا کی کلیسیاؤں کے پاس اکثر باصلاحیت لوگ تو ہوتے ہیں اور وہ پہلی دنیا کی ایسی قوموں تک جانے کیلئے تیار بھی ہوتے ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ لیکن وہ غیر تربیت یافتہ ہیں اور خاص طور پر مالی وسائل کی کمی بھی آڑے آتی ہے۔ ذیل میں چند ایک ایسے طریقہ کار دیئے جارہے ہیں جن کو بروئے کار لاتے ہوئے ترقی پذیر ممالک میں رہنے والے ایماندار روپیہ پیسہ اکٹھا کئے بغیر مشنری بن سکتے ہیں۔

بہت سی حکومتیں، جیسا کہ چائنا، یا لیبیا غیر ملکیوں کو مالی معاونت دیتی ہیں کہ وہ آ کر اُن کی یونیورسٹیوں میں سٹڈی کریں۔

مشرقِ وسطیٰ میں ملازم بیک وقت مشنری بھی ہو سکتے ہیں۔

کاروباری لوگ عالمگیر سطح پر تجارت کر سکتے ہیں۔

پناہ گزین خوشخبری کو دور دراز دیک لے جاسکتے ہیں۔ اگر آپ کو موقع ملے تو ضرور جائیں۔

انگریزی اور کمپیوٹر میں مہارت حاصل کریں تو دنیا کے دروازے آپ کیلئے کھلے ہوئے ہیں۔ وہ ماہر لیکن مشنری لوگوں کو بھرتی کرتے ہیں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

مختلف گروہوں کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 28-26

لگ بھگ 1,000,000,000 آبادی

زیادہ تر چائنیز اور مسلمان

اِنہوں نے ایک مرتبہ بھی خوشخبری کا پیغام نہیں سنا۔

9۔ اُن لوگوں تک پہنچنا جنھوں نے انجیل کا پیغام نہیں سنا

ایسے لوگ مذہبی اور سیاسی رکاوٹوں کے پیچھے موجود ہیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

زبور 139 اور زبور 8

زبانی یاد کرنے کے لئے آیت

''اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کر دے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ نہ کر۔ اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر۔ اس لئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھے گی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور ویران شہروں کو بسائیگی۔'' یسعیاہ 54:2-3

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں۔

جن قوموں تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا اُن کا نقشہ غور سے دیکھیں اور معلوم کریں کہ وہ کہاں پر رہتے ہیں۔ کیا وہ آپ کے قریب ہیں یا دور؟ روپے پیسے کو ایک طرف رکھتے ہوئے، آپ کے خیال میں اُن تک پہنچنا مشکل ہے یا مشکل ترین کام؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایسے لوگوں کے گروپ کو اپنانے یا اُن کیلئے دُعا کرنے کے امکانات کے تعلق سے اپنے پاسبان یا کلیسیا کے بزرگوں سے بات کریں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ تاکہ آپ کو تحقیق کا موقع ملے اور ممکن ہے کہ آپ خدا کے فضل سے اپنی کلیسیا میں سے ایک ٹیم لے کر اُن تک پہنچ جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

تصور کریں کہ آپ ایسے لوگوں کے درمیان رہائش پذیر ہیں جنھوں نے آج تک خوشخبری کا پیغام نہیں سنا ہے۔ آپ کون ہیں؟ آپ کیسے زندگی بسر کرتے اور کن باتوں پر آپ کا ایمان ہے؟ آپ کے بدترین خوف کون کون سے ہیں؟ دو صفحات لکھیں۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

یرمیاہ 8:20

درج ذیل مطالعات سے راہنمائی لیں

سونپے گئے کام کو مکمل کرنا۔ کلیسیا کو ارشادِ اعظم کیلئے متحرک کرنا۔

ایسے لوگ جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ آسمانی نکتہ نگاہ سے دنیا کو دیکھنا۔

مشنری چرچ مشن کے کاموں کی دنیا میں داخل ہونا ہے اوراس کا آغاز کیسے کریں۔
شاید پہلی دفعہ، ہم نے آپ کو ایسی قوموں کے تعلق سے آگاہ کیا ہے جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ یہ ایسے لوگوں کے گروہ ہوتے ہیں جو ایک ہی بولی، تاریخ، تہذیب وثقافت کے بندھن میں بندھے ہوتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں کہ خداوند یسوع اُس وقت تک نہیں آسکتا جب تک یہ نسلیں اور قبائل قومی سطح پر گواہی دینے والی کلیسیا خواہ یہ کس قدر غیر محفوظ اور چھوٹی کیوں نہ ہوں۔

جن کو زیادہ دیا گیا ہے اُن سے زیادہ طلب کیا جاتا ہے

لوقا 12:48 میں مندرج خداوند یسوع کی باتوں میں کسی طرح کا کوئی سمجھوتہ اور لچک نہیں پائی جاتی۔

مغربی کلیسیا کو زیادہ دیا گیا ہے

چونکہ صدیوں سے مغربی کلیسیا کو روشنی، مکاشفہ، اور وسائل کی صورت میں بہت زیادہ دیا گیا ہے۔ یہ کبھی بھی خدا کا کامل منصوبہ نہیں ہے کہ ایماندار اور پاسبان بنگلے، مرسڈیز اور بہت زیادہ چھٹیوں سے لطف اندوز ہوں، جب تک کہ روئے زمین پر موجود ہر شخص کو خدا کی محبت اور نجات کی خوشخبری سننے کا موقع میسر نہ آجائے۔

کیرسمیٹک کلیسیاؤں کو اور بھی زیادہ دیا گیا ہے

چونکہ کیرسمیٹک کلیسیاؤں نے روح القدس کی حضوری اور اُس کی نعمتوں کی صورت میں زیادہ پایا ہے تو جتنا اُن کو دیا گیا ہے اُس سے کہیں اُن سے طلب بھی کیا جائے گا۔ یہ کبھی بھی خدا کے کامل منصوبہ کا حصہ نہیں رہا ہے کہ ایماندار اور پاسبان ہمیشہ کیلئے روح القدس کے مسح اور اُس کی برکات سے شخصی طور پر لطف اندوز ہوتے رہے جب روح القدس کی تھوڑی سی بھی قوت اور قدرت کو استعمال کیا جائے گا تو اُن لوگوں تک خوشخبری کا پیغام پہنچ جائے گا جو کھوئی ہوئی ابدیت کی طرف بڑھ رہے ہیں۔

کلیسیائی راہنماؤں کو سب سے زیادہ دیا گیا ہے

مغربی کلیسیاؤں کے رہنماؤں کے سبب اور دنیا کے بیدار ملکوں میں بہت زیادہ لوگ اور مالی وسائل کی کافی برکات موجود ہیں۔ یہ کبھی بھی خدا کے کامل منصوبے کا حصہ نہیں رہا ہے کہ اِس قدر توانائی اور وسائل کلیسیا کے اندرونی مقابلوں پر ہمیشہ کیلئے صرف کئے جائیں اور برائے نام ایمانداروں کی بہت بڑی جماعتیں اچھا محسوس کئے جانے والے پروگراموں کی کشش محسوس کریں۔ جبکہ مرد وزن پہلی اور شاید فقط ایک ہی بار خوشخبری نہ سننے کی کمی کے سبب سے ابدی ہلاکت میں جارہے ہیں۔
پس خاص طور پر یہ مغرب کی کیرسمیٹک کلیسیائیں اور اُن کے راہنما ہیں جن پر ہماری نسل کے درمیان ارشادِ اعظم کی تکمیل کے تعلق سے سہولیات اور ضروریات فراہم کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اگرچہ ترقی پذیر ممالک کی کلیسیاؤں نے خواہ ابتدائی سطح پر کام بہترین طریقہ سے کیا ہو، جو کہ خوشخبری نہ سن پانے والے لوگوں کے بہت قریب رہتے ہیں۔ انہیں فوری طور پر دُعائیہ مدد، تربیت اور مالی معاونت کی ضرورت ہے۔ جو کہ صرف اور صرف مضبوط مغربی ممالک کی جانب سے ہی آسکتی ہے۔ توڑوں کی مثال کے

مطابق اگر ایک نوکر توڑے کو استعمال نہ کرے، تو وہ اُسے کھو دیتا ہے۔ متی 30-25:14

جن تک خوشخبری کا کلام نہیں پہنچا ان تک کیسے پہنچا جا سکتا۔ حتیٰ کہ ایک غیر تجربہ کار کلیسیا کے وسیلہ سے، جو ایسا کرنے کے لئے اپنے دل میں بوجھ اور جوش وجذبہ رکھتی ہے۔ لیکن اُس کے پاس پیش کرنے کیلئے بہت تھوڑا ہے

TD2000 جوشوع پراجیکٹ جو کہ باقی انجیل سے محروم لوگوں کے درمیان ایک انتہائی اہمیت کا حامل کام ہے۔ درج ذیل سادہ اقدامات پیش کرتا ہے۔

1۔ اِس بات کو پہچانیں کہ کون ہیں جن تک خوشخبری نہیں پہنچی

دنیا میں اُن لوگوں کے تعلق سے جن تک ابھی انجیل کا پیغام نہیں پہنچا تازہ ترین معلومات اور خبروں کیلئے پہلا قدم جوشوع پراجیکٹ ہونا چاہئے http:/www.joshuaproject.net/index.php یہ کون ہیں، کہاں ہیں؟ اور وہ کون ہے جس تک کوئی پہنچنے کی کوشش کر رہا ہے۔ آپ بیٹھنے پر یئر سینٹر کے وسیلہ براہ راست معلوماتی صفحہ کیلئے بک کرا سکتے ہیں۔ جس میں آپ کو ہر ایک قوم اور قبیلہ کے تعلق سے معلومات دستیاب ہونگی۔ http:www.dci.org.uk کی لائبیریری میں، ایک ایڈریس بک ہے۔ جس میں مختلف مشنز کی فہرست دستیاب ہے۔

آپ بہت زیادہ معاونت کیلئے http/www.missionries frontiers.org کو بھی دیکھ سکتے ہیں۔

2۔ انٹرنیٹ پر یا کلیسیا میں ہم خیال لوگوں کے ساتھ رفاقت رکھیں

کسی بھی فردِ واحد شخص، تنظیم یا کلیسیا کے لئے کام بہت زیادہ ہے۔ اِس کا حل یہ ہے کہ صاحبِ حیثیت مغربی کلیسیائیں ایسے ممالک کی کلیسیاؤں سے رابطہ قائم کریں جو بیداری کی لپیٹ میں ہیں اور ساتھ ہی مالی اعتبار سے کمزور ممالک کی کلیسیاؤں سے دُعا، روپیہ پیسہ، حکمت عملی اور لٹریچر اور دیگر چیزوں کے پیشِ نظر تعلقات استوار کریں جو کہ ایسی قوموں کے قریب ہیں جن تک ابھی خوشخبری کا پیغام نہیں پہنچا۔

3۔ شخصی طور پر تحقیق کریں

زبور 8:4 ایک سوال کرتا ہے۔ انسان کیا ہے؟'' ہمیں اُن لوگوں کے بارے معلومات اکٹھی کرنے کی ضرورت ہے جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ اس کیلئے ہمیں دوبارہ http/www.joshuaproject پر جانا پڑے گا۔ پھر ممکن ہے کہ لائبریری یا آن لائن انسائیکلوپیڈیا پر معلومات یا ہزاروں گروہ از خود موجود ہوں۔

4۔ لوگوں کو آگاہ کرنا شروع کریں

ایک دفعہ جب کسی گروپ کا انتخاب کر لیا جائے، تو یہ انتہائی اہم ہے کہ اپنے اور دیگر مقامی کلیسیاؤں اور ساتھ ہی عالمگیر سطح پر کوآرڈینیٹر کو اِس بات سے آگاہ کیا جائے کہ آپ کون سی منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ تا کہ باہمی تعاون کے حصول کو ممکن بنایا جائے اور کسی بھی طرح کی نقل سے بچا جا سکے۔ دُعا تحریک، جوش وجذبہ اور حقیقی حکمت عملی کے تعلق سے معلومات کی فراہمی

انتہائی ضروری ہے۔

5۔آپ کی دُعا آسمان کھول دیتی ہے

آپ اپنے گھر اور سرزمین کی سلامتی سے 10/40 ونڈو کی قوموں کیلئے مؤثر طور پر دُعا کر سکتے ہیں۔عموماً لوگ جوشوآ پراجیکٹ اور یوتھ وداے مشن کو پسند کرتے ہیں کہ وہ ایک خاص مقصد کے تحت ،جیسا کہ ہندو قوم ، عالمگیر سطح پر دُعا کا پروگرام مرتب کرے۔ ویب سائٹ پر دُعا کو وزٹ کریں۔بعض اوقات خاموشی اور بلاخلل یہ اِس قدر قیمتی وقت ہوسکتا ہے جو کسی قوم کو تبدیل کر دے۔

6۔کسی ایسے گروپ کو اپنی کلیسیا کے ساتھ ملانا جس تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا یہ اگلا قدم ہے

باہم مل کر لوگوں کے گروہوں کیلئے دُعا کریں۔

باہم مل کر کلیسیا میں دوسرے لوگوں کو بھی باخبر رکھیں اور خود بھی باخبر رہیں۔

آپس میں اپنے پاسبان سے بات چیت کریں اور اسے ان خیالات سے روشناس کریں۔

اپنے مشن گروپ کے ساتھ مل کر فیصلہ جات کریں۔یا پھر مسائل کے حل کے لئے ایک گروپ تشکیل دیں۔

ہر قدم پر کلیسیا کے راہنماؤں کے ساتھ مل کر باہم مشورت کریں۔

مشن ایجنسیز یا قریب ترین قومی کلیسیاؤں سے رابطہ کریں، جو ممکن ہے کہ اُس قوم تک پہنچنے کیلئے منصوبہ بندی کر رہی ہوں۔

اگر وہ ایسی رویا،منصوبہ بندی اور کوئی پروگرام نہ بھی رکھتی ہوں،تو ممکن ہے کہ آپ کی دعوت انہیں اِس بات کیلئے قائل کر دے کہ یہی موقع ہے۔

اُس وقت تک دُعا کرتے رہیں جب تک کہ آپ واضح طور پر راہ دیکھنا شروع نہ کر دیں اور یگانگت اور ثابت قدمی کیلئے اُس کے فضل کو بھی مانگتے رہیں۔روحانی جنگ میں نبرد آزما ہونے کیلئے تیار ہو جائیں۔تاریکی کی اُن قوتوں کو باندھیں جو اُس قوم کے لوگوں پر قدیم دور سے اپنا تسلط جمائے ہوئے ہیں اور روح القدس کی قوت کے کام اور فرشتوں کی موجودگی کیلئے بھی دُعا کریں۔قوموں اور قبیلوں کی ڈائری میں دُعا کا وقت مخصوص کریں۔

اُن لوگوں کے گروپ کا چناؤ کریں جنہیں خدا نے آپکے لئے چنا ہے۔اور یقیناً آپ اِس سے واقف ہیں۔اپنے گروپ کو اپنے ذریعے، کسی مقامی کلیسیا یا قومی سطح پر ایمانداروں کے وسیلہ انجیل کا پیغام سنانے کیلئے خدا کی حکمت عملی کے لئے دُعا کریں۔

کلیسیا،قریبی کلیسیاؤں، جوشوآ پراجیکٹ تنظیموں کے ہیڈ کوارٹر، (اگر کوئی ہے،) مشن ایجنسیوں اور اُن کلیسیاؤں کو جو آپ کے گروپ کے لوگوں کے قریب ہیں کو اپنی رویا اور سرگرمیوں کے متعلق بتائیں اور پھر بذریعہ نیوز لیٹر انہیں آگاہ کرتے رہیں۔

7۔کلیسیائیں قائم کرنا ایک ہدف ہے

ایک گروہ تک اس وقت تک نہیں پہنچا جاسکتا جب تک ایک زندہ اور نشوونما اور گواہی دینے والی اور کافی حد تک خود کفیل کلیسیا قائم نہ ہو۔اس کا آغاز کرنے کے بہت سے طریقے ہیں لیکن کسی شخص کو بھی شراکت،مشورت اور مدد کے بغیر پیش قدمی نہیں

کرنی چاہیئے۔ کسی بھی طویل المعیاد سنجیدہ منصوبہ میں بنیادی اجزائے ترکیبی، قیادت کے معاملات، تنظیم، مقاصد، تحقیق، اندازہ نکتہ نگاہ اور رائے، کسی بھی مقامی کلیسیا سے مشورت، آخری اور طے شدہ منصوبہ کی مشترکہ ملکیت جس میں بہت سے لوگوں کی شراکت ہو۔ ارتقا اور جگہ پر تعاون۔ یشوع پراجیکٹ اور یو ایس ورلڈ مشن www/http://missionfrontieris.org سے بہت سی کتابیں اور مواد جن میں اچھی نصیحتیں موجود ہیں۔

اپنا کردار معلوم کرنا بڑا مشکل کام ہے

خواہ آپ بڑے چیلنج کے سبب خوف محسوس کریں، ممکن ہے کہ یہ آپ کی شخصی دلچسپی ہو، یہ ایک ذریعہ اور وسیلہ ہے جو ہر ایک شخص یا ہر ایک چیز کو متحرک کرتی ہے۔ اور اِس بات کا سبب بنتی ہے کہ کھوئی قوموں، قبیلوں اور نسلوں تک یسوع کیلئے پہنچا جائے۔ جیسا کہ یسعیاہ نے کہا ہے

''اپنی خیمہ گاہ کو وسیع کردے ہاں اپنے مسکنوں کے پردے پھیلا۔ دریغ نہ کر اپنی ڈوریاں لمبی اور اپنی میخیں مضبوط کر۔ اس لئے کہ تو دہنی اور بائیں طرف بڑھے گی اور تیری نسل قوموں کی وارث ہوگی اور ویران شہروں کو بسائیگی۔'' یسعیاہ۔ 54:2-3

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

تاجکستان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 525

6,300,000 انڈو یورپین

1933 آزادی اور جنگ

82% مسلمان جبکہ مسیحی چند ایک ہیں۔

بہت سے لوگ ہیں جن تک خوشخبری نہیں پہنچی۔

10۔یسوع۔خدا کا مشنری

خدا کیلئے بہت دور جانا، جس راہ پر یسوع گیا اُس راہ پر جائیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

پیدائش 11:1-9 ،اور 1۔تھسلنیکیوں 1:1-2,16

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''اس وقت میں نے کہا، کہ دیکھ میں آیا ہوں کتاب کے ورقوں میں میری نسبت لکھا ہوا ہے تا کہ اے خداوند تیری مرضی پوری کروں۔''

عبرانیوں 10:7 اور زبور 40:6-8

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

دوسرے سیکشن میں دیئے گئے عنوانات کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایک دوسرے سے اپنی اپنی تہذیب وثقافت بیان کریں

بلاتاخیر کرنے والا کام

اگر آپ کچھ عرصہ سے ایماندار ہیں، تھوڑے وقت کے لئے شاید آپ بھول گئے ہوں کہ خدا کے خاندان سے باہر ہونا کیسا لگتا ہے۔ چند ایک شراب خانوں، بازارِ حسن بازاروں، کھیلوں کے ٹورنامنٹس میں جائیں، لوگوں کی سنیں، اُن کے چہروں پر نظر ڈالیں، کچھ سیکھیں اور پھر دیکھیں کہ آپ کو گفتگو کرنے کے کس قدر زیادہ مواقع میسر آتے ہیں۔

تحریر ڈپلومہ ورک

تیسرے نکتہ پر غور کریں، جو کہ کے نئ پیدا ہونے والی صورتحال کے پیش نظر تبدیلی ہونے کے لئے تیار ہونے کے تعلق سے ہے۔ دو صفحات کا ایک مضمون لکھیں اور بیان کریں کہ پانچ عنوانات سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔ آپ کس طرح عملی طور پر نئے اجنبی لوگوں سے سمجھے جانے کو لیں گے۔

اِن آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

عبرانیوں 10:5-7

ایک سچی کہانی

مغربی لوگوں کا ایک گروپ مقامی کلیسیا سے مشورت اور صلاح کئے بغیر خدمتی مشن کی رویا کے ساتھ بن بلائے کسی دور کے ملک میں چلا گیا۔ حتیٰ کہ مقامی کلیسیا کے ایماندار شش و پنج کا شکار تھے۔ اور مشنریز جلد ہی رفاقت میں تن تنہا رہ گئے۔ برسوں تک وہ اپنی زبان،

خوراک، تہذیب وثقافت، کام کرنے اور عبادت کرنے کے طریقہ کار کے مطابق چلتے رہے۔ ہر روز جب کوئی اُن کے چرچ میں آتا۔ جلد ہی اجنبیت محسوس کرتا اور پھر جلد ہی وہاں سے چلا جاتا۔

یہ قابلِ افسوس تو ہے لیکن اِس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے۔ ان کی خدمت میں کسی قسم کی بڑھوتی اور ترقی وقوع پذیر نہ ہوئی۔ اُن مشنریوں نے وہاں کے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے اپنی ساری ناکامی کا ذمہ دار ٹھہرایا کہ وہ لوگ سخت دل ہیں۔ لیکن کیا یہ ایک مکمل سچائی ہے؟

1۔ یسوع، خدا کا مشنری

جب خدا کے بیٹے نے زبور 2 میں آسمانی باپ کی بلاہٹ کا مثبت جواب دیا اور اِس دنیا میں آ گیا، تو اُس نے ایک انتہائی مختلف کلچر کی رکاوٹوں کو عبور کیا۔ اُس نے غربت، خود غرضی، بیماری اور گناہ کی کیچ میں پھنسی ہوئی دنیا میں آنے کیلئے اپنے آسمانی گھر کی کاملیت اور پاکیزگی کو چھوڑا۔ وہ کیسے آیا؟

وہ یہودی لوگوں کے پاس یہودی والدین کے ہاں پیدا ہونے والے بچے کی صورت میں آیا۔ یسوع نے عام لوگوں کی طرح ایک غریب بچے کی طرح پیدا ہونے کا چناؤ کیا نہ کہ امیر، مذہبی یا کوئی طاقتور شخص کے طور پر۔ وہ ایک معمولی سے محنت مزدوری کرنے والے شخص کے گھرانے میں زندگی بسر کرتا رہا اور اُس نے لوگوں کے بارے سیکھا۔ دوسروں کی طرح وہ گرمی، سردی، بھوک پیاس اور رومی ظلم وستم کو جانتا اور محسوس کرتا تھا۔ جب خدا کی مرضی ہوئی اُس نے یہودیوں کے درمیان اُن ہی کی زبان میں، ان کے رسم و رواج اور تہذیب وثقافت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہودیوں کو خدا کا کلام سنایا۔ خداوند یسوع مسیح اس قدر اُس ماحول اور تہذیب و ثقافت کے مطابق اُن کے ساتھ ایک ہو چکا تھا۔ حتیٰ کہ جب سپاہی اُسے پکڑنے کیلئے آئے تو بتانا پڑا کہ یسوع کونسا ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے عام مقامی لوگوں کو اٹھایا، انہیں تربیت دی۔ مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد، وہ انہیں اُن کے درمیان چھوڑ گیا اِس اعتماد کے ساتھ سے کہ اُس کے دوست اُس کے درمیان کام کریں گے۔

کیا آپ فرق کو دیکھ سکتے ہیں؟

پہلی کہانی میں لوگ خدا کی محبت کو لے کر آئے، لیکن لوگوں سے توقع کی گئی کہ وہ اپنی تہذیب وثقافت میں داخل ہوں۔ جب یسوع خدا کی محبت کو لے کر آیا، تو وہ پورے طور پر ہماری تہذیب وثقافت میں داخل ہو گیا تا کہ ہمیں آسمان کی بادشاہی کے لئے جیت سکے۔

2۔ کیا تہذیب ایک رکاوٹ ہے یا روشن مستقبل؟

تہذیب وثقافت کیا ہے؟ یہ زبان، عادات واطوار، رسم ورواج اور معاشرتی تنظیم پر مبنی ایک ایسا طرزِ زندگی ہے جو دوسروں کے ساتھ گھل مل جاتا اور جو لوگوں کو ایک تشخص اور وقار عطا کرتا ہے۔ یہ تہذیب وثقافت رویے، تعلقات اور سلام دُعا کے متعلق ہوتا ہے۔ تہذیب وثقافت یہ ہے کہ لوگ کس طرح گفتگو کرتے، کیا کھاتے، کیسا لباس زیب تن کرتے، کیا کام کرتے، کیا کھیلتے، کیا گاتے اور کس طرح کا کاروبار کرتے ہیں۔

آپ کسی فنِ تعمیر، مذہبی عمارات اور حکومت کے منتخب نظام، قانون اور تعلیم میں بھی تہذیب وثقافت کو دیکھ سکتے ہیں۔ آپ

ادب واحترام یا اُس کے فقدان میں بھی تہذیب وثقافت کو دیکھ سکتے ہیں۔وقت اور راز دانی کے تعلق سے سرکاری اہلکاروں کے رویوں سے بھی تہذیب وثقافت اور سلیقۂ زندگی کا پتہ چل جاتا ہے

کیا کلچر ایک اچھی چیز ہے یا بُری؟

پیدائش 9-1:11 اور اسی کتاب کا دسواں باب ہم پر اُس تہذیب وثقافت کو منکشف کرتا ہے جو خدا میں پیدا ہوئی جس نے لوگوں کو قوموں میں منقسم کر دیا۔اور پھر اُس وقت سے لے کر صدیوں تک یہ شامل رہی ہے۔آج خداوند یسوع مسیح ہمیں سب قوموں کو شاگرد بنانے کیلئے بھیجتا ہے۔قومیں ethons یا مختلف تہذیب وثقافت کے گروہ۔اور آخری روز ہر ایک تہذیب وثقافت سے لوگ خدا کے تخت کے گرد جمع ہو کر سجدہ ریز ہونگے۔

تہذیب وثقافت خوشخبری کا شاندار مستقبل ہے۔اور کسی طور پر بھی یہ کسی قسم کی کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔کیوں؟ کیوں کہ جب کسی بھی جگہ سے کچھ لوگ مسیح کو قبول کر لیتے ہیں تو پھر وہ باقی لوگوں تک خوشخبری کے پیغام کو اسی طور سے دوسرے لوگوں تک لے جا سکتے ہیں جس طور سے وہاں کے لوگ بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔یسوع کی طرح مشنری خود پس پردہ رہتے ہوئے مقامی لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں کہ وہ مسیح کیلئے اُنہیں جیت سکیں۔

3 ۔اچھے مشنری ہمیشہ ہر طرح کے ماحول میں ڈھل جاتے ہیں

ایک قوم کیلئے محبت کا مطلب ہے کہ انہیں بیان کرنے کیلئے ایک بڑی تبدیلی۔اِس بات کے تعلق سے باخبر رہیں کہ آیا آپ کا طرزِ فکر درست ہے۔خوشخبری کا پیغام کبھی بھی تبدیل نہیں ہوتا بلکہ اسے پیش کرنے کے طریقوں میں کسی نہ کسی طرح کارِدوبدل اور تبدیلی پیدا کی جا سکتی ہے۔بصورت دیگر کوئی بھی اِس بات کو سمجھ نہیں پائے گا کہ آپ وہاں پر کیوں ہیں اور کیا کہنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
مسیح کے لئے زندگیوں کو جھوٹے معبودوں سے پھرتے ہوئے دیکھنے کیلئے ضرور ہے کہ آپ اور لوگوں کے درمیان باہمی تعلقات اور افہام وتفہیم ہو۔

آپ کے پیغام کی گفتگو لوگوں کا سمجھنا،اس کا مطلب ہے میرے لئے بھی اِس کا مطلب وہی ہے جو آپ سمجھتے ہیں۔
حقیقی تبدیلی کی تصدیق کے لئے نئے ایمانداروں کی زندگیوں میں تبدیلی خوشخبری میں شراکت ہے

4۔پہلی بنیادی کنجی دنیوی نقطہ نظر ہے

ایک شخص کا دنیوی نکتہ نظر یہ ہے کہ ایک مرد یا عورت خدا اور ابدیت کو کیسے دیکھتا ہے۔اِس سے پہلے کہ کوئی تہذیب وثقافت خدا کے کلام کے مطابق ڈھلنا شروع ہو،ایک تبدیلی کا واقع ہونا ضرور ہے۔اِس سے پہلے کہ آپ لوگوں سے کلام کریں جس مقصد کیلئے آپ بلائے بھی گئے ہیں۔ضرور ہے کہ آپ اِس بات کو سمجھنے کیلئے کہ وہ زندگی کو کس طرح دیکھتے ہیں وقت نکالیں۔ممکن ہے کہ اُن کا دنیوی نکتہ نظر مذہبی یا کچھ ایسا ہو کہ اس میں خدا یا دوسرے معبود شامل ہو۔یا پھر ممکن ہے کہ یہ مارکسسٹ دھریے پن کی طرح کا ہو۔
اِس بنیاد سے اُن کے تمام طرح کے عقیدے، عملی کام،اقدار اور ہر طرح کی اچھائی اور برائی نکلتی ہے۔

5۔ پولس نے اِسے درست کیا اور ہم بھی کر سکتے ہیں

1۔ تھسلنیکیوں کے پہلے دونوں ابواب میں ہم پڑھتے ہیں کہ بت پرست لوگوں نے زندہ اور برحق خدا کی پرستش کرنے کیلئے بت پرستی سے توبہ کرلی۔ مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ خوشخبری ان تک محض صرف لفظی طور پر نہ پہنچی۔ پس آئیں ہم تین چیزیں سیکھیں جو منادی کے ساتھ شامل تھیں۔

طرزِ زندگی جو میل ملاپ کا باعث ہوا

اُنہوں نے مقدس پولس رسول کی زندگی میں کم از کم 12 خصوصیات کو دیکھا۔ پس وہ اُسکے نقشِ قدم پر چلے۔ حتیٰ کہ دکھ اٹھانے میں بھی اُنہوں نے اُس کے نمونے کو اپنایا۔ 10-12،2:3-8

گفتگو اور سمجھنا۔

اُنہوں نے پیغام کو اِس قدر بہتر طور پر سمجھا کہ اُسے قبول کر کے بتوں سے پھرنے کیلئے تیار ہو گئے۔

پولس کی خدمت کا طریقۂ کار

اُس نے ان کی طرح زندگی کیلئے خدمت کی۔ 2:9

اُس نے روح القدس کی قوت اور قدرت میں خدمت کی 1:5

1700 کے ماراوین مشنری حتیٰ کہ کوڑھیوں کی بستی میں داخل ہوئے تا کہ وہ کوڑھیوں کو جیت سکیں اور غلاموں کو جیتنے کیلئے غلام بن گئے۔

آج فلپائن میں، مشنری غریبوں کو مسیح کیلئے جیتنے کیلئے اُن کے درمیان رہتے ہیں۔ ساحیل میں مشنری کیتھ سمتھ فلانی ہٹ میں رہتا تھا، اُس کے پاس فلانی کی گائے تھی، وہ فلانی کی خوراک کھاتا تھا۔ فلانائے کا ہی لباس پہنتا تھا۔ فلانائے زبان بولتا تھا۔ اُس نے فلانی کو مسیح کیلئے جیتنا شروع کر دیا۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

ایل سال ویڈر کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 207

6.000.000 لوگ 80% غریب۔

ایونجیلیکل 2.0% سے 20% تک بڑھ چکے ہیں۔

جنگ کے بعد، زلزلے اور دکھ درد اور بیماریاں۔

11۔غریب اِس قدر غریب کیوں ہیں؟

نیلسن منڈیلا ساؤتھ افریقہ میں رائج قدیم سیاسی نظام اور اُس کے سبب سے پیدا ہونے والے ظلم واستحصال کو سمجھتا تھا جس کے تحت گوروں کو تمام سیاسی حقوق حاصل تھے جبکہ سیاہ فام لوگوں کو گوروں سے الگ تھلگ رہنے پر مجبور کیا جاتا تھا۔حتیٰ کہ ان کیلئے الگ سکولوں کا انتظام تھا۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

لوقا 6 باب

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

"اپنا منہ کھول،راستی سے فیصلہ کر اور مسکینوں اور محتاجوں کا انصاف کر۔" امثال 9-31:8

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ اپنے شہر، میں غریبوں کے لئے کس طرح یسوع کے ہاتھ، پاؤں اور دل بن سکتے ہیں؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک ٹیم کی صورت میں ایک ایسی ایجنسی کے پاس جائیں خواہ وہ مسیحی ہو یا غیر مسیحی اور بلا امتیاز رنگ مذہب اپنے آپ کو غریبوں میں خدمت کے لئے پیش کر دیں تا کہ آپ اُن کیلئے ایک منصوبہ پر کام کر سکیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر عملی تفصیلات لکھیں جو بالعموم لوگوں کے غریب ہونے کا سبب ہوتی ہیں۔

درج ذیل آیت پر لفظ بہ لفظ غور کریں

یرمیاہ 22:16

خداوند یسوع مسیح نے ایک بہت بڑی بھیڑ سے جس میں اکثریت دیہاتی، امیر اور مذہبی راہنماؤں کی تھی کلام کرتے ہوئے کہا، مبارک ہیں وہ جو دل کے غریب ہیں۔لوقا 20-6:17 اگرچہ ہم اکثر خداوند یسوع کے اس بیان اور حوالہ کے روحانی معنی اس طور سے نکالتے ہیں کہ مبارک ہیں جو روحانی طور پر غریب ہیں۔لیکن واضح رہے کہ خداوند یسوع نے جو لفظ یہاں پر استعمال کیا ہے وہ ہے ptochos جس کا لفظی معنی انتہائی غریب ہے۔

بائبل مقدس میں غریبوں کے تعلق سے کم از کم 245 حوالہ جات موجود ہیں۔لہٰذہ خدا اس مضمون پر بہت کچھ کہہ سکتا ہے۔یہ خدا کے دل کے بہت قریب ہے اور خدا کبھی بھی غربت کو مبارک اور جلالی حالت نہیں کہتا بلکہ بائبل اِسے ایک لعنت کے طور پر بیان کرتی ہے۔

1۔غریب اِس قدر غریب کیوں ہیں؟

بعض لوگ غریب بے یارومددگار رہوتے ہیں لیکن اِس میں اُن کا کوئی قصور اور غلطی نہیں ہوتی۔لیکن دباؤ اور استحصال کے باعث وہ معاشی طور پر دب کر رہ جاتے ہیں۔جیسا کہ غریبوں، بدعنوان راہنماؤں کے گناہوں کے سبب، یا پھر حملہ آور قوموں کے تسلط کے سبب سے اِس کے لئے عبرانی الفاظ rushاور ani ہیں۔

خدا کا فروتن غریب

بعض لوگ جو دباؤ اور غربت کے سبب پست حال ہو جاتے ہیں انہیں خدا کے غریب اور مسکین کہا جاتا ہے۔اور وہ خدا پر توکل اور آس لگا کر اُسے اپنی پست حالی میں پکارتے ہیں۔خروج 12-1:11(عبرانی زبان میں aniاور یونانی زبان میں ptochos۔

مصیبت کے مارے

لوگ قدرتی آفات کے سبب سے بھی غریب ہو سکتے ہیں۔جیسا کہ حادثہ،قومی معیشیت تباہ ہونا، یا پھر جسمانی طور پر کمزور اور نحیف پیدا ہونے کے سبب سے، یعنی کوئی بھی ایسا سبب جس میں ان کا کوئی قصور اور غلطی نہ ہو۔کچھ ایسے لوگ بھی غریب ہو سکتے ہیں جو بے سہارا اور بے آسرہ ہوں۔جیسا کہ بیوائیں اور یتیم۔(heb, ebyon, dallaH , dal)

شخصی گناہ

بہت سے لوگ اپنے شخصی گناہ کے سبب سے غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔اِس میں سراسر اُن ہی کا قصور ہے۔ ایوب 33:3 امثال 13:25،28:22 اور استثنا 28:48 شخصی گناہ غربت کا سبب بنتا ہے۔لیکن اِس غربت کے عوض انسان سے اور بھی شخصی گناہ سرزد ہوتے ہیں، جیسا کہ چوری، شراب نوشی، جو کہ اُس کی زندگی میں بداخلاقی، بیماری اور ظلم وتشدد کا رویہ پیدا کر دیتے ہیں لیکن اس کے بدلے میں اور زیادہ گناہ سرزد ہونے کا خطرہ بھی درپیش ہوتا ہے۔جیسا کہ چوری، شراب نوشی،، جو کہ اخلاقی گناہ، بیماری اور ظلم وتشدد کا باعث ہوتی ہے۔امثال 30:9,30:7

2۔وہ کس طرح برکت پا سکتے ہیں؟

خداوند یسوع غریبوں کو مبارک کہتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے کہ وہ خدا کی طرف سے بابرکت ہیں۔خدا جو سراپا عدل وانصاف ہے۔ خدا ہر ایک چیز کو درست حالت میں رکھتا ہے۔بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے کبھی بھی اِس حقیقت کے بارے میں نہیں سنا۔وہ اپنے دلوں اور زندگیوں کو اس سچائی کے لئے کھولیں اور اپنی زندگیوں میں وعدہ شدہ برکات حاصل کریں۔

خدا کا جواب کیا ہے؟

امثال 31:9 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ اصل میں ہمیں کیا کرنا ہے۔''اپنا منہ کھول، راستی سے فیصلہ کر اور مسکینوں اور محتاجوں کا انصاف کر۔غریبوں کا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے۔اگر چہ یہ ایک خطرناک کاروبار بھی ہو سکتا ہے۔

خداغریبوں کونگاہِ قدر سے دیکھتا ہے

ایوب36:15 ،زبور8-113:7-7, 35:19 34:6 یعقوب کا مطالعہ کریں اور اِس بات کو جانیں کہ غریبوں کے لئے ebyon, dal awr dallah خدا کی خوشخبری یسوع مسیح ہے۔ لوقا7:27

ہم خداوند یسوع کے ہاتھ ہیں

بعض لوگ 1۔یوحنا 3:17 یا یعقوب2:15، 1:27 کا حوالہ دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ سب سے پہلے ہمیں اپنے بھائیوں کی مدد کرنا چاہیئے، یہ بڑی اچھی بات ہے کیوں کہ بہت سے انتہائی غربت اور زبوں حالی کا شکار ہیں۔ جو اس لائق نظر نہیں آتے کہ ہماری محبت حاصل کرسکیں۔ خدا اُن سے زبور 10-34:9, 23:1 ایوب16-29:15 میں سے ہم کلام ہے۔

3۔غریب کس طرح مبارک ہیں؟

جب خداوند یسوع نے کہا،''مبارک ہیں وہ جو غریب ہیں'' تو وہ اپنے شاگردوں کی طرف دیکھ رہا تھا۔لوقا6:20 یہ غریب ہی ہیں جو شاگرد بھی ہیں اور وہ خدا پر ایمان کے سبب سے مبارک اور باعثِ برکت ہیں۔

4۔خدا کی دلچسپی سے مبارک

خدا کسی بھی شخص سے بہتر طور پر غربت کے دُکھ کو سمجھتا ہے۔ کیوں کہ خدا نے از خود صلیب پر بے انصافی، بے وفائی، دباؤ اور ہر ایک چیز کی کمی کا دکھ سہا۔

ایوب غریب کا دفاع کرتا ہے۔	ایوب31:16
یسعیاہ نبی غریبوں کی مدد کیلیئے نبوت کرتا ہے۔	یسعیاہ12-58:6
ہوسیع بتاتا ہے کہ خدا کیسے دلوں کو جیت لیتا ہے۔	ہوسیع11:4
یرمیاہ پوچھتا ہے کہ کیا واقعی تو خداوند کو جانتا ہے۔	یرمیاہ22:16
خداوند یسوع مسیح کو خدا نے اِس دنیا کے مسکینوں کی بھلائی اور خدمت کیلیئے مسح کیا تھا۔	لوقا19-4:18
پولس رسول تعلیم کو عملی جامہ پہناتا ہے۔	گلتیوں 2,2:10۔کرنتھیوں8:13
یعقوب کلیسیا کے سامنے ایک چیلنج رکھتا ہے۔	یعقوب16-2:5,14
پطرس کی کلیسیا دیکھ بھال کرتی تھی۔	اعمال4:34
یوحنا رسول کے آخری الفاظ۔	1۔یوحنا18-3:17

معافی کے ذریعہ سے مبارک

تمام شخصی گناہوں کیلیئے یسوع مسیح میں خدا کی طرف سے معافی میسر ہے۔ جو کہ غربت کا باعث ہوتے ہیں۔ معاشی حالات کے سبب سے پیدا ہونے والی انتہائی غربت اور افلاس کو الٰہی خوشحالی میں تبدیل کیا جا سکتا ہے۔

خدا کے فضل سے مبارک

خداوند یسوع مسیح غریبوں کو آزمائش پر غالب آنے کی قوت عطا کرتا ہے۔ وہ ہاتھ جو کبھی چوری کرتے تھے اب خدا، اپنے خاندان اور دوسروں کیلیئے محنت کرتے ہیں۔ افسیوں 4:28

خدا کے لوگوں کے وسیلہ مبارک

خدا صاحبِ حیثیت ایماندار لوگوں کو حکم دیتا ہے۔ کہ وہ آزادی سے غریب لوگوں کی احتیاجیں رفع کریں اور اس ناانصافی کے خلاف نبرد آزما ہوں۔ جس کے سبب سے لاکھوں لوگ غربت کی چکی میں پس رہے ہیں۔ متی 2:35 میں خداوند ہمیں دکھاتا ہے کہ کیسے ہم یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔

غریب لوگوں کے حوالہ سے، شاگردوں کو بتایا گیا کہ وہ اپنے دشمنوں سے پیار کریں، یہ دشمن غریب بھی ہو سکتے ہیں جو آپ کو لوٹتے ہیں یہ نہیں کہ ہم صرف اُن لوگوں سے ہی پیار کریں جو ہمیں محبت کرتے ہیں۔ ہمیں صرف اُن لوگوں سے ہی بھلائی نہیں کرنا جو ہمارے ساتھ بھلائی کرتے ہیں۔ اُن کی عدالت نہیں کرنا اور صرف اُن لوگوں کو ہی قرض نہیں دینا جو ہمیں واپس لوٹا سکتے ہیں۔

جب آپ دیں گے (غریبوں کو) تو آپ کو بھی دیا جائے گا۔ لوقا 38-27:6 وہ آپ کو بدلہ نہیں دے سکتے لیکن خدا ایسا کر سکتا ہے۔ امثال 19:17

خوشخبری غریبوں کو برکت دیتی ہے بشرطیکہ وہ مسیح کے پاس آئیں۔ اور یہی خوشخبری امیروں کو بھی برکت دیتی ہے اگر وہ مسیح کے پاس واپس لوٹ آئیں۔ لیکن اگر کوئی امیر شخص کسی کے لئے غربت کے دُکھ کو پیدا کرتا ہے تو پھر یعقوب کے مطابق اُسے خبردار کریں۔ یعقوب 6-5:1

سب قوموں کیلیئے دُعا کا گھر

بنگلہ دیش کیلیئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ 109

132,000,000 غریب ترین قوم

87% مسلمان 10 ہندو

0.8 فی صد ایوینجیلکل ایماندار

اِس ملک کی آبادی حد سے تجاوز کر چکی ہے۔

سیلاب کی تباہ کاریوں سے بے حد متاثر

12۔ غریبوں کے لئے مسح شدہ

گلی کے کسی بھی کونے پر جو کوئی ملتا ہے اسے اپنے ہاں ضیافت پر مدعو کریں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

یسعیاہ 61 اور متی 22:1-4

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

''خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اِس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کیلئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں، کچلے ہوؤں کو آزاد کروں اور خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کروں۔'' لوقا 19-18

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

آپکے شہر میں ایسے لوگ کون ہیں؟ جن کے متعلق یسعیاہ 61 باب میں ذکر کیا گیا ہے۔ اُن کے نام لیں اور اُن کے پیشوں اور مقامات کے نام لے کر اُن کیلئے دُعا کریں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

ایک ٹیم کی صورت میں، باندھنے اور کھولنے کے اصول کے تحت بہت زیادہ دُعا کے بعد، اپنے ضلع کے اُس علاقے میں جائیں جہاں لوگ جسم فروشی کرتے ہیں اور وہاں پر گیت گاتے اور یسوع نام کی منادی کرتے ہوئے اُن لوگوں کی طرف محبت اور دوستی کا ہاتھ بڑھائیں جو گناہ اور شیطان کی بڑی مضبوط گرفت اور پکڑ میں ہیں۔

ڈپلومہ تحریری ورک

رومیوں 1:18-32 کو دوبارہ سے بغور دیکھیں اور پھر حقیقی زندگی میں زبوں حالی اور انتہائی ناگفتہ بہ حالت کو وضاحت سے بیان کریں کہ یہ کیسے وقوع پذیر ہوتی ہے۔

اِن آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

حزقی ایل 36:37-38

یسعیاہ 61:4 میں ایک خاص وعدہ موجود ہے

''تب وہ پرانے اور اجاڑ مکانوں کو تعمیر کریں گے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کریں گے اور اُن اجڑے شہروں کی مرمت کریں گے جو پشت در پشت اجاڑ پڑے تھے۔''

بہت سے شہروں کے مراکز بڑے دلکش اور دیدہ زیب ہیں کیوں کہ انہیں کام کاج اور سیر و تفریح کے پیشِ نظر آنے والے لوگوں کیلئے

روپیہ پیسہ خرچ کرکے قابلِ دید بنایا گیا ہے۔لیکن وہ لاکھوں مردوزن اور بچے جوان شہروں کے وسط میں رہتے ہیں اُن کیلئے سچائی بہت مختلف ہے۔ وہ یہاں پر روزگار، مزدوری اور شاندار زندگی کے حصول کیلئے آتے ہیں لیکن جو کچھ انہیں ملتا ہے وہ صرف اور صرف بیروزگاری،، غربت، استحصال، آلودگی، منشیات، جرائم، بیماری اور ظلم وتشدد۔ ایسے لوگوں اور خدا کیلئے، شہر، اخلاقی اور روحانی ویرانی کو ظاہر کرتے ہیں۔ جہاں زندگی زمانوں سے تباہ حال اور ویران ہو چکی ہے۔ ایسا کیوں ہے؟

1۔زوال

رومیوں 18:32 میں خدا کا کلام فرماتا ہے کہ ایک دفعہ جب لوگ برحق اور زندہ خدا کو فراموش کردیتے ہیں تو وہ بت پرستی کی اتھاہ گہرائیوں میں گر جاتے ہیں۔ جو کہ پھسلن والی ڈھلوان چٹان سے گرنے کا ایک آغاز ہوتا ہے۔ 23-21

بت پرستی کے ناگزیر نتائج برگشتگی کی طرف ایک اور قدم ہوتا ہے جس کے نتیجہ میں ناپاکی اور روسیاہی کے کام سرزد ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔

کیوں کہ غیر اخلاقی کاموں کا پیالہ کبھی لبریز نہیں ہوتا بلکہ مردوزن پہلے سے زیادہ کجروی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ 25-24

آخر کار وہ کجروی اور بدکاری کی انتہا کو پہنچ جاتے ہیں۔ لوگ، بے عقل، بے ایمان، بے دل، بے رحم اور ظالم بن جاتے ہیں جو کہ اندرون شہر کی عکاسی کرتے ہیں جہاں ہر طرح کا مکر اور فریب، کینہ، جھگڑے اور قتل وغارت اور خون ریزی بھری ہوئی ہے۔

خوشخبری یہ ہے کہ خدا نے یہ وعدہ کیا ہے کہ ’’وہ پرانے اور اجاڑ مکانوں کو تعمیر کریں گے اور قدیم ویرانیوں کو پھر بنا کریں گے اور ان اُجڑے شہروں کی مرمت کریں گے جو پشت در پشت اجاڑ پڑے تھے۔‘‘

2۔ یہ لوگ کون ہیں؟

یہاں پر ایک حیران کن جواب ہے۔ کبھی ایک دور تھا کہ وہ غریب لوگ، شکستہ خاطر اور پست حال مردوزن تھے۔ وہ سب استحصال اور منشیات کے سبب سے گناہ، خودی اور شیطان کے اسیر تھے۔ وہ قیدوبند کی صعوبتیں سہہ رہے تھے اور اُن کی زندگی، تاریکی، مایوسی اور غم سے نڈھال اور پریشان تھی۔

اب انہیں تسلی مل چکی ہے۔

اب وہ خوبصورت لوگ ہیں۔

اب اُن کے پاس خوشی اور شادمانی ہے۔

اب وہ مستحکم اور مضبوط ہیں۔

اب وہ خدا کے کاہن اور خادم کہلاتے ہیں،

اُن کی گزران کیلئے اُن کے پاس دولت ہے۔

اُن کے لطف اندوز ہونے کیلئے دگنی برکات موجود ہیں۔

وہ میراث کے منتظر ہیں۔

قومیں اُن کی اولاد کے وسیلہ سے برکت پاتی ہیں۔

اور ہر کوئی جو انہیں دیکھتا ہے اسے یہ تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ خدا نے اُنہیں برکت دے رکھی ہے۔ بے شک وہ خداوند کے حضور خوشی مناتے اور خداوند کی ستائش کرتے ہیں۔

ایسا کیسے وقوع پذیر ہوا؟

ایسے طرزِ زندگی کا تبادلہ کیسے وقوع پذیر ہوتا ہے۔ یہ ایک معجزہ کے سبب سے ہی ہو سکتا ہے۔ اس کی بنیادی کنجی یسعیاہ 61:1 میں ملتی ہے جہاں ایک نجات دہندہ کہتا ہے۔ خداوند کا روح مجھ پر ہے۔ کیوں کہ اُس نے مجھے مسح کیا ہے۔ ''مسح'' کا مطلب، بلاہٹ اور کچھ کرنے کے قابل بنانا ہے۔ 1 سموئیل 16:13

3۔ خداوند کو کس نے مسح کیا ہے؟

خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو مسح کیا ہے۔ لوقا 21-4:16 میں خدا کا کلام بتاتا ہے کہ یسوع عبادت خانہ میں گیا اور سب کے سامنے یسعیاہ نبی کے صحیفہ میں سے پڑھا۔ اور اس بات کا اعلان کیا کہ آج یہ نوشتہ تمہارے سامنے پورا ہوا۔ پھر خداوند نے وہ سب کچھ کرنا شروع کر دیا جس کا وعدہ خدا نے اُس سے کیا تھا۔

4۔ یسوع کو کس لئے مسح کیا گیا؟

غریبوں کے لئے خوشخبری ہونے کیلئے

ایک غریب شخص وہ ہوتا ہے جو اپنے آپ کو فروتن اور حلیم بناتا اور مدد کیلئے خداوند کو پکارتا ہے۔ جس طرح لوقا 15-5:12 میں ایک کوڑھی نے اسے مدد کیلئے پکارا تھا۔ ممکن ہے کہ ایک شخص امیر ہو لیکن اگر وہ اپنی روح میں خداوند کو اپنی مدد کے لئے بلا رہا ہے۔ درحقیقت ایسا شخص فروتن اور حلیم ہوتا ہے۔ ممکن ہے کہ ایک بھکاری جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو، وہ ایسا متکبر شخص ہو کہ کہے کہ مجھے کسی سے کچھ غرض نہیں، مجھے میرے حال پر چھوڑ دو۔

قیدیوں کو رہائی دینے کیلئے

جب پولس اور سیلاس قید خانہ میں تھے۔ اعمال 40-16:16 وہ آدھی رات کے وقت خداوند کی حمد کے گیت گا رہے تھے۔ خدا نے ایک زلزلہ بھیجا جس نے انہیں ایک جھٹکے کے ساتھ آزاد کر کے رکھ دیا۔ اور یہ واقعہ قید خانہ کے داروغہ کی نجات کا باعث ہوا۔ وہ آج بھی بیماریوں اور منشیات کے اسیروں کیلئے ایسا کر سکتا ہے۔

اندھوں کو بینائی دینے کیلئے

بعض لوگ جسمانی طور پر نابینا ہیں، لیکن بہت سے لوگ نہ تو خدا کی بادشاہی کو دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی اُس میں داخل ہو سکتے ہیں کیوں کہ وہ روحانی طور پر اندھے ہیں۔ خداوند یسوع نے کہا تھا کہ ایسے لوگوں کو نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔ یوحنا 5-3:3

کچلے ہوؤں کو آزاد کرنے کیلئے

یہ خداوند یسوع مسیح ہی ہے جولوگوں کو بدروحوں سے آزاد کرتا ہے۔ جوانہیں خوف،غصہ،قہروغضب،نفرت، رد کئے جانے،خودترسی، ناکامی کے ذریعہ ستاتی اوردکھ دیتی ہیں۔ایسے لوگ رات کے وقت مختلف آوازیں سنتے اوراپنی آنکھوں کے سامنے تصویریں دیکھتے ہیں۔

خداوند کے سالِ مقبول کی منادی کیلئے

عام لوگ جو بہت غریب،شکستہ دل اورگناہ کی غلامی میں تھے یسوع سے ملے اوراُنہوں معلوم ہوا کہ وہ آج بھی لوگوں کی زندگیوں کو بحال کرتا ہے۔انہیں صحت اوراُمید دیتا ہے تا کہ وہ پھر سے باوقاراور بامقصد زندگی میں رواں دواں ہوسکیں۔اورخداوندانہیں برکت پر برکت دیتا ہے۔

5۔خداعام لوگوں کو بھی مسح کرتا ہے

خداوند یسوع نے کہاتھا کہ جب قادرِ مطلق خدا کا روح تم پر نازل ہوگا توتم سب قوت پاؤ گےاور اِس قوت کا مقصد یہ ہوگا کہ تم لوگوں کو بتاؤ کہ یسوع آج بھی زندہ ہے۔اور معجزات کررہا ہے۔اعمال 1:8

خداوند یسوع نے کہاتھا کہ اگر کوئی اُس پر ایمان رکھے گا تو یہ کام بھی بلکہ اِس سے بھی بڑے بڑے کام کرے گا۔یوحنا 14:13

خداوند یسوع مسیح نے کہاتھا،جس طرح باپ نے اُسے بھیجاہے تا کہ وہ اس گناہ کی ماری اور بدی کی قوت میں گرفتار دنیا کو بچائے، اسی طرح وہ بھی اپنے شاگردوں کو بھیجتا ہے۔تا کہ وہ بچانے اور بحال کرنے کے اس کام کو جاری رکھ سکیں۔لہٰذہ عام لوگ بھی جو گناہ کے اسیر تھے بچانے والے بن گئے۔ایسے ہی لوگوں کیلئے یسوع کومسح کیا گیا تھا۔یسوع ایسے ہی لوگوں کیلئے آیا تھا۔تا کہ تبدیل کرے، مسح کرے تا کہ جا کرتعمیرنو کریں۔اوراُن زندگیوں کو بچاسکیں جنہیں گناہ، بیماری اورشیطان نے تباہ حال کردیا ہے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

یوگنڈا کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 548

84% مسیحی 8% مسلمان

جنگ کے ساٹھ سال بعد بیداری آئی

ایڈز اور یتیم لوگوں کا ایک بڑا مسئلہ درپیش ہے۔

شاگردیت سے متعلق تعلیم

2۔ابتدائی اقدام

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

اعمال 47-2:22

زبانی یاد کرنے کے لئے آیت

''پطرس نے اُن سے کہا توبہ کرو اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع کے نام پر بپتسمہ لے۔ تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔'' اعمال 2:38

بعدازاں اس کے بارے میں بات چیت کریں

کیا آپ سب توبہ کر چکے اور روح القدس حاصل کر کے خدا کے گھرانے میں شامل ہو چکے ہیں؟ اگر اب تک ایسا نہیں کیا تو ابھی اِس تعلق سے عملی قدم اٹھانے کا فیصلہ کریں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

آپ کے پاس، دوسرے ایمانداروں، لائبریری یا گھر میں بائبل سٹڈی کیلئے جتنی بھی کتب موجود ہیں اُن کی ایک فہرست بنائیں۔ بائبل ڈکشنریز اور قاموس الکتاب، تفاسیر اور لیکسی کن کو بھی حاصل کریں۔ اِس سے آپ کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ آپ نے مطالعہ کیلئے کہاں جانا ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دیکھیں کہ آپ نئے عہد نامہ میں پانی کے کتنے بپتسمے دیکھ سکتے ہیں اور انہیں دو صفحات پر لکھنا شروع کریں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

کلسیوں 10-3:1

1۔ہم کیا کریں؟

اعمال 2:38 میں پطرس کے جواب میں تین چیزیں نمایاں ہیں۔ جو کہ خدا کے خاندان کا حصہ بننے کیلئے ضروری ہیں۔ وہ تین چیزیں کون سی ہیں؟

توبہ کریں

ہم اسی صورت میں توبہ کر سکتے ہیں جب روح القدس ہمارے دلوں سے کلام کرتا ہے۔ اور ہم خدا کے حضور اپنے گناہوں کے سنجیدہ

معاملہ کے تعلق سے باخبر ہو جاتے ہیں۔ ہمیں اپنی حالت پر افسوس ہوتا ہے اور ہم اس کے سامنے اعتراف و اقرار کرتے ہوئے توبہ کر لیتے ہیں۔ لفظ ''توبہ'' کا مطلب ہے کہ مڑ کر دوسری سمت میں چلنے لگنا۔ ہم اس وقت توبہ کرتے ہیں جب ہم دنیا کی گناہ آلودہ اور کجروی کی شاہراؤں سے واپس لوٹ آتے ہیں۔ اور پھر خدا کی راہوں میں چلنے کا فیصلہ کر لیتے ہیں۔ اور خدا سے ایسا کرنے کی توفیق مانگتے ہیں۔

بپتسمہ لیں

پطرس رسول نے کہا کہ توبہ کے بعد ہر کسی کو یسوع کے نام سے بپتسمہ لینا چاہئے۔ اس بات کے ثبوت کے طور پر کہ انہوں نے گناہوں کی معافی حاصل کر لی۔ بپتسمہ ایک قدیم روایت تھی جس میں سے لوگ گزرے جب اُنہوں نے یہودی ایمان میں شمولیت کی۔

روح القدس کی نعمتوں کا حصول

ہم اُس وقت تک فتح مند مسیحی زندگی بسر نہیں کر سکتے جب تک کہ اُس کی قوت اور حضوری ہم میں موجود نہ ہو۔ روح القدس ہی مردہ مذہب کو خدا کے ساتھ زندہ رشتہ میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ روح القدس ہماری اور ہمارے ساتھ دوسرے ایمانداروں کی زندگیوں کو معمور کرے۔ اُسے قبول کرنا اور اپنی زندگی میں خوش آمدید کہنا انتہائی اہم فیصلہ ہے۔ پطرس نے کہا، کہ یہ وہ ابتدائی کام ہے جو ہمیں کرنا چاہئے۔ بپتسمہ پانے کے بعد، ہمیں روح القدس سے لبریز کیا جاتا ہے۔ 1۔کرنتھیوں 12:13

2۔ یسوع نے بھی بپتسمہ لیا

متی 3:13-17 میں ہم یسوع کی مثال کو دیکھ سکتے ہیں جو ایک کامل ضابطۂ حیات ہے۔ اُس نے بھی بپتسمہ پانے کے بعد خدمت شروع کی۔

بپتسمہ یسوع کی تابعداری کو ظاہر کرتا ہے

متی 28:19 میں یسوع نے حکم دیا کہ لوگوں کو بپتسمہ دیا جائے اور اُس نے یوحنا 15:14 میں کہا، ہم سب اُس کے دوست ہیں، بشرطیکہ ہم وہ سب کچھ کریں جو اس نے ہمیں کرنے کا حکم دیا ہے۔ اسی طرح اعمال 5:32 میں بھی خدا کا کلام یہی بیان کرتا ہے۔

کسے بپتسمہ لینا چاہئے؟

بائبل مقدس میں ہم دیکھتے ہیں کہ صرف ایمان لانے والوں کو بپتسمہ دیا جاتا ہے۔ یسوع کی پیروی ایک سنجیدہ فیصلہ ہے۔ اور حتیٰ کہ ایک نوعمر بھی یہ سنجیدہ فیصلہ کر سکتا ہے۔ بائبل مقدس میں بپتسمہ کیلئے عمر کی کوئی قید نہیں ہے۔ بعض کلیسیاؤں میں والدین نے اپنے بچوں کو بھی بپتسمہ کروایا اور یہ ایمان سے قدم اٹھانے والی بات ہے۔ جس میں والدین بچوں کو خدا کے لئے ایمان سے مخصوص

کرتے ہیں۔ یہ بائبل مقدس کا فیصلہ نہیں ہے کہ آپ چھوٹے بچوں کے حصے کا ایمان لائیں، جو کہ قطعی طور پر ناممکن ہے۔

آپ کیسے بپتسمہ پاتے ہیں؟

بائبل مقدس میں بپتسمہ کا معنی تر کرنا یا ڈبونا ہے۔ پس ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بائبل مقدس کے دنوں میں بپتسمہ پانے کا مطلب ایک لمحہ کیلئے پانی کے نیچے جانا ہے۔ تاہم بعض کلیسیائیں محض پانی چھڑکنے سے بپتسمہ دے رہی ہیں۔

بپتسمہ کے وقت کیا ہوتا ہے؟

بپتسمہ لوگوں کے سامنے یسوع کے وسیلہ سے خدا پر ایمان کا اظہار اور اقرار ہے۔ اور خدا، فرشتوں اور تاریکی کی قوتوں اور آدمیوں کے سامنے اس بات کا اعلان ہے کہ اب آپ یسوع کی پیروی کریں گے۔ مرقس 8:38
بپتسمہ اس بات کو پہچاننا ہے کہ جب یسوع مصلوب ہوا تو آپ کی پرانی زندگی اس کے ساتھ ختم ہو گئی۔ آپ اپنے گناہوں کو دھو کر اپنی پرانی زندگی کو دفن کر دیتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے یسوع مر کر دفن ہوا۔ جب آپ پانی سے باہر آتے ہیں تو آپ اِس بات کو پہچانتے ہیں اور ایمان سے نئی زندگی کو حاصل کرتے ہیں۔ اور اُس کی مردوں میں سے جی اٹھی زندگی کی قدرت میں داخل ہو جاتے ہیں۔
رومیوں 6:3-6 بپتسمہ اس بات کا اعلان ہے کہ آپ خدا کے گھرانے یعنی اُس کی کلیسیا میں شامل ہو رہے ہیں۔
1۔ کرنتھیوں 12:12-13

آپ کو کب بپتسمہ لینا چاہئے؟

جس قدر جلد ممکن ہو، اعمال 2:38 کے مطابق، لوگوں نے اُسی روز بپتسمہ لیا جب اُنہوں نے توبہ کی اور یسوع کی پیروی کا فیصلہ کیا۔
بپتسمہ کا مطلب خدا کا فضل حاصل کرنا ہے اور ایک نو مرید کو مسیحی زندگی کے آغاز میں قائم رہنے کیلئے اِس اضافی فضل اور مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ خدا کے خاندان میں خوش آمدید

جب آپ یسوع کی پیروی کا فیصلہ کرتے ہیں، ایک بڑے خاندان میں شامل ہو جاتے ہیں۔ یہ کبھی ہو نہیں سکتا کہ آپ یسوع کی پیروی بھی کریں اور اپنی من مانی بھی کریں۔ خدا کے خاندان اور کلیسیا کا حصہ بننا انتہائی اہم ہے۔ آپ اِس بات کو دریافت کریں گے کہ ایک رشتہ اور تعلق پیدا ہو جانے سے زندگی میں استحکام اور بڑا تحفظ پیدا ہوتا ہے۔

آپ کو کون سے کلیسیا سے رفاقت رکھنی چاہئے؟

دورِ حاضرہ میں ایمانداروں کی بہت سی جماعتیں ہیں، بعض بڑے روایتی جبکہ دوسرے بڑے ماڈرن، لیکن ایک اچھی کلیسیا میں ہمیشہ ابتدائی کلیسیاؤں کی خصوصیات پائی جائیں گی۔ اعمال 2:42-47 رسولوں کی تعلیم سے لگاؤ، جو کہ اب ہمارے پاس بائبل مقدس میں تحریری صورت میں موجود ہے۔ سب سے پہلے ہمیں توبہ اور خدا پر اپنے ایمان، بپتسموں اور ہاتھ رکھنے، مردوں میں سے جی اٹھنے اور ابدی عدالت کے تعلق سے سیکھنے کی ضرورت ہے۔ عبرانیوں 6:1-2

حقیقی دوستی سے لگاؤ

روٹی توڑنے کے وسیلہ سے خدا کا فضل حاصل کرنے کے لئے لگاؤ

دُعا میں سرگرمی

خدا کا رعب اور پاک خوف موجود تھا اور معجزات اور نشانات رونما ہوتے تھے اور لوگ کلیسیا میں شامل ہوتے جاتے تھے اور اپنی جائیدادیں اور املاک آپس میں بانٹ کر استعمال کرتے تھے۔ غریبوں کی مدد کرتے، ہیکل اور گھروں میں خدا کی پرستش اور عبادت کے لئے جمع ہوتے تھے۔

یاد رکھیں۔ توبہ، بپتسمہ پانا، روح القدس حاصل کرنا اور خدا کے خاندان میں شمولیت محض ایک آغاز ہے۔ اِس سے آگے دریافت کرنے کے لئے بہت کچھ موجود ہے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

سعودی عرب کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 477

سعودی عرب میں یسوع کے پیروی کی قیمت سزائے موت ہے۔

لگ بھگ 17,000,000 آبادی۔ اسلام کے پیروکار ہیں۔

3۔یقین دہانی کا حصول

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

افسیوں 2 باب

زبانی یاد کرنے کے لئے آیت

’’میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے پر ایمان لائے ہو، یہ باتیں اِس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔‘‘

1۔یوحنا 5:13

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اِن تبدیلیوں اور چیلنجز کو لکھیں جو خدا آپ پر یہ ظاہر کرنے کے لئے لایا ہے کہ وہ آپ کی زندگی میں کام کر رہا ہے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

موقع دیں کہ نئی محبت از خود بہتر طور پر اپنا اظہار کر سکے۔ کیونکہ خدا محبت ہے۔ اپنے خاندان، پڑوسیوں یا غریب لوگوں کیلئے عملی طور پر باعثِ برکت ہونے کیلئے کوئی عملی قدم اٹھائیں اور گواہی کے طور پر لکھیں کہ کیا نتیجہ نکلا۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اپنی پرانی اور نئی زندگی کے درمیان فرق ایک صفحہ پر لکھیں جو آپ خداوند میں گزار رہے ہیں۔ یوحنا کے نکات کو بطور عنوان استعمال کریں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 5:24

بائبل مقدس ہم سے وعدہ کرتی ہے کہ جب ہم خوشخبری پر ایمان لاتے، یسوع کو اپنا نجات دہندہ اور خداوند قبول کرتے اور عمر بھر یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں، تو پھر ہم تاریکی سے نکل کر نور میں داخل ہو جاتے ہیں۔ شیطان کی قوت اور اختیار سے خدا کے اختیار کے نیچے آ جاتے ہیں۔ ہم اپنے گناہوں کی معافی حاصل کرتے اور اُن لوگوں میں ہمارا شمار ہوتا ہے جو ایمان سے راستباز ٹھہرائے جاتے ہیں۔ اعمال 26:18

1۔ہم کیسے یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں؟

بطور ایماندار زندگی کا معنی ہے ایمان سے چلنا نہ کہ آنکھوں دیکھے پر۔ پس کیا ہم یقینی طور پر جان سکتے ہیں کہ خدا نے واقعی ہمیں تاریکی کے

قبضہ سے چھڑا کر اپنے عزیز بیٹے کی بادشاہت میں شامل کر لیا ہے؟

ہم کیسے خدا میں ایمان کی بھرپوری کو حاصل کر سکتے ہیں جس سے شک بالکل ختم ہو جاتا ہے؟

2۔کرنتھیوں 5:7 ،کلسیوں 1:13 اور عبرانیوں 10:22

خدا انسان نہیں کہ جھوٹ بولے

گنتی 23:19

اِس کا جواب خدا کی اِس بات پر ایمان میں ہے جو وہ اپنے کلام میں فرماتا ہے۔اِس سے یہ بات ہمیشہ کیلئے طے ہو جاتی ہے کیوں کہ خدا کبھی بھی اپنی سوچ کو نہیں بدلتا۔

وہ نجات کا وعدہ کرتا ہے

براہِ مہربانی زبور 91:16 ۔یسعیاہ 45:17 ۔مرقس 16:16 ۔لوقا 19:9 اعمال 11:14، 16:31 کا مطالعہ کریں۔

وہ کہتا ہے کہ اُس نے ہمیں اپنے بیٹے بنالیا ہے

یوحنا 1:12 ۔رومیوں 8:15 ۔2 کرنتھیوں 6:18 ۔گلتیوں 3:25,4:5-6 اور افسیوں 1:5

2۔یہ خدا کی طرف سے محبت نامہ ہے

یہ محبت بھرا خط یسوع کے قریب ترین شاگرد نے لکھا، جسے اکثر محبت کا رسول کہا جاتا ہے۔اُسے خدا کی طرف سے یہ تحریک ملی کہ وہ اس سوال کے جواب کے طور پر یہ خط لکھ سکے کہ ہم کس طرح اِس بات کی یقین دہانی حاصل کر سکتے ہیں کہ خدا ہماری زندگی میں آ چکا ہے ہماری زندگی میں ایک نیا کام کر رہا ہے۔میں نے تم کو جو خدا کے بیٹے کے نام پر ایمان لائے ہو یہ باتیں اس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہو۔ 1 ۔یوحنا 5:13

ہم جان سکتے ہیں کہ خدا کے فرزند ہیں

کیوں کہ ہم اِن نئی چیزوں کی طرف توجہ دلا سکتے ہیں جو ہماری زندگی میں اور ہمارے اردگرد رونما ہو رہی ہیں۔جو پہلے کبھی نہیں ہوتی تھی یہ خدا ہے جو کام کر رہا ہے۔خواہ ہم ناکام ہو جائیں یا کسی روز گر بھی جائیں، تو بھی خدا کا کام جو ہماری زندگی میں شروع ہو چکا ہے خدا اُسے مکمل کرے گا۔1 یوحنا 3:2,5:19، فلپیوں 1:6

3۔کیا آپ خدا کو کام کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں؟

کیا روح القدس آپ کی زندگی میں کام کر رہا ہے؟

یہ روح القدس ہے جو آپ کے دل سے مسلسل تسلی کا کلام کرتا ہے۔اور آپ کو اس بات کی یقین دہانی عطا کرتا ہے کہ آپ خدا کے فرزند

ہیں۔آپ اُس کے فضل اور توفیق سے اُسے اے باپ کہہ کر پکار رہے ہیں۔ براہِ مہربانی 1 یوحنا 3:24,4:13 اور رومیوں 8:16 اور گلتیوں 4:6 کا مطالعہ کریں۔

شاید آپ اب تک روح کی چند ایک نعمتوں کو حاصل کر چکے ہیں جو روح القدس ہر ایماندار کو دیتا ہے۔

جب بائبل مقدس میں سے کوئی آیت آپ کے لئے خاص بن جائے اور آپ سے کلام کرے تو اس کا مطلب ہے کہ روح القدس آپ کو تعلیم دے رہا ہے۔آپ یقین رکھ سکتے ہیں کہ وہ دُعا میں آپ کی راہنمائی کر رہا ہے۔اور جب آپ کے دل میں کسی طرح کی کوئی گھبراہٹ اور پریشانی پیدا ہوتی ہے تو سمجھیں کہ گناہ آپ کے دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے کہ آپ کو آزمائے۔آپ اس بات کو یقین کے ساتھ اپنی زندگی میں لے سکتے ہیں کہ روح القدس ہی آپ کی زندگی میں یہ خیال اور جذبہ پیدا کرتا ہے کہ آپ پاکیزگی کی راہ پر چلنے کا فیصلہ کریں۔

کیا آپ یسوع کی مانند بن رہے ہیں؟

پہلے ہم اپنے لئے زندہ رہتے تھے،لیکن کیا اب ایسا نہیں ہے کہ ایک نئی محبت اور مہربانی کا رویہ ہمارے اندر اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے لئے جوش مار رہا ہے؟ یہ روح القدس کا پھل ہے۔یعنی خدا آپ کی زندگی میں کام کر رہا ہے۔1۔یوحنا 3:2

کیا آپ میں سے محبت بہہ رہی ہے؟

یہ اس بات کا ایک یقینی نشان ہے کہ خدا آپکی زندگی میں ہے کیوں کہ خدا محبت ہے۔اس میں محبت نہیں بلکہ وہ از خود محبت ہے۔ یہ اسکی فطرت ہے۔1۔یوحنا 3:2

جب آپ خدا کی محبت میں زندگی بسر کریں گے تو پھر آپ یہ محسوس کریں گے کہ آپ اس سے محبت رکھتے ہیں۔پھر جلد ہی وہ آپ کی راہنمائی کرے گا کہ آپ اس محبت میں قائم ہو کر دوسروں سے محبت کر سکیں جو وہ آپ کو دے گا۔وہ ان لوگوں کیلئے بھی آپ میں محبت پیدا کرے گا جو محبت کے لائق اور مستحق نہیں ہیں۔توقع کریں کہ محبت کا ایک سیلاب آپکی زندگی میں جوش مارنے لگے تاکہ اپنے خاندان اور عزیز واقارب کیلئے باعث برکت ہو سکیں۔خواہ انہوں نے ماضی میں آپ کے ساتھ کیسا ہی برا رویہ اپنائے رکھا ہو ،آپکا شریک حیات اس نئی محبت سے برکت پائے گا اور ہو سکتا ہے کہ وہ آپ سے پوچھے کہ آپ میں یہ کیسی تبدیلی واقع ہو رہی ہے۔1۔یوحنا 3-5:2

کیا آپ خدا کے لوگوں سے محبت رکھتے ہیں؟

اس سے پہلے آپ خدا کے لوگوں کو اجنبی حتیٰ کہ نہایت برا سمجھتے تھے۔لیکن اب آپ کے دل میں اپنے مسیحی بھائیوں اور بہنوں کیلئے ایک نئی محبت جوش مارنے لگی ہے اور آپ اُن کی قربت اور رفاقت کے خواہشمند ہیں۔شاید آپ اِس بات پر سوچ و بچار کر رہے ہیں کہ آپ اپنے ایسے بھائیوں کی کیسے مدد کر سکتے ہیں جنہیں آپ کی توجہ اور ہمدردی کی ضرورت ہے۔

1۔یوحنا 3:10,14,19

کیا آپ گناہ کا انکار کر رہے ہیں؟

نجات پانے سے پہلے گناہ آپ کی زندگی میں گرفت جمائے ہوئے تھا۔ جو کچھ بھی وہ آپ سے تقاضا کرتا تھا آپ کرتے تھے۔ لیکن اب آپ اپنی من مانی نہیں کرنا چاہتے۔ اب آپ خدا کی راہوں کا چناؤ کرتے ہیں۔ ہر شخص کی زندگی میں کبھی کبھار ناکامی تو آتی ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ آپکی زندگی میں برے خیالات، بری عادات واطوار اور بدزبانی پر فتح میں روز بروز اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

براۂ مہربانی اور 1۔ یوحنا 3 اور 10:، 5:18 کا مطالعہ کریں۔

کیا آپ خدا کے حکموں کی تابعداری کر رہے ہیں؟

ہم کبھی بھی خدا کے حکموں کی فرمانبرداری نہیں کرتے تھے۔ اگر ہم نے کبھی کوشش بھی کی تو ناکام ہوئے۔ لیکن اب ہم جیسا چاہتے ہیں ویسا ہی کرتے ہیں۔ گناہ کا زور ہماری زندگی سے ٹوٹ چکا ہے۔ جس قدر ہم خدا کی تابعداری کرتے ہیں، اسی قدر وہ ہم میں محبت کو انڈیلتا چلا جاتا ہے۔ براۂ مہربانی 1۔ یوحنا 5:3، 5:2، 2:3 کا مطالعہ کریں۔

4۔ خدا کو بہتر طور پر جاننے کیلئے اُس کے ساتھ چلیں

عاموس 3:3 میں خدا کا کلام بتاتا ہے کہ اگر ہم خدا کے ساتھ متفق ہوں تب ہی ہم اُس کے ساتھ چل سکتے ہیں۔ جس قدر ہم اُس کے ساتھ متفق ہوں گے اسی قدر ہم میں ابدی زندگی کام کرے گی۔ اسی طرح خدا باپ کے پاس جانے میں ہمارے اندر دلیری پیدا ہوگی۔ تاکہ ہم اُس کی مرضی کے مطابق اُس سے کچھ مانگ سکیں۔ جلد ہی آپ کو یہ معلوم ہو جائے گا کہ جب ہم اُسکی مرضی کے مطابق اُس سے کچھ مانگتے ہیں تو وہ ہماری سنتا ہے۔ جب دُعا کا جواب ملتا ہے تو اِس کا یقینی نشان یہ ہے کہ آپ بڑی مضبوطی سے خداوند کی بادشاہی میں قائم ہو گئے ہیں۔ یسوع کو اور زیادہ جاننے کیلئے بڑھتے چلے جائیں۔ 1۔ یوحنا 5:20، 5:15

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

انڈونیشیا کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 292

195,000,000 ملیشیائی باشندے

87% مسلمان یا جاوینیز مسٹکس

گزشتہ تیس سالوں میں ایک کلیسیائی ترقی دیکھنے میں آئی ہے

حال ہی میں ایذا رسانی کے ناخوشگوار واقعات بھی ہوئے ہیں۔

4۔روح القدس

میرے گھر میں آ، مجھے معمور کر، ہر جگہ کو معمور کر

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

اعمال 2 باب

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

'' کیوں کہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں، خواہ یونانی، خواہ غلام خواہ آزاد، ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کیلئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلایا گیا۔'' 1۔کرنتھیوں 12:13

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ نے ایمان لاتے وقت یا بعد میں روح القدس پایا تھا؟ کیا آپ اُس وقت سے روح القدس سے معمور ہوتے چلے آرہے ہیں؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

دُعا کیلئے فراہم ہوں اور روح القدس کو خوش آمدید کہنے اور اور حاصل کرنے کے تمام مراحل پر غور کریں۔ایک دوسرے کیلئے دُعا کریں۔ جب تک کہ آپ روح سے معمور نہ ہو جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اِن الفاظ پر غور کریں، pletho اور pleres ایک صفحہ لکھیں جس میں وضاحت کریں کہ اس دور میں اِس کے کیا معنی ہو سکتے ہیں۔

اِس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

گلتیوں 5:5

1۔ایک اور بپتسمہ کا وعدہ

اعمال 1:4-8

2۔وعدہ کی پیش گوئی ہوئی تھی

براہ مہربانی یسعیاہ 32:15 کا مطالعہ کریں اور اِس کے نتائج پر غور کریں۔

حزقی ایل 36:27 کا مطالعہ کریں اور اِس کے نتائج کو تلاش کریں۔

یوایل 2:28 کو پڑھیں اور اور اِس کے نتائج کے طالب ہوں۔

لوقا کی انجیل میں یوحنا کے الفاظ پڑھیں۔ لوقا 3:16 اور پیدائش کے تعلق سے اس کی گواہی۔ لوقا 1:150
الیشبع اور زکریاہ روح القدس سے معمور ہو گئے، اسی طرح یسوع اور شاگرد بھی روح سے بھر گئے۔

لوقا 1:67 اعمال 2:4، لوقا 1:41

معمور ہونے کیلئے ایک لفظ pletho ہے جس کا معنی ہے ایک سپنج کو پانی میں اِس قدر بھگو دینا کہ ہر جگہ اُس میں سے پانی بہتا رہے۔ اِسکے لئے بائبل مقدس کا ایک اور لفظ pleres ہے جس کا معنی ہے۔ روٹی کی ٹوکری۔ جو اوپر تک بھری ہوئی ہو اور اوپر تک لبریز ہونے کے سبب سے ہر جگہ خوارک اُس میں سے گرتی رہے۔

3۔ روح القدس باپ کا وعدہ ہے

عہدِ عتیق کے دور میں، روح القدس خدا کے لوگوں پر ہوتا تھا نہ کہ اُن کے اندر، گنتی، 11:25 بضلی ایل اور یشوع کچھ خاص مثالیں ہیں نتائج پر غور کریں۔ خروج 31:3 اور استثنا 34:9۔

4۔ روح القدس یسوع کا وعدہ ہے

یسوع نے کہا کہ روح القدس آ رہا ہے۔	یوحنا 7:37-39، 14:16، 16:7
وہ تمہارے ساتھ بلکہ تمہارے اندر ہو گا۔	یوحنا 14:17
وہ تمہیں قوت سے ملبس کرے گا۔	لوقا 24:49

خداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو حکم دیا کہ وہ روح القدس حاصل کریں بالفاظ دیگر، اُسے خوش آمدید کہیں۔

اعمال، 1:5-7 یوحنا 20:22

5۔ یسوع نے ہم سے قوت کا وعدہ کیا تھا

اعمال 1:8 کے مطابق قوت کیلئے لفظ dunamis ہے۔ کچھ کرنے کی صلاحیت، یا معجزات کی قدرت متی 25:15 ۔ مرقس 6:5 گلتیوں 3:5 اور اعمال 8:13، قوت کیلئے ایک اور لفظ exousia ہے۔ کسی صاحب اختیار کے پاس یہ اختیار ہو سکتا ہے کہ وہ کسی کسان کا کھیت لے لے۔ لیکن اُسے اُس کھیت میں سے اُن بیلوں کو نکالنے کے لئے قوت درکار ہو گی جو وہاں رہتے ہیں۔ آپ کو بدی کی قوتوں پر اختیار ہے لیکن انہیں بھگانے کیلئے آپ کو قوت کی ضرورت ہے۔

6۔ وعدہ کی تکمیل کا آغاز

اعمال 2:1-11 کے مطابق روح القدس قوت کے ساتھ نازل ہوا اور ایک سو بیس ایمانداروں نے نئی نئی زبانیں بولیں جو اُنہوں نے کبھی بھی کسی سے نہیں سیکھیں تھیں 1۔ کرنتھیوں 14:5,18 مختلف قوموں سے لوگ وہاں پر دوڑے چلے آئے انہوں نے اپنی اپنی بولی میں خدا کے بڑے بڑے کاموں کا بیان سنا۔ ہمیں روح سے معمور کرنے میں خدا کا یہی مقصد آج بھی ہے۔ پطرس کے کے مطابق روح کا نزول اِس بات کو ظاہر کرتا ہے کہ آخری دور شروع ہو چکا ہے۔ اعمال 2:16-21 اور یوایل 2:28-32

7۔وعدہ آگے کی طرف متحرک ہوتا ہے

یہودی ایمانداروں نے اس بات کومحسوس کیا کہ وہ بار بار روح القدس سے بھرتے رہے۔پھر قریبی سامریوں نے یسوع کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا۔اور وہ بھی روح القدس سے بھر گئے۔ اعمال 8:4,8,14-17

پطرس کرنیلیس کے گھر میں گیا، جو کہ ایک رومی باشندہ، ایک یورپی اور ایک سپاہی تھا۔اور جونہی پطرس نے یسوع کے متعلق گفتگو کرنا شروع کی۔

تو روح القدس اُس پر، اُس کے گھرانے اور جتنے اُن کے گھر میں موجود تھے سب پر زور سے نازل ہوا۔اعمال 10:44-46

بعدازاں ہم ترکی میں بھی لوگوں کو روح القدس سے بھرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔ اعمال 13:52,19:1-7

مقدس پولس رسول نے لکھا کہ ہم سب کو روح سے معمور ہوتے جانا چاہئے۔براہِ مہربانی افسیوں 5:1 اور اعمال 4:31 کا مطالعہ کریں۔

8۔آج یہ وعدہ آپ کے لئے ہے

اعمال 2:38-39 کے مطابق وقت کی کوئی قید نہیں حتیٰ کہ اُن کیلئے بھی جو بہت دور ہیں۔لوقا 1:35 کے مطابق آپ مریم کی زندگی میں اس تصویر کو دیکھ سکتے ہیں کہ آپ کیسے اس وعدہ کو اپنی زندگی میں لے سکتے ہیں۔روح القدس آپ پر نازل ہوسکتا ہے۔اور خدا کی قوت اور قدرت آپ پر سایہ کرسکتی ہے۔ایسا کہ خدا کے اور فرزندوں کو پیدا ہونے کا موقع مل جائے۔

کیا آپ نے ایمان لاتے وقت روح القدس پایا تھا؟اعمال 19:2

کیا آپ اُس وقت روح القدس سے معمور اور بھرپور ہیں؟

کیا آپ سے سپنج کی طرح خدا کی برکات دوسروں پر گر رہی ہیں۔یا ٹوکری میں سے روٹیوں کی مانند اوپر سے اچھل رہی ہے؟

کیا آپ اپنی زندگی میں Dunamis چاہتے ہیں؟

کیا آپ واقعی اپنی زندگی میں روح القدس کو چاہتے ہیں؟ وہ ایک شخص جو ہمیں ہمارے گناہوں پر مجرم ٹھہراتا ہے۔ایک پاکیزہ طرزِ زندگی کو فروغ دیتا اور ہوسکتا ہے کہ وہ یسوع کی گواہی کیلئے آپ کو دنیا کی انتہا تک جانے کیلئے بلالے۔

9۔روح القدس کو ابھی خوش آمدید کہیں

11۔خدا کیلئے پیاسے ہوں، یوحنا 7:37

12۔اپنی ہیکل کو صاف کریں، خدا سے معافی مانگتے ہوئے۔1۔کرنتھیوں 6:19 2۔کرنتھیوں 6:14,7:1 1۔یوحنا 1:19

13۔یسوع کے نام سے ہر اُس روح سے دستبردار ہوجائیں جو آپ نے اِس سے پہلے حاصل کی ہوئی ہے۔

14۔باپ سے اپنے لئے روح القدس کی نعمتوں کیلئے دُعا کریں۔لوقا 11:9-13

15۔ایمان کی دُعا سے اُسے خوش آمدید کہیں۔

16۔اُسے موقع دیں کہ وہ آپ کے وجود کے کسی بھی حصے میں جا سکے،یعنی روح ، بدن اور جان میں ،آپ کے ماضی ، حال اور مستقبل میں۔

17۔اب حالتِ اطمینان میں روح کی نعمتوں کو حاصل کریں۔اُسے گہرے طور پر پیئیں۔ یوحنا7:37،1 کرنتھیوں12:13 ہرطرح کے خوف اور تکبر پر غالب آ ئیں،اپنی زندگی میں آجانے کیلیئے اس کا شکریہ ادا کریں۔اپنے آپ کو اُس کے تابع کردیں اور اسکے اطمینان،خوشی،مقدس ہنسی اور آنسوؤں کی توقع کریں۔ممکن ہے کہ فوری طور پر یا بعدازاں آپ غیر زبانوں میں دُعا کرنا شروع کردیں یا پھر پرستش ،ستائش اور نبوت بڑے زوردار طریقہ سے شروع ہو جائے۔آپ جلدہی اپنی زندگی کے ہر حصہ میں اُس کی حضوری محسوس کرنا شروع کردیں گے۔اعمال2:4,10:46,19:6۔

سب قوموں کیلیئے دُعا کا گھر

لاتویا کیلیئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر345

3,000,000 بالٹک اور سلیو قومیں

شمالی یورپ میں جو کبھی یو ایس ایس آر تھا۔

فرقہ پرستی اور نسلی تعصب کے سبب سے پیدا ہونے والے مسائل

20% پروٹسٹنٹ

آرسی20%

15% آرتھوڈکس

5 ۔دُعا

اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دو، کیوں کہ اُسے آپ تمہاری فکر ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

لوقا10:38اور11:28

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''پس کیا خدا اپنے برگزیدوں کا انصاف نہ کرے گا جو رات دن اُس سے فریاد کرتے ہیں؟ اور کیا وہ اُن کے بارے میں دیر کرے گا؟
میں تم سے کہتا ہوں کہ وہ جلد انکا انصاف کریگا۔'' لوقا18:7

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ دُعا کے کس درجہ تک پہنچے ہیں؟ اِس موضوع پر گفتگو کریں۔

اِس بات پر غور کریں کہ کیا آپ باہم مل کر شفاعت میں اور بھی گہرے طور پر آگے بڑھ سکتے ہیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

خواتین کی عموماً ایک زبردست مسح شدہ خدمت ہوتی ہے۔شاید اِس کی وجہ یہ ہوسکتی ہے کہ وہ مردوں کی بہ نسبت زیادہ حساس ہوتی ہیں۔کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ دو یا تین بہنوں کو اِس بات کے لئے قائل کر سکتے ہیں کہ جب آپ یہ سٹڈی کر رہے ہیں، وہ ہر ہفتہ مل کر تمام طلبا و طالبات کیلئے کریں ؟

تحریری ڈپلومہ ورک

اناجیل اور عبرانیوں 5:7 پر تحقیق کرتے ہوئے بتائیں کہ یسوع کیسے دُعا کرتا تھا۔کاغذ کی ایک طرف اپنی تحقیق کا حاصل بیان کریں۔

ذیل میں دیئے گئے حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

کلسیوں4:2-4

خداوند یسوع نے کبھی بھی پرانی دُعاؤں کو استعمال نہ کیا۔پرانی دُعائیں جو کہ اکثر و بیشتر دہرائی گئیں تھی۔شاگردوں نے اِس بات کا بغور جائزہ لیا کہ یسوع کی دُعائیں کس قدر موثر، زندہ اور بامقصد تھیں۔انہوں نے اکثر اپنی آنکھوں سے دُعاؤں کے جواب کے طور پر کچھ نہ کچھ ہوتے دیکھا۔جو کہ یہودیت میں معمول کی بات نہ تھی۔لیکن عجیب بات ہے کہ صرف ایک شاگرد نے یہ کہنے کی جرأت کی۔ لوقا11:1

ہمیں دُعا کرنا سکھا

کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ جب آپ دُعا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو پھر دنیا کی ہر طرح کی سازش، جسم اور بدی کی قوتیں آپ کی توجہ میں خلل پیدا کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہیں؟ آپ بڑی بے چینی، بھوک، نیند محسوس کرتے ہیں یا پھر اچانک آپ کو مختلف کام یاد آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

1۔ دُعا کیا ہے؟

دعا بہت سے لوگوں کیلئے بہت کچھ ہے۔ یہ گفتگو سے محنت اور روحانی کام ہے۔ لوقا 11:9 اور 10۔ دُعا کے تین درجات ہیں۔

پہلا درجہ بہت سادہ ہے۔ مانگو

تم جو چاہتے ہو مانگو، اگر چہ تمہارا باپ تمہارے مانگنے سے پیشتر جانتا ہے کہ تم کن کن چیزوں کے محتاج ہو۔ اُن بچوں کی مانند بنیں جو مانگنے میں بڑے ماہر ہوتے ہیں۔ 2۔ سموئیل 25-5:17 کے مطابق دیکھیں کہ کیسے داؤد نے خدا سے پوچھا کہ اُسے کیا کرنا چاہئے۔ خدا کی مرضی کو جاننے سے، درجہ بدرجہ بڑی عظیم محافظت کی طرف بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ جس کا ذکر 1 یوحنا 3:21 اِس کے ساتھ ہی یشوع 9 باب کا بھی مطالعہ کریں۔ خاص طور پر 14 ویں آیت، جس میں خدا سے راہنمائی نہ لینے کی حماقت اور بیوقوفی دیکھنے کو ملتی ہے۔

دوسرا درجہ واقعی خوبصورت ہے۔ ڈھونڈو

یسوع کو ڈھونڈنا بہت سادہ سی بات ہے۔ یہ جاننا کہ وہ کون ہے۔ تنہائی میں اُس کے وقت گزارتے ہوئے لطف اندوز ہوں۔ اپنی ضروریات اور شاپنگ کی فہرست اُس کے سامنے لائے بغیر اُسے سب کچھ بتائیں، اُس کی آواز کو سنیں۔

تیسرا درجہ دنیا کو بدلیں۔ کھٹکھٹاؤ

کلیسیا کے سردار گلہ بان کے دروازہ پر دستک دیں، آپ یسوع کو یہ کہتے ہوئے سنیں گے۔ اندر آ جاؤ، وہ آپ کو اور ہر ایک ایماندار کو بھی دُعا کرنے کیلئے دعوت دیتا ہے کیوں کہ وہ ہماری شفاعت کیلئے ہمیشہ زندہ ہے۔ دنیا کے کھوئے ہوئے لوگوں کیلئے دُعا کریں۔ اُس کی دُعا میں شامل ہونا ہی ایک حقیقی شفاعت ہے۔ عموماً یہ گھنٹوں یا دنوں کا کام ہوتا ہے۔ عبرانیوں 25-7:24

2۔ دُعا کیوں کریں؟

بہت سی وجوہات ہیں، جب ہم اُسکے بچے ہوتے ہوئے بڑے اور بالغ ہو جاتے ہیں تو یہ محض دوطرفہ گفتگو کا نام نہیں ہے۔ تاہم خداوند یسوع مسیح کی طرف سے دی گئی بصیرت اور فہم کے وسیلہ سے۔ لوقا 11:21 ہم سب دُعا کے لئے بہت سی مجبور اور قائل کر دینے والی وجوہات کو معلوم کریں گے۔ زور آور شیطان کو ظاہر کرتا ہے اُس کا گھر زمین ہے اور اُس کی جائیداد لوگ ہیں جن کی وہ بڑی ذمہ داری سے نگہبانی کر رہا ہے۔ جو اُس سے زور آور ہے وہ یسوع ہے۔ ہم اُس میں ہیں اور اُس کے ساتھ آسمانی مقاموں پر بٹھائے گئے ہیں۔ افسیوں 1:23.2:6

لوٹ کا مال وہ لوگ ہیں جو دُعا کے وسیلہ سے بچائے جاتے ہیں۔آپ کا خاندان، ہمسائے اور حتیٰ کہ وہ لوگ جو آپ سے بہت دور رہتے ہیں لیکن آپ اُن کیلئے دُعا کرتے ہیں۔

3 ۔کسے دُعا کرنی چاہیئے؟

لوقا 18:1 یسوع اپنے شاگردوں کو بتاتا ہے۔مرد وزن، لڑکے اور لڑکیاں اُن سب کو دُعا کرنی چاہیئے اور کبھی بھی ہمت نہیں ہارنا چاہیئے۔دُعا ایک زبردست خدمت ہے جو ہر ایک ایماندار، نوجوان اور بوڑھے کیلئے دستیاب ہے۔

4۔ہمیں کہاں دُعا کرنی چاہیئے؟

بائبل کے دور میں، لوگ دُعا کرنے کیلئے ہیکل یا کسی بھی چھوٹے یہودی عبادتخانہ میں جانے کیلئے سفر کرتے تھے۔بائبل مقدس بتاتی ہے کہ تمہارے بدن پاک روح کا مسکن ہیں۔تاکہ آپ کہیں بھی، کسی بھی جگہ کسی بھی طور پر دُعا کر سکیں۔گھٹنوں کے بل، چلتے پھرتے، سائیکل چلاتے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور حتیٰ کہ لیٹے ہوئے بھی۔

5۔ہمیں کب دُعا کرنی چاہیئے؟

خداوند یسوع مسیح نے کہا کہ ہمیں ہمیشہ ہی دُعا کرنا چاہیئے۔اور مقدس پولس رسول نے کہا کہ ہر موقع پر، دن ہو یا رات،، کسی بھی لمحہ، جس طرح کہ نظم وضبط تقاضا کرے۔یا جس طور پر بھی ہمارا دل ہمیں دُعا کے لئے اُبھارے۔آپ با آسانی دُعا کر سکتے ہیں۔خداوند یسوع مسیح نے ہمیں دُعا میں ثابت قدم رہنے کی تلقین کی ہے۔اور مقدس پولس رسول ہمیں انتہائی خاموشی اور جانفشانی سے ہر طرح سے روح میں دُعا اور منت کرنے کیلئے کہتا ہے۔

6۔ہمیں کس طرح دُعا کرنی چاہیئے؟

خداوند یسوع مسیح نے لوقا 4-2-11:1 میں کہا، پس تم اِس طرح دُعا کیا کرو۔اِس کا ہرگز یہ مطلب نہیں تھا کہ ہم دُعائے ربانی کو بار بار اسی طرح دھرائیں جیسا کہ بہت سی کلیسیاؤں میں آج بھی ہوتا ہے۔بلکہ وہ دُعا اِس لئے تھی کہ ہم دل سے اور پوری عقل سے اسی طرز پر دُعا کریں۔

اپنے باپ سے باتیں کرتے ہوئے دُعا کریں

یاد رکھیں کہ ہمارا آسمانی باپ ایک کامل محبت کرنے اور ہمارا خیال رکھنے والا باپ ہے نا کہ بہت سے زمینی صاحبِ اولا دلوگوں کی طرح۔

اُس کے نام کو پاک اور مبارک کہیں

کچھ بھی کہنے سے پہلے، وقت نکال کر اُس کی ستائش کریں اور اسکی وڈیائی کریں۔خدا کو بتائیں کہ آپ اُس سے کس قدر محبت رکھتے ہیں۔ اپنے خاندان اور اپنی قوم کے لئے اُس کی محبت کیلئے اس کا شکریہ ادا کریں۔یوحنا 4:23

دعا کریں کہ اُس کی بادشاہی آئے

بادشاہی وہاں ہوتی ہے جہاں ایک بادشاہ بادشاہی کر رہا ہوتا ہے۔پس دُعا کریں کہ ہر اُس جگہ پر خدا کی بادشاہی آئے جہاں اُس کی

ضرورت ہے۔ اپنے ذہن، اپنی زندگی اور آپکی قوم میں۔

دُعا کریں کہ اُس کی مرضی پوری ہو۔

معاشرے میں ناراستی کے کاموں کے خلاف۔

اپنے لئے روز کی روٹی مانگیں

آسمانی باپ کی یہ مرضی ہے کہ وہ ہمارے لئے دستیابی اور فراہمی کو ممکن بنائے۔

دُعا کریں کہ خدا آپ کے گناہ معاف کردے

خداوند یسوع کو موقع دیں کہ وہ آپکے گناہوں کو دھوڈالے۔

آپ کے گناہ معاف کردیئے گئے ہیں

اپنے گناہوں کی معافی کیلئے دوسروں کو معاف کرنا ایک بنیادی شرط ہے۔

ہمیں بدی سے بچا، اپنی حضور میں لا

اپنے مستقبل کے لئے خدا کی راہنمائی کو مانگیں۔

ہمیں آزمائش میں نہ لا بلکہ اپنی راہوں پر چلا

اپنی روزمرہ زندگی کیلئے خدا کی راہنمائی کو مانگیں۔

خدا سے کہیں کہ آپ کو بدی سے بچائے

یہ آپ کے باطن کی گہرائیوں میں گھات لگائے ہوئے ہے۔ آپکے خاندان اور ایسی چیزوں میں چھپی ہوئی ہے جیسا کہ منشیات اور جنگ وجدل۔

اُس کے جلال اور بادشاہی کیلئے اُس کی ستائش کریں

مزید پرستش، ستائش اور ایمان کے کلام کیلئے خوبصورت وقت پر غور کریں کہ جب آپ اِس طور سے دُعا کرتے ہیں تو وقت کس قدر جلد گزر جاتا ہے۔

آخر میں دُعا کا ایک زبردست بھید ہے۔ خداوند یسوع مسیح دُعا کے موضوع پر اپنی تعلیم کا اختتام لوقا 11:13 میں یہ بتانے سے کرتا ہے کہ باپ کی یہ کس قدر خواہش ہے کہ وہ ہمیں اپنا روح القدس دے۔ پس ہمیشہ روح القدس کو دعوت دیں کہ وہ دُعا میں آپ کی رہنمائی کرے۔ اکیلے یا باہم مل کر اور دیکھیں کہ روح القدس کے مسح اور اس کی راہنمائی سے کیسے آپکے ہونٹوں اور دل سے دُعا کا بہاؤ شروع ہوجاتا ہے۔ گھنٹے ایسے گزر جائیں گے جیسے لمحے۔ لوقا 8-11:5 اور افسیوں 6:18

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

گوآٹامالا کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 253

ایک بڑی مسیحی ترقی کے لئے خدا کی ستائش کریں۔

45% ایماندار شہروں میں ہیں۔

دیہاتوں میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔

6۔خدا کا کلام

بائبل مقدس خدا کا زندہ کلام ہے۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

زبور،119:9-11 ,105 عبرانیوں4:12 اور مرقس4:21-29

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔'' 2۔تمیتھیس 3:16-17

بعدازاں اس کے متعلق بات کریں

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ خدا کا کلام زندگی کے لئے ایک فیصلہ کن اختیار ہے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام۔

ہر روز کچھ ایسا وقت مخصوص کرنے کیلئے بھرپور کوشش کریں جب آپ خاموشی سے غوروخوص کر سکیں۔ بائبل مقدس کے مطالعہ کی ترتیب پر باقاعدگی سے عمل پیرا ہوں۔ سات بک مارکس بنائیں تا کہ جہاں کہیں پڑھنا چھوڑیں وہاں پر انہیں رکھ دیں تا کہ اگلے ہفتہ بائبل کے دوبارہ مطالعہ کی وقت آپ کو وہ مقامات آسانی سے مل سکیں جہاں سے آپ نے چھوڑا تھا۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بحوالہ 2 سلاطین22:8-13, 23:1-32 اُن تمام اصطلاحات کو تحریر کریں جو یوسیاہ بادشاہ نے خدا کے کلام سننے کے بعد کیں۔

درج ذیل حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

متی7:24-27

1۔بائبل مقدس خدا کا کلام ہے

1۔ ہر ایک ایماندار کیلئے خدا کا کلام لاثانی اور بیش قیمت ہے۔ درحقیقت بہت سے لوگوں نے صدیوں کے دوران اپنے جیون اس کام کیلئے وقف کر دیئے تا کہ ہم خدا کے کلام کو پڑھ سکیں۔ پس خدا کے کلام کے انمول ہونے کی پیش نظر کیا میں مرقس 4:21 کے حوالہ کو استعمال کرتے ہوئے آپ سے پوچھ سکتا ہوں کہ آپ کی زندگی میں بائبل کو کیا مقام حاصل ہے؟

کیا یہ آپکی زندگی کے کسی کونے میں چھپی ہوئی ہے؟ یا اِسے آپ کی زندگی میں بلند مقام حاصل ہے جہاں یہ آپ کی زندگی کے ہر کونے اور گوشے کو روشن اور منور کر رہی ہے؟

2 ۔ خدا کے کلام میں برکات

اُس کا کلام زندہ اور مؤثر ہے۔ یہ آپ سے کلام کرتا اور آپ کی زندگی میں کام کرتا ہے۔ عبرانیوں 4:12-13

اُس کا کلام ایک آئینہ کی مانند ہے۔ جو اُس وقت آپکا باطن آپ کے سامنے لے آتا ہے جب آپ اِس کا مطالعہ کرتے ہیں۔ اُسکا کلام کبھی بھی آپ کو خود فریبی کا شکار نہیں ہونے دے گا اور نہ ہی یہ سچائی کو چھپائے گا۔ یعقوب 1:22-24 مرقس 4:22

1۔ خدا اپنے کلام کی وسیلہ سے ہر اُس کام کو سرانجام دینے کیلئے آپ کو تیار کرے گا جو وہ آپ سے کروانا چاہتا ہے۔

''تو بچپن سے اُن پاک نوشتوں سے واقف ہے جو تجھے مسیح یسوع پر ایمان لانے سے نجات حاصل کرنے کیلئے دانائی بخش سکتے ہیں۔ ہر ایک صحیفہ جو خدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راستبازی میں تربیت کرنے کیلئے فائدہ مند بھی ہے تا کہ مردِ خدا کامل بنے اور ہر ایک نیک کام کیلئے بالکل تیار ہو جائے۔'' 2۔ تمیتھیس 3:15-17

اکثر کہا جاتا ہے کہ بائبل مقدس تحریری صورت میں خدا کا بیٹا ہے۔ کیوں کہ یسوع کو سچائی اور کلام دونوں ہی کہا گیا ہے۔ یوحنا 1:1

کیا آپ خوشحالی اور کامرانی چاہتے ہیں؟

پھر وہی کریں جو یشوع سے کرنے کیلئے کہا گیا تھا۔ یشوع 1:8 اور اگر آپ اپنی زندگی کے ہر کام میں خوشحالی دیکھنا چاہتے ہیں تو پھر زبور 1:1-3 پر غور کریں۔

3۔ کیا آپ پڑھتے وقت اُس کی آواز سنتے ہیں؟

کیا آپ نے اِس بات پر غور کیا کہ جب آپ خدا کے کلام کو پڑھتے ہیں تو آپ اپنے کانوں کی بہ نسبت اپنے دل کی گہرائیوں میں اُسکی آواز کو سنتے ہیں۔ یہ خدا کی آواز ہوتی ہے۔ جو کچھ ہم سنتے ہیں ہمیں بڑی احتیاط سے اُس پر غور وخوص کرنا چاہئے۔ کیوں کہ جس پیمانہ سے ہم ناپتے ہیں اُسی سے ہمارے واسطے ناپا جائے گا۔ مرقس 4:24

4۔ آپ خدا کا کلام کیسے استعمال کرتے ہیں؟

آپ اپنے دل کی تجدید نو کرنے کیلئے کلام کو استعمال کرتے ہیں۔ رومیوں 10:17

آپ اپنے ذہن کی تجدید نو کیلئے خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہیں۔ رومیوں 12:12

آپ اپنی گفتگو کی تجدید نو کیلئے خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہیں۔ رومیوں 10:10، امثال 18:2

اپنے اعمال کی تجدید نو کیلئے بھی آپ کلام کو استعمال کرتے ہیں۔ یوحنا 14:15

اپنی فتح کو نافذ العمل کرنے کیلئے کلام کو استعمال کریں۔ جب خداوند یسوع مسیح نے کہا ''لکھا ہے'' ۔ تو اُس وقت ابلیس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ متی 4:1-11 بالخصوص آیات 4,7,10

اپنی دُعاؤں کی تجدیدِ نو کیلئے خدا کے کلام کو استعمال کریں۔

ابتدائی ایماندار اپنی دُعاؤں کی رہنمائی کیلئے اکثر خدا کے کلام کا حوالہ دیا کرتے تھے۔اور خدا فوری طور پر اُن کی دُعاؤں کا جواب دیتا تھا۔

اعمال 4:23-31 اگر آپ خدا کے کلام کو استعمال کرتے ہوئے دُعا کریں تو پھر درج ذیل باتیں رونما ہونا شروع ہو جائیں گی۔

سب سے پہلے آپ خدا کے کلام کا بیج بوتے ہیں۔

پھر دُعا میں ثابت قدمی اور استقلال سے،کلام اور صبر پتیاں بن جاتی ہیں۔جب آپ خدا پر اپنے ایمان کو قائم رکھتے ہیں۔

پھر بالیاں اور پھر بالیوں میں تیار دانے۔

پھر تیار فصل اور پھر فصل کی کٹائی۔

مرقس 4:14,4:26-29 پیدائش 8:22 اور یسعیاہ 55:10-11

خدا کا کلام دوسروں تک پہنچانا بہت ضروری ہے

کیوں کہ جس کسی کے پاس خدا کا کلام ہو گا وہ نجات پائے گا اور اُسے اور زیادہ دیا جائے گا۔یعنی کلام پر ایمان رکھنے کے سبب سے شفا، آزادی، راہنمائی، برکت اور خوشحالی آتی چلی جائے گا۔لیکن وہ شخص جس کے پاس ایمان لانے اور عمل کرنے کیلئے خدا کا کلام نہیں ہے۔اُس کے پاس یہ ساری برکات بھی نہیں ہوتیں ہیں۔ بلکہ وہ سب کچھ بھی اس سے لے لیا جائے گا جو وہ اپنا سمجھتا ہے۔یعنی اُس کی زندگی اور جان ساری ابدیت کیلئے اس سے لے لی جائیں گی۔مرقس 4:25

5۔آپ کس طرح خدا کا کلام سنتے ہیں؟

خدا نے اپنی آواز کو سننا بہت آسان بنا دیا ہے۔تنہائی میں اس کے ساتھ وقت گزاریں اور اپنی بائبل مقدس کھولیں۔اپنی کمزوری کو تسلیم کریں اور روح القدس کی مدد سے دُعا کرنا سیکھیں۔جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اُس پر سوچ و بچار کرنے اور خدا کی آواز سننے کیلئے کیوں کہ غور و فکر سے، آپ حیران رہ جائیں گے کہ کیسے خدا آپ سے کلام کرتا ہے۔اور آپ کے سوالات کے جوابات دیتا ہے۔

میں ایک نئے ایماندار کے طور پر اُن چیزوں کو نہیں جانتا تھا۔میں دُعائیہ عبادات میں گیا اور خاموشی سے اپنے کام کیلئے دُعا کیا کرتا تھا۔کچھ عرصہ میں نے اپنے اندر تحریک محسوس کی کہ اپنی بائبل مقدس اٹھاؤں اور پھر یہ اچانک اس جگہ سے کھلی جہاں پر زبور 128 ہے۔ جونہی میں نے پڑھنا شروع کیا، پہلے تو خدا نے مجھے حیران کر دیا اور پھر اپنے کلام کے وسیلہ سے میرے دل سے کلام کرتے ہوئے مجھے تسلی دی۔

''مبارک ہے ہر ایک جو خداوند سے ڈرتا ہے۔

اور اس کی راہوں پر چلتا ہے۔

تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھائے گا۔

تو مبارک ہے اور سعادت مند ہو گا۔

تیری بیوی تیرے گھر کے اندر میوہ دار تاک کی مانند ہوگی۔اور تیری اولاد تیرے دسترخوان پر زیتون کے پودوں کی مانند۔''
میں خدا کے کلام پر ایمان رکھتا ہوں اور برسوں بعد میں دیکھ سکتا ہوں کہ کیسے خدا نے اپنے وعدوں کو پورا کیا اور مجھے اور میرے خاندان اور خدمت کو برکت بخشی۔

بائبل کے مطالعہ سے کیسے لطف اندوز ہوں

بہت سے لوگ پیدائش کی کتاب سے شروع کرتے اور وہیں ختم کر دیتے ہیں کیوں کہ اُنہیں عہد عتیق کے بعض حصے سمجھنے میں بڑی دشواری اور مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ہم میں سے ہر ایک روز بروز مختلف کھانے کھانا پسند کرتا ہے۔اور یہی بات آپ کی روحانی خوراک کے تعلق سے بھی درست ہے۔ذیل میں دی گئی ترتیب اپنائیں اور آپ کو ہر روز ایک نئی روحانی خوراک کھانے کو ملے گی۔ہر روز پرستش اور ستائش کے طور پر چند زبوروں کا مطالعہ کریں اور حکمت اور دانائی کے حصول کے پیش نظر امثال کی کتاب کے چند ابواب ابھی پڑھیں۔

بروز سوموار

بائبل کی تاریخ سے شاندار کہانیاں، پیدائش سے شروع کر کے آستر کی کتاب تک پڑھیں۔

بروز منگل

اُن لوگوں کے وسیلہ سے یسوع کو اور بہتر طور پر جانیں جو یسوع کو گہرے طور پر جانتے تھے۔متی کی انجیل سے شروع کریں اور لوقا تک پڑھتے چلے جائیں۔

بروز بدھ

شاعری کی بلندیوں اور گہرائیوں کی سیر کریں۔ایوب کی کتاب سے شروع کریں اور سلیمان کی لکھی ہوئی غزل الغزلات تک پڑھیں۔

بروز جمعرات

یوحنا کا محبت بھرا خط۔اُس کی انجیل، پھر اُس کے خطوط، اور آخر میں مکاشفہ کی کتاب۔

بروز جمعہ

بائبل کی پیش گوئیاں۔یسعیاہ سے شروع کریں اور ملاکی تک پڑھیں۔آپ حیران رہ جائیں گے۔

بروز ہفتہ

خدا کے عظیم لوگوں کی طرف سے خطوط، رومیوں کے خط سے شروع کریں اور پطرس اور یہوداہ تک پڑھیں

بروز اتوار

اعمال کی کتاب کا مطالعہ کرتے ہوئے زندہ کلیسیاؤں اور مشن کے ہراول دستوں سے ملاقات کریں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

جرمنی کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 237

80,000,000 آبادی

75% مسیحی لوگ

مشرقی جرمنی غریب جبکہ مغربی جرمنی دولت مند ہے جو کہ حال ہی میں اِس کے ساتھ ملا ہے۔

لوگ روایتی کلیسیائیوں سے رخصت ہو رہے ہیں۔

یہاں پر تجدید کی فوری اور اشد ضرورت ہے۔

7۔غور وخوص

سوچ وبچار اور دُعا کیلئے چند لمحات مخصوص کریں

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

زبور 91

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے۔ بلکہ تجھے دن اور رات اُسی کا دھیان ہو تا کہ جو کچھ اُس میں لکھا ہے اُس سب پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے۔ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تو خوب کامیاب ہوگا۔'' یشوع 1:8

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

درج بالا آیت میں ہمیں اُن لوگوں کے لئے کون سے وعدے ملتے ہیں جو شب و روز اپنا دھیان خدا کے کلام پر لگائے رکھتے ہیں؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

اگر آپ کی زندگی میں کوئی وعدہ پورا نہیں ہوا، تو حق تعالیٰ کے پردہ کے طالب ہوں۔ اُس وعدہ پر نام لکھیں۔ اُس کی حضوری میں جانے اور وہاں خدا سے ملنے کیلئے ہر روز وقت مقرر کریں۔ اور آئندہ ہمیں یہ بتانے کیلئے تیار رہیں کہ آپ کا تجربہ کیسا رہا۔

تحریری ڈپلومہ ورک

خداوند سے درخواست کریں کہ اس ہفتہ وہ آیت کی گہرائی آپ پر آشکارہ کرے۔ پھر دو صفحات کا ایک مضمون لکھیں اپنے فہم وادراک کو استعمال کرتے ہوئے وہ سب کچھ بیان کریں جو خداوند نے آپ پر منکشف کیا ہے۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور وخوص کریں

امثال 24:3-4

بہت سے لوگ غور وخوص کو ترجیح تے ہیں اور مشرقی لوگ اسے اپنی عادت بنا لیتے ہیں۔ لیکن خبردار رہیں۔ دنیوی گیان دھیان ہمارے ذہن کو خالی کر دیتا ہے۔ اور اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو پھر شیطان ہی اُس پیدا ہونے والے خلا کو پر کرتا ہے۔ کیا آپ نے کبھی غور کیا ہے کہ دو فوجوں کے درمیان غیر مقبوضہ اور خالی علاقے پر جنگ ہوتی ہے۔ روحانی تحفظ کیلئے ضرور ہے کہ آپ کا ذہن اور آپ ہمیشہ خدا کے ساتھ کھڑیں ہوں۔

بائبل مقدس پر غور وخوص ہمیشہ آپ کے ذہن کو خدا کے کلام سے بھرپور کر دیتی ہے۔ اور یہ شروع ہی سے خدا کے ساتھ چلنے کے لئے ایک جزو لازم رہی ہے۔

غور وخوص کے فوائد

خدا کا کلام خدا کے ذہن کو سمجھنے کا ایک اہم وسیلہ ہے۔ اور غور وخوص اُس کمرے تک جانے کا راستہ جو مختلف خزانوں سے بھر پور ہے۔

غور وخوص خدا سے ملاقات کا ایک مقام ہے اور آپ خدا اُسے مکاشفات، ترقی، حوصلہ، دلیری، قوت اور قدرت اور روحانی جنگ اور گواہی کیلئے فہم وادراک کی توقع کر سکتے ہیں۔

دن رات کلام پر دھیان کریں

آپ اقبالمند اور خوب کامیاب ہونگے۔

آپ موقع کی مناسبت سے ہر اچھی نعمت سے آسودہ ہونگے۔

آپ کی محنت کا حاصل ضائع نہ ہونے پائے گا۔

آپ جس کام کو بھی ہاتھ لگائیں گے بارآور ہونگے۔

آپ کو مزید دانشمندی اور حکمت ملے گی۔

آپ جس کام کو بھی ہاتھ لگائیں گے باعث برکت ہوگا۔

آپ کی زندگی اچھے روحانی خزانوں سے بھر پور ہوتی چلی جائے گی۔

یشوع 1:8 ،زبور 119:99 , 1:2,3 ،یعقوب 1:25 اور متی 12:35

2۔ گیان دھیان کا دوہرا مقصد

پہلا مقصد خداوند کو مبارک کہنا

''میرے منہ کا کلام اور میرے دل کا خیال تیرے حضور مقبول ٹھہرے۔'' 19:14

دوسرا مقصد۔ آپ کثرت سے برکت پائیں

پولس رسول نے لکھا، ''مسیح کے کلام کو دلوں میں کثرت سے بسنے دو۔'' پھر آپ کو تعلیم دینے اور نصیحت کرنے کا فضل اور توفیق ملے گی۔ کلسیوں 3:16

3۔ آپ کس بات پر گیان دھیان کرتے ہیں؟

گیان دھیان ایک ایسا وقت ہوتا ہے جس میں آپ اس شخص کی سوچ کا گہرا مطالعہ کرتے ہیں۔ جس سے آپ محبت کرتے ہیں۔ یہ کہ وہ کس طرح سوچتا ہے اُس کی حکمت اور راہیں کیسی ہیں۔ آپ حیران رہ جائیں گے کہ خداوند کس قدر آپ سے زیادہ کلام کرتا ہے۔ جب آپ کے باطن میں خاموشی چھا جاتی ہے۔ تو پھر آپ اُس کی آواز سن سکتے ہیں۔ زبور نویسوں نے اکثر اپنی اُس سمت کو بیان کیا جو وہ غور وخوص کیلئے استعمال کرتے تھے۔ اُنہوں نے کیا کہا؟

''ہم نے تیری شفقت پر غور کیا ہے۔

"میں تیری صنعت پر دھیان کروں گا۔

اور تیرے کاموں کو سوچوں گا۔

میں تیرے قوانین پر دھیان کروں گا۔

اور تیری راہوں کالحاظ رکھونگا۔

اور تیرے آئین میں مسرور رہوں گا۔

مجھے دن بھر اُسی کا دھیان رہتا ہے۔

میری آنکھیں رات کے ہر پہر سے پہلے کھل گئیں۔

تاکہ تیرے کلام پر دھیان کروں۔"

زبور۔48:9,77,119:15,97,148

4۔آپ کیسے گیان دھیان کرتے ہیں؟

گیان دھیان کا مطلب ہے، چبانا، کے متعلق سوچنا،غور وخوص کرنا،تصور کی آنکھ سے دیکھنا،مطالعہ کرنا،۔آہستہ آہستہ گفتگو کرنا۔ اورحتیٰ کہ گریہ زاری کرنا۔ یہاں پر کچھ ایسے طریقہ کار دیئے گئے ہیں۔ جو بڑے آزمودہ ہیں۔ جو با قاعدگی سے گیان دھیان کا وقت مقرر کرنے میں آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔ اگر آپ اِس اچھی عادت کو اپنالیں۔تو اِس سے آپکے تصورات سے بھی بڑھ کر آپکی مسیحی زندگی میں ایک نکھار اور روئیدگی پیدا ہوگی۔

آپ کو اپنے لئے دعائیہ مقام کی ضرورت ہے

زبور 91 دیکھیں، ایک کونہ، ایک کمرہ، چھت کے نیچے جگہ، ایک بیسمنٹ، خدا آپ کو کسی بھی جگہ پر ملے گا۔ایک خاتون اپنا ایپرن اپنے سر پر ڈال لیا کرتی تھی۔ جب وہ ایسا کرتی تھی تو اس کے خاندان کے لوگوں کو معلوم ہو جاتا تھا کہ اب اُسکے قریب شور غل نہیں کرنا۔ کیوں کہ اضحاق خدا سے ملاقات ایک کھیت میں کیا کرتا تھا۔ دیکھئے پیدائش 24:63

آپ کو خاموشی کی ضرورت ہے

خاندان، گلیوں بازاروں کے شور وغل، فون ٹیلی ویژن اور لوگوں کی گفتگو سے کہیں دور، کیا کوئی ایسی جگہ جہاں کوئی آپ کے قریب نہ ہو؟ صبح پانچ بجے شور وغل کی سطح کیا ہوتی ہے؟ یہ میرا دُعا کا مقام ہے۔

آپ کو خود کو منظّم کرنے کی ضرورت ہے

با قاعدگی سے دُعا میں ٹھہرنے اور ہر طرح کی آزمائشوں اور خلل اندازی پر غالب آنے کیلئے جو آپ کے ذہن میں پیدا ہوتی ہے۔اور شاید آپ کے باطن میں بھی۔ جو کچھ آپ کا ذہن ضروری اور اہم سمجھے ایک نوٹ بک لے کر تحریر کریں۔ اپنے لئے خاموشی اور تنہائی کے اوقات مقرر کریں۔ میرے نزدیک کم از کم اس کیلئے 20 منٹ درکار ہوتے ہیں۔ خداوند سے دُعا کریں اور اُسے دعوت دیں کہ وہ آپ کی راہنمائی کرے۔

آپ کو چلنے کے لئے راہ کی ضرورت ہے۔

جس چیز میں آپ کی دلچسپی ہے۔ایک یا دو آیات پر اپنی توجہ کو مرکوز کریں جو خدا آپ کو دے۔یوں آپ خدا کی سوچ حاصل کر سکتے ہیں۔ اور پھر وہ اپنا کلام آپ پر واضح اور منکشف کرے گا۔"تیرا کلام ملا اور میں نے اسے نوش کیا۔اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خرمی تھیں۔"یرمیاہ 15:16

اپنا وقت صرف کریں

ہر ایک فقرے کا الگ سے جائزہ لیں۔سوچ و بچار کیلئے اپنے پاک تصورات کو استعمال کریں۔دیکھیں،سنیں،سونگھیں اور چھوئیں اور گیان دھیان کریں۔حتیٰ کہ جو کچھ خدا کے کلام میں ہو رہا ہے اُس کو چکھیں۔تخلیقی خیالات کیلئے کان لگائیں اور پاک روح سے لاثانی اور منفرد تشریح و تفسیر حاصل کریں۔

اب اپنے طور پر آغاز کریں

ایوب 23:10-12 تھوڑا تھوڑا،رُک رُک کر گیان دھیان کے ساتھ پڑھیں۔

"لیکن وہ اس راہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے۔

جب وہ مجھے تالیگا تو میں سونے کی مانند نکل آؤنگا۔

کیوں؟ میرا پاؤں اس کے قدموں سے لگا رہا ہے۔

میں اس کے راستہ پر چلتا رہا ہوں اور برگشتہ نہیں ہوا ہوں"۔

اب آگے بڑھتے چلے جائیں،سوچ و بچار کریں،غور و خوص کریں،،مطالعہ کریں،اس کے متعلق آہستہ آہستہ گفتگو اور گیان دھیان کریں۔

آپ ہر روز مختلف موضوعات پر جیسا کہ خدا کے ناموں پر گیان دھیان کر سکتے ہیں

یہواہ تصدکینو۔ خداوند میری راستبازی ہے۔

یہواہ مکادیش۔ خداوند جو تقدیس کرتا ہے۔

یہواہ شالوم۔ یہواہ سلامتی ہے۔

یہواہ شاما۔ خداوند موجود ہے۔

یہوادہ رافے۔ خداوند شافی ہے۔

یہوادہ یری۔ خدوانداند مہیا کرے گا۔

یہواہ نسی۔ خداوند میرا جھنڈا ہے۔

یہواہ روہی۔ خداوند میرا چرواہا ہے۔

کیا آپ نے اِس بات پر غور کیا ہے کہ ہر ایک سبق آپ کو دُعا میں غور و خوص کیلئے ایک آیت دیتا ہے؟

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

کینیڈا کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 150

28,000,000 نارتھ امریکن باشندے

مختلف ثقافتوں میں اکٹھے رہائش پذیر ہیں۔

85% مسیحی ہیں۔ 20% پرانی عظیم مشنری رویا پر چلتے ہیں۔

8۔خدا کی آواز سننا

مارٹن لوتھر نے خدا کی آواز سن کر تحریکِ اصلاح کا آغاز کیا۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

یوحنا 10:1-6 ۔زبور 29 اور متی 4:4

ان آیات کو زبانی یاد کریں

''سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپنے فہم پر تکیہ نہ کر اپنی سب راہوں میں اُس کو پہچان اور وہ تیری راہنمائی کرے گا۔''

امثال 3:5-6

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

کچھ بھی کرنے سے پیشتر لوگ بالعموم کیسے راہنمائی حاصل کرتے ہیں؟ اپنے جواب کا سبق کے نقاط سے موازنہ کریں۔تا کہ آپ کو آئندہ اچھی راہ مل سکے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک روزنامچہ کا آغاز کرتے ہوئے اُن سب چیزوں کو تحریر کرنا شروع کریں جو خدا آپ سے کہہ رہا ہے۔آیات، واقعات، دستیابی۔ضرور ہے کہ اُن سب چیزوں کو تحریر کیا جائے تا کہ ایک مکمل مکاشفہ حاصل کیا جا سکے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

راہنمائی حاصل کرنے کے مافوق الفطرت طریقوں کی فہرست بیان کریں۔ پھر ایک صفحہ پر بائبل مقدس میں ہونے والے ایسے واقعات کو تلاش کر کے ایک صفحہ پر لکھیں۔

اِس آیت پر لفظ بہ لفظ غور کریں

مکاشفہ 19:10

1۔کیا خدا میری راہنمائی کرے گا؟

بہت سے لوگ بیوقوفی کا مظاہرہ کرتے ہوئے روحیت پرستی کی طرف رجوع کر لیتے ہیں۔ براہ مہربانی، یسعیاہ 8:20 کا مطالعہ کریں۔لیکن خدا سے بڑھ کر کوئی بھی اپنے لوگوں کو بہتر طریقہ سے راہنمائی نہیں دے سکتا۔ براہِ مہربانی، امثال 3:3-5 رومیوں 12:1-2 اور زبور 25:8-9,37,23-24,48,14 کا مطالعہ کریں۔

کونسی راہ؟

خداوند یسوع راہ حق اور زندگی ہے۔ وہ کہتا ہے ''میرے پیچھے آؤ۔'' یوحنا14:6

لوقا1:79 اور مکاشفہ 7:17 کا مطالعہ کریں۔ اگر آپ خدا کی راہوں کے متعلق سب کچھ جاننا چاہتے ہیں، تو پھر یسوع پر نگاہ کریں کیوں کہ یسوع اور باپ ایک ہیں۔ یوحنا6:38، 10:30 اور عبرانیوں 1:3 کا مطالعہ کریں۔

ابرہام کے نوکر نے کیا کہا؟ پیدائش 24:7

کھوئے ہوئے لوگ کیوں کر خوش وخرم زندگی گزار رہے تھے؟ زبور 107:7

بادشاہ کیونکر خوشی سے باغ باغ ہوگئے؟ متی2:9-12

اعمال10:9-19 میں کس نے پطرس کو جانے کیلئے کہا؟

اعمال13:1-3 میں کس نے کہا کہ پطرس کو بلا بھیجو؟

اعمال6:6-10 میں کون پولس رسول کی راہنمائی کر رہا ہے؟

روزمرہ مسائل اور مشکلات میں کون آپ سے ہم کلام ہو کر راہنمائی کرے گا؟

ایک دفعہ فرانس میں دورانِ سفر ہڑتال تھی، اور تمام سڑکوں پر ٹرکوں کے سبب سے ٹریفک بند تھی۔ ایک شخص ہمارے پاس آ کر ہم سے سپینش میں باتیں کرنے لگا۔ اور ہمیں ملکی ٹرک استعمال کرتے ہوئے سپین پہنچنے کے تعلق سے تفصیلاً ہدایات دیں۔ میں نے تمام ہدایت کاغذ پر لکھیں، اوپر دیکھا تو وہ شخص جا چکا تھا۔ اس روز صرف ہم ہی وہ واحد لوگ تھے جن کی کار نے سرحد عبور عبور کرنا تھی۔ وہ شخص کون تھا؟ اُسے کیسے معلوم ہوا کہ میں سپینش سمجھتا ہوں؟

خدا خاموش نہیں ہے

دراصل وہ تو شروع ہی سے کلام کر رہا ہے۔ خدا کی آواز کو سننا خدا کی راہنمائی کو جاننے میں پہلا قدم ہے پیدائش 1:3 عبرانیوں 1:1,2

2۔ خدا آپ سے کیسے ہم کلام ہوتا ہے؟

خدا اپنے کلام کے ذریعہ سے بولتا ہے

جب آپ اپنی آنکھوں سے پڑھیں گے تو آپ اِس بات پر حیران رہ جائیں گے کہ کس قدر زیادہ آپ دل میں اُس کی آواز کو سنیں گے۔ زبور 119:105 عبرانیوں 4:12۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا جو آپ کو مکاشفہ عطا کرتا ہے۔ ضرور ہے کہ آپ مکاشفہ کی تفسیر اور اطلاق کے تعلق سے بھی اس سے درخواست کریں۔

خدا پاک روح کے وسیلہ سے بولتا ہے

وہ آپ میں رہتا ہے۔ یوحنا14:17

وہ خدا کے کلام کو زندہ کرتا ہے۔ پیدائش 1:2-3 زکریاہ 4:6

وہ ہمارے دل کی گہرائیوں میں کلام کرتا ہے۔ رومیوں 8:16

خدا کا روح اور کیا کرتا ہے؟

وہ خدا کے فرزندوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ رومیوں 8:14

وہ پرستش کے اوقات کے دوران کلام کرتا ہے۔ اعمال 13:2

وہ نبوت، زبانیں، زبانوں کے ترجمہ، حکمت کے کلام، علمیت کے کلام اور امتیاز کی روح کے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔ لوقا 2

وہ ہی دروازے کھولتا اور بند کرتا ہے۔ اعمال 16:10

اپنے دل میں آواز سنیں

بعض مسیحی لوگ ایک تجربہ کار مینجر کا ایک بڑے اہم عہدہ کیلئے انٹرویو لے رہے تھے۔ وہ سب اپنی روح میں جانتے تھے کہ وہ ایک جھوٹا شخص ہے۔ لیکن کسی نے بھی کہنے کی جرأت نہ کی۔ کچھ مہنیوں بعد، وہ مینجر بڑی تباہی کا سبب بنا۔ جب دوبارہ مسیحی لوگ اکٹھے ہوئے تو سب نے باری باری اقرار کیا کہ خدا کی آواز نے سب کو آگاہ کر دیا تھا۔ لیکن کسی نے خدا کی تابعداری نہ کی۔

خدا دُعائیہ اوقات میں کلام کرتا ہے

اگر آپ خدا کو پکاریں، تو وہ آپ کو ایسی باتیں بتائے گا جو آپ نہیں جانتے۔ یرمیاہ 33:3 داؤد کی ایک عادت بن گئی تھی کہ وہ کچھ بھی کرنے سے پہلے خدا سے راہنمائی لے۔ 2۔ سموئیل 5:19

خدا مافوق الفطرت طریقوں سے کلام کرتا ہے

خدا خواب، رویا، اور سماعتی الفاظ، آگاہی دیتا اور بھیجتا ہے۔ وہ آگ اور بادل کے ستونوں کو بھیجتا ہے۔ جلتی ہوئی جھاڑی، حتیٰ کہ ستارے، طوفان اور ہماری زندگی میں مصائب والم کے وسیلہ سے کلام کرتا ہے۔، ایوب 28-3:14 خروج 13:21 متی 2:2 اور یوناہ 1:12

جونیتا سینی گال سے گزرتی ہوئی ویسٹ افریقہ ایک مشن ٹرپ پا جا رہی تھی۔ ایک رات خدا اُس سے ایک خواب میں ہم کلام ہوا۔ آپ کو سینی گال کے لئے ویزہ درکار ہے۔ اس نے ایئر لائین فون کیا۔ جواب ملا۔ آپ کو ویزے کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس نے ایمبیسی فون کیا۔ جواب ملا ''ہاں آپ کو ویزے کی ضرورت ہے۔'' خداوند کی طرف سے خواب میں راہنمائی ملنے پر اُس ٹرپ کی بچت ہوگئی۔

خدا فرشتوں کو بھیج کر کلام کرتا ہے

جبرائیل اور فرشتے خدا کی طرف سے اب بھی ہمارے لئے پیغام لاتے ہیں۔ جیسا کہ وہ شروع سے کرتے چلے آئے ہیں۔ دانی ایل 21-10:4 ۔لوقا 28-1:26,20-1:11 ۔ عبرانیوں 13:2 اور مکاشفہ 10-19:9

خدا لوگوں کے وسیلہ سے کلام کرتا

ہم ایمان خاص طور پر پختہ ایماندار بہن بھائی، بزرگ، خادم، منادی، تعلیم دینے مشورت اور روح القدس کے وسیلہ سے ہم تک خدا کے کلام کو لاتے ہیں۔ اعمال 15:28

خدا تصدیق کے وسیلہ کلام کرتا ہے

اگر آپ اپنی راہنمائی کے منبع کے تعلق سے پر یقین نہیں ہے۔ کبھی بھی خدا سے اس بات کی درخواست کرنے میں جھجک محسوس نہ کریں کہ وہ اپنی حکمت کی تصدیق کرے۔ یعقوب 1:5-7 یوحنا 4:1 خدا کے فیصلے، اپنے دل اور اپنے ضمیر میں اُس کے اطمینان کے بغیر کبھی بھی آگے نہ بڑھیں۔ کلسیوں 3:15

خدا بیرونی حالات کے وسیلہ سے کلام کرتا ہے

provision مہیا کرنا میں pro کا مطلب ہے کیلئے۔ یعنی رویا کیلئے۔ خدا کھلے دروازوں، آدمیوں، دولت اور چیزوں کے ذریعہ آپ کو ابھارتا ہے کہ آگے بڑھتے چلے جائیں۔ عزرہ 1:5-7

ہم خدا کی راہنمائی کیسے حاصل کرتے ہیں؟

یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے کہ ایک جہاز رن وے پر آہستہ چل رہا ہو۔ دور سے یہ ایک رڈار کو اپنا گھر تلاش کرنے کیلئے استعمال کرتا ہے۔ ریڈیو سگنل روٹ کو ظاہر کرتا ہے جب تک کہ پائلٹ کو روشنیاں نظر نہ آجائیں۔ مختصر روشنیاں از خود رن وے کو ظاہر کرتی ہیں۔ اور آخر میں ایک روشنی اسے یہ بتاتی ہے کہ کہاں پر اس نے جہاز اتارنا ہے۔ بالفاظ دیگر راہنمائی مختلف طریقوں سے آتی ہے۔ اور یہ فوری طور پر نہیں آتی۔ بلکہ جب جب ایمان کا سفر آگے بڑھتا ہے راہنمائی میں اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے اور یہ بالتفصیل ہوتی چلی جاتی ہے۔ امثال 16:9

خدا بعض اوقات تاخیر سے کام لیتا ہے۔ آپ پر اپنی مرضی ظاہر کرنے کیلئے جب تک کہ اُسکے جلال کو پورے طور پر ظاہر کرنے کا وقت نہ آجائے۔ صبر سے کام لیں، ہوسکتا ہے کہ آپ بھی لعزر کی بہنوں کی طرح اپنی توقع سے بڑھ کر کچھ حاصل کریں۔ یوحنا 11:5-44۔ کیا آپ خدا کی پیروی کرنے کی جرأت کریں گے؟ کبھی بھی پریشان اور فکرمند نہ ہوں کیوں کہ خدا کے پاس ایک تحفظ کا جال ہے۔ اگر ہم اُس کی مرضی چاہتے ہیں۔ اُس کی آواز ہمیشہ درست منصوبوں کی تصدیق جبکہ ہمارے غلط منصوبوں کو منسوخ بھی کرسکتی ہے۔ یسعیاہ 30:21

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

تبت کیلئے دُعا کریں آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 167 2,200,0000 ڈالائی لامہ کے وفادار چین کے حملہ کی زد میں آنے سے لگ بھگ ایک ملین لوگ جاں بحق ہوگئے۔ بڑے کٹر بدھ مت۔ چند ایک ایماندار

9۔عبادت

پاکیزگی کی خوبصورتی میں خدا کی پرستش کرو

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

مکاشفہ 4اور 5باب

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''اور تم خداوند اپنے خدا کی عبادت کرنا تب وہ تیری روٹی اور پانی پر برکت دے گا اور میں تیرے بیچ سے بیماری کو دور کر دونگا۔ اور تیرے ملک میں نہ تو کسی کے اسقاط ہوگا اور نہ ہی کوئی بانجھ رہے گی۔اور میں تیری عمر پوری کروں گا۔'' خروج 23:25-26

بعدازاں اس کے متعلق بات کریں

وہ کون سے جھوٹے معبود اور بت ہیں جن کی پرستش اور عبادت کرنے کیلئے آپ رجوع کئے ہوئے ہیں اور جن سے خداوند کو غصہ اور غیرت دلاتے ہیں؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

ایک ایسی شام کا اہتمام کریں جس میں خاص طور پر خدا کی پرستش اور عبادت کیلئے وقت مخصوص کریں۔جس قدر ممکن ہو مختلف طریقہ کار استعمال کریں۔اس میں شرکت کیلئے مسح شدہ لوگوں کو تلاش اور منتخب کریں۔خوبصورت اور ہم آہنگ ساز و آواز کے ساتھ خداوند کی پرستش کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

زبوروں میں سے جس قدر ممکن ہو ایسی آیات کی فہرست بنائیں جو اس بات کی طرف اشارہ ہیں کہ خداوند کی پرستش اور عبادت اُن طریقوں سے کی جاتی تھی۔

درج ذیل آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

افسیوں 5:19-20

انسان بنیادی طور پر ایک عبادت کرنے والی مخلوق ہے۔یہ اُس کی فطرت کا حصہ ہے۔لیکن ایک بنیادی سوال یہ ہے کہ وہ کس کی عبادت کرے۔ہم جس کسی کی بھی عبادت اور پرستش کریں گے اُس عبادت کا اختتام اس کی خدمت کرتے ہوئے کریں گے۔جس قدر ہم کسی کی عبادت اور پرستش کرتے ہیں اسی قدر ہمارا عہد زیادہ مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے اور اُسی قدر ہم اُس چیز کی مانند بنتے چلے جاتے ہیں جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔

1۔عبادت کرنے سے کیا مراد ہے؟

عبرانی لفظ shachah ہے جسکا معنی عبادت ہے۔سجدہ کرنا،obeisance عزت وتکریم میں نیچے گر جانا ہے۔عہدِ عتیق میں عبادت کیلئے لفظ proskuneo ہے۔جس کے معنی اول الذکر لفظ سے ملتے جلتے ہیں۔ہاتھوں کا بوسہ لینا۔گھٹنوں کے بل ہونا۔ اور انتہائی گہری عقیدت اور احترام میں گھٹنوں کے بل ہوتے ہوئے نیچے گر کر ماتھے سے زمین کو چھونا۔دو اور الفاظ ہیں جن کا معنی جسمانی طور پر خدمت سرانجام دینا۔اور مقدس خدمت سرانجام دینا۔اور خدا کے حضور نذرانے پیش کرنا۔

2۔میرے لوگوں کو جانے دے تا کہ وہ میری عبادت کریں

یہ وہ مطالبہ تھا جو خدا نے بار بار فرعون سے کیا۔اور جس کے باعث خدا کے لوگ مصر سے نکلے۔اُس وقت سے خدا جو کہ خدائے غیور ہے۔ اپنے لوگوں سے جھگڑتا رہا ہے تا کہ وہ انہیں زندہ اور حقیقی خدا کی عبادت کے برعکس کی جانے والی دوسرے معبودوں کی عبادت اور پرستش سے روک سکے۔

عبادت خدا کو جلال دینا اور اُس سے ہمیشہ ہمیشہ لطف اندوز ہونا ہے۔خدا ایسے پرستار ڈھونڈتا ہے جو روح اور سچائی سے اُس کی پرستش اور عبادت کریں۔یوحنا 4:23 حقیقی عبادت اس وقت ہوتی ہے جب ہم روح القدس کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری روح، یا دل سے ستائش اور پرستش کو حاصل کرے اور روح اور سچائی سے پرستش کرنے میں ہماری راہنمائی کرے۔ فلپیوں 3:3

عبادت انمول اور لاثانی طور پر خدا اور اُسکے بیٹے خداوند یسوع کے لئے ہوتی ہے جو پرستش اور عبادت کے لائق ہیں۔لوسیفر جو کہ آسمان پر پرستش کا انچارج تھا۔اپنے لئے عبادت اور پرستش حاصل کرنا چاہتا تھا۔اور یہی بات اس کے زوال کا سبب بنی۔حزقی ایل 28 یسعیاہ 14 حتیٰ کہ اُس نے سجدہ اور عبادت کے عوض یسوع کو دنیا کی سلطنتوں کی پیش کش کی۔لیکن بے شک خداوند یسوع نے انکار کرتے ہوئے اُس کی پرستش کو رد کر دیا۔متی 10-4:8۔

3۔عبادت جگہ کو خدا سے معمور کر دیتی ہے

بائبل کے ادوار میں، بہت سے مرد و زن کو خدا راہنماؤں کے وسیلہ سے مسح اور مقرر کرتا تھا تا کہ وہ خدا کے لوگوں کی محض گیت گانے میں نہیں جیسا کہ آج کل ہو رہا ہے بلکہ ایسی پرستش میں راہنمائی کریں جو کہ نبوتی پرستش ہو۔ 1۔تواریخ 10-4:8

پرستش آپکی زندگی کو نجات سے معمور کرنے کیلئے خدا کی حضوری کے لئے راہ تیار کرتی ہے۔بحوالہ زبور 22:3,50;23 حتیٰ کہ بچوں کی پرستش دشمنوں پر سکتہ طاری کر دیتی ہے۔زبور 8:2

4۔میں ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا

ہم کب پرستش کرتے ہیں؟ پرستش کے مقررہ اوقات کیلئے زبور 100 ہمیں بتاتا ہے کہ ہم کیسے آغاز کریں۔لیکن اِس سے بھی بڑھ کر ہماری شخصی زندگیوں سے پرستش کبھی ختم نہیں ہونی چاہئے۔ ہر سانس جو ہم لیتے ہیں۔ ہر سوچ، ہر لفظ اور عمل میں اُس مہربان خدا کی پرستش ہونی چاہئے جس کی ہم خدمت کرتے ہیں۔ابدالآباد زبور 145:1,2

5۔عبادت، ماضی، حال اور مستقبل کے آئینہ میں

قبل از تاریخ سب سے پہلے انسان نے خدا سے دُعا کرنا شروع کی۔ جب ابرام وعدہ کی سرزمین کی طرف پیش قدمی کر رہا تھا۔تو پہلا کام جو اُس نے کیا وہ یہ تھا وہ جہاں کہیں گیا اُس نے خداوند کی پرستش کے لئے ایک مذبح بنایا۔دیکھئے پیدائش 26,12:6

قدیم دور میں لوگ ہیکلوں اور عبادتخانوں میں عبادت کیا کرتے تھے۔لیکن دورِحاضرہ میں ہمارے بدن زندہ خدا کی ہیکل ہیں۔ 1 کرنتھیوں 6:19 اِس کا مطلب ہے کہ ہم بلا انتظار، جہاں کہیں موجود ہوں، خواہ کیسے ہی حالات ہوں، خدا کی پرستش اور عبادت کر سکتے ہیں۔وضاحت اور مثال کے لئے اعمال 16:25 کا مطالعہ کریں۔

لیکن یادرکھیں کہ اس زمین پر کی جانے والی پرستش آسمانی پرستش کا ایک عکس ہے۔اس کے لئے مکاشفہ کی کتاب کے اِن جلالی ابواب کا مطالعہ کریں۔10-19:1,4.5

غور کریں کہ آسمان پر پرستش کس قدر رنگین، پرنور، پرجوش اور بلند آواز سے ہو رہی ہے۔ ہماری پرستش بھی کسی طور پر اُس سے کم نہیں ہونی چاہئے۔

6۔ہم کس طرح عبادت کرتے ہیں؟

بائبل مقدس بتاتی ہے کہ کس طرح لوگ اپنے دلوں، ذہنوں، بازوؤں، ہاتھوں، پاؤں اور ہونٹوں کو گیت گانے کیلئے استعمال کیا کرتے تھے۔وہ سر جھکا کر با آواز بلند خوشی کا نعرہ مارتے تھے۔وہ ناچتے، ستائش کرتے۔خداوند کو مبارک کہتے اور شکرگزاری کرتے تھے۔

زبوروں میں سے الفاظ جیسا کہ halal یا halleluja کا مطلب ہے ستائش کرنا، فخر کرنا اور خداوند کے حضور خوشی منانا۔

yadah کا معنی ہے ہاتھوں کو پھیلانا اور barak کا معنی ہے گھٹنوں کے بل ہو کر خدا کی پرستش اور عبادت کرنا۔

ہمارے بدنوں کا خداوند اور انسان کی خدمت کیلئے پیش ہو جانا بھی پرستش ہے۔ براہِ مہربانی رومیوں 12:1 کا مطالعہ کریں۔

خدا کے لوگ اپنے فن، تحریر، ڈرامہ، میوزک، فن تعمیر اور حتیٰ کہ اپنا روپیہ پیسہ انجیل کیلئے دینے سے خدا کی عبادت اور پرستش کرتے ہیں۔

7۔ چرچ میں عبادت

چرچ میں ہماری عبادات زبوروں، گیتوں اور روحانی نغموں سے بھرپور ہونی چاہئیں۔ جو کہ اُس زبان میں روح کی راہنمائی میں ہو جو خدا ہمیں عطا کرتا ہے۔آج بہت سی ماڈرن عبادات پلیٹ فارم پر کرسچن تفریح سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں ہیں۔ جو کہ تھیٹر سے کچھ زیادہ مختلف نہیں ہیں۔لوگ محض دیکھتے ہیں لیکن کیا وہ عبادت اور پرستش کرتے ہیں؟ ہماری عبادات اور پرستش کی میٹنگز میں خدا کی حضوری اور اُس کے روح کے سبب سے لوگ گر جائیں اور خدا کی پرستش اور عبادت کرنا شروع کر دیں، کلسیوں 3:16،

1۔کرنتھیوں 26, 25،16-4:15، افسیوں 5:19 اور اعمال 2:4

کیا ستائش عبادت ہی ہے؟

خدا جو کچھ ہے اور جو کچھ وہ کرتا ہے۔ ہمیں اُس کے لئے اُس کی پرستش کرنے کی ضرورت ہے۔ لیکن خدا محض پرستش نہیں پرستار ڈھونڈتا ہے۔ ستائش کھلے عام ہوسکتی ہے۔ لیکن عبادت ہمیشہ گہری قربت اور رفاقت ہوتی ہے۔ ستائش دیکھی اور سنی جاسکتی ہے۔ جبکہ عبادت اور پرستش ہمیشہ خاموش اور پوشیدہ ہوتی ہے۔

ستائش اکثر بیانیہ اظہار، بکثرت اور زوردار ہوتی ہے جبکہ عبادت اور پرستش خدا کی حضوری میں ایک عقیدت اور احترام کا نام ہے۔

8۔ حقیقی عبادت کے لئے قیمت ادا کرنا پڑتی ہے

بائبل مقدس ستائش اور پرستش کی قربانیوں کا ذکر کرتی ہے۔ داؤد پورے زور سے خداوند اپنے خدا کے حضور ناچنے لگا۔ اور ایک ایسی قربانی گزارننے سے انکار کیا جس پر کچھ خرچ نہ آتا ہو۔ 2 سموئیل 6:14,24:24 مشرق سے آنے والے مجوسیوں نے اُس وقت قیمتی تحائف پیش کئے جب وہ یسوع کو سجدہ کرنے کیلئے آئے۔ براہِ مہربانی متی 12-2:9 کا مطالعہ کریں اور ایک عورت نے ایک بیش قیمتی عطر سے خداوند یسوع کو مسح کیا۔ اُس کے پاؤں اپنے آنسوؤں سے دھوئے اور اپنے بالوں سے خشک کئے۔ بحوالہ لوقا۔ 50-7:36

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

البانیہ کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 85

صرف 3,500,000 باشندے

کبھی وقت تھا جب یہ دنیا کی پہلی بے دین ریاست تھی

اب یہ پناہ گزینوں اور بدنظمی سے تباہ حال ہوچکی ہے

اب یہاں پر یا تو انجیل یا پھر اسلام کا غلبہ ہے۔

10۔ ایمان کی زندگی

ایمان خاموش ہو کر خدا پر ایمان رکھنا

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

عبرانیوں 11 باب

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

’’میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کیلئے وہی ہوگا۔‘‘ مرقس 23-11:2

بعد ازاں دعا میں اِس کی مشق کریں

اُن پہاڑوں کو کہیں جو آپ کے خلاف کھڑے آپ کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں۔ دُعا میں اُن سے کلام کریں انہیں ہٹ جانے کا حکم دیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اُن تمام وعدوں کی فہرست بنائیں جو خدا نے آپ کو دیئے ہیں۔ اپنے دل کا جائزہ لیں کہ آیا مخالف اور بدترین حالات میں بھی آپ خدا پر ایمان رکھے ہوئے ہیں۔ اگر ضرورت پڑے، توبہ کریں اور دُعاؤں کے جواب کیلئے خدا کی شکرگزاری کرتے ہوئے دوبارہ اُس پر ایمان لائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بائبل مقدس میں پائے جانے والے دو مختلف اقسام کے ایمان پر دو صفحات پر قلمبند کریں۔

اس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

فلیمون 6 باب

ایمان کیا ہے؟

اُس کا سادہ سا بیان عبرانیوں 11:6 میں ملتا ہے۔ جہاں یوں لکھا ہے کہ ضرور ہے کہ اِس بات پر ایمان لائیں کہ خدا موجود ہے اور اپنے طالبوں کو بدلہ دیتا ہے۔ افریقہ میں میری ملاقات ایک شخص سے ہوئی جو ایک جھاڑی میں پیدا ہوا تھا۔ اس نے انتہائی غربت اور افلاس میں آنکھ کھولی تھی۔ لیکن آج وہ ایک فیکٹری کا مالک ہے۔ اُس کے پاس ایک اچھا گھر، ایک قیمتی کار ہے۔ وہ ایک کاروبار کا مالک ہے اور کلیسیا کا بزرگ ہے۔ اور بڑی ذمہ داری سے ایسی سرزمین پر خدا کی عطا کردہ خوشحالی سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔ جہاں غربت

کا دور دورہ ہے۔

یہ کیسے واقع ہوا ہے؟

اُس نے کہا، بہت سال پہلے ایک مشنری نے ہمارے غیر مسیحی آبادی والے دیہات میں انجیل کی منادی کی۔ میں ایک بچہ تھا تو بھی میں خدا پر ایمان لے آیا۔ یسوع مسیح پر ایمان لا کر میں نے سکول جانے کیلیئے اُس کی مدد اور کمک کیلیئے دُعا کرنا شروع کر دی۔ بعد ازاں یونیورسٹی جانے اور پھر مزید ترقی کیلیئے میں دُعا کرتا رہا۔ میں خدا کے وعدوں پر ایمان رکھتا ہوں۔

2۔ایمان سے

عبرانیوں 39-11:1

هم خدا کے کلام اور اس بات کو سمجھ سکتے ہیں کہ ہم کہاں سے آئے ہیں۔ 3

ہم ہابل کی طرح عبادت اور پرستش کر سکتے ہیں۔ 4

ہم حنوک کی طرح خدا کو خوش کر سکتے ہیں۔ 5

ہم تباہی و بربادی سے بچ سکتے ہیں۔ تاکہ ہم اپنے خاندانوں کو بچا سکیں۔ جیسا کہ نوح نے بھی کیا 7

ہم خدا کی بلاہٹ کو قبول کر کے اس کی تابعداری کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ ابرام نے کیا۔ 8

ہم سارہ کی طرح وہ کر سکتے ہیں جو جسمانی طور پر کرنا ممکن دکھائی نہیں دیتا۔ 11

ہم اِس بات کو جان اور دیکھ سکتے ہیں کہ دنیا کا آخر بالکل قریب ہے اور اِس میں اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ 16-13

ہم یہ جانتے ہوئے کہ خدا وفادار ہے، اپنی بہترین اور اچھی قربانیوں کو گزران سکتے ہیں۔ جیسا کہ ابرہام نے کیا 17

ہم گناہ سے ہٹ کر زندگی گزارتے ہوئے نادیدنی چیزوں کو موسیٰ کی طرح دیکھ سکتے ہیں۔ 27-25

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ یہ سب لوگ مرنے کے بعد بھی ایمان سے زندہ رہے۔ اور اُن سب لوگوں کے ایمان کو سراہا گیا۔

اگرچہ اُن لوگوں نے وعدہ کی ہی چیزوں کو کبھی حاصل نہ کیا۔ 39-11:13

کیوں نہیں؟

اس لئے کہ خدا نے پیش بینی کر کے ہمارے لئے کوئی بہتر چیز تجویز کی تھی تا کہ وہ ہمارے بغیر کامل نہ کئے جائیں۔

3۔تو پھر ایمان اِس قدر ضروری کیوں ہے؟

ایمان کی سادہ سی تعریف یہ ہے کہ اس بات پر ایمان رکھا جائے گا کہ خدا موجود ہے اور وہ اپنے کلام کو پورا کرے گا۔ گنتی 23:19 ایک بہن جسے اس کے ڈاکٹر نے بتایا کہ اِس بات کا بہت کم امکان ہے کہ وہ کبھی ماں بن سکے گی۔ اس نے تجرباتی علاج کروانے سے انکار کرتے ہوئے خروج 23:25 میں موجود خدا کے وعدہ پر ایمان رکھا۔ سالوں بیت گئے، بہت سے آنسو بہائے گئے اور ایمان کمزور پڑ گیا۔ دُعا میں ایک خاص کوشش کے ایک ماہ بعد وہ اُمید سے ہوگئی۔ وہی ڈاکٹر جس نے کہا تھا کہ ایسا ناممکن ہے اُسی کے ہسپتال

میں ایک بیٹی کو جنم دیا جو معجزانہ طور پر پیدا ہوئی تھی۔ اُس کا نام الزبتھ رکھا گیا جس کا معنی ہے خدا نے اپنا وعدہ پورا کیا ہے۔

ایمان سے مراد خدا کو پکارنا ہے

اُن لوگوں کا کیا بنا جو تباہ حال اور کھوئے ہوئے تھے؟	زبور 9-107:4
اور وہ لوگ جو گناہ کی تاریکیوں میں کھوئے ہوئے تھے؟	10-16
اور اُن لوگوں کا جو بیماری میں مبتلا تھے؟	17:22
اور حتیٰ کہ لوگ جو کھوئے ہوئے اور دورانِ سفر خطرہ میں تھے؟	23:31

ایمان کہاں سے آتا ہے؟

نجات بخش ایمان، خدا کی بخشش۔ افسیوں 2:8 اور خدمت کرنے والا ایمان۔ رومیوں 12:3، 2 تمیتھیس 1:6

ایمان جو معاف کرتا ہے۔ لوقا 17:5

ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے۔ یعنی خدا کیا کہتا ہے۔ بائبل، منادی، کتب اور کیسٹس کے وسیلہ سے خدا ہمیں کیا کہتا ہے۔

رومیوں 10:10 میں ایمان کی نعمت کا ذکر ہے۔ 1۔ کرنتھیوں 12:9

5۔ ایمان کا مطلب دل سے ایمان لانا ہے

ہم روح، بدن اور جان کا مرکب ہیں۔ 1 تھسلنیکیوں 5:23 لیکن چونکہ خدا روح ہے۔ یوحنا 4:24 ہم اپنی روح میں اس پر ایمان لاتے ہیں۔ جو کہ ہمارے دل کو بیان کرنے کیلئے ایک بائبلی لفظ ہے۔ دل وہ جگہ ہے جہاں ایک سرگرم اور زندہ ایمان موجود ہوتا ہے۔ اور ہمارے ذہن کے لئے بھی خدا کا یہی بنیادی مقصد ہے جو کہ علم و ہنر کا خزانہ ہے۔ مرقس 24-1:23 اور رومیوں 10:10 امثال 23:23 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ ہم سچائی کو خرید لیں اور اُسے کبھی نہ بیچیں۔ اِس کا مطلب ہے کہ سچائی کی ایک قیمت ہے۔ اور ممکن ہے کہ قیمت یہی ہے کہ ہم ہر طرح کے نامساعد حالات اور مخالفت کے باوجود خدا پر ایمان قائم رکھیں۔ بعض اوقات ایک تعلیم یافتہ شخص خدا کی سچائی کو بیچ کر انسانی متبادل کو حاصل کرے گا۔ جب کہ درحقیقت متبادل کو خدا کے کلام پر ایک زندہ ایمان کے پیچھے اُس کے مقام پر رکھنا چاہیئے۔ مقدس پولس رسول اپنے دور کا ایک عالم فاضل اور ذہین ترین شخص تھا۔ اُس نے اِس بات کو بیان کیا کہ ہمیں آنکھوں دیکھے پر نہیں بلکہ ایمان سے چلنا ہے۔ 2۔ کرنتھیوں 5:7

6۔ ایمان اب کیلئے ہے

عبرانیوں 11:1 میں ہم دیکھتے ہیں کہ ایمان کا تعلق اب سے ہے۔ ایمان اِس بات پر ایمان لانا نہیں ہے کہ خدا کر سکتا ہے۔ اور نہ ہی یہ کہ خدا کریگا۔ بلکہ یہ کہ اُس نے کر دیا ہے۔ حقیقی ایمان اس بات پر ایمان لاتا ہے کہ جواب پہلے ہی خدا میں موجود ہے۔ اب ''برکات میری ہیں۔ اِس سے پہلے کہ اسے دیکھا اور چھوا جائے۔ مثال کے طور پر، ایمان یہ نہیں ہے کہ خدا مجھے نجات دے سکتا ہے یا مجھے نجات دے گا۔ بلاشبہ وہ ایسا کر سکتا ہے۔

سچائی یہ ہے:

خداوند یسوع مسیح نے پہلے ہی مجھے صلیب پرنجات دے دی ہے۔

میں مکاشفہ سے اِس بات کو دریافت کرتا ہوں۔

میں اُسے قبول کرتا ہوں، میں شکرگزاری کرتا ہوں۔

اور اُسکی نجات مجھے ملتی ہے۔

اِسی طرح، شفا، مخلصی کا دروازہ، برکت اور خوشحالی مستقبل میں نہیں ہے کہ ہم اس بات پر ایمان رکھیں کہ یسوع ایسا کرسکتا ہے۔اور یہ کہ وہ آپکی ضروریات کو پورا کرے گا۔''اب'' ایمان صلیب سے حاصل کرلیتا ہے۔جہاں اُس کے تکمیل شدہ کام نے دو ہزار سال پہلے میری ہرایک ضرورت کو پورا کردیا تھا۔ایمان لائیں، شکرگزاری کریں۔اور ایمان سے اُس کے طالب ہوں۔

7۔ایمان حقائق کا سامنا کرتا اور ایمان لاتا ہے

جیسا کہ ابرہام، ہمارے ایمان کے باپ نے کیا تھا تاکہ ہم اس کے نمونہ پر چلیں۔وہ ہمارے ایمان کا باپ ہے۔رومیوں 4 19-21: کا مطالعہ کریں۔بعد میں توما نے کہا،''میں ایمان نہیں لاؤں گا۔'' یسوع نے آکر اُس سے کہا، توما، شک نہ کر، ایمان لا توما نے اقرار کیا۔خداوند میرے خدا۔اپنی بے اعتقادی سے توبہ کی۔اور قدیم ہندوستان میں منادی کرنے کیلئے گیا۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

جاپان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 322

126,000,000 امیر لوگ۔ ہیں لیکن گناہ کی تاریکیوں میں کھوئے ہوئے ہیں۔

بہت سے ایسے باشندے ہیں جو آباؤاجداد کی پرستش کرتے ہیں۔

250,000 ایونجیلکل ایماندار

11۔رویا

ہینڈل نے خدا کا جلال دیکھا اور ''مسیح'' نظم لکھی

بائبل مقدس میں سے ان حوالہ جات کو پڑھیں

یسعیاہ 43:18 مکاشفہ 18-1:9 اور 1۔تواریخ 12-11:-28:11

زبانی یاد کرنے کیلئے آیت

''جہاں رویا نہیں وہاں لوگ بے قید ہو جاتے ہیں۔لیکن شریعت پر عمل کرنے والا مبارک ہے۔'' امثال 29:18

بعدازاں اس کے متعلق بات کریں۔

پس تو کیا دیکھتا ہے؟ اپنی رویا، دکھوں، ناکامیوں اور رویا کی کمی کو اپنے دوستوں کے ساتھ کھلے دل سے بیان کریں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

اپنے دل کا جائزہ لیں اور اس رویا کو دیکھنا شروع کریں جو خدا نے آپ کو دکھانا شروع کر دی ہے۔کبھی بھی تقدیر اور قسمت کو قبول نہ کریں بلکہ اپنے، اپنے خاندان، اپنی خدمت، اپنے مستقبل اور اپنی کلیسیا کے لئے خدا کے مقصد اور ارادے تک پہنچیں۔ چند نوٹس بنائیں اور انہیں آنے والے چند برسوں تک چھپا کر رکھیں۔اور بعدازاں ان کا بغور جائزہ لیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

تحریر میں گدھوں کے مرکزی خیال کو واضح طور پر بیان کریں۔ وہ کس طرح ایک نئی رویا کو عملی طور پر متاثر کر سکتی ہیں۔ کیا ہو سکتا ہے؟

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

خروج 25:8

یرمیاہ ایک نوعمر لڑکا تھا، جس نے ابھی خداوند کے ساتھ چلنا اور ہیکل میں خدمت سرانجام دینا شروع کیا تھا۔ایک دن خدا اُس پر ظاہر ہوا اور اسے بتایا کہ وہ اُسے اُسکی پیدائش سے پیشتر جانتا تھا۔اور وہ ایک خاص شخص ہے جسے خدا نے نبی ہونے کیلئے مخصوص کیا ہے۔ یرمیاہ نے اِس بات پر احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ وہ تو محض ایک بچہ ہے۔لیکن خدا نے اُس کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اُس کے ساتھ بڑے بڑے وعدے کئے۔ پھر خدا نے اُس سے ایک سوال پوچھا۔یرمیاہ 12-1:4

یرمیاہ، تو کیا دیکھتا ہے؟

یرمیاہ نے بالکل درست جواب دیا۔اُس نے اپنی سرزمین کیلئے نئی زندگی کیلئے ابتدائی نشانات کو دیکھا۔

خداوند نے کہا، بالکل درست، ''میں اپنے کلام کو پورا کرنے کیلئے ہر وقت بیدار رہتا ہوں۔''

1۔آپ خداوند کی طرف سے کیا دیکھتے ہیں؟

کن لوگوں کو ایک جلتی ہوئی رویا رکھنی چاہئے؟

ہر ایک ایماندار کو اپنے لئے، اپنے خاندان، اپنے کام کاج اور اپنے مستقبل کیلئے

ہر ایک راہنما کو۔ کیوں کہ اعمال 47-2:42 کے مطابق، ایک مقامی بابرکت کلیسیا اور علاقہ کیلئے۔

ہر ایک کلیسیا کو پوری دنیا کیلئے

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ جہاں رویا نہیں وہاں لوگ برباد ہو جاتے ہیں۔ امثال 29:18 اور سب سے پہلے آپ مسیحیت میں عدم دلچسپی کے باعث آپ ہلاک ہونگے۔ رویا کا ہونا کسی کیرسمیٹک عبادت میں ایک تصویر دیکھنے سے کہیں بڑھ کر ہے۔ یہ ایک گہری اور ایسی آگاہی ہے جو آپ اپنے باطن میں محسوس کرتے ہیں۔ کہ آپ کیوں پیدا ہوئے اور اس سے بھی اہم بات یہ کہ آپ اور دوسرے لوگ خدا کے ہاتھ سے نئے سرے سے کیوں پیدا ہوئے۔

2۔رویا خدا کی طرف سے ایک نبوتی نئی زندگی ہے

یہ وقوع پذیر ہونے سے قبل مستقبل کی ایک جھلک ہے۔ لیکن اس کے لئے ایک شرط ہے اور وہ یہ کہ ہم خدا کی تابعداری کریں۔ لیکن اس بات سے خبردار رہیں کہ ابلیس نئی زندگی کے وعدہ سے نفرت کرتا ہے۔ اُس نے موسیٰ کو جب وہ محض ایک بچہ تھا ہلاک کرنے کی کوشش کی جسے ایک قوم کو چھڑانے والا ہونا تھا۔ اُس نے یسوع کو جو ابھی بچہ ہی تھا مارنے کی کوشش کی جسے پوری دنیا کا مخلصی دینے والا بننا تھا۔ وہ آج بھی بطن ہی میں بچوں پر حملہ آور ہوتا ہے۔ وہ نئے سرے سے پیدا ہونے والے روحانی بچوں پر بھی حملہ آور ہوتا ہے۔ اسی طرح نئی رویا بھی اس کی زد میں آئے گی۔

رویا اور گدھ

کچھ سال پہلے ویسٹ افریقہ میں ایک دور دراز علاقہ کے بائبل سکول کی طرف جانے کیلئے ہم بیابان میں گاڑی میں سفر کر رہے تھے۔ دور سے ہم نے ایک دائرہ میں کچھ گدھوں کو دیکھا اور ہم جانتے تھے کہ یا تو کوئی چیز مر گئی ہے اور پھر یا کوئی چیز مر رہی ہے۔ بھیڑ بکریاں چرانے والے بہت سے لڑکوں نے بھی دیکھا کہ یہ کیا ہوسکتا ہے؟ ہم نے راستہ بدلا اور پھر چند لمحوں میں وہاں پر پہنچ گئے۔

گدھ

جب ہم وہاں پر پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ سات سیاہ رنگ کی گدھیں ایک دائرہ کی صورت میں ایک نئے پیدا ہونے والے بکری کے بچے کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جس کی ماں ابھی اس قدر کمزوری کی حالت میں تھی کہ وہ انہیں دور بھگا نہیں سکتی تھی۔ ہم نے انہیں ڈرا کر دور بھگا دیا جب تک کہ بچے میں اتنی سکت اور قوت نہ آ گئی کہ وہ اٹھ کر بھاگ جائے۔ اُن گدھوں کو دیکھ کر ہمیں تاریکی کی ان قوتوں کا خیال آیا جو ایک نئے سرے سے پیدا ہونے والے ایماندار اور رویا اور نئے منصوبوں کے خلاف نبرد آزما ہوتی ہیں۔ بائبل مقدس تاریکی کی قوتوں کو

ہوا کے پرندے کہتی ہے۔

جب بھی آپ کسی منصوبے کو تشکیل دیتے ہیں تو تاریکی کی یہ قوتیں، ہوا کے پرندے آپکی طرف پیش قدمی شروع کر دیتے ہیں۔آپکی رویا پراُن کے ہر ایک حیلے اور حملے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ آپ کی راہ میں دشواریاں اور کٹھنائیاں پیدا کی جائیں تاکہ آپ کو آغاز کرنے اور پھر آگے بڑھنے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑے۔

3۔ہوا کے پرندے

پہلی گدھ کو بے اعتقادی کہتے ہیں۔

یہ آپ کے کندھوں پر بیٹھ کر بار بار کڑکڑاتی ہے۔''کیا خدا نے واقعی کہا ہے؟''

دوسری گدھ کا نام شک ہے

یہ گدھ کہتی ہے، خدا، اپنا اور دوسروں کا یقین نہ کرو۔،موسیٰ نے اُس کی سنی اور خدا سے کہا،''میں کون ہوں کہ جاؤں''۔وہ میرا یقین نہیں کریں گے۔میں تو بول نہیں سکتا۔کسی اور کو بھیج دے۔''

تیسری گدھ کو خوف کہتے ہیں۔

یہ کہتی ہے، اگر کوئی غلطی ہوگئی تو لوگ کیا کہیں گے۔ناکامی اور کسی بھی تبدیلی کی صورت میں لوگوں کی چہ مگوئیاں سننا پڑیں گی۔یہ گدھ کہتی ہے کبھی ایسا خطرہ مول نہ لو۔

چوتھی گدھ کو حوصلہ شکنی یا بے دلی کہتے ہیں۔

خدا نے یشوع کو خبردار کیا تھا کہ وہ اس سیاہ اور بدصورت گدھ سے خبردار رہے۔یشوع اور 1۔استثنا 31:6

پانچویں گدھ کا نام سستی ہے۔

حجی نے اپنے اردگرد دیکھا اور لوگوں سے کہا کہ وہ مضبوط ہوکر کام میں لگ جائیں۔حجی 2:4

چھٹی گدھ کا نام خلل ہے۔

یہ ایک بڑی زورآور گدھ ہے جو کندھوں پر بیٹھ کر کانا پھوسی کرتی ہے کہ اب ہمیں کیا کرنا ہے۔لوقا 8:14

ساتویں گدھ بے صبری کو کہتے ہیں۔یہ ایک بدصورت، مکار اور سفاکانہ کردار رکھنے والی گدھ ہے۔اگر یہ ہمیں خوف کے سبب سے سست رو نہ بنا سکے تو یہ ہمیں خدا کے لئے بڑے پرجوش بنا کر آگے کی طرف دھکیلتی ہے۔اگر ایمان کبھی مفروضہ بن جائے تو پھر روح سے شروع ہونے والا کام جسم کا کام بن جاتا ہے۔اور اِس کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں نکلتا ہے۔اِس سے بھی ہوشیار اور خبردار رہیں۔یہ بڑی مکار گدھ ہے اور آپ میں بے تابی اور بے صبری کو پیدا کر سکتی ہے۔

ابلیس کی طرف سے ایسا حملہ کیوں؟

یہ امثال 29:18 ہے۔حتیٰ کہ چھوٹی رویا کا بھی یہ مطلب ہے کہ تھوڑے لوگ برباد ہونگے۔متی 25 میں آپ عقلمند کنواریوں کو دیکھتے

ہیں کہ وہ تیار ہیں۔ عقلمند نوکر جن کے پاس ایک رویا ہے۔ وہ اپنے توڑوں کو بہتر اور منافع بخش طور پر استعمال کرتے ہیں۔
اسی طرح عقلمند بھیڑ جلتی ہوئی رویا کے ساتھ دوسروں کے لئے بہتر خدمت سرانجام دیتی ہے۔

4۔ پس آپ کیا دیکھتے ہیں؟

شاید آپ کے پاس رویا نہیں

اگر صورتحال ایسی ہے، تو پھر وہی کریں جو یوحنا نے کیا اور روح میں ہو کر یسوع کو دیکھیں۔ مکاشفہ 1:10

شاید آپ بہت کم دیکھتے ہیں

اگر آپکی رویا ناکام ہو چکی ہے، تو پھر اُسے یقینی اُمید کے ساتھ بہتر قیامت کیلئے دفن کر دیں۔ اعمال 10-16:6

کیا آپ ایک رویا سے بھاگے ہوئے ہیں؟

یاد رکھیں کہ خدا کا کلام دوسری بار یوناہ پر نازل ہوا، اور اسی طرح یوحنا مرقس پر بھی خدا کا کلام نازل ہوا۔ 2۔ تیمتھیس 4:11

کیا آپ ایک رویا کے سبب سے دُکھ اٹھا رہے ہیں؟

یوسف کے ایک پاس ایک بڑی حقیقی رویا تھی۔ لیکن اُس نے اُس رویا کے سبب سے جسمانی اور جانی طور پر دکھ اٹھایا۔
زبور 105:19 اور حبقوق نے بھی اپنے دل اور جان میں دکھ سہا۔ حبقوق 2:3 دیکھیں کہ دانی ایل کیا کہتا ہے۔ 8-10:7 خدا
نے اُسے تقویت دی کہ وہ ہمت نہ ہارے۔ دانی ایل کی طرح درست وقت تک بیدار اور ہوشیار رہیں۔

اور اُن لوگوں کے سبب سے جن کی زندگی میں رویا ہے

جو کچھ ابرہام نے پیدائش 10-15:5 میں کیا آپ بھی ویسا ہی کریں۔
رویا کے ساتھ شخصی قربانیوں کا بھی اضافہ کریں۔
ہوا کے پرندوں کو دور بھگائیں۔ 11
خدا کی طرف سے رویا کی تصدیق کی توقع کریں۔ 13

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

میکسیکو کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 379 — 98,000,000 آبادی کا زیادہ تر حصہ غریب لوگوں پر مشتمل ہے۔
بڑی تیزی سے بڑھتی ہوئی قوم — بہت سے معاشرتی اور سیاسی مسائل۔ — 88% کیتھولک، 5% ایونجیلیکل
ایذا رسانی کی ایک لمبی تاریخ

12۔کثرت کی زندگی

زو(Zoe) سے ملاقات کریں جو کہ غالب آئی ہے

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں

یوحنا 2:12-14 اور گلتیوں 5:16-26

اِس آیت کو زبانی یاد کریں۔

''یسوع نے کہا،''چور نہیں آتا مگر چرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔''

یوحنا 10:10

بعد ازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

افسیوں 4:18 میں خدا کا کلام کہتا ہے۔ انسان سب سے پہلے زوال کے سبب سے خدا سے جدا ہوا۔ آدم کیلئے زندگی کیسی تھی؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

رومیوں 6:1-6 میں دیئے گئے مکاشفہ پر غور کریں۔ اور ہر روز اِن سچائیوں کا با آواز بلند اقرار کریں۔ اور ایمان سے انہیں قبول کریں اور دُعا کریں۔ خدا سے درخواست کریں کہ وہ ان سچائیوں کو آپ کے لئے حقیقی بنا ڈالے۔ اور آپ اُن کا تجربہ کریں۔ جب خدا یہ سچائیاں آپکی زندگی میں منکشف کرنا شروع کر دے تو پھر آنے والی تبدیلیوں پر ایک نوٹ لکھیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

گلتیوں 2:20، کلسیوں 1:29، افسیوں 3:20، اور فلپیوں 2:13 کا مطالعہ کریں اور زندگی اور خدمت کے تعلق سے پولس رسول کے فہم و ادراک پر ایک صفحہ لکھیں۔

اِس حوالہ پر غور کریں

گلتیوں 2:20

1 ۔غالب آنے والی زندگی سے کیا مراد ہے

یوحنا 10:10 میں خداوند یسوع نے اپنی زبان میں زندگی کیلئے جو لفظ استعمال کیا ہے، وہ zoe زو ہے۔ اکثر لوگ سوچتے ہیں کہ زندگی کی پیمائش اس بات سے ہوتی ہے کہ ہمارے پاس کتنی جائیداد اور املاک ہیں۔ لیکن خداوند یسوع نے سختی سے اس بات کی تردید کی۔ لوقا 12:15 زو zoe وہ زندگی ہے جو یسوع نے اس زمین پر گزاری۔ یہ زو Zoe خدا کی اپنی زندگی ہے۔ یعنی ابدی زندگی، کبھی نہ ختم ہونے والی زندگی۔ کثرت کی زندگی۔ حقیقی اور اصل زندگی۔ ایک ایسی زندگی جو مستعد اور توانا ہوتی ہے۔ خدا کے لئے وقف،

بابرکت اور ہمیشہ قائم رہنے والی زندگی ہوتی ہے۔

خدا کا منصوبہ آپ کیلئے بھی زو(Zoe) ہے

رومیوں 30-8:29 میں خدا کا کلام کہتا ہے۔

کہ وہ سب چیزوں کو اپنے مقصد اور منصوبے کے مطابق آپکی بھلائی کے مطابق چلا رہا ہے۔

وہ بنائے عالم سے پیشتر آپ کو جانتا ہے۔

اُس نے آپ کو بلایا۔

اُس نے آپ کو راستباز ٹھہرایا۔ آپکے گناہوں کو آپ سے دور کر دیا۔

وہ آپ کو یسوع کی مانند بنا رہا ہے۔

اُس نے آپ کو جلالی بنا دیا ہے۔ اور ایمان سے جلال آپ کی قطعی منزل ہے۔

2۔ یسوع کی مانند ہونے کا کیا مطلب ہے؟

جب خدا کہتا ہے کہ وہ ہمیں یسوع کی شبیہ پر ڈھال رہا ہے تو اس کا قطعی مطلب ہمارے چہرہ کے خدوخال نہیں ہے۔ بلکہ اس سے مراد ہماری باطنی انسانیت اور اخلاقی زندگی ہے۔ خدا اپنے بچوں کو بحالی کے شاہراہ پر لے جاتا ہے۔ پیدائش 1:26 اور ہمیں زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بناتا چلا جاتا ہے۔ یعنی ہم خدا کے بیٹے یسوع مسیح، اس کی پاکیزگی، سوچ، اسکی فطرت اور اخلاقی فضیلت اور برتری کی مانند بنتے چلے جاتے ہیں۔

ہم یسوع کی مانند بننا چاہتے ہیں لیکن اکثر ہم یہ غلطی کرتے ہیں کہ ہم اچھا بننے کی کوشش کرتے ہوئے خدا کی مدد کرتے ہیں۔ یا پھر مذہبی احکام کی تابعداری سے۔ ہم ہر طرح کی انسانی کوشش کرتے ہیں۔ پھر ہمیں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اس لئے ہم مایوسی کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جلد ہی ہمیں یہ معلوم ہو جاتا ہے کہ ہمارے باطن میں دو مخالف فطرتوں کے درمیان ایک بڑی تند و تیز کشمکش جاری ہے۔ ہماری پرانی انسانیت اور فطرت اور ہماری نئی پر محبت فطرت کے درمیان ایک جنگ و جدل جاری ہے۔ پس ہمارے دل وہی کرنا پسند کرتے ہیں جو خدا کی خوشنودی ہے۔ لیکن اکثر ہم وہی کرتے ہیں جس میں خدا کی خوشنودی اور مرضی نہیں ہوتی۔

گلتیوں 21-5:17، رومیوں 25-7:15

3۔ ہم کس طرح خدا کی زندگی کو جاری کرتے ہیں؟

روح کے موافق چلنے کا فیصلہ کریں

یہ بہت ہی بہتر ہوگا کہ ہم اپنے طور پر کوشش کرنے اور شریعت کی کتاب کے مطابق زندگی گزارنے کی بہ نسبت روح القدس کو اپنی زندگی پر روز بروز حکومت کرنے کی اجازت دیں۔ گلتیوں 5:1,16,18 روح القدس کو موقع دیں کہ وہ محبت، خوشی، اطمینان، تحمل، مہربانی، نیکی، حلم، ایمانداری اور پرہیز گاری کو پیدا کرے۔ گلتیوں 23-5:22

خدا کے کبوتر کے دو پر

لوگ روح القدس کی نعمتوں کے طالب ہوتے ہیں لیکن روح کے پھل بھی بہت ضروری ہیں۔ کیوں کہ اس سے خداوند یسوع کا کردار ہم میں پیدا ہوتا ہے۔ جب آپ پھل دیکھتے ہیں تو یہ ایک یقینی ثبوت ہے کہ خدا آپ میں کام کر رہا ہے۔ کہ آپ کو زیادہ سے زیادہ یسوع کی مانند بنائے۔ ایک تبدیل شدہ زندگی کا پھل ایک اچھی گواہی ہے۔ روح القدس پھلوں کے بیج کو آپ کے دل میں بوتا ہے۔ ضرور ہے کہ ہم بیج کو یسوع کی شبیہ کی مانند بڑھنے کا موقع دیں تا کہ سب کو دیکھنے کا موقع ملے۔

محض اس لئے کہ ایک شخص نے روح کی پر قدرت نعمتوں کو استعمال کرنا سیکھ لیا ہے۔ یہ اچھے کردار اور پاک زندگی کی ضمانت نہیں ہے۔ ہمیشہ روح کے پھل کے طالب رہیں۔

ب۔ پرانی انسانیت کو سزائے موت دینے کا فیصلہ کریں

گلتیوں 5:19 میں فہرست کا مطالعہ کریں۔ یہاں پر آپ کو ایسے شخص کی ایک تصویر نظر آئے گی جو اپنے لئے زندگی گزارتا ہے۔ (خودغرضی) یہ بدصورت پرانی انسانیت ہمیں پہلے آدم سے وراثت میں ملی ہے۔ جس نے دیدہ دانستہ طور پر خدا کی نافرمانی اور شیطان کے جھوٹ کی پیروی کا فیصلہ کیا۔

خدا نے اُسے ایسا کرنے دیا اور پھر آدم کی روح جس کے وسیلہ سے وہ خدا کو جانتا تھا اُس میں مر گئی۔ صرف جان اور بدن باقی رہ گئے۔ اب سے انسان کی زندگی پر خواہشیں اور دلچسپیاں حکمرانی کرنے لگیں۔ وہ اپنی ڈگر پر جانا چاہتا تھا نہ کہ خدا کی راہوں پر۔ مقدس پولس رسول اِس بدصورت فطرت ہی کے تعلق سے کہتا ہے کہ ہمیں اِسے مصلوب کر دینا چاہئے یعنی اِسے ہلاک کر دیں۔ گلتیوں 5:24

آپ کس طرح اپنی خودی کو مصلوب کرتے ہیں؟

اسے آزمائیں، فرض کریں کہ آپ کے پاس ایک صلیب، ایک ہتھوڑا اور ہاتھوں اور پاؤں کیلئے کیل موجود ہیں۔ یہ درست ہے کہ آپ ایسا نہیں کر سکتے ہیں۔ آپ خواہ کتنی بھی کوشش کریں آپ اپنی پرانی انسانیت کو ختم نہیں کر سکتے۔ لیکن آپ کیلئے خوشخبری ہے۔

یسوع نے آپ کیلئے ایسا کر دیا ہے

آپ کو صرف یہ کرنا ہے کہ ایمان سے اس موت اور نئی زندگی کو قبول کریں۔ وضاحت کیلئے دیکھیں۔ رومیوں 1 تا 5 باب۔ خدا انسان کو ایک کونے میں لے جاتا ہے۔ انسان ایک بے یار و مددگار گناہ گار ہے جو خود کو بچا نہیں سکتا۔ جب تک وہ اِس بات کو دریافت نہ کر لے کہ مسیح اس کی خاطر موا۔ اس سے انسان کی خدا کے ساتھ صلح ہو جاتی ہے۔ رومیوں 5 تا 7:24 ایماندار کو بے یار و مددگار مقدس کے طور پر ایک کونے میں لے جاتی ہے۔ جہاں اس سے خلاصی کے لئے وہ چلا رہا ہوتا ہے۔ رومیوں 7:24۔ جواب ملنے سے انسان اپنے آپ میں ایک اطمینان پا لیتا ہے۔

یہ کیسا جواب ہے؟

اِس کی بنیاد رومیوں 14-6:1 پر ایمان پر مبنی ہے۔

ہماری بدصورت پرانی انسانیت ہمیشہ کیلئے یسوع کے ساتھ صلیب پر مرگئی ہے۔ 6:6

ہماری پرانی انسانیت جواب مردہ ہوچکی اور یسوع کے ساتھ دفن کی گئی ہے۔ 6:4-5

ہم یسوع کے مردوں میں سے جلائے جانے اوراس کی نئی زندگی zoe میں بھی اُس کے ساتھ شامل ہوئے۔لیکن خبردار رہیں کہ ہماری پرانی انسانیت جانفشانی کے بغیر قبر میں نہیں رہتی۔آپ کو اِس سچائی پر قائم رہنا ہوگا تا کہ آپ مکمل فتح کو حاصل کرسکیں۔

رومیوں 4,5,8,106: ہر روز اپنے آپ کو گناہ کے اعتبار سے مردہ اور خدا کے اعتبار سے زندہ سمجھیں اوراپنے بدن کو اُس کے جلال کے لئے استعمال ہونے کیلئے پیش کریں۔ 6:11

ایمان سے مسیح کی زندگی کو اپنے میں سے بہنے دیں۔اور زندگی پر حکمرانی کریں۔جیسا کہ مقدس پولس رسول نے بھی کیا گلتیوں 2:20، کلسیوں 1:29 افسیوں 3:20 فلپیوں 2:13 اور رومیوں 5:17 میں اُسکی گواہی پڑھیں۔

رومیوں 8:5 روح کی راہنمائی میں چلنے والی زندگی کے تعلق سے ایک جلالی باب ہے۔غور سے پڑھیں کہ کس طرح ایمانداروں نے ہر طرح کے الزام، گناہ کی شریعت اور موت کو اتار پھینکا۔اور زندگی کے روح کی شریعت میں چلنے لگے۔یہ ہے zoe، یعنی غالب آنے والی زندگی ہے۔

ج۔روح کے ساتھ ساتھ چلتے رہیں

گلتیوں 5:5 میں پولس رسول کہتا ہے کہ اب ہم روح کے وسیلہ سے حقیقی اور سچی زندگی رکھتے ہیں۔آئیں اس کے ساتھ ایک سپاہی کی مانند چلیں۔خوشحالی سے یہ دیکھتے ہوئے کہ سب کچھ ہماری بھلائی کے لئے تبدیل ہوتا چلا جارہا ہے۔لیکن بیدار اور ہوشیار رہیں۔ مقدس پولس رسول اس زبردست روح کی راہنمائی میں چلنے کیلئے ،ہمیں کچھ آزمائشوں کے تعلق سے بھی خبردار کرتا ہے۔5:26.6.2

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

لائبیریا کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 352

3,000,000 آبادی

37% مسیحی لوگ۔ایک افریقی قوم جو جنگ سے تباہ حال ہوچکی ہے۔

بہت سے ایماندار یا تو یہاں سے بھاگ چکے ہیں یا پھر جان بحق ہو چکے ہیں۔

تعمیرِ نو کا کام بہت محنت طلب ہے اور جانفشانی کا تقاضا کرتا ہے۔

13۔یسوع کی مانند ہونا

روح کا پھل خدا کے بیٹے یسوع کا مزاج ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

1یوحنا3:1-3،فلپیوں2:1-11

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

''مگر روح کا پھل محبت،خوشی اطمینان،تحمل،مہربانی،نیکی ایمانداری،حلم اور پرہیز گاری ہے۔ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں ہے۔'' گلتیوں5:22-23

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ کسی ایسے شخص کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جسے آپ جانتے ہوں،تاریخ،یا خبروں میں سے جو بڑی ثابت قدمی سے مسیح جیسی زندگی کا مظاہرہ کرتا ہو۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

خاموشی سے محبت،خوشی،اطمینان،تحمل،مہربانی،نیکی،صبر ایمانداری،حلم اور پرہیزگاری کے بائبلی معنوں پرغور کریں۔اپنے روّیوں کا جائزہ لیں اور اِس بات کا فیصلہ کریں کہ آپ کیسے خدا کی مدد کے ساتھ اعلیٰ ترین معیار پر پورا اتر سکتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اناجیل میں سے نو ایسے چھوٹے چھوٹے پیرا گراف لکھیں جہاں یسوع نے روح کے ہر ایک پھل کو ظاہر کیا۔

درج ذیل حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔پطرس1:3-4

خدا ہم میں روح کے پھل کو ظاہر کرنے کیلئے بڑی محنت کر رہا ہے۔جو کہ یسوع کی خوبصورت فطرت ہے۔پس وہ ہماری زندگیوں میں کس طرح کے پھل کو تلاش کر رہا ہے؟

1محبت۔ لیکن کیسی محبت

محبت کی بڑی اقسام ہیں۔بعض بڑی اچھی،مثال کے طور پر ہم بائبل مقدس میں خاندانی محبت یا دوستوں کی محبت،پہلو ٹھے ہونے کی محبت،بھائیوں اور بہنوں کی محبت،زرکی دوستی،ایک عورت کا اپنے خاندان کیلئے پیار،بنی نوع انسان کی محبت اور عیش وعشرت سے محبت۔ یہ ساری محبتیں انسانی محبت کا اظہار ہیں۔یعنی فلیو philio،

لیکن خدا کی محبت کے لئے ایک اور لفظ agape استعمال ہوا ہے۔ وہ آپ سے بے لوث اور غیر مشروط محبت کرتا ہے۔ ایسا نہیں کہ وہ آپ کی ناکامیوں میں کم اور کامیابیوں میں زیادہ محبت کرتا ہے۔ وہ تو ہر حالت میں بس آپ سے محبت کرتا ہے۔

خدا از خود اگاپے ہے۔ 1۔یوحنا 4:8

وہ اگاپے یسوع سے پیار کرتی ہے۔ 17:26

خدا اسی طرح لوگوں سے محبت رکھتا ہے۔ اپنے بیٹے کی بخشش کے سبب سے، یوحنا 3:16، 1 یوحنا 4:9-10

باپ ان لوگوں سے اور بھی زیادہ محبت رکھتا ہے جو یسوع سے پیار کرتے ہیں۔ یوحنا 14:21

عملی الٰہی محبت

جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہمارے لئے موا۔ یہ ہے اگاپے یعنی بے لوث محبت۔ رومیوں 5:8

دیکھیں یوحنا 13:1-34 کیسے یسوع نے اگاپے کی بھرپوری کو ظاہر کیا۔ خداوند یسوع نے ہمیں ایک دوسرے سے اگاپے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ اور یہ کہ ہم ایک دوسرے کیلئے اگاپے کا اظہار کریں۔ یوحنا 13:34-35 اور 1 تھسلنیکیوں 3:12، 1۔کرنتھیوں 13:1-8

پس آپ کی زندگی میں محبت کی صورتحال کیسی ہے؟

کیا آپ اگاپے (الٰہی محبت) کے سبب جانے پر مجبور ہوتے ہیں؟

2۔کرنتھیوں 5:14-20

اگاپے کے ساتھ ہمارا ردِعمل کیسا ہونا چاہئے؟ 1۔یوحنا 3:16-18

اگاپے کہاں سے حاصل کریں؟ رومیوں 5:5

2۔خداوند کی شادمانی

خداوند یسوع مسیح کو شادمانی کے تیل سے مسح کیا گیا۔ عبرانیوں 1:9 خداوند یسوع مسیح لوگوں کی رفاقت اور، شادی کی ضیافت سے لطف اندوز ہوئے۔ لوقا 10:21 میں ایک لفظ کا مطلب ہے، خوشی سے پھولے نہ سمانا۔ اور اس خوشی کو جسے وہ پہلے سے دیکھ سکتا تھا اُس نے یسوع کی صلیب اٹھانے میں مدد کی۔ عبرانیوں 12:2

خداوند یسوع کی پیروی شادمانی کا باعث ہوتی ہے

لوقا 10:17 اعمال 13:52

شہر خوشی کا تجربہ حاصل کر سکتے ہیں۔ اعمال 8:8

شادمانی خدمت کا ایک مقصد ہے فلپیوں 1:25 اور 2۔کرنتھیوں 1:24

یسوع چاہتا ہے کہ آپ کی خوشی کی کوئی انتہائی نہ رہے۔ یوحنا11-1-12:1 پڑھنے سے آپکو معلوم ہوگا کہ کیسے آپ اُس شادمانی کو حاصل کر سکتے ہیں۔

3۔اطمینان، ایک دریا کی مانند

بائبل کے الفاظ eireneاور Shalom کے معانی ہیں۔قومی سالمیت، حتیٰ کہ دولوگوں کی درمیان بھی کوئی جنگ نہیں ہے۔تحفظ، خوشحالی اور شادمانی۔ یہ ایک نجات یافتہ روح کا اطمینان ہے۔ خدا سے کسی وجہ سے منفی معنوں میں ڈرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

زندگی سے مطمئن اور ابدیت کی مکمل یقین دہانی۔ یسوع امن کا شہزادہ ہے۔اور وہ پریشان حال اور گھبرائے ہوئے لوگوں کو اپنا اطمینان دیتا ہے۔اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں کہ مقدس پولس رسول اپنے ہر ایک خط کا آغاز eirne سے کرتا ہے۔

یسعیاہ 9:6، 2 تھسلنیکیوں 3:16 اور لوقا 7:50، 8:48

خدا کا اطمینان کیسے حاصل کریں؟

فلپیوں 4:17 میں موجود وعدہ سے۔

تعلقات بہتر رکھنے سے

ہر طرح کے حالات میں ستائش والا طرز زندگی اپنانے سے۔

یہ جاننے سے کہ خدا مجھ سے ملاقات کیلئے میرے بالکل قریب ہے۔

فکر مند نہ ہوں، اس کی بجائے خدا سے دُعا کریں اور راہنمائی مانگیں۔

اُس کا اطمینان آپکے دل اور ذہن پر چھا جائے گا۔

4۔ مجھے صبر عطا کر

یہاں پر ایک لفظ ہے makrothumia جس کا معنی ہے تحمل، بردباری، برداشت اور اشتعال کے باوجود اپنے مزاج کو قابو میں رکھنا اس لفظ میں وہ دکھ بھی شامل ہیں جو اس وقت آتے ہیں جب ہم سخت دل لوگوں کیلئے دیر تک انتظار کرتے ہیں تا کہ وہ بھی مسیح کی پاس آجائیں۔ جب ہم خدا کو جاننے میں تاخیر سے کام لیتے ہیں تو خدا بھی اس وقت دیر تک دکھ اٹھاتا رہتا ہے۔ رومیوں 2:4,9:22

ایمان سے اور صبر سے

ہم خدا کے وعدوں کو حاصل کرتے ہیں۔ عبرانیوں 6:12

5۔نیکی اور بھلائی

یہاں پر دو بڑے مترادف الفاظ ہیں۔ان میں سے ایک chrestotes، مہربانی یا ترس کھا کر بھلائی کرنا ہے۔اور دوسرا لفظ agathosune ہے جس کا معنی ہے جو اچھا ہے اُس پر عمل پیرا ہونا۔

خداوند یسوع نیکی اور بھلائی کرتا تھا

وہ chrestotes مہربان تھا۔ اُس نے ایک گناہ گار اور توبہ کرنے والی عورت پر مہربانی کی۔ لیکن اُس نے agathosune یعنی نیکی اور بھلائی کو بھی عملی جامہ پہنایا۔ جب اُس نے ہیکل کو صاف کیا۔

لوقا 50-7:37 متی 13-21:12 اُن دو چیزوں کو دیکھنے کیلئے جن کے لئے یسوع کو مسح کیا گیا تھا اعمال 10:30 کا مطالعہ کریں۔

6۔ وفاداری

خداوند یسوع مسیح نے وعدہ کیا کہ وہ اُن سے آگے گلیل کو جائے گا۔ اُس نے پوری وفاداری سے اپنا وعدہ پورا کیا۔ pistis۔ کیوں کہ یسوع کو اپنا وعدہ پورا کرنے کیلئے گلیل کو جانا پڑا۔ یسوع کو اپنا وعدہ پورا کرنے کیلئے گتسمنی کے تجربہ سے گزرنا پڑا۔ اُسے صلیب کا دکھ، قبر کا تجربہ، دوزخ، عالم بالا اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے تجربہ سے گزرنا پڑا۔ متی 26:32

خدا کا منصوبہ آپ کو وفادار بنانا ہے

کیا آپ واقعی ہاں کی جگہ ہاں کہتے ہیں؟	متی 5:37
کیا آپ وعدوں کو پورا کرتے ہیں؟	زبور 15:5
کیا بادشاہ آپ کو اچھا اور دیانتدار نوکر کہے گا؟	25:5

7۔ مہربانی

یہ praotes ہے۔ خدا کے لئے مسیح کی طرح کا فروتن اور حلم مزاجی کا رویہ جو کہ ہر طرح کے معاملات کو خوش آمدید کہتا ہے۔ خداوند یسوع یہودہ کے قبیلے کا ببر ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ وہ خدا کا حلیم اور فروتن برّہ بھی ہے۔ جو کہ اپنے باپ کے تابع تھا۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں۔ متی 5:5 ہمیں یسوع سے سیکھنا ہے۔ متی 11:29

8۔ کیا آپ خودی پر غالب آسکتے ہیں؟

اگر یہ نہیں' ہے تو آپ کو egkrateria کی ضرورت ہے۔ یہ جسمانی خواہشات اور رغبتوں کے تعلق سے پرہیزگاری ہے۔

خداوند یسوع انکار کرنا جانتا تھا

لوقا 14-4:1 میں ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع نے کمزوری کی حالت میں کیسے خود پر قابو رکھا۔ جب خداوند یسوع کو بھوک لگی ہوئی تھی۔ تو

شیطان نے اُسے کہا کہ وہ اپنی شخصی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے دیئے گئے اختیار اور قدرت کا غلط استعمال کرے۔ ''نہیں''

شیطان نے یسوع کو آزمایا، تاکہ وہ مختصر راستہ استعمال کرتے ہوئے صلیب سے بچنے کی کوشش کرے۔ ''نہیں''

شیطان نے یسوع کو آزمایا کہ وہ ہیکل کی چھت پر لوگوں کے سامنے فوری طور پر شہرت حاصل کرے۔ ''نہیں''

ہمیں اپنی خودی کو قابو میں رکھنے کیلیئے خدا کی مدد کی ضرورت ہے۔

خیالات کو قابو کرنے کیلیئے۔	2۔کرنتھیوں 10:5
زبان کو قابو میں لانے کے لئے۔	یعقوب 3:8 اور اعمال 2:4
اپنے بدنوں کو قابو میں رکھنے کیلیئے۔	1۔تھسلنیکیوں 4:4

سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر

آسٹریا کیلیئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 103

8,000,000 یورپی باشندے

83% رومن کیتھولک باشندے

بہت زیادہ مخفی علوم اور عملیات، شراب نوشی اور خودکشیوں کا رجحان

14۔ پاکیزگی

کلکتہ کی مدر ٹریسا نے شاہراۂ پاکیزگی کا چناؤ کیا۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں۔

1۔پطرس 1:3-25 اور زبور 15 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''اے خدا میرے اندر پاک دل پیدا کر۔

اور میرے باطن میں ازسرِ نو مستقیم روح ڈال

مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر

اور اپنی پاک روح کو مجھ سے جدا نہ کر

اور اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔'' زبور 51:10-12

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ کہاں سمجھتے ہیں کہ اپنی طرف سے بنائے جانے والے اصول یا دیگر قواعد و ضوابط آپکی زندگی پر اثر انداز ہو رہے ہیں؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

اُس کی مرضی پر عمل پیرا ہونے سے جس طرح خدا پاک ہے۔ اسی طرح آپ بھی دوسروں کے لئے زندہ رہنے اُن سے اظہارِ محبت کرنے۔ غیر مستحق لوگوں کیلئے آزادی سے نیکی اور بھلائی کرنے سے پاک اور مقدس لوگ بنیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

شریعت اور فضل کے معاملہ کا جائزہ لیں۔ شریعت پر ایک صفحہ لکھیں۔ آپ فضل کے متبادل رویوں کو تلاش کر کے لکھ سکتے ہیں۔

درج ذیل آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔کرنتھیوں 6:17,7-1

1۔ پاکیزگی کیا ہے؟

جواب بہت سادہ ہے۔ پاکیزگی کا معنی ہے کہ خداوند اپنے آسمانی باپ کیلئے الگ اور مخصوص ہو جانا۔ اُس کے لئے زندہ رہنا، اِس طور سے کہ ہمارے چال چلن اور طرز زندگی میں اس کی خوشنودی ہو۔ پاکیزگی خداوند یسوع اور اس مسیحی کے کامل کردار کی عکاسی کرتی ہے جو کاملیت کی طرف ترقی کر رہا ہے۔ یہ وہ زندگی ہے جو خدا اپنے لوگوں کیلئے چاہتا ہے

2۔قدوس،قدوس،قدوس،قادرِ مطلق خداوند خدا ہے

کیا آپ جانتے تھے کہ خدمحض پاک نہیں ہے۔ بلکہ خدائے ثالوث ہونے کی حیثیت سے وہ تین دفعہ پاک ہے۔یعنی قدوس،قدوس، قدوس قادرِ مطلق خداوند۔آسمان اور زمین پر اِسی طرح اُس کی پرستش اور ستائش کی جاتی ہے۔ یسعیاہ 6:3 اور مکاشفہ 4:8

خداوند یسوع نے کہا،اے پاک خدا۔ یوحنا 17:11

خداوند یسوع پاک اور راست ہے۔ اعمال 3:14

خدا کا روح پاکیزگی کا روح ہے۔ رومیوں 1:14

3۔پاک بنو کیوں کہ میں پاک ہوں

باپ اور بیٹے کی طرح،خاندان کے ہر ایک فرد کے لئے خدا کی یہی بلاہٹ ہے۔لوگ ہم پر نظر کریں تو انہیں معلوم ہو جائے کہ ہمارا آسمانی باپ کیسا ہے۔1 پطرس 1:15,16 ہمیں پاک ہونے کے لئے چنا گیا ہے۔ افسیوں 1:14

ہم پاک مرد / عورتیں ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں۔ 1۔تھسلنیکیوں 4:7

ہم پاک کلیسیا ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں۔ 1۔کرنتھیوں 1:2

ہمیں پاک ہونے کے لئے فضل دیا گیا ہے 2۔تمیتھیس 1:9

4۔پاکیزگی کی دو اقسام

سب سے پہلے مسیح کا صلیب پر مکمل کیا ہوا کام ہے جو گناہ معاف کرنے اور پاک کرنے سے ہمیں پاک اور خدا کی نظر میں مقبول اور راست ٹھہراتا ہے۔ایسی پاکیزگی کچھ کرنے یا نہ کرنے سے حاصل نہیں ہوتی۔ہم اُس کے فضل کے سبب سے پاک ٹھہرائے گئے ہیں۔کیوں کہ یسوع نے ہماری تمام ناپاکی اپنے اُوپر لے لی اور ہمیں اپنی پاکیزگی دے دی ہے۔بصورت دیگر ہم کبھی بھی خدا کی حضوری میں داخل نہ ہو سکتے۔عبرانیوں 2:11,13:12.10:10

ترقی ناکہ کاملیت

اگرچہ ہم خدا کی نظر میں پاک ٹھہرائے گئے ہیں۔زندگی اور زندگی بسر کرنے میں ہم اب بھی پاک بنائے جا رہے ہیں۔جب تک ہم زندہ ہیں روح القدس کی راہنمائی میں اُس وقت تک گناہ،خودی،رشیطان اور زر کی دوستی کے تعلق سے کامل بننے کی یہ کشمکش جاری رہے گی۔ اس راہ پر چلتے ہوئے ہمیں بہت سی ناکامیوں اور کئی دفعہ گرنے کا تجربہ بھی ہوگا۔ عبرانیوں 10:14

5۔ہم پاک تو بننا چاہتے ہیں لیکن کیسے؟

کیا یہ اس بات کا تہیہ یا مصمم ارادہ کرنے کا معاملہ ہے کہ ہم بہتر خیالات اپنائیں گے۔پُر شفیق گفتگو کریں گے۔اور جہاں تک ممکن ہو نیکی اور بھلائی کریں گے۔بہت سے لوگ جانتے ہیں کہ ایسے تمام ترعزائم کا نتیجہ ناکامی کی صورت میں نکلتا ہے۔

شریعت اور فضل کی جنگ

پاک اور خالص ہونے کی خواہش کے دل میں لئے ،ایمانداروں کی نسلیں اس بات کے پیش نظر شریعت پرست بن چکی ہیں کہ ایک ایماندار کو کیسی زندگی بسر کرنی چاہیئے۔خودکو اور دوسروں کو زیادہ سے زیادہ اس بات کے لئے تائب دل بناتے ہوئے کہ انہیں ان قواعد وضوابط کی پابندی کرنے چاہیئے۔اور بلاشبہ وہ ایسے کرتے ہوئے تھک ہار کر ہمت ہار بیٹھے اور انہیں ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا۔

شریعت

ایک شریعت پرست ایماندار اپنے آپ سے پوچھتے ہوئے یہ خیال کرتا ہے کہ کیا عموماً کوئی چیز جیسا کہ رقص، شراب، دولت فیشن، سینما اور میک اپ مسیحی متن میں غیر متعلق چیز ہے؟ وہ فیصلہ کرتا ہے اور پھر محض قوت ارادی سے خودکو ان باتوں کے تعلق سے نظم وضبط کے نیچے لاتا ہے۔اور پھر دوسروں کو بھی اس بات کیلیئے ابھارتا ہے کہ وہ اس نئی شریعت کی پابندی کریں۔نتیجہ یہ ہوا کہ مسیحیوں نے بہت سی عوامی سرگرمیوں میں خودکو نوراور نمک ثابت کرنے کی کوشش کی۔اور پھر غیر ایمان داروں پر یہ فیصلہ چھوڑ دیا کہ وہ اُس کی سمت اور لہجہ کا تعین کریں۔

فضل

فضل کہتا ہے کہ مسیحی متن میں کوئی چیز بھی ازخود بری یا غیر متعلقہ نہیں ہے۔اصل معاملہ تو یہ ہے کہ ہم اس کے ساتھ کیا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔مثال کے طور پر فضل کہتا ہے کہ یہ شراب کا غلط استعمال ہے نہ کہ شراب ازخود بری ہے۔زر کی دوستی بری چیز ہے نہ کہ دولت ازخودکوئی خراب چیز ہے۔اسی طرح رقص کا معاملہ ہے کہ وہ کس لئے استعمال ہوتا ہے نہ کہ رقص کوئی بری چیز ہے۔

ایک راہ آگے کی طرف۔اور زیادہ پاک روح

خواہ آپ فضل یا شریعت کا بطور طرز زندگی انتخاب کریں۔حقیقی پاکیزگی صرف اور صرف ایک ہی شخصیت کے سبب سے آتی ہے اور وہ شخص ہے پاک روح۔اس کی فطرت بھی اس کے نام کی طرح پاک ہے۔ ہر روز پاک روح سے معمور ہونے کا مطلب ہے کہ ایک ایماندار کی روح، بدن اور جان مسلسل ایک پاک شخص سے پاک ہوتی رہے جو کہ ہر ایک خیال، لفظ اور عمل کو چھانٹا اور پھٹکتا ہے۔اور باطن میں ایک زندہ پاکیزگی پیدا کرنے کیلیئے ثابت قدم رہتا ہے۔جو کہ خدا کے کلام کے مطابق ہوتی ہے۔لیکن اس کا انحصار انسانی کاوشوں پر نہیں ہوتا۔پاک روح جلد ہی اپنی حضوری کو ظاہر کرے گا۔لیکن جب آپ کوئی غلط قدم اٹھائیں گے یا کوئی غلط لفظ بولیں گے تو وہ اسکے لئے آپ کے دل میں قائلیت پیدا کرے گا کہ آپ نے گناہ کیا ہے۔

6۔شاہراۂ پاکیزگی

پاکیزگی کی راہ پر چلنے کیلیئے ہماری اپنی مرضی اور فیصلے بہت اہمیت کے حامل ہیں۔خدا کا کلام ہماری راہنمائی کرے گا۔ یہاں پر استثنا 22:9-11 میں سے صرف ایک چیلنج دیا جارہا ہے۔

”تو اپنے تاکستان میں دو طرح کے بیج نہ بونا۔تا نہ ہو کہ سارا پھل یعنی جو بیج تو نے بویا اور تاکستان کی پیداوار دونوں ضبط کر لئے جائیں۔

تو بیل اور گدھے دونوں کو ایک ساتھ جوت کر ہل نہ چلانا۔ تو اون اور سن دونوں کی ملاوٹ کا بنا ہوا کپڑا نہ پہننا۔''

ملے جلے ناپاک بیجوں کو قبول نہ کریں

بیج جب بوئے جاتے ہیں اور پھر ان کی آبپاشی کی جاتی ہے تو وہ اپنی ہی طرح کی فصل پیدا کرتے ہیں۔ پس ایک ہی طرح کا یعنی خدا کے کلام یعنی سچائی کا بیج بوئیں۔ اور کبھی بھی خدا کے کلام کی سچائی کو اِس دنیا کی حکمت کے ساتھ نہ ملائیں۔ ایسی صورت میں آپ لا حاصل اور الجھن پیدا کرنے والی فصل کاٹیں گے۔

ملی جلی ناپاک شراکت کو رد کریں

صرف وہی دو طرح کے لوگ جو خدا سے پیار کرتے اور کتاب مقدس پر ایمان رکھتے ہوں شادی یا کاروبار میں ایک ہو سکتے ہیں۔

2۔ کرنتھیوں 17-14:6 میں مقدس پولس رسول ناہموار جوئے میں جوتے جانے کے تعلق سے جو کچھ کہتا ہے اِس کا مطالعہ کریں۔

ملے جلے ناپاک لباس کو ناپسند کریں

خدا کی طرف سے جو لباس ہمیں ملا ہے وہ راستبازی کا خلعت ہے۔ اور عالمِ بالا سے ہمیں قوت کا لباس دیا گیا ہے۔ اگر ہم کبھی تو خدا کی طرف سے مہیا کردہ لباس زیب تن کریں اور کبھی دنیاداری کا لبادہ پہن لیں، تو پھر ہم کبھی بھی اس طور پر پاک نہیں ہو سکتے جس طور پر ہمارا آسمانی باپ ہمیں پاک دیکھنا چاہتا ہے۔ یسعیاہ 10-1:61 اور لوقا 24:49 اے پاک روح ہماری مدد کرنے اور ہمیں معمور کرنے کیلئے آ۔''

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

فلسطین کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 314

لگ بھگ 2,000,000 عرب مسلمان

نقصان اور جنگ کی المناک تاریخ

یہاں مسیحیوں کے ایمان کی قدیم جڑیں پائی جاتی ہیں۔

15۔ دُکھ

یہ مشکل ہوسکتا ہے۔حتیٰ کہ مسیحیوں کیلئے بھی

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

1۔پطرس 4:12،5:11

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے محبت رکھواور اپنے ستانے والوں کیلئے دُعا کروتا کہ تم اپنے آسمانی باپ کے بیٹے ٹھہرو۔کیوں کہ وہ اپنے سورج کو نیکوں اور بدوں دونوں پر چمکاتا ہے۔اور راستبازوں اور ناراستوں پر اپنا مینہ برساتا ہے۔''

متی 5:44-45

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

اپنے اور دوسروں کے دکھوں کیلئے دُعا کریں۔ایک دوسرے کو تسلی دیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

وہ لوگ جو غربت،اچھوت سمجھے جانے،بیماری جیسا کہ ایڈز یا قید میں ہونے کے سبب سے دُکھ اٹھا رہے ہیں،اُنہیں ڈھونڈ کر اُن کو تسلی دیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔کم ازکم کسی ایک کو ضرور دوست بنائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بڑی تفصیل سے اس بات کی وضاحت کریں کہ دکھ کیوں موجود ہیں۔اور غور کریں کہ آیا آپ کسی مزید دُکھ کی نشاندھی کر سکتے ہیں۔

اِن آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

لوقا 6:20-23

دُکھ ہم میں سے ہر ایک پر آتے ہیں۔اور بعض لوگ تو طویل عرصہ تک بیماری یا کسی حادثہ کے باعث دکھ اٹھاتے رہتے ہیں یا پھر مایوسی اور ذہنی دباؤ کے باعث جذباتی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اموات،بے روزگاری اور اپنوں کی بے وفائی خاص طور پر جب یہ سب چیزیں ازدواجی زندگی،خاندان یا کلیسیا میں واقع ہوتی ہیں تو بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں۔غربت غذا،صاف پانی،ادوایات کی کمی کے باعث ہوتی ہے۔سیاسی یا مذہبی ایذارسانی بھی انتہائی تکلیف دہ ہوتی ہے بالخصوص جب یہ بے انصافی،استحصال،مساوات کے اصولوں سے منافی رویے اور تنہائی کا باعث ہوتی ہے

1۔اے خدا، تو کہاں ہے؟

دکھ حقیقی ہوتے ہیں۔خدا کو خدا ہونے کیلئے ضرور ہے کہ وہ قادرِ مطلق خدا ہو اور وہ خود کو محبت بھرے کے خدا کے طور پر ظاہر کرتا ہے۔ انسان شروع ہی سے اِس کشمکش کا شکار رہا ہے۔

مصنف سٹیون چالک نے یہ لکھا۔

شاید خدا کچھ کرنا چاہتا ہے۔لیکن کر نہیں سکتا۔شاید دنیا کے دکھوں کا خاتمہ بہت بڑا کام ہے۔لیکن اِس صورت میں خدا قادرِ مطلق خدا نہیں ہے۔شاید خدا قادرِ مطلق ہے لیکن لوگوں کے دکھوں کو کم کرنے کے تعلق سے کوئی فکر اور پرواہ نہیں کرتا۔اِس صورت میں وہ محبت کا خدا نہیں ہے۔لیکن شاید خدا فکر کرتا اور قادرِ مطلق ہے۔لیکن اس طویل المعیاد نقطہ نظر کے پیشِ نظر شاید یہ سب چیزیں سیکھنے کے طویل عمل کا ایک حصہ ہیں۔اِس حالت میں دُکھ اور بدی محض ایک وہم ہے۔

کیا کوئی جواب ہے؟

بعض لوگ کہتے ہیں کہ دکھ حقیقی نہیں ہیں اور نہ ہی یہ اس قدر برے ہیں بلکہ یہ ہماری معاونت کا باعث ہوتے ہیں۔یا پھر یہ لوگوں کے اپنے گناہوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔یا پھر روحانی جنگ میں ابلیس کی پیدا کردہ خرابی ہوتی ہے۔جب ہم اِن جوابات کو اکٹھا کرتے ہیں تو ایک جزوی وضاحت سامنے آتی ہے۔لیکن ہم اُس وقت تک اِس بات کو سمجھ نہیں پائیں گے جب تک خداوند یسوع مسیح اِس بات کو ہمارے آسمان پر جانے کی بعد ہم پر واضح نہیں کریگا۔

2۔ہم تین وجوہات کو جانتے ہیں

ایک زوال پذیر دنیا

سب سے پہلی بات تو یہ کہ ہم ایک زوال پذیر دنیا میں زندگی گزار رہے ہیں۔جو کہ انتہائی درجہ تک گناہ سے متاثر ہو چکی ہے۔

انسان کی آزاد مرضی

دوسری بات یہ کہ انسان کی آزاد مرضی، اُس کی خداداد صلاحیت (جو اُسکے اچھے بُرے کے امتیاز اور چناؤ کے لئے ہے) بھی کافی دکھ کا باعث ہوتی ہے۔اور خدا نے خود کو انسان کی نجات اور بحالی کے پیشِ نظر محدود کیا ہوا ہے۔

ایک کینہ پرور ابلیس

ایک کینہ جو ابلیس ہے اور بدی کے فتح مند ہونے کیلئے نیک اور بھلے انسانوں کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔لوتھر کنگ نے کہا، بیسوی صدی کے آخر پر، ہم میں سے زیادہ تر لوگوں کو بڑی بڑی بدیوں اور گناہوں سے توبہ کی ضرورت نہیں پڑے گی۔لیکن قصہٗ مختصر یہ کہ ہم بے حسی اور کند ذہنی کے باعث عملی قدم نہیں بڑھاتے اور ہماری زندگی روحانی جمود اور سکوت کا شکار ہو جاتی ہے۔

3۔خداوند یسوع نے دکھ سہا اور وہ ستایا گیا

اُس کے اپنوں نے اُسے قبول نہ کیا۔انہوں نے اُسے برا بھلا کہا،اُس کے خلاف سازش کی گئی۔اُسے ستایا گیا،جسمانی طور پر اذیت دی گئی۔ایک جھوٹے مقدمہ میں اُس پر ناحق الزام تراشی کی گئی،جس میں جھوٹے گواہوں کو کھڑا کیا گیا۔نہ ہی کوئی فیصلہ کرنے والے منصف تھے۔نہ ہی کوئی اُس کا دفاع کرنے والا تھا اور نہ ہی اُس پر کسی کو رحم آیا اور پھر بڑے دردناک انداز میں اُسے قتل کر دیا گیا۔

4۔پولس رسول نے دکھ اٹھایا اور اُسے ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا

جیسا کہ یسوع مسیح کے بہت سے شاگرد اور دیگر لوگوں کو قدیم دور میں ایذا رسانی کا سامنا کرنا پڑا۔

اعمال 9:29,13:50.14:5,19,16:22,18:12,23:10 1۔کرنتھیوں 4:12

2۔کرنتھیوں 4:9,,1:24 2۔تمیتھیس 2:9,3:1

ہم کسی مختلف صورتحال کی توقع نہیں کر سکتے

خداوند یسوع نے کہا،'' کہ نوکر اپنے مالک سے بڑا نہیں ہوتا۔اگر اُنہوں نے مجھے ستایا تو وہ تمہیں بھی ستائیں گے۔اس دنیا میں تو دُکھ اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔'' یوحنا 15:20 ،16:30 پولس رسول نے کہا،جو دینداری سے زندگی گزارنا چاہتے ہیں ستائے جائیں گے۔2 تمیتھیس 3:12۔ ہر دور میں ایمانداروں نے دُکھ اٹھایا۔اور مسیح کی پیروی کرتے ہوئے جان دے دی۔حتیٰ کہ 1997 روانڈا اور ایران میں بھی کچھ ایسی ہی صورتحال پیدا ہوئی۔کچھ آزمائشیں اور مصائب والم ہیں جن کو ہر روز مسیح کی خاطر برداشت کرنے اور سہنے کیلئے ایمانداروں کو بلایا گیا ہے۔

دُکھ۔	اعمال 9:16
ایذہ رسانی اور نفرت۔	متی 10:22،5:11
اپنی جان کا نقصان اٹھانا۔	متی 5:11,10:22
املاک سے ہاتھ دھو بیٹھنا۔	متی 19:29
عزت و وقار جاتے رہنا۔	2۔کرنتھیوں 4:5 اور 1۔کرنتھیوں 4:10
موت۔	2,12:10 کرنتھیوں 4:11 اور فلپیوں 1:29

ہم خدا یا پھر انسان کے تابع ہیں؟

دُکھ اٹھانے والی کلیسیا کے حوالہ سے کہ سب سے مقدم اور اولین بات یہ ہے کہ ہم خدا کے کلام کی تابعداری کریں۔اِس کے لئے اگر ضروری ہو تو ہم انسان کی طرف سے ملنے والی سزا کے تابع ہو جائیں۔اعمال 5:24,4:19

5۔ دُکھوں پر کیسے غالب آئیں

ہر طرح کے حالات میں شکر گزاری کریں۔

ہر طرح کے حالات میں خداوند کی ستائش کریں۔

ہمیشہ دُعا کریں۔ انصاف کیلئے اعلیٰ ترین عدالت میں درخواست دائر کریں۔

روحانی جنگ میں مصروفِ عمل رہیں۔ ''کیوں کہ ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے۔'' افسیوں 6:12

شاید خدا زلزلہ بھیجے جیسا کہ اُس نے فلپی میں پولس اور سیلاس کو قید خانہ سے رہائی دینے کیلئے کیا۔ یا پھر شاید وہ آپ کے ساتھ آگ کی جلتی بھٹی کے شعلوں میں چلنا پسند کرے۔ اعمال 16:25-30 اور دانی ایل 3:35

بائبل مقدس میں سے ایک عملی نصیحت

ہمیں اپنے دشمنوں سے محبت کرنا ہے۔

اُن کیلئے برکت چاہیں جو آپ پر لعنت کرتے ہیں۔

اُن سے بھلائی سے پیش آئیں جو آپ سے نفرت کرتے ہیں۔

جو آپ کو دُکھ دیتے ہیں اُن کیلئے دُعا کریں۔

بدی کے عوض بدی نہ کریں۔

دُکھ میں مبتلا لوگوں کیلئے خدمت گزاری کا کام کریں۔

ایوب 31:29 متی 5 :43

خروج 23:4-5 امثال، 24:29,20:22,24:27,25:21, متی 5:39-44

1۔پطرس 3:9 لوقا 6:27,35,23:34 رومیوں 12:14-21 1۔تھسلنیکیوں 5:15

اعمال 7:60 احبار اور 1۔پطرس 5:9-11

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

لیبیا کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 355

berbers عرب اور بربرز, 5,500.5000

97% مسلمان 3% غیر ملکی مسیحی

آزادانہ بشارتی خدمت ممکن نہیں ہے۔

16۔ کلیسیا میں اختیار

افریقہ میں ایک حکمران کو اپنے لوگوں پر بڑا اختیار حاصل ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

متی 8:5-13، اور 1۔پطرس 5:1-11

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

''اور اے بھائیو! ہم تم سے درخواست کرتے ہیں کہ جو تم میں محنت کرتے اور خداوند میں تمہارے پیشوا ہیں اور تم کو نصیحت کرتے ہیں انہیں مانو اور اُن کے کام کے سبب سے محبت کے ساتھ اُن کی بڑی عزت کرو۔'' 1۔تھسلنیکیوں 5:12-13

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ اختیار اور تابعداری کے تعلق سے کیا سوچتے ہیں؟ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ کو ایسا ہی سوچنا چاہئے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

سٹی ہال، پولیس حاکم وقت، گاؤں کے بزرگوں، پاسبانوں اور دیگر اربابِ اختیار کے پاس جا کر انہیں یقین دہانی کرائیں کہ آپ کی دعائیں اُن کے شاملِ حال ہیں۔ آپ انہیں پوچھیں کہ اُن کی زندگی کیلئے کوئی خاص دُعا کی ضرورت ہو تو وہ بتا سکتے ہیں۔ آپ ان کے جواب سے حیران بھی ہو سکتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دعا کرنے کی غرض سے اپنے ملک کے سربراہ یا صدرِ مملکت سے لے کر مقامی چھوٹے سے چھوٹے راہنماؤں کی فہرست بنائیں۔

درج ذیل آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

خروج 20:12

دورِ حاضرہ کی کلیسیا میں اختیار ایک ایسا لفظ ہے جو سب سے زیادہ غلط سمجھا جاتا ہے۔ احساسات شدید قسم کے ہو سکتے ہیں۔ پاسٹر رک گراؤون ہمیں سکھاتا ہے کہ سات طرح کے اختیار ہیں جو ہماری زندگیوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

خدا کا قادرِ مطلق اختیار

جس کے ہم بخوشی تابع ہوتے ہیں۔ یسعیاہ 9:7 افسیوں 1:22 اور فلپیوں 2:9-11

خدا کے کلام کا اختیار

خدا کا کلام خدا جیسی قوت اور اختیار رکھتا ہے۔ یوحنا 17:17 ہم بائبل کی سچائیوں میں خدا کے لاتبدیل کلام کو دیکھتے ہیں۔ یوحنا 14:6، 2 تمیتھیس 3:16 خدا کے کلام میں کوئی تبدیلی نہیں ہے۔ یہ لاتبدیل ہے۔ نبوتی پیغام ممکن ہے کہ سچ ہو لیکن کبھی بھی بنی نوع انسان پر خدا کے تحریری کلام کی طرح لاگو نہیں کیا جا سکتا ہے۔

ضمیر کا اختیار

ضمیر آپ کے لئے خدا کی ایک نعمت ہے۔ اس کی آواز سنیں۔ تہذیب و ثقافت کے تعلق سے خبردار رہیں۔ تعصب یا ترجیحات جن سے آپ کا سامنا روحانی الفاظ کی صورت میں ہو سکتا ہے۔

اختیار جو آدمیوں کو خدا کی طرف سے ملا ہے

اب پہلی دفعہ خدا کا اختیار انسانی آواز کے ذریعہ سے کام کرتا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔

افسیوں 4:11 اور عبرانیوں 13:7,17

قانونی معاہدوں کا اختیار

لازم ہے کہ ہم ہاں کی جگہ ہاں اور ناں کی جگہ ناں کریں۔ پیدائش 29:18-30

ثقافت اور رسم و رواج کا اختیار

ممکن ہے کہ جس ماحول اور تہذیب و ثقافت سے آپکا تعلق ہے وہ اس سے قطعی مختلف ہیں، لیکن انہیں اپنی تہذیب و ثقافت میں ڈھالنے کے تعلق سے خبردار رہیں۔ پیدائش 29:26 اور 1۔ کرنتھیوں 11:16

کام کرنے والا اختیار

قابلیت کا اختیار، مثال کے طور پر، ٹریفک کے ایک حادثہ میں ایک ڈاکٹر زخمیوں کی مرہم پٹی کر سکتا ہے۔ ایک مکینک کار کو علیحدہ کر سکتا ہے۔ ایک سپاہی ٹریفک کی راہنمائی کر سکتا ہے۔ اسی طرح ایک بڑا رسول جس کے پاس اختیار ہو، ممکن ہے کہ اس سے اس وجہ سے کوئی مشورت نہ لی جائے کیوں کہ اُسے اِس بات کا کوئی علم نہیں کہ عملی طور پر کیا کرنا ہے۔ افسیوں 5:21

آسمان سے زمین تک ایک لائن

خدا کی طرف سے دیئے گئے اختیار کا دائرہ کار آسمان سے زمین تک شیر خواروں تک پھیلا ہوا ہے۔ جب کبھی خدا کا اختیار ظاہر ہوتا ہے، شیطان پسپا ہوتا ہے اور اس کی جگہ لیکن زندگیوں میں خدا کا پر محبت راج۔

ابتدا میں خدا پیدائش 1:1 زبور 90:2 یعقوب 4:7 عبرانیوں 12:9

آسمان اور زمین کا کل اختیار یسوع کو دیا گیا ہے، متی 28:8 زبور 2:2 عبرانیوں 5:9 یوحنا 13:13

خداوند یسوع راہنماؤں کو یہ اختیار دیتا ہے، تا کہ وہ نگہبانوں کی طرح جاگتے رہیں، راہنمائی کریں، حکمرانی کریں اور اس کے گلہ کو خوراک بہم پہنچائیں ۔افسیوں 4:11 اور عبرانیوں 13:17

ہمیں بھی مختلف اختیارات کے تابع رہنے کیلئے کہا گیا ہے

حکومتوں کے	رومیوں 13:1-7 اور ططس 3:1	
شوہروں کے	کلسیوں، 3:18 اور افسیوں 5:24	
والدین کے	افسیوں 6:1-4 اور کلسیوں 3:20	
مالکوں کے	کلسیوں 3:22	
مضبوط ایمانداروں کے	1۔کرنتھیوں 16:16	
بزرگوں کے	1۔پطرس 5:5	
اور ایک دوسرے کے	افسیوں 5:21	

اُسکی مقرر کردہ الٰہی حد کو عبور کرنے کا مطلب ہے بڑھتی ہوئی تنہائی اور کمزوری کی حالت میں داخل ہونا۔خبردار رہیں۔

2۔جھوٹے راہنماؤں کو کس طرح پہچانیں

ایک جھوٹا راہنما غلامی میں لاتا، آپ سے فائدہ اٹھاتا ہے ظلم واستحصال کرتا ہے۔، اپنے آپ کو آگے لاتا ہے۔

2۔کرنتھیوں 11,20-11 اور 11:7

ایسا خادم جو خدا کی طرف سے مقرر ہوتا ہے، اپنے آپ کو حلیم اور فروتن بنا دیتا ہے۔اپنے آپ کو پیچھے کرتا اور دوسروں کی ترقی کا خواہاں ہوتا ہے۔انجیل کی منادی بلا معاوضہ کرتا ہے۔لوگوں کی خدمت میں لگا رہتا ہے۔اور کسی پر بوجھ نہیں بنتا۔لوگوں سے محبت کرتا ہے۔

1۔پطرس 5:2-4

3۔اختیار کا مطلب ذمہ داری ہے

خدا کی طرف سے اختیار ملنے کا مطلب ہے، وہی کرنا جیسا کہ خدا کرتا ہے اور ذمہ داری لینا، ایک ایسا خادم جو کسی کلیسیا میں دعوت پر کلام سنانے جاتا ہے اس کے پاس کلیسیا پر کوئی اختیار نہیں ہوتا ہے۔کیوں کہ اُس کے پاس اُس کلیسیا کے لئے کوئی ذمہ داری بھی نہیں ہوتی۔ایک نارواں سلوک رکھنے والا شوہر جو اپنی شریکِ حیات کیلئے کوئی ذمہ داری نہیں لیتا، اُس پر کوئی اختیار بھی نہیں رکھتا۔اسی طرح ہم بھی مسیح کیلئے کسی شہر پر کوئی اختیار نہیں رکھ سکتے جب تک ہم اُس شہر کے لوگوں سے محبت کرنے کی ذمہ داری قبول نہ کریں۔

4۔تابع ہونے کا کیا مطلب ہے؟

بائبل مقدس مختلف الفاظ استعمال کرتی ہے، جیسا کہ hunpotasso، جو کہ ایک عسکری اصطلاح ہے۔اس کا مطلب ہے کے مطابق ڈھلنا ، دوسرا لفظ hunpeiko جس کا مطلب ہے دستبردار ہو جانا، تابع ہو جانا، تیسرا لفظ hunpakouo ہے۔

جس کا معنی ہے سننا، تابعداری کرنا، حاضر ہونا، ان الفاظ کے علاوہ ایک اور لفظ peitho ہے جس کا معنی ہے جیت لینا، راغب کر لینا اور یہ لفظ عبرانیوں 13:7 اور یعقوب 3:3 میں استعمال ہوا ہے۔

بائبل مقدس میں تابعداری کی مثالیں

مسیح نے بخوشی اپنے آپ کو خدا کے تابع کر دیا۔ یوحنا 6:38، 4:34، 5:30، 12:49

با اختیار صوبہ دار نے بڑی فروتنی سے اپنے آپ کو یسوع کے تابع کر دیا۔ متی 8:8

داؤد نے اس وقت بھی اپنے آپ کو ساؤل کے تابع کر دیا جب وہ اپنا ذہنی توازن کھو بیٹھا 1 ۔سموئیل 24:6

کلیسیائی راہنماؤں نے اپنے آپ کو ایک دوسرے کے تابع کر دیا اور ایک دوسرے کی عزت کرتے تھے۔ اعمال 15:2-6,22

پولس رسول نے اپنے آپ کو کلیسیائی راہنماؤں کے تابع کر دیا۔ اعمال 4-11:1، 18:22

5۔ اربابِ اختیار کی عزت کرنا مشکل کیوں لگتا ہے؟

1۔ زوال کے وقت سے ہی ہر انسان میں اختیار سے آزاد رہنے کی روش موجود رہی ہے۔

2۔ ہر ایک انسان میں قوت اور اختیار کی خواہش پائی جاتی ہے، خواہ اسے کتنا ہی دبایا جائے۔

3۔ والدین خاص طور پر باپ ہمیں دق کر دیتے ہیں۔

4۔ کمزور باپوں نے تسلط جمانے والی ماؤں کو موقع اور کھلی چھٹی دے دی ہے کہ وہ ہمیں برا نمونہ دیں۔

5۔ موت، طلاق یا ایک سے زیادہ باپ ہونے کے سبب سے باپ کی غیر موجودگی نے باپ کے عزت اور احترام کو پامال کر کے رکھ دیا ہے۔

6۔ سکول، فوج یا حتیٰ کہ کلیسیا میں ضرورت سے زیادہ اختیار، یا اُس اختیار کا غلط استعمال، ہمیں اس نہج پہ لے آتا ہے کہ ہم اربابِ اختیار سے دور رہیں۔

غلط استعمال کا جواب یہ نہیں ہے کہ ہمارا رویہ ایسا ہو "مجھے اختیار کا کوئی فائدہ نہیں ہے۔" اس کا بہتر طریقہ کار یہ ہے کہ ہم ایک معتبر دیندار کسی مرد یا عورت کو تلاش کریں جو صاحبِ اختیار بھی ہو۔ جس کے آپ تابع ہو سکیں اور جس کی عزت اور احترام کر سکیں۔ ایسا صاحبِ اختیار شخص جو آپ سے پیار کرتا ہو، گری ہوئی دیواروں کی تعمیر نو کرے۔ آپکا اعتماد حاصل کرے اور آپ پر بھی بھروسہ کر سکے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

افغانستان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 83   23,000,000 آبادی

41 مختلف اقوام۔ 99% مسلمان۔ شاید 1000 ہزار مسیحی۔ جنگ وجدل اور مختلف حملوں کی پاداش میں تباہ حال ملک

17۔محبت

کچھ کرنے کا نام محبت ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل آیات پڑھیں

افسیوں5:21-6:9

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''اگر آپس میں محبت رکھو گے تو سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔'' یوحنا13:35

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کون سی محبت کی زبان آپ بہتر طور پر سمجھتے ہیں؟ غالباً ہر ایک مختلف ہوتی ہے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

دیکھنے، سننے اور پوچھنے سے دریافت کریں کہ کونسی محبت کی زبان ہے جس کے لئے لوگ اپنا ردِعمل ظاہر کرتے ہیں۔ شریکِ حیات، دوستوں اور والدین کے ساتھ۔ اِس محبت سے اُن کی زندگیوں کو معمور کرنے کیلئے کچھ کہیں جس کو وہ بہتر طور پر سمجھتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اگر آپ ایک پاسبان ہوتے، تو آپ کیسے اس بات کو یقینی بناتے کہ محبت کی پانچ زبانیں آپ کے لوگوں کے ساتھ بولی جائیں۔ آپ کس طرح اُن سے گفتگو کرتے؟ دو صفحات پر اپنا جواب قلمبند کریں۔

اس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

افسیوں4:26

اپنی خواہشات کو بالائے طاق رکھ دیں تاکہ آپ صابر اور دیندار بن جائیں اور خوشی سے خدا کو موقع دیں کہ وہ اپنی راہیں آپ میں پیدا کرے۔ اِس سے اگلا قدم آسان ہو جائے گا۔ جو یہ ہے کہ آپ دوسرے لوگوں کی رفاقت اور محبت سے لطف اندوز ہوں اور انہیں پسند کریں، اور پھر بالآخر آپ میں دوسروں کو چاہنے اور پیار کرنے کی بڑی اشتہا پیدا ہو جائے گی۔ 2۔پطرس 8-1:6

1۔کرنتھیوں13:1-13 میں، پولس رسول حقیقی محبت کو بڑے جامع انداز میں بیان کرتا ہے۔ یہ خدا کے جلال کیلئے ایک عملی محبت ہے۔ نہ کہ محض ایک پرجوش اور سرگرم احساسات جو کہ ہم آج کل کی رومانوی فلموں میں دیکھتے ہیں۔

1۔محبت ہی ہمیں خاص بناتی ہے!

خدا محض محبت رکھتا اور محبت دیتا نہیں ہے بلکہ اپنی فطرت اور شخصیت کے لحاظ سے سراپا محبت ہے۔ اُس کا خاندان ہوتے ہوئے ہم

دوسرے لوگوں سے منفرد اور مختلف ہیں۔ کیوں کہ اس کی حضوری ہمارے درمیان ہے اور اُس کی اُس محبت کے وسیلہ سے جس کا اظہار ہمارے چال چلن، میل ملاپ اور طرزِ زندگی سے اِس دنیا کے لوگوں کے درمیان ہوتا ہے۔ جہاں لوگ اپنی ضروریات اور خواہشات اور مفادات سے ہی محبت کرتے ہیں۔

محبت نہیں ہے تو کچھ بھی نہیں ہے

''اگر میں آدمیوں اور فرشتوں کی زبانیں بولوں اور محبت نہ رکھوں تو میں ٹھنٹھناتا پیتل یا جھنجھناتی جانجھ ہوں۔ اور اگر مجھے نبوت ملے اور کل علم کی واقفیت ہو اور میرا ایمان یہاں تک کامل ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دوں اور محبت نہ رکھوں تو میں کچھ بھی نہیں ہوں۔''

1۔کرنتھیوں 13:1-2

ہم کس سے محبت کریں؟

خدا باپ، خدا بیٹے اور خدا پاک روح سے۔

اپنے ہمسایوں سے، اپنی مانند۔

اپنے آپ سے۔

اپنے جیون ساتھی سے۔

کلیسیا میں اپنے بھائیوں اور بہنوں سے۔

اپنے والدین سے۔	افسیوں 6:2 اور 1۔تمیتھیس 5:4
اپنی اپنی خدمت سے۔	1۔تھسلنیکیوں 5:13
اپنے ہم وطنوں سے۔	رومیوں 9:3, 10:1
حتیٰ کہ اپنے دشمنوں سے۔	متی 5:44
مہمانوں سے۔	احبار 19:34 اور استثنا 10:19
اور ہر جگہ تمام لوگوں سے۔	گلتیوں 6:10

2۔ہم اِن سب لوگوں سے کیسے محبت کر سکتے ہیں؟

خدا کا شکر ہو کہ ہمارے پاس وہ تمام مدد اور کمک ہے جو ہمیں درکار ہے۔ کیوں کہ پولس رسول بتاتا ہے کہ خدا نے اپنے پاک روح کے وسیلہ سے جو اس نے ہمیں دیا ہے اپنی محبت ہمارے دلوں میں انڈیل دی ہے۔ ہم اُس کی مانند محبت اُسی کی محبت سے کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ ہماری اپنی محبت حتیٰ کہ جب وہ عروج پر بھی ہو، ناکافی ہوتی ہے۔ رومیوں 5:5

3۔سب سے پہلے ہم خدا سے محبت کرنا چاہتے ہیں

مرقس 12:30 میں خداوند یسوع نے فرمایا، کہ سب سے بڑا حکم یہ ہے کہ خداوند اپنے خدا سے محبت رکھ اور کیسے محبت رکھ؟

اپنے سارے دل یا روح سے

جو کہ از خود زندگی کا سر چشمہ ہے۔

اپنی ساری جان سے

جہاں ہماری خواہشات اور احساسات ہوتے ہیں

اپنی ساری عقل سے

ہمارا فہم وادراک اور تصورات

اپنی ساری قوت سے

ہماری لیاقت، قوت اور جسمانی زور

4۔خدا سے محبت کرنا پڑوسی سے محبت کرنا ہے

دوسرا حکم بھی اِس سے ملتا جلتا ہے۔ ''اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔'' مرقس 12:31

بالکل اسی طرح، جب ہم اپنے آپ کا خیال رکھتے اور اپنی ضروریات کو پورا کرتے ہیں، اسی طرح ہمیں اپنے ہمسایوں کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

کیا پڑوسی سے مراد وہ شخص ہے جو آپ کے گھر کے ساتھ رہتا ہے؟

خداوند یسوع مسیح کے الفاظ کے مطابق جو اُس نے استعمال کئے، کوئی بھی شخص بلا امتیاز رنگ و نسل، قومیت، مذہب جس کے ساتھ اور جنکے درمیان ہم رہتے ہوں، یا جس سے بھی ہماری ملاقات ہو ہمارا پڑوسی ہے۔ لوقا 37-10:25 کا مطالعہ کریں اور دیکھیں کہ یریحو کی راہ پر کیا ہوا تھا۔

5۔خدا سے محبت کرنا اپنے آپ سے محبت کرنا ہے

خداوند یسوع مسیح نے کہا، آپس میں محبت رکھو، لیکن بعض لوگوں کیلئے یہ کس قدر مشکل معلوم ہوتا ہے جو یہ محسوس کرتے ہیں کہ اُن سے تو بچوں کی مانند محبت نہیں کی گئی۔ شاید، اُن سے والہانہ محبت کی گئی لیکن اُنہوں نے اُسے محسوس نہ کیا ہو۔ اگر آپ اپنا بہت زیادہ خیال نہیں رکھتے تو پھر سے اپنے آپ کو خدا کی نگاہ سے دیکھنا شروع کریں۔ خدا آپ سے اِس قدر محبت رکھتا ہے کہ اُس نے آپ کے لئے اپنے بیٹے یسوع کو بھیجا تا کہ وہ آپ کے لئے جان قربان کر دے۔ تا کہ آپ ہمیشہ اسکی رفاقت میں زندگی بسر کر سکیں۔

اُس نے آپ کو برکت دی ہے۔

اُس نے تجھے چن لیا ہے۔

وہ آپ سے محبت رکھتا ہے۔

اُس نے تجھے قبول کر لیا اور اپنا فرزند بنا لیا ہے۔

اُس نے تیرے لئے ایک بہت بڑی قیمت ادا کی ہے۔

اُس نے تجھے معاف کر دیا ہے۔

اُس نے تجھے فضل، حکمت فہم اور علم کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ اور اپنا روح القدس بھی دیا ہے۔ افسیوں 14-13

جی ہاں، آپ بالکل نکمے تو ہیں لیکن خدا کی نظر میں بڑے قیمتی ہیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ خدا آپ سے اس قدر محبت کرتا ہے۔ اس سے آپ کو خود سے پیار کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ آپ اِس قدر اہم ہیں۔

6۔ اور ہمارے شریک حیات

ضرور ہے کہ شوہر اپنی بیویوں سے محبت رکھیں اور عورتوں کی بھی اس طور سے تربیت دی جائے کہ وہ اپنے شوہروں سے محبت کریں۔ افسیوں 5:25 اور ططس 2:4

آپ کونسی محبت کی زبان بولتے ہیں؟

کیا آپ جانتے ہیں کہ شوہروں اور بیویوں کی محبت کے تعلق سے الگ الگ ضروریات ہوتی ہیں۔ اور محبت کی مختلف بولیوں کے تعلق سے ان کا ردِعمل بھی مختلف ہوتا ہے؟ اگر ایک بیوی اپنی زبان کو نہیں سنتی تو پھر وہ یوں محسوس کرتی ہے جیسے اُس سے محبت نہیں کی جارہی۔ خواہ صورتحال ایسی نہ بھی ہو۔ ایسا ہی مردوں کی ساتھ بھی ہوتا ہے اگر آپ کو معلوم ہے کہ آپ کا شریک حیات کونسی محبت کی زبان سمجھتا ہے تو یہی بہتر ہے کہ اکثر و بیشتر اُسی زبان کو استعمال کریں۔

ذیل میں محبت کی سات زبانوں کا مختصر بیان ہے

تصدیق کرنے والے الفاظ جو اکثر بولے جاتے ہیں۔

توجہ سے بھرپور معیاری وقت۔	بہت سے اُس کے طالب ہوتے ہیں۔
تحائف وصول کرنا۔	کسی سے بہت کچھ کہنا۔
خدمت کا عمل۔	اپنی محبت کا اظہار کرنا۔
جسمانی طور پر چھوا جانا۔	اکثر اِس کی ضرورت ہوتی ہے۔

7۔ اور بھائیوں سے محبت کرنا

دوبارہ سے یاد کی ہوئی آیت یوحنا 13:35 کو پڑھیں، اِسی طرح عبرانیوں 13:1 اور یوحنا 4:7 کا بھی مطالعہ کریں۔

ابلیس کو موقع نہ دو

لوگوں کے طرزِ فکر میں ایک تضاد تو ہو گا لیکن ابلیس کو کبھی موقع نہ دیں۔ سورج غروب ہونے سے پہلے لوگوں سے تعلقات معمول پر لے آئیں۔ افسیوں 4:26 خدا نے ہمیں تنازعات اور جھگڑوں کو اور گناہوں کو ختم کرنے کا ایک ایسا طریقہ بتایا ہے جس کے مطابق ہم کسی طرح کی بدنامی کا باعث نہیں ہوتے۔ متی 18-18:15 کے مطابق صلح میں خدا کا ہدف ہمیشہ یہ ہوتا ہے کہ جس قدر ممکن ہو گناہ

کے علم کو پھیلنے سے روکا جائے۔

اور اپنے بھائی کو جیتا جائے۔نا کہ اُس کے خلاف کینہ بڑھاتے چلے جائیں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

ہنگری کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 268

11.000,000 مشرقی یورپی باشندے

ماضی میں آنے والی بیداری کی پھر سے ضرورت ہے

62% آرسی، 25% پروٹسٹنٹ

18۔ آمدِ ثانی

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

متی13 اور یرمیاہ8:20

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''.....دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالآباد بادشاہی کرے گا'' مکاشفہ 11:5

بعدازاں اس کے تعلق سے بات کریں

آپ اِس زمین پر آخری زمانہ کے کون سے نشانات دیکھ سکتے ہیں؟ آپ ٹیلی ویژن، اخبارات، خبرناموں میں کون سے حقیقی واقعات کو دیکھ سکتے ہیں۔ جن کے تعلق سے بائبل مقدس میں پیش گوئیاں کی گئی ہیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

کیا آپ کو اِن اسباق سے برکت ملی ہے؟ اگر ایسا ہے تو کلیسیا میں لوگوں کو بتائیں اور جو کچھ دستیاب ہے اِس تعلق سے لوگوں کو بتائیں۔ انہیں اُس نئے سیشن میں شرکت کی دعوت دیں۔ جو آپ شروع کرنے والے ہیں اور انہیں یہ بھی بتائیں کہ وہ کس طرح اپنا گروپ بنا سکتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

2۔پطرس 3:10 کا بغور جائزہ لیں اور سوال کے دس جوابات کی ایک فہرست مرتب کریں۔ خداوند یسوع مسیح کی جلد آمد کے پیش نظر ہمیں کیسے لوگ ہونا چاہئے۔

اس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

مکاشفہ 22:20

اِس لمحہ ہمارا بادشاہ، یسوع واپس آنے اور اِس دنیا پر عدل وانصاف سے بادشاہی کرنے کیلئے خدا کے وقت کا انتظار کر رہا ہے۔ ہر کوئی یہ جاننا چاہتا ہے کہ یہ سب کچھ کب ہوگا۔ اعمال 1:7 میں خداوند یسوع مسیح نے کہا اپنے کام سے کام رکھو، لیکن اُس نے ہمیں اپنی آمد کی توقع کرنے کے تعلق سے بہت سے اشارے اور نشانات بتائے ہیں کہ ہم کس وقت اُس کی آمد کی توقع کر سکتے ہیں۔

1۔زمین پر نشانات ہیں

سب سے پہلے ضرور ہے کہ بادشاہ کے تعلق سے نبوتیں پوری ہوں۔ خداوند یسوع نے ہمیں اُن عالمگیر واقعات کے تعلق سے بتایا ہے جو اُس کی آمد یعنی روزِ آخر سے قبل واقع ہونگے۔ پس ہمیں ان آخری وقت کے نشانات کے واقع ہونے کی بڑی حد تک توقع کرنی چاہئے۔ متی 24:3-51 لوقا 21:5-36 اور مرقس 13:1-37

ضرور ہے کہ قوم پر قوم چڑھائی کرے

قوموں کیلئے لفظ ethnos ہے۔جس کا معنی ہے لوگوں کے گروہ۔پس اگر چہ عالمگیر جنگ کا اختتام ہو چکا ہے۔تو بھی اس وقت دنیا کے مختلف حصوں جیسا کہ بوسنیا، چچنیا، افغانستان اور روانڈا میں نسلی لڑائیاں جاری ہیں۔

ضرور ہے کہ مصیبت پر مصیبت آئے

اور زیادہ قحط، آفتیں، وبائیں، زلزلے اور طوفانوں کے رونما ہونے کی توقع ہے۔

بھیانک واقعات اور بڑے بڑے نشانات

ضرور ہے کہ مصائب والم واقع ہوں، ممکن ہے کہ انکے پیچھے آلودگی، بڑھتی ہوئی آبادی، جنگلات کی تباہی، نیوکلیئر حادثات یا امیر اور غریب کے درمیان بڑھتا ہوا خلا۔بعض نبی یہ سمجھتے ہیں کہ امیر مغربی دنیا میں بہت بڑا قحط برپا ہونے والا ہے۔

عظیم روحانی واقعات

اچھی اور جعلی قسم کی بیداریاں وقوع پذیر ہوتی ہیں جب بُری روح خدا کے روح کی جنبش کا مقابلہ کرنے کی کوشش کرتی ہے۔یسوع کے لئے عالمگیر سطح پر فصل کی کٹائی کیلئے۔

اسرائیل اِس زمین پر بڑا واضح نشان ہے

1900 کے بعد، بے گھر اور غیر ضروری خدا کے قدیم لوگ، یہودی واپس اپنی روئے زمین پر واپس آ چکے ہیں۔جیسا کہ نبوت کی گئی تھی۔عاموس 15-9:8

مہریں، نرسنگے، آفات اور پیالے

ساتوں مہروں اور پیالوں کا ذکر مکاشفہ 16-6 میں پایا جاتا ہے۔جو زمین پر ہونے والے عجیب واقعات کے تعلق سے بتاتے ہیں۔یہ طے شدہ بات ہے کہ یہ واقعات ہو کر رہیں گے۔لیکن پریشان نہ ہوں۔اوپر نظریں اٹھائیں۔یہ سب چیزیں تو خداوند یسوع کی آمد کی طرف اشارہ کرتی ہیں جو ہر ایک مسئلہ کو حل کرے گا۔اور عالمگیر سطح پر لاکھوں لوگوں کی دُعاؤں کا جواب دیگا۔لوقا 21:25

2۔ بادشاہت میں نشانات ہوتے ہیں

بادشاہت وہ ہوتی ہے جہاں ایک بادشاہ حکومت کرتا ہے۔ہم خدا سے دُعا کرتے ہیں۔تیری بادشاہی آئے، اور بادشاہی کی تماثیل۔متی 13 سے نظر آتا ہے کہ یہ سب کچھ کیسے واقع ہوتا ہے۔آج لاکھوں لوگ خوشی سے خداوند یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ اور بادشاہ قبول کر رہے ہیں۔

بادشاہت آرہی ہے

بیج بونے والا ہمیں بتاتا ہے کہ بادشاہی آچکی ہے اور اگرچہ اُس کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ پتھریلی، اونٹ کٹاروں اور پرندوں سے کہیں بہتر زمین موجود ہے۔

جھاڑیاں ہمیں یہ بتاتی ہیں کہ خدا کا کھیت یہ دنیا ہے۔ جبکہ جال اِس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ خوشخبری کس طرح اچھی اور بری مچھلیوں کو پکڑتی ہے۔ اِس لئے یہودہ بھی یسوع کے شاگردوں میں شامل تھا۔ اور آخر میں چھانٹی ہوتی ہے۔

رائی کا دانہ اور خمیر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی آچکی ہے۔ لیکن ایک غیر متوقع اور انتہائی چھوٹی حالت سے اُسکا آغاز ہوتا ہے۔ بعد میں جس طرح تھوڑا سا خمیر سارے گوندھے ہوئے آٹے کو خمیر کر دیتا ہے۔ خدا کی بادشاہی زمین کو معمور کر دے گی۔

خزانہ اور موتی ظاہر کرتے ہیں کہ اگر کسی شخص کو بادشاہی کا پتہ چل جائے تو وہ کسی بھی قیمت پر اُسے حاصل کرلے گا۔

بڑھتا ہوا بیج مرقس 4:26، میں ظاہر کرتا ہے کہ خدا کی بادشاہی از خود بڑھ رہی ہے۔ اور اُسے کسی انسانی کاوش کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک دن خدا کی درانتی پورے طور پر پکی ہوئی ساری فصل کو کاٹ لے گی۔

کلیسیا تعمیر ہو رہی ہے

خداوند یسوع نے محبت کے ساتھ وعدہ کیا ''میں اپنی کلیسیا بناؤں گا۔ متی 16:18، افسیوں 5:27 اور یہی وہ کام ہے جو وہ آج کر رہا ہے۔ 50% سے زائد لوگ جنہوں نے کبھی نجات نہیں پائی تھی 1900 سے نجات پا چکے ہیں۔ اور ان میں سے زیادہ تر 1950 سے ہر روز اپنی زندگیاں خداوند یسوع کو دے رہے ہیں۔ ساؤتھ امریکہ میں رونما ہونے والی بیداریاں لاکھوں لوگوں کو مسیح کیلئے جیت رہی ہیں۔

قومی سطح پر توبہ ہو رہی ہے

جب لوگ اپنی قوم کے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں تو وہ بادشاہ کی آمد کے دن کو جلد لاتے ہیں۔ ایسا کیوں ہے؟ اعمال 3:13 میں پطرس رسول یسوع کے قتل کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ درحقیقت، انہوں نے شخصی طور پر ایسا نہیں کیا تھا، بلکہ انکے راہنماؤں نے ایسا کیا تھا۔

پطرس رسول کہتا ہے کہ اگر ہم قوم کے گناہوں کے ساتھ شامل ہوں، ان کی طرف سے توبہ کریں، اُن کے حصے کا خدا کی طرف رجوع لائیں، تو اِس کے جواب میں خدا ایسا کرے گا۔ اعمال 3:19-20

گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

تازگی کا وقت آجائے گا۔

ہمیں بحال کرنے کیلئے خدا یسوع کو ہمارے پاس بھیجے گا۔

پوری دنیا میں آج بہت سی کلیسیاؤں میں راہنما اور لوگ اپنی قوم کے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے خدا سے رحم اور معافی کی درخواست کرتے ہیں۔

ارشادِاعظم پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے

متی 24:14 خداوند یسوع مسیح کہتا ہے کہ جب بادشاہی کی خوشخبری کی منادی سب قوموں میں ہو جائے گی تب خاتمہ ہوگا۔قوموں، کے لئے ''ایتھنوس'' لفظ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ سیاسی تنازعات میں ملوث ممالک جیسا کہ ہندوستان بلکہ جو ایک ہی بولی یا تہذیب وثقافت کے بندھن میں بندھے ہوں۔دوسو سال پہلے، سچ پوچھئے تو ہزاروں میں سے دسوں تک بھی نہیں پہنچا گیا تھا۔ حتیٰ کہ 1900 میں بھی تعداد بہت کم تھی۔آج، عالم لوگ جانتے ہیں کہ 7000 گروپ باقی رہ گئے ہیں۔وہ جانتے ہیں کہ ان کے نام کیا ہیں اور وہ کہاں آباد ہیں۔اُن سب تک پہنچنے کیلئے دُعا اور منصوبہ بندی ہورہی ہے۔

3۔پس ہمیں کیسے لوگ ہونا چاہیئے؟

خداوند یسوع مسیح کے آنے والے دن کے پیشِ نظر 2۔پطرس 3:10-18 میں خدا کا کلام فرماتا ہے کہ ہمیں پاک، بے داغ اور بے الزام اور اُس دن کو تیزی سے آتا دیکھ کر خبردار اور ہوشیار رہنا چاہیئے۔نہ کہ سمندر کی موجوں کی طرح اچھلتے بہتے پھریں بلکہ فضل اور خدواند یسوع مسیح کی پہچان میں بڑھتے چلے جائیں۔

ہم کس طرح اُس دن کو جلد لانے کا باعث ہو سکتے ہیں

کلیسیا کی تعمیر کرتے ہوئے، دُعا اور خدا کی بادشاہی کے آنے کیلئے کام کرتے، قوم کے گناہوں کا اعتراف اور ارشادِاعظم کی تکمیل کرتے ہوئے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

زائر کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 591

42,000,000 آبادی جو کہ 450 مختلف قبیلوں، نسلوں اور قوموں میں منقسم ہے۔

موبعت mobutu کے بعد بہت بڑی تبدیلی کا سامنا ہے۔

ایونجیلکل 21% آرسی 42%

راہنما ہونے کے متعلق تعلیم

2۔پہلی بلاہٹ شاگرد بننا ہے

یسوع کو دیکھنے کیلئے آپکو بھی وہاں جانا ہوگا جہاں وہ ہے

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

یوحنا 12 باب

اِس آیت کو زبانی یاد کریں

''اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو اپنی خودی کا انکار کرے اور میرے پیچھے ہولے۔ کیوں کہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا اُسے پائے گا۔'' متی 25-6:24

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ نے کبھی خدا سے کچھ مانگا ہے اور اس کا آپ کو ایک مختلف جواب ملا ہو۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

اپنی تمام جائیداد اور املاک کی فہرست بنائیں، اِس میں ہر طرح کی چھوٹی بڑی چیزیں شامل کریں۔فہرست کو دُعا کے وقت لا کر مذبح پر خداوند کے سامنے رکھ دیں۔لوگوں کے سامنے اِس بات کا اعلان کریں کہ یہ سب کچھ خداوند کی ملکیت ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر وضاحت کریں کہ ایک ایماندار کیلئے آج کے دور میں صلیب اٹھانے کا کیا مطلب ہوسکتا ہے۔اپنے جواب کی وضاحت مثالیں دے کر کریں۔

اِن آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

لوقا 31-24:30

یسوع کو دیکھنے کا بہترین طریقہ اس کے ساتھ ساتھ ہونا ہے۔اِس صورت میں نہ صرف آپ اُسے دیکھ سکیں گے بلکہ اُس کی آواز کو بھی واضح طور پر سن سکیں گے۔لوقا 8:1 یسوع نے اپنے پیچھے چلنے والوں کو اپنے شاگرد کہا، شاگرد کا معنی ہے سیکھنے والا۔زیرِ تربیت شخص۔ زیرِ نظر سبق یوحنا 33-12:19 میں سے ہے اور اس قیمت کو بیان کرتا ہے جو یسوع کا شاگرد ہونے کے لئے ادا کرنا پڑتی ہے۔ ایک ایسی قیمت جس کا روپے پیسے سے تعلق واسطہ بہت کم ہے۔

دیکھو جہاں اُس کا پیرو ہو گیا

یونان سے کچھ لوگ فلپس کے پاس آئے جو کہ یسوع کا ایک شاگرد اور اُن ہی کی طرح یونانی تھا۔اور یسوع کو دیکھنے کے تعلق سے کہا۔ فلپس نے اپنے بھائی اندریاس سے کہا، اور پھر وہ دونوں یسوع کے پاس گئے اور نئے دوستوں کیلئے وقت مانگا۔ 2:21

یسوع اُن کی اُس درخواست پر خوش ہوا ہوگا کیوں کہ اس نے اپنے شاگردوں کو تعلیم دیتے وقت کہا تھا یوحنا 10:16 میری اور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں ہیں۔ مجھے ان کو بھی لانا ضرور ہے۔ اور وہ میری آواز سنیں گی۔ شاید یہ یونانی مرد غیر اقوام میں سے اِس کے پاس آنے والوں میں سے پہلے لوگ تھے۔

ہم یسوع کو دیکھنا چاہتے ہیں

کیا آپ نے دیکھا کہ بعض اوقات یسوع ہمارے سوالات اور درخواستوں کا جواب معمول سے ہٹ کر دیتا ہے۔ اُس کے جوابات اصل مسئلہ کی جڑ تک پہنچتے ہیں۔ جو کہ عموماً ہمارے سوالات اور درخواستوں سے قطعی مختلف ہوتے ہیں۔ ہم ایسے جواب کی توقع کریں گے جیسا کہ کل تین بجے یا صبح ساڑھے دس پر۔ لیکن وہ جواب جو یسوع نے دیا۔ اگر ہم اسے سمجھ لیں، تو ہمیں معلوم ہو جائے گا کہ ہم گہرے طور پر کیسے یسوع کو دیکھ اور جان سکتے ہیں۔ اُس نے کیا کہا، ؟ یوحنا 12:23-28

وہ گھڑی آ پہنچی

اِس کا مطلب ہے ہاں۔ یہی وقت ہے جب لوگ خدا کے بیٹے کا جلال دیکھ سکتے ہیں۔ ''اب'' کا وقت ہمیشہ ہی سب وقتوں سے بہترین وقت ہوتا ہے۔

آپکو مرنا ہوگا

یہ ہلا کر رکھ دینے والی بات لگتی ہے۔ لیکن یسوع جسمانی طور پر مرنے کی بات نہیں کر رہا۔ بڑھنے اور نشو و نما پانے کیلئے ایک بیج کو زمین میں دفن ہونا اور اپنے خول سے باہر آنا پڑتا ہے۔ اور اپنے ٹھیک وقت پر اُس میں سے نئی زندگی پھوٹ نکلتی ہے۔ جو بہت زیادہ پھل لاتی ہے۔ یہ بات ہماری زندگی اور پرانی انسانیت پر بھی صادق آتی ہے۔ اُسے بھی اپنی خود غرضانہ جذبات اور احساسات کے تعلق سے مرنا پڑتا ہے۔ یسوع کے ساتھ مرنا اور نئی پیدائش کے ساتھ نئی زندگی میں جی اٹھنا۔ جب آپ روحانی طور پر نئے سرے سے پیدا ہونگے تو پھر آپ واضح طور پر یسوع کو دیکھ سکیں گے۔ یوحنا 3:3 اور رومیوں 6:1-14

ایک شاگرد کو بھی ہر روز مرنا پڑتا ہے

یسوع کو دیکھنے میں سب سے بڑی رکاوٹ خودی ہوتی ہے۔ یعنی اپنے کام کاج میں مصروفِ عمل رہنا۔ اپنی ڈگر پر چلنا اور سب کچھ یسوع نام میں کرنے میں مشغول رہنا۔ ایک شاگرد کیسے مر سکتا ہے؟ خداوند یسوع نے اِس بات کو بیان کیا۔

اپنی زندگی کو محبت نہ کر کے

ایک شاگرد کو بھی ہر روز مرنا پڑتا ہے اس کا معنی ہے اپنے منصوبوں اور اپنی خودی کو فروغ نہ دینا۔ جیسا کہ قورح نے کیا اور زمین اُسے زندہ ہی نگل گئی۔ جب خدا نے زمین کو کھول دیا۔ گنتی 16:32

اِس کا معنی ہے اپنی راہیں حاصل کرنے کیلئے لڑائی جھگڑا نہ کرنا۔ جیسا کہ موسیٰ نے بھی کیا اِس سے پہلے کہ خدا اُسے بہتر طریقہ سکھاتا۔ لیکن اِس کیلئے اُسے بیابان میں چالیس سال کا عرصہ لگا۔ خروج 2:12

اِس کا مطلب یہ بھی ہے کہ وعدوں کی تکمیل میں خدا کی مدد نہ کرنا۔ جس طرح کے ابرہام اور سارا نے کیا پیدائش 16

اپنی زندگی سے نفرت کرتے ہوئے

خداوند یسوع مسیح کا قطعاً یہ مطلب نہیں تھا کہ ہم اپنی قیمتی زندگیوں سے نفرت کریں جو خدا کی طرف سے ہمیں عطا ہوئی ہیں۔ بلکہ ہمیں اِس زمینی زندگی میں اس دنیا کے ہوکر زندگی بسر کرنے سے نفرت کرنا چاہئے۔ یہ دنیا جس زندگی کو زندگی کا نام دیتی ہے وہ کھانے، پینے، شادی بیاہ کرنے اور پھر کل کو مر جانے تک محدود ہے۔ دنیا کہتی ہے۔ جیو، پیو، منشیات کے عادی ہو جاؤ، جنسی فعل اور خود غرض زندگی میں مدہوش رہو۔ خداوند یسوع مسیح نے خوب ہی کہا ہے کہ اُن کاموں کے لحاظ سے مر جاؤ۔ ایسے کاموں کا انکار کریں اور دنیا میں ایسی زندگی بسر کرنے سے نفرت کریں۔

ضرور ہے کہ ایک شاگرد یسوع کی پیروی کرے

اُس کے ساتھ ہونے کا مطلب یہ دریافت کرنا ہے کہ یسوع کہاں ہے۔ اور پھر اُس کے پیچھے چلنا۔ یسوع کے اصولوں وضوابط اور بتائے گئے احکام کے مطابق اپنے طرزِ زندگی کو ڈھالنا۔ لوقا 33-14:25 جہاں ہم یہ پڑھتے ہیں کہ ضرور ہے کہ ایک شاگرد

سب سے زیادہ یسوع سے پیار کرے۔

اپنے ماں باپ، شریکِ حیات اور خاندان سے بھی بڑھ کر، مثال کے طور پر اگر آپکا باپ آپ کو خاندانی بت کی پرستش کرنے کیلئے ورغلانے کی کوشش کرے تو آپ کہہ سکتے ہیں۔ نہیں، میں یسوع سے پیار کرتا ہوں، اسی طرح اہلیہ کے رشتہ داروں میں سے کوئی آپکو جوا بازی کی طرف مائل کرے تو اُسے بھی یہ کہہ کر انکار کر دیں کہ مجھے یسوع سے محبت ہے۔ میرے یسوع سے پیارا کوئی نہیں۔ 14:26

اُس کی اپنی صلیب اٹھائیں

اِس کا مطلب خدا کی مرضی کی تابعداری کرنے کیلئے خواہ کیسی ہی قیمت ادا کرنا پڑے اِس کے لئے دکھ اور بوجھ برداشت کرنا۔ جیسا کہ یسوع نے کیا تھا۔ 14:26

سب کچھ ترک کرنا

اِس کا مطلب ہے وہ کہنا ہے جو آپ خیال کرتے تھے کہ آپ کا ہے۔ درحقیقت سب کچھ خدا کا ہے۔ اور اُسے خدا کی راہنمائی کیلئے استعمال کرنا، اعمال 14:33

ایک شاگرد ہمیشہ وہاں موجود ہونا پسند کرتا ہے جہاں یسوع ہوتا ہے۔ ایک شاگرد دکھوں، آزمائشوں اور موت سے رہائی کیلئے درخواست نہیں کرتا۔ صرف اور صرف خدا کے جلال کا طالب ہوتا ہے۔ یوحنا 27-12:26

خدا کی تصدیق

خدا باپ اپنے بیٹے کے کلام سے اس قدر خوش تھا کہ آسمان کے جھروکوں سے جھانکتے ہوئے بولا اور یسوع کے پیغام کے تصدیق کی۔ غیر ایمانداروں نے کہا، بادل گرجا اور مذہب پرست لوگوں نے کہا، فرشتہ اس سے ہم کلام ہوا۔ لیکن یسوع نے کہا، کہ یہ خدا کی آواز ہے۔ یوحنا 12:29

پھر یسوع نے پیش گوئی کی

سب سے پہلے، آنے والی عدالت، اور شیطان کی شکست، یعنی انسان پر اُس کی گرفت ختم کرنا۔ یوحنا 12:31 پھر اُس کی اپنی موت، اور مقصد صلیب پر پورا ہو چکا ہے۔ یوں خدا تک رسائی ممکن ہوگئی۔ تا کہ جتنے خدا کے طالب ہیں وہ اپنے طور پر فی الحقیقت یسوع کو جان سکیں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

اسکیموس کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 152

آرکٹک میں 32,000 Inuits

مغربی طرز زندگی کا رواج دُکھ کا باعث ہے۔

1982 سے اب تک بہت سے لوگ تبدیل ہوئے ہیں۔

3۔خدا کی بلاہٹ

جمی کارٹرخدا کی بلاہٹ کی پیروی میں اورامریکہ کا صدر بنا

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کو پڑھیں

رومیوں 12 باب اور 1۔سموئیل3باب

اِس آیت کوزبانی یادکریں

''اوراُن سے کہا،میرے پیچھے چلے آؤتومیں تم کوآدم گیر بناؤں گا۔وہ فوراًجال چھوڑکراُس کے پیچھے ہولئے۔''متی4:19-20

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

ایک دوسرے کو بتائیں کہ خدا آپ کو کیا بننے کیلئے بلا رہا ہے۔اور پھراُس کام کو کرنے میں لگ جائیں خواہ وہ کام چھوٹااورخواہ بڑاہو۔

بلاتاخیرکرنے والاکام

اپنی بلاہٹ میں داخل ہونے کیلئے قدم بڑھائیں۔دُعا کریں اوراُسکےتعلق سے بات چیت کریں۔کچھ نبوتی اورخاص اہمیت کا کام کریں۔اورپھر جو کچھ کریں اگلی ملاقات پرایک دوسرے کو بتائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

خدانے کیسے مردوزن کو بلایا،اِس تعلق سے بائبل میں ملنے والے زیادہ سے زیادہ حوالہ جات کی فہرست بنائیں۔

اِن آیات کے ہرلفظ پرغورکریں

عاموس7:14-15

کس مقصد کیلئے بلائے گئے ہیں؟

رومیوں کے پہلے گیارہ ابواب غیرمستحق لوگوں جیسا کہ یہودیوں اورہم جیسے نکمے لوگوں کے لئے خدا کی نیکی اوربھلائی کے تعلق سے ہیں۔پھررومیوں12باب میں مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ ہم ایسے ہی رحم وفضل کو پانے کے لئے بلائے گئے ہیں۔

1۔عہدِ عتیق کی مردہ قربانیوں سے قطعی مختلف اُس کے حضوراپنے بدنوں کوزندہ اور پاک قربانی کے طور پر پیش کردیں۔

2۔اس دنیا کے ہم شکل نہ بنیں۔

3۔بلکہ کلامِ خداسے اپنی سوچ میں تجدید پیدا کرتے چلے جائیں۔

کیوں؟ کیوں کہ جب ہم ایسا کرتے ہیں تب خدا وعدہ کرتا ہے کہ ہم اُس کی مرضی کو جانیں اور اُسکو پسند کریں گے۔

خدا کی مرضی جاننے کیلئے بلائے گئے

سب سے پہلے، ہم یہ دریافت کرتے ہیں کہ خدا کی مرضی ہمارے لئے نیکی اور بھلائی کی ہے۔ یہ کہ وہ ہم سے محبت کرتا اور اور ہمارے لئے نیک خواہشات اور تمنائیں رکھتا ہے۔ بعد میں ہمیں یہ معلوم ہوجاتا ہے کہ اُس کی مرضی ہماری خوشی پوری کرنے میں ہے۔ بالآخر ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے کہ اُس کی مرضی کامل ہے۔ پس ضرور ہے کہ ہم خود کو اُس کی مرضی کے پورے طور پر تابع کردیں۔ اور مزید اپنی خواہشوں اور ڈگروں پر نہ چلتے رہیں۔ رومیوں 12:2

اپنی حالت کو درست طور پر دیکھنے کیلئے بلائے گئے

نہ تو ہم تکبر اور غرور کے سبب سے پھولتے جائیں اور نہ ہی اپنے آپ کو کم تر جانیں۔ گو ہم نکمے ہیں تو بھی خدا کی نظر میں انتہائی بیش قیمت۔ رومیوں 12:3

اپنا مقام تلاش کرنے کیلئے بلائے گئے

کوئی شخص بھی تن تنہا اپنے کام کاج میں مصروف رہتے ہوئے خدا کی خدمت نہیں کرسکتا۔ ہم ایک بدن کا حصہ ہیں۔ جس کا سر خداوند یسوع ہے۔ بہت سے لوگ ہیں جو منہ بننا چاہتے ہیں لیکن کیا آپ تصور کرسکتے ہیں کہ ایک بہت بڑا منہ ہو اور وہ چھوٹی چھوٹی ٹانگوں، بازوؤں ور ہاتھوں کے ساتھ ایک گلی میں چل رہا ہو؟ یہ کیسا عجیب محسوس ہوگا۔ خدا سے کہیں اور وہ آپ کو بدن کے اس مقام پر رکھے گا جہاں آپ کو ہونا چاہئے۔ رومیوں 5-12:4 اور 1۔ کرنتھیوں 12:8۔ 12:26

اپنی نعمتوں کو استعمال کرنے کیلئے بلائے گئے ہیں

ایک مفید برقی آلہ کی طرح جب وہ درست جگہ پر فکس ہوجاتا ہے پھر قوت کا بہاؤ شروع ہوجاتا ہے۔ اسی طرح جب ہم اپنی درست جگہ پر لگ جاتے ہیں، خدا اپنے بدن یعنی کلیسیا کو برکت دینے کیلئے ہماری زندگی میں نعمتوں کے بہاؤ کو ممکن بناتا ہے۔ رومیوں 8-12:6

منفرد اور مختلف ہونے کیلئے بلائے گئے ہیں

رومیوں 12:9 تا 13:10 مقدس پولس رسول علمِ الٰہیات کو عملی جامہ پہناتا ہے اور دینداری کے اس طرزِ زندگی کی وضاحت کرتا ہے جو سب کو اپنانا اور جس سے سب کو لطف اندوز ہونا چاہئے۔ اور جس کا سب کو گواہ ہونا اور بننا چاہئے۔

خدا کیسے بلاتا ہے؟

ذیل میں خدا کے تعلق سے چار جبکہ آپ کے تعلق سے دو اصول بیان کئے گئے ہیں۔

1۔ خدا اِس دنیا میں ہمیشہ کام کرتا رہتا ہے۔

2۔خدا آپ سے ایسا محبت بھرا رشتہ قائم کرنا چاہتا ہے جو حقیقی اور شخصی ہو۔

3۔خدا آپ سے ہمیشہ بائبل مقدس، دُعا، حالات اور کلیسیا کی وساطت سے روح القدس کے وسیلہ سے ہم کلام ہوتا ہے تاکہ آپ پر اپنی مرضی، ارادے اور منصوبے کو ظاہر کر سکے۔

4۔ایک دن خدا آپ کو اپنے اس کام میں شرکت کرنے کیلئے بلاتا ہے جو وہ پہلے سے اِس دنیا میں کر رہا ہے۔خدا کی بلاہٹ آپ کے لئے وہ کام کرنے کیلئے نہیں ہوتی جو آپ کر سکتے ہیں بلکہ اچھی بات یہی ہے کہ آپ خدا کے اُس کام میں شریک عمل ہوں جو وہ کر رہا ہے۔ اِس دنیا کی ضروریات خدا کی بلاہٹ نہیں ہیں۔ بلکہ یہ تو آج کے لئے محض مواقع ہوتے ہیں۔

5۔آپ کے لئے اُس کے کام میں شامل ہونے کا دعوت نامہ آپ کو ہمیشہ ایمان اور عتقاد سے دوچار کردے گا۔جس کے لئے ایمان اور عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ابلیس ہمیشہ خدا کی بلاہٹ میں یہ کہتے ہوئے مزاحم ہوتا ہے۔کیا خدا نے واقعی کہا ہے؟

6۔آپ کو خدا کے کام میں شامل ہونے کیلئے اپنی زندگی اور مستقبل کے تعلق سے خاص اور اہم تبدیلیاں اور ترجیحات کو درست کرنا ہوگا۔

یہ سب کچھ کیسے ہوتا ہے؟

ابرہام، موسیٰ، جدون، سموئیل، یرمیاہ اور عاموس اِن سب نے خدا کی آواز کو سنا۔ یشوع، ساؤل، داؤد، الیشع اور پھر سات نیک نام لوگوں اور تمیتھیس کو خدا نے راہنماؤں اور نبیوں کے وسیلہ سے بچایا۔ خداوند یسوع شاگردوں اور پولس پر ظاہر ہوا۔

اعمال 9 باب

خدا عورتوں کو بھی بلاتا ہے

دنیا بھر میں موجود کل مشنریوں کا 75% عورتیں ہیں۔فلپائن جیسے ملک میں بہت سی کلیسیاؤں کی پاسبانی عورتیں کر رہی ہیں۔

عورتیں کیا کر سکتی ہیں؟

اگرچہ اس تعلق سے کلیسیاؤں کے خیالات اور نکتہ نظر مختلف ہے۔لیکن ہم وہ بیان کریں گے جو بائبل مقدس میں درج ہے۔

دبورہ ایک نبیہ تھی۔اور بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتی تھی۔قضاۃ 4 اور 5 باب

یسوع کا نسب نامہ روت سے جا ملتا ہے۔

خلدا راہنماؤں اور نبیوں کیلئے نبوت کیا کرتی تھی۔2۔سلاطین 22:14

آستر نے قوم کو بچا لیا۔

بمطابق گنتی 27:3-6، بیٹیاں میراث میں برابر کی حصہ دار ہوتی ہیں۔خاص طور پر جب مرد حضرات غیر موجود ہوں۔

فلپس کی بیٹیاں نبوت کرتی تھیں۔اعمال 21:9

تبیتا نے غریبوں کیلئے بڑے اچھے کام کئے۔ اعمال 9:36

مریم مگدلینی نے سب سے پہلے خداوند یسوع کو مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد دیکھا۔

بہت سے کلیسیائی راہنما یونیاس کو خدا کی بندی اور رسول جانتے ہوئے اس کا احترام کرتے تھے۔

فیبے بہتوں کی مددگار تھی۔ جو دوسروں کے لئے نگہبانی کی خدمت سرانجام دے رہی تھی۔ اُس کے پاس ایک ایسا مقام اور خدمت تھی جو کلام کے اختیار کے مطابق بڑی اہمیت کا حامل تھی۔ نمفاس کیلئے گھر میں کلیسیا فراہم ہوتی تھی۔ کلو کے پاس کچھ ایسے لوگ تھے جنہوں نے پولس کو خبر دی۔ پرسکلہ جو کہ روفس کی ماں تھی۔ لوئس یونیکے اور افیہ انا جیل کی منادی میں رسول اور شاگردوں کی ہم خدمت تھیں۔ رومیوں 16:1 کلسیوں 4:15 1 کرنتھیوں 1:11 فلیمون 2، اور 2 تمیتھیس 1:15

کہاں کے لئے بلائے گئے ہیں؟

کیا یہ سعودی عرب یا سڑک کے دوسری طرف کوئی قریبی علاقہ ہے؟ سب سے پہلی بات تو یہ کہ ہم کسی جگہ کیلئے نہیں بلکہ ایک شخصیت یعنی یسوع کیلئے بلائے گئے ہیں۔ متی 9:35-10:10

یسوع آپکو بلاتا ہے

''کیوں کہ فصل تو بہت ہے لیکن مزدور بہت تھوڑے۔''

آپ یسوع کیلئے بلائے گئے ہیں

یہ بلاہٹ سب سے پہلے یسوع کے لئے ہے۔ کہ آپ اُس کے ساتھ وقت گزاریں اور اُس کی فرماں برداری کرنا سیکھیں۔

یسوع آپ کو تیار کرتا ہے

سارے روحانی اختیار کے ساتھ آپ کو بیماروں کو شفا دینے اور بدروحوں کو نکالنے کی خدمت سرانجام دینا چاہئے۔ وہ آپ کو بنام جانتا ہے۔ آپ کی کمزوریوں میں آپ کی مدد کرتا ہے۔ جب تک کہ آپ جانے کیلئے تیار نہ ہو جائیں۔ 10:2-4

یسوع آپ کو بھیجتا ہے

اپنے وقت پر واضح ہدایات کے ساتھ 10:5

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

پیراگائے کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ 442

5,000,000 سپینش اور گیرانی قومیں

جنوبی امریکہ کے اندرون میں

92% کیتھولک 6% ایونجیلکل

4۔خدا کسے بلاتا ہے

بلی گراہم نوجوانی میں بلایا گیا اور اُس نے زندگی بھر خدا کی خدمت میں گزاری ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

1۔کرنتھیوں 1:18 تا 2:16

ان آیات کو زبانی یاد کریں

''کیوں کہ سرفرازی نہ تو مشرق سے اور نہ مغرب سے اور نہ جنوب سے آتی ہے۔ بلکہ خدا ہی عدالت کرنے والا ہے۔ وہی کسی کو پست اور کسی کو سرفرازی بخشتا ہے۔ ''زبور 75:6-7

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

راہنماؤں کے انتخاب کے تعلق سے انسان اور خدا کے طریقوں کا موازنہ کریں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

تلاش کریں کہ کہاں چند پاسبان بڑی کمزوری اور مخالفت اور مشکلات میں کام کر رہے ہیں۔ جا کر اُن سے ملاقات کریں۔ یا پھر انہیں خط لکھ کر انکی بلاہٹ میں ان کے حوصلے کو بڑھائیں۔ اپنی دُعاؤں اور کلام سے مستقبل کیلئے اُنہیں ایک اُمید نو بخشیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ان آیات کا جائزہ لیں اور اس کردار کا خاکہ بیان کریں جس کی تلاش خدا کرتا ہے اور ایک صفحہ کا مضمون لکھ کر وضاحت کریں۔

ان آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

1۔تواریخ 28:9-10

دنیا کو بدلنے کیلئے ایک منٹ صرف کریں

چلی کیلئے دُعا کریں۔ 15,000,000 ساؤتھ امریکن باشندے۔ %27 ایونجیلیکل %58 کیتھولک، پینٹیکاسٹل بیداری کے ایک سو سال۔ ایسے ہندوستانی لوگ جن تک کوئی بھی انجیل کا پیغام لے کر نہیں گیا۔

بائبل مقدس ظاہر کرتی ہے کہ یسوع تمام ابدیت میں خدائے عظیم ہے۔ ''میں ہوں'' ہے۔ وہی سب نبیوں، دانشمندوں اور استادوں کو بھیجتا ہے کہ وہ دنیا کو نسل درنسل برکت دیں۔ متی 23:34

خدا ہی نے بعض کو رسول، نبی، مبشر، چرواہے اور استاد ہونے کیلئے دے دیا۔ افسیوں 4:11

خدا بھیجنے کے لئے کس کا چناؤ کرتا ہے؟

اینڈریو ایک پاسبان کا صاحبزادہ ہے۔ شروع زندگی سے ہی شاذونادر ہی سبت کی عبادت سے غیر حاضر ہوا ہوگا اور خدا کے

فضل سے اُس نے بڑی مبارک اور بابرکت زندگی بسر کی۔ اُس نے اپنی زندگی مسیح اور زمین پر اُس کے مقصد اور مرضی کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ خدا نے جس بھی مقصد کیلئے اسے بھیجا اُس نے ویسے ہی خدا کی مرضی اور ارادہ اور مقصد کے مطابق عمل اور کام کیا۔

لیکن کیا خدا نے ایسے لوگوں کا چناؤ کیا؟

سٹیفن مشکل سے ہی پڑھ لکھ سکتا تھا لیکن اب وہ سپین میں بطور مشنری کام کر رہا ہے۔

میگوئیل جو کبھی جوا باز تھا۔ اب وہ تیس مختلف قوموں میں سات ہزار سے زائد لوگوں کیلئے بطور راہنما خدمت سرانجام دے رہا ہے۔

لیوا ایک عام سا شخص تھا جسے خدا نے ایک زبردست مبشر بنا دیا

فلپی، افریقہ کے ایک دیہات میں رہنے والا غریب سا شخص، اب ایک لاکھ چھتیس ہزار لوگوں کیلئے ویسٹ افریقہ میں قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالے ہوئے ہے۔

لیڈیا، برازیل جیسے غریب ترین ملک کی ایک غریب ریاست کے ایک پسماندہ قصبہ میں پیدا ہونے والی خاتون نے اب تک خدمت میں چھ سو سے زائد لوگوں کو تربیت دے کر بھیجا ہے۔

سرفرازی کہاں سے آتی ہے؟

خود تقرری سے نہیں

قورح کی طرح جس نے خدا کے برگزیدہ خادموں کے خلاف بغاوت کرنے کا چناؤ کیا اور اپنے اور اپنے پیروکاروں کے اوپر بڑی مصیبت لے آیا۔ گنتی 16 باب

نہ ہی انسانوں کی تقرری سے

ساؤل کی طرح جسے آدمیوں نے مقرر کیا تھا جب لوگ خدا کے آئین و احکام کو ماننے سے انکار کرتے ہوئے اپنے لئے ایک بادشاہ کا مطالبہ کرنے لگے تھے۔ دوسری قوموں کی طرح، ایک اور بڑی مصیبت جس کے تعلق سے سب پریشان تھے۔ 1۔سموئیل 8

سرفرازی صرف خدا کی طرف سے ملتی ہے۔ زبور 75:6-7

درج ذیل بائبل مقدس کی ایک خوبصورت ترین آیت ہے۔ ایک آدمی یوحنا نام آ موجود ہوا۔ جو خدا کی طرف سے بھیجا گیا تھا۔ وہ کسی کیلئے کوئی پریشانی کا باعث نہیں تھا بلکہ بہتوں کیلئے وسیلۂ برکت یوحنا 1:6

کیا آپ ترقی اور سرفرازی کے معیار پر پورا اترتے ہیں؟

ذیل میں تین بنیادی خصوصیات دی جا رہی ہیں:

1۔ گناہ کی قائلیت، حقیقی توبہ کے ساتھ

2۔ مسیح کے لئے تبدیلی

3۔ پانی، روح القدس اور آگ کا بپتسمہ

نہ روپیہ پیسہ، نہ ذہنی قابلیت اور اچھی یاداشت، صرف اور صرف آپ کے دل کی حالت سے آپ خدا کے معیار پر پورا اترتے ہیں۔ بائبل سکول جانا اچھی بات ہے اور اگر ممکن ہو تو ضرور جائیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ سبق تو محض ایک وسیلہ ہیں۔ جن کے ذریعہ سے خدا اپنے کلام اور اپنے پاک روح کی وساطت سے آپ کی زندگی میں کام کرتا ہے۔ ذیل میں کچھ حیرت انگیز خصوصیات کا ذکر کیا جاتا ہے۔

خدا بیوقوفوں اور کمزوروں کو چن لیتا ہے

خدا نے کہا کہ جدعون کی فوج تعداد میں بہت بڑی اور مضبوط ہے ایسا کہ اُس کیلیئے فتح حاصل نہیں کر سکتی۔ جدعون کو کہا گیا کہ وہ اُن سب کو گھر بھیج دے جو بزدل ہیں۔ اور صرف وہی چند لوگ باقی رہ گئے جو آزمائے جانے کے بعد چنے گئے۔ اور اُنھوں نے جنگ جیت لی۔ قضاۃ 7:2-7

کیا آپ خود کو کمزور سمجھتے ہیں؟

کیا وہ کہتے ہیں کہ آپ تو بہت چھوٹے یا بہت بوڑھے ہو چکے ہیں۔ یا آپ عورت ہیں یا آپ کا رنگ ٹھیک نہیں۔ یا آپ شادی شدہ ہیں۔ جبکہ آپ کو تو غیر شادی شدہ ہونا چاہئے۔ یا آپ تو معذور ہیں۔ اگر ایسی صورتحال ہے تو خوشی منائیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کی کمزوری اور ردکی ہوئی حالت ہی خدا کی نگاہ کو اپنی طرف مرکوز کرلے۔

خدا کا منصوبہ آپ کی قوت کو توڑنا ہے

زبور 102:23،66:12 کا مطالعہ کریں، خدا انتہائی غربت، عدم معرفت جیسا کہ آپ اپنے مستقبل سے بے خبر ہوں، آپ کی کوئی پہچان نہ ہو۔ ایسے حالات اور واقعات کو آنے دیتا ہے۔ تاکہ مستقبل کے راہنماؤں کو کمزوری اور اس حالت میں لے آئے کہ وہ صرف اور صرف اُسی پر نگاہ رکھیں اور اسی پر توکل کریں۔ سخت ترین آزمائش جس میں اکثر ناکام ہو جاتے ہیں غیر متوقع طور پر آنے والی خوشحالی میں دیانتداری اور وفاداری کا رویہ قائم رکھیں۔

دل کی عظیم خصوصیات

خدا بیرونی چہرے سے متاثر نہیں ہوتا۔ خواہ کوئی دراز قد اور خوبصورت ہو۔ خوش لباس یا چیتھڑے پہنے ہوئے ہو۔ کیوں کہ خدا تو انسان کے دل پر نظر کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خدا نے داؤد کے بڑے بھائیوں کی بہ نسبت اس کا چناؤ کیا۔ 1 سموئیل 16:7

توما ایک شکی مزاج شخص تھا۔

یعقوب اور یوحنا گرج کے بیٹے تھے۔

متی زردوست تھا۔

شمعون ایک سیاسی جنگجو شخص تھا۔

اور پولس (ساؤل) ایمان کا دشمن تھا۔

داوٗد بادشاہ انتہائی بدکردار شخص تھا۔

اُس کا دل راست تھا۔

یہوداہ یسوع کا قریبی ساتھی اور دوست تھا۔

لیکن اس کا دل کسی طور پر بھی درست نہ تھا

ایک اچھے کردار کی خصوصیات

یہ ایک خوبصورت سچائی اور حقیقت ہے کہ خدا آپ کے مستقبل کے تعین کیلئے آپ کے ماضی کو مدِ نظر نہیں رکھتا۔ وہ کسی کے ماضی کے چال چلن اور زندگی کو حساب میں نہیں لاتا۔ خدا صرف یہ دیکھتا ہے کہ اب آپ کیا ہیں اور اُس کے فضل اور توفیق سے آئندہ کیا ہونگے۔ خروج 18:21، 1۔ تمیتھیس 3:1-13 میں اُس کردار کو دیکھیں جس کی تلاش اور جستجو میں خدا ہے۔

کیوں نہ تین فیصلوں سے خدا کی توجہ اپنے لئے حاصل کریں۔

سب سے بڑھ کر یسوع سے پیار کرنے کا فیصلہ کریں۔ لوقا 14:26

اپنی خودی کا انکار کرتے ہوئے اپنی صلیب اٹھانے کا فیصلہ کریں۔ لوقا 14:27، 9:2

اپنا سب کچھ خدا کے کام کے استعمال کے لئے اُس کے حضور رکھ دیں۔ لوقا 14:33

5۔ ہاتھ رکھنا

اے خدا ہم تیرے پاک روح سے لبریز ہو جائیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

استثنا 34 باب

زبانی یاد کرنے کے لئے آیت

''جب پولس نے اُن پر ہاتھ رکھے تو روح القدس اُن پر نازل ہوا اور وہ طرح طرح کی زبانیں بولنے اور نبوت کرنے لگے۔''

اعمال 19:6

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ کی کلیسیا میں ہاتھ رکھے جاتے ہیں؟ کیا ہر کوئی ایسا کرتا ہے یا رسمی طور پر بشپ صاحب کی آمد پر ہی ایسا ہوتا ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے راہنماؤں کی مرضی سے ایسا وقت مقرر کریں جب خدمت کرنے کے لئے لیاقت، برکت یا شفا کیلئے آپ میں سے ہر ایک پر ہاتھ رکھے جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

یہ بیان کرنے کیلئے کم از کم دو صفحات لکھیں کہ کب ہاتھ رکھنے کا کوئی سبب پیدا ہوتا ہے۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور فرمائیں

خروج 31:1-6

عبرانیوں 6:1-2 میں مصنف کہتا ہے کہ چھ بنیادی چیزیں ہیں جو ہر ایک ایماندار کو روحانی بلوغت سے قبل جاننا چاہئے خواہ وہ ایمان کے سفر میں بالکل نیا ہی ہو۔

24۔ توبہ

25۔ خدا پر ایمان

26۔ ابتدائی تعلیم اور بپتسمے

27۔ ہاتھ رکھنا

28۔ مردوں کا جی اٹھنا

29۔ اور ابدی عدالت

ہاتھ رکھنا درج بالا میں سے ایک ہے۔ اور اِس سے یہ وضاحت بھی ہو جاتی ہے کہ کیوں یہ ایک ایسی چیز ہے جسے آپ اکثر اپنی

دُعائیہ اور کلیسیائی عبادات میں دیکھیں گے۔ آپ اِس کورس میں مختلف عنوانات کے تحت دیگر بنیادی چیزوں کی وضاحت دیکھیں گے۔

1۔ ہاتھ رکھنا کیا ہے؟

آپ کہہ سکتے ہیں کہ ہاتھ رکھنا خدمت گزاری کا ایک کام ہے جو ایک شخص دوسرے کے لئے کرتا ہے۔ اور یہ خدمت اُس وقت سرانجام دی جاتی ہے جب ایک شخص کسی دوسرے شخص کے بدن پر کسی خاص روحانی مقصد کے پیشِ نظر اپنا ایک ہاتھ یا دونوں ہاتھ رکھتا ہے۔ عموماً جس شخص پر ہاتھ رکھے جاتے ہیں اُس کے لئے دعا بھی اور یا پھر بیک وقت نبوت بھی کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایک ضرورت مند شخص کے گرد ایمانداروں کی ایک جماعت فراہم ہو کر اُس پر ہاتھ رکھتی ہے۔

2۔ یہ بائبل مقدس میں ہمیں کہاں ملتا ہے؟

درحقیقت، ہاتھ رکھنا قدیم برکات میں سے ایک ہے جو خدا کے لوگ جانتے ہیں۔ ابتدائی ادوار میں بھی اِس کے بیانات موجود ہیں

موت کے سبب جدائی

عہدِ عتیق میں اسرائیلی جانوروں کی قربانی گزرانتے وقت انہیں سوختنی قربانی کیلئے نذر کرنے سے قبل جانوروں کے سروں پر ہاتھ رکھتے تھے۔ خروج احبار 1:1-5,4:5,8:4,8:8,22,16:21,24:14 گنتی 8:12 اور 2۔ تواریخ 29:33

نبوتی برکات کی منتقلی

یعقوب نے دُعا کرنے اور ہاتھ رکھنے سے اپنی نسل، افرائم اور منسی میں آخری نبوتی برکات کو منتقل کیا۔ پیدائش 48:14

ایک راہنما کا مقرر کیا جانا

مردِ خدا موسیٰ نے اپنے معاون یشوع پر اختیار اور حکمت اور دانائی کے لئے ہاتھ رکھے کہ وہ خدا کے لوگوں کا نیا راہنما ہو۔ استثنا 34:9 گنتی 27:15-23 یشوع 1:16-17 اور گنتی 8:10,27:23

شفا دینے کیلئے

یسوع نے ہاتھ رکھ کر شفا دی۔ ایلڈر تیل سے مسح کرتے وقت متعلقہ شخص پر ہاتھ رکھتے تھے اور شفا کے لئے دُعا کرتے تھے۔ اسی طرح ایماندار بھی ہاتھ رکھنے سے شفا دے سکتے ہیں۔ مرقس 5:23,6:5,8:23-25

لوقا 4:40,13:13 اعمال 28:8-9 یعقوب 5:14-16

برکات کی منتقلی کیلئے

خداوند یسوع خاص طور پر بچوں میں خدا کی برکات کو منتقل کرنا پسند کرتا تھا۔ متی 9:13-15 اور مرقس 10:13-16

اطمینان کے لئے

’’یسوع نے یوحنا پر ہاتھ رکھ کر کہا، خوف نہ کر۔‘‘ مکاشفہ 1:17

پاک روح کی منتقلی کیلیئے

بالعموم ایماندار اور راہنما بھی روح القدس کے بپتسمہ کی منتقلی ہاتھ رکھنے کے وسیلہ سے کرتے تھے۔

اعمال 8 :14-24,9:10-17,19:6

روحانی نعمتوں کی منتقلی کیلیئے

فضل کی نعمت یسوع کی طرف سے خدا کے روح کے وسیلہ سے منتقل ہوئی۔ رومیوں 1:11

1 تمیتھیس 4:14 اور 2۔ تمیتھیس 1:6

مشنریوں کو مخصوص کرنے کے لئے

اعمال 13:1-4 میں مقدس پولس رسول اور برنباس کو مشنری خدمت کے لئے ہاتھ رکھ کر مخصوص کیا گیا۔ یوں انہیں اس خاص کام کو سرانجام دینے کی قوت ملی۔

مسیحی کارکن مقرر کرنے کیلیئے

اعمال 6:1-6 میں عملی خدمت کیلیئے سات ڈیکنز کی تقرری میں بھی رسولوں نے ہاتھ رکھے، حالانکہ وہ سات لوگ پہلے ہی ایماندار تھے۔

3۔ آپ کب ہاتھ رکھتے ہیں؟

نئے کلیسیائی کارکنوں، خادموں یا مشنریوں پر ہاتھ رکھتے وقت بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے۔ ہاتھ رکھنا آخری جبکہ عوامی سطح پر فیصلہ کرنے کا ایک انتہائی درجہ ہے۔ جو خدا کے حضور کیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آپ تو کوئی غلط راہنما منتخب نہیں کرنا چاہتے۔ جو کلیسیا میں تباہی اور بربادی اور تفرقہ بازی کا باعث ہو۔

4۔ ہاتھ رکھتے وقت کیا ہوتا ہے؟

ہم کسی رسم یا تقریب کی بات نہیں کر رہے جو کسی بھی کلیسیا میں منعقد ہوتی ہے۔ ممکن ہے کہ ایسی بہت سی تقریبات میں خالی ہاتھ خالی سروں پر رکھے جاتے ہوں۔ اِس طور سے ہاتھ رکھنے کی کوئی اہمیت نہیں اور نہ ہی خدا کی طرف سے کسی قسم کی منظوری ہوتی ہے۔

جب راہنما یا ایماندار کسی مرد یا عورت پر ہاتھ رکھتے ہیں تو یہ اس خواہش کے پیشِ نظر ہوتا ہے کہ خدا کا روح اور فضل ہاتھ رکھنے کے وسیلہ سے روح القدس کی راہنمائی میں ہونے والی خدمت کے دوران کثرت سے بہنا شروع ہو جائے۔ استثنا 34:9

خبردار رہیں کہ کون آپ پر ہاتھ رکھ رہا ہے

ہاتھ رکھنے کے دوران ہونے والی منتقلی کے سبب سے ہاتھ رکھنا بہت حقیقی اور بہت پر قدرت عمل ہے۔ اور نہ صرف یہ کہ روح القدس منتقل ہو سکتا ہے۔ اس بات میں محتاط رہیں کہ کون آپ پر ہاتھ رکھ رہا ہے۔ کبھی کسی ایسے شخص کو اجازت نہ دے کہ آپ کیلیئے ہاتھ رکھنے کی خدمت سرانجام دے جو کسی بھی دانستہ گناہ اور مخفی علوم میں ملوث رہا ہو۔ کیوں کہ ہاتھ رکھنے سے بری روح بھی منتقل ہو

سکتی ہے جو آئندہ آپ کے لئے وبالِ جان بھی ہوسکتی ہے۔

اپنے دل میں جلدی اور خاموشی سے دُعا کرتے ہوئے خدا سے پوچھیں، جیسا کہ نحمیاہ نے کیا ۔بحوالہ 2:4 اور جلدی سے اس شخص کے کردار کا اندازہ لگائیں جو اِس بات کا خواہشمند ہے کہ اُس پر ہاتھ رکھے جائیں۔ اگر آپ دلی طور پر تیار اور خوش نہیں ہیں۔تو بہتر ہے کہ آپ انکار کر دیں۔

5۔کیسے ہاتھ رکھیں

یہ کسی طور پر بھی کوئی آسان کام نہیں ہوسکتا کیوں کہ آپ کو متعلقہ شخص کیلئے خدا کی برکات کی منتقلی کیلئے ایک آلہ اور وسیلہ بننا ہے۔روح القدس آپ کی محبت، رضامندی، آپ کی دُعا اور قبول کرنے کیلئے اُس شخص کی کشادہ دلی کے جواب میں سب کچھ کرے گا۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

یوگوسلاویہ کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 584

صرف مونٹینگرو اور سربیہ باقی رہ گئے ہیں۔

بوسنیا، کروشیا، کوسووو، مکدنیہ اور سلوو ینیا خون ریزی اور دکھوں سے تباہ حال ہو چکے ہیں۔

شدید نسلی تناؤ

ایونجیلیکل اگرچہ تھوڑے ہیں تو بھی بڑھتے چلے جارہے ہیں۔

6۔ثابت قدمی

مسز کوری اکوئینو فلپائن کے لوگوں میں پُرامن انقلاب لانے کے لئے ثابت قدم رہی

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

دانی ایل 10 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''پس خدا کے تابع ہو جاؤ اور ابلیس کا مقابلہ کرو تو وہ تم سے بھاگ جائے گا۔'' یعقوب 4:7

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

بمطابق اعمال 10-16:6 1 تھسلنیکیوں 2:18, اور 1۔کرنتھیوں 16:12 شیطان نے اُسے روکا۔اپلوس خود بھی اِس کیلئے تیار نہیں تھا۔آپ کیسے بتا سکتے ہیں کہ کون آپ کی راہ میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

شیطان نے پولس جیسے ایک تجربہ کار سپاہی کو روکا۔ایک صفحہ پر وضاحت سے بیان کریں کہ اس نے یہ سب کچھ کیسے کیا؟

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور فرمائیں

1۔پطرس 5:6-11

کیا آپ نے کبھی اِس بات پر غور کیا ہے کہ جب کوئی شخص یسوع کی پیروی کرنے کا فیصلہ کرتا ہے تو کیا ہوتا ہے؟ اُس کے خاندان کے لوگ ماہرین علم الٰہیات بن جاتے ہیں اور پھر دلیل بازی شروع ہو جاتی ہے۔پانی، روح القدس کا بپتسمہ، یا روح سے معمور ہونے اور غیر زبانوں کے تعلق سے بات کریں اور پھر اُن کے چہروں پر ناگوار تاثرات دیکھے جا سکتے ہیں۔

1۔کوئی پریشان ہے

افسیوں 6:12 میں لکھا ہے کہ ''ہمیں خون اور گوشت سے کشتی نہیں کرنا ہے'' بلکہ شیطان اور اُس کی روحانی افواج کے خلاف نبرد آزما ہونا ہے جو ہماری مخالفت پر ڈٹی ہوئی ہیں۔

نجات

یہ وہ مقام ہے جہاں شیطان کی گرفت ڈھیلی پڑ جاتی ہے اور اُس کا بُرا حال ہوتا ہے اور خدا آپ میں سکونت کرنے لگتا ہے۔

پانی کا بپتسمہ

جہاں انسان کی پرانی گناہ آلودہ فطرت کا زور ٹوٹ جاتا ہے۔

روح القدس کا بپتسمہ

روح القدس کا بپتسمہ پانے سے ہمیں ایک نئی فطرت سے تقویت اور توانائی ملتی ہے۔

جب ابلیس ناکام ہو جاتا ہے تو اس کی اگلی چال نئے ایمانداروں کو ایسے روحانی اندھے پن میں رکھنا ہوتا ہے کہ وہ صرف بروز اتوار کلیسیا میں جائیں اور ہر ہفتے تھوڑا بہت ہدیہ دیں اور اسی میں تسلی اور کاملیت محسوس کریں۔

2۔آگے ہی آگے۔ یسوع کیلئے

اب اگر آپ مشن کے لئے دُعا کرنے کی جرأت کریں تو اندرونی خوف، خاندان کے آنسوؤں اور کلیسیا کی طرف سے غلط فہمی کے تعلق سے بھی خبردار رہیں۔ کیوں کہ مشن ایک ایسا ذریعہ ہے جس کے وسیلہ سے نئے سرے سے پیدا شدہ ایک ایماندار، فتح مند، روح سے معمور اور روح کی راہنمائی میں چلنے والا یسوع کا شاگرد مسیح کے لئے دنیا بھر میں ایک گہری اور انقلابی تبدیلی پیدا کر سکتا ہے۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ رویا کے بغیر لوگ برباد ہو جاتے ہیں۔ امثال 29:18 اور یہی تو ہے جو شیطان چاہتا ہے۔ سب سے پہلے وہ یہ چاہتا ہے کہ آپ اکتاہٹ سے برباد ہو جائیں، اور پھر آپ کے ساتھ دنیا کے لوگ بھی ابدی ہلاکت میں چلے جائیں۔ آپ کی زندگی جب روح القدس کے ہاتھوں میں ہے تو اِس کا مطلب یہ ہے کہ آپ بہت سے لوگوں کیلئے ابدی زندگی کا باعث ہونگے۔

سو میں سے ایک

کیوں صرف سو میں سے ایک ایماندار ہی مشن کے کام کیلئے جانے کیلئے تیار ہوتا ہے؟ میک فیلڈ۔ کیا شادی کی پہلے سے مقرر کردہ تاریخ، شادی کے بعد ہنی مون کے لئے جانے کا طے شدہ پروگرام، بے روزگاری، پڑھائی لکھائی یا پھر روپے پیسے کی کمی اصل وجوہات ہیں جو آڑے آتی ہیں؟ یا پھر کوئی خفیہ ہاتھ اور نادیدنی قوتیں ان رکاوٹوں کے پیچھے سرگرمِ عمل ہوتی ہیں جو نئے ایمانداروں، پاسبانوں، ایلڈرز اور حتیٰ کہ پوری کلیسیا کی راہ میں مزاحم ہو رہی ہوتی ہیں کہ وہ ارشادِ اعظم کی تکمیل میں کسی طور پر بھی حصہ نہ لے سکیں۔

3۔کون آپ کو روک رہا ہے؟

کیا یہ پاک روح ہے؟

حیرت کی بات ہے کہ یہ خدا ہے جو آپ کو روک رہا ہے۔ سب سے پہلے روح القدس ہی ایک دوست کی حیثیت سے آپ کو روکے گا۔ اگر آپ خدمت کرنے کے لئے تیار اور رضامند ہیں۔ تو پھر آپ انتہائی قیمتی شخص بن جاتے ہیں کہ اگر آپ کی سمت، طریقہ کار، جانے یا کچھ کرنے کا وقت غلط ہے تو روح القدس آپ کو رکنے کیلئے کہے گا۔ وہ کبھی بھی نہیں چاہے گا کہ آپ غلطی کریں یا غلط سمت میں چلے جائیں۔ اعمال 10-16:6 اور یسعیاہ 30:21

کیا یہ بدروح ہے؟

مخالفِ مسیح کی روحیں جس آخری کام کی خواہاں ہیں وہ یہ کہ سب قوموں میں انجیل کی منادی نہ ہو اور نہ ہی بادشاہ کی آمد دوبارہ ممکن ہو تاریکی کی قوتیں اپنے ایمان کے عالمگیر قلعہ سے جھانکتے ہوئے ہمارا مضحکہ اڑاتی ہیں۔ آپ یہاں پر قدم نہ جما پاؤ گے۔ دیکھو ہم کتنی بڑی قوت ہیں۔ تمہاری مخالفت کرنے کے لئے ہماری فوج کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ تم کس قدر تھوڑے اور آپس میں بٹے ہوئے ہو۔ لیکن 1۔ تواریخ 5-4-11:4 خدا کی مزاحم ہونے والی مدد سے یروشلیم گر گیا۔ اور حال ہی میں برلن کی دیوار اور اشتراکیت کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ ہوسکتا ہے کہ ہم خیال کریں کہ ہم تو بہت تھوڑے اور برف کے گالوں کی مانند ہیں لیکن یاد رکھیں کہ جب برف کے گالے اکٹھے ہو کر منجمد ہو جاتے ہیں تو شہر میں زندگی مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔

یونان اور فارس کی دیوئیوں کے ساتھ کیا ہوا یا پھر ایلیاہ کے دور میں دیوتاؤں کا کیا بنا اور پولس رسول کے دنوں میں اُن کے رومی اور یونانی دیوتاؤں، زیئس یا مرمیس کی مثالیں بھی ہمارے سامنے ہیں۔ کیا وہ ممتاز ہوئے۔ یہ وہ ابدی مخلوق ہیں جو ایک خاص وقت تک آزاد ہیں اور انکا انام ابدی انجام بہت بھیانک ہے۔ اگر میکسیکو کا موکل آپ کو جانتا ہے کہ آپ آرہے ہیں تو پھر ممکن ہی کہ وہ آپ کے خلاف ہڑتال کا حکم دے ایسا کہ آپ گھر چھوڑنے سے بے دل ہو جائیں اور اُس کی راہ میں کوئی رکاوٹ پیدا نہ کرسکیں۔ پس اگر خاندان یا ہم خدمت ساتھیوں میں اچانک کوئی تنازعہ سر اٹھالے تو کبھی بھی پریشان نہ ہوں۔ غالباً ایسا تب ہی ہوتا ہے جب یہ سب کچھ آپ کے وہم و گمان میں بھی نہیں ہوتا۔

کیا یہ آپ کی اپنی انسانی روح ہے؟

بہت سے ایسے لوگ جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا، ہم سے قطعی طور پر مختلف ہوتے ہیں اور بہت سے ایماندار اُن کے پاس جانے کیلئے تیار نہیں ہوتے کہ اُن کے پاس رہ کر انہیں یسوع سے متعارف کروائیں۔ ہم پیدائش 3-1-12:1 میں وجوہات کو دیکھ سکتے ہیں۔ جہاں خدا نے ابرام کو بلایا۔ بلاشبہ شیطان مبالغہ آرائی اور خوف پیدا کرنے میں بڑا ماہر ہے۔

جغرافیائی رکاوٹیں

کیوں کہ ہمیں اس ملک کو چھوڑنا پڑتا ہے جہاں ہمارا خاندان اور دیگر عزیز اقارب رہائش پذیر ہوتے ہیں۔

تہذیب و ثقافت کی رکاوٹیں

کیوں کہ ہمیں اپنے رفقأ کار اور دوست احباب اور اُن اقدار کو چھوڑنا پڑتا ہے جن سے ہمیں بڑا لگاؤ ہوتا ہے۔

سوشل چیلنجز

کیوں کہ ہمیں اپنے گھرانے اور کلیسیا کو چھوڑ کر ایسے لوگوں کے درمیان جانا ہوتا ہے جو ہمیں اور ہم انہیں شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

شخصی خوف

ہمارے خیالات کی گردش ہمیں رات کے وقت بے چین اور بے قرار رکھتی ہے کہ ہم شاید وہاں پر نظم وضبط کا مظاہرہ نہ کرسکیں۔ ماحول

اورطریقہ سلیقہ قطعی طور پر مختلف ہوگا۔شاید مالی اور بول چال کی مشکلات آڑے آئیں۔حقیقت یہ ہوتی ہے کہ ہم سب آرام وآسائش اورایسی کلیسیا میں جانے کے عادی ہو چکے ہوتے ہیں جہاں سب کچھ ہمارے لئے کیا جاتا ہےاورسب کچھ ہمیں بنا بنایا مل جاتا ہے۔

4۔تاریکی پرغالب آنا

دینداری کا قدم اٹھاتے ہوئے ہرطرح کی سازش کوشکست دیں۔

خدا کی بلاہٹ کی پیروی کریں۔مسیح کی محبت سے مجبور ہوجائیں۔2۔کرنتھیوں 5:14

مضبوط شاگرد بنیں۔اگرچہ آپ کمزور بھی ہوں،دُعا روحانی جنگ،حکمت اورایسے دوستوں اورراہنماؤں کی رفاقت سے فتح ملتی ہے جوآپ کے کامیابی کےخواہاں ہوں۔

بائبل مقدس اورمختلف علم وہنرمیں تربیت پائیں

باہرجائیں لیکن شاگرد کےرویہ سے

اورآخری بات کہ دوسروں کیلئے صلاح کاری کی خدمت سرانجام دیں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

اُردن کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ 326

لگ بھگ 4,000,000 عربی لوگ

94% مسلمان

7,000 ایونجیلکل (ایک گروپ جو بائبل کے اختیاراورایمان کے وسیلہ نجات کی اہمیت پرزور دیتا ہے)

7۔ تیاری کا اصول

ہواباز بز الڈرن ایک مستعد مسیحی تھا

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

یسعیاہ 49 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''چونکہ تو میری نگاہ میں بیش قیمت اور مکرم ٹھہرا اور میں نے تجھ سے محبت رکھی۔ اِس لئے میں تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے بدلے اُمتیں دے دوں گا۔'' یسعیاہ 43:4

بعدازاں اس کے تعلق سے بات چیت کریں

اِس موضوع پر بات چیت کریں کہ آپ نے کمہار اور تیر بنانے والے کے ہنر کو اپنی زندگی میں کیسا محسوس کیا

بلا تاخیر کرنے والا کام

اگر ممکن ہو تو کمہار کے ہاں جائیں اور اُسے مٹی سے لے کر تیار برتن کے سارے عمل کے تعلق سے پوچھیں، اسے اپنے سوالات کی وجہ بھی بتائیں۔ کچھ شاخوں کا معائنہ کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

خروج، تمیتھیس اور ططس میں کردار کی خصوصیات کا جائزہ لیں اور دورِ جدید کی زندگی میں وضاحت کیلئے ایک صفحہ تحریر کریں۔

اِن آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

یرمیاہ 18:1-6

کیا راہنما پیدا ہوتے ہیں یا بنائے جاتے ہیں؟

کیا آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ خام مال کو استعمال میں لانے یا فروخت سے قبل تیار کرنا پڑتا ہے؟ مثال کے طور پر ماہر لوگوں کو درج ذیل چیزوں کو تیار کرنا پڑتا ہے

پتھر: بت بنانے کیلئے

لوہا: کار بنانے کے لئے

درخت: فرنیچر بنانے کیلئے

اون: کوٹ بنانے کے لئے

کھال: جوتے بنانے کے لئے

آپ فطرت میں خدا کی تیاری کا اصول بھی دیکھ سکتے ہیں۔ جانور موسمِ سرما کے لئے تیاری کرتے ہیں۔ زمین کاشت کاری کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ اور کھردرے پتھر پانی کے بہاؤ سے ہموار بن جاتے ہیں۔

جب ہم نے پہلے پہل نجات پائی تھی اور خدا نے ہمیں اپنی بادشاہی میں بلایا تھا تو ہم بھی اُس وقت ایک خام مال کی مانند تھے۔ لیکن جب خدا ہمیں تیار کر چکے گا تو ہم اُس کا ایک ایسا شاہکار بن جائیں گے کہ ہم سب سے منفرد دکھائی دیں گے۔ پتھروں کا ایک ڈھیر کبھی گھر نہیں ہوتا۔ جب تک انہیں تیار کر کے سلیقے اور بڑے طریقے سے لگایا نہ جائے۔ حتیٰ کہ زندہ پتھروں کا ڈھیر بھی اُس وقت تک روحانی گھر یا کلیسیا نہیں ہوتی جب تک اُسے تیار نہ کیا جائے۔ 1۔ پطرس 2:5

پھل سے پہلے بیج اور پودے

ایک راہنما جسمانی طور پر اور، پھر نئے سرے سے پیدا ہوتا، بلایا اور مسح کیا جاتا ہے لیکن اس سے پہلے کہ وہ ذمہ داریوں کو سنبھالے اور خداوند کیلئے پھل لائے۔ اُس کی تیاری کا بھی ایک وقت ہوتا ہے۔ ایک راہنما اِس خاص مرحلہ سے اجتناب کرتے ہوئے، خطرہ مول لیتے ہوئے کوئی مختصر راستہ اختیار کر لیتا ہے تو پھر بعد ازاں خدا کے لوگ بھی اِس کی وجہ سے خطرے سے دوچار ہو جاتے ہیں۔

تیاری کا اصول

چونکہ خدا ترتیب کا خدا ہے اور ابتری سے نفرت کرتا ہے۔ بائبل کے دور میں بھی کچھ چیزوں کو تیار کرنا پڑا

خداوند کیلئے مسکن۔	خروج 15:2، زبور 107:36	
خیمہ اجتماع کیلئے شکر گزاری کے ہدیے۔	گنتی 15:3-12,23:1-2	
خدا کے طالب ہونے کیلئے انسان کا دل۔	1۔ سموئیل 7:3 اور زبور 10:17	
سلیمان کی ہیکل کیلئے سامان	1۔ تواریخ 22:3-14	
مسیح کیلئے راہ	یسعیاہ 40:3,62:10	متی 3:1-3.11:10
خدا سے ملنے کیلئے لوگوں کو	خروج 19:14-15	
جنگ کے لئے گھوڑا	امثال 21:31	
عزت کا برتن	2۔ تیمتھیس 2:20-21	
یسوع کیلئے بدن	عبرانیوں 10:5	
مسیح کیلئے دلہن	مکاشفہ 19:7,21:2	

ہر طرح کے ماہر کاریگر کو شاگردیت میں کچھ سال گزارنے پڑتے ہیں۔اسی طرح خدا کے لوگوں کے ماہر راہنماؤں کو بھی تیاری کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔یشوع نے موسیٰ،الیشع نے ایلیاہ اور تیمتھیس نے پولس کے ساتھ کچھ برس گزارے۔

خدا راہنماؤں کو کیسے تیار کرتا ہے؟

یسعیاہ 49:1-16 خدا کے اپنے تربیتی سکول میں داخل ہونے کا راستہ ہے۔اور کورس کا دورانیہ آپ پر منحصر ہے کہ آپ کتنا وقت لیتے ہیں۔آپ ایک یونیورسٹی سے تو فارغ التحصیل ہو سکتے ہیں لیکن خدا کا سکول ہمیشہ آپ کے ساتھ ساتھ رہتا ہے۔زبور 139:7-10 جس قدر آپ جلد سیکھ جاتے ہیں اسی قدر جلد آپ کو گریجوایٹ کر دیا جاتا ہے۔یسعیاہ نے اِس بات کی پیش گوئی کی کہ کس طرح خدا یسوع کو زندگی اور خدمت کیلئے تیار کرے گا۔یہی طریقہ اور نمونہ یسعیاہ اور آج کے دور میں ہمارے لئے بھی ہے۔

آئیں روح کے تعلق سے تعلیم کے اسباق میں دیکھیں

خدا کی طرف سے طے شدہ مستقبل سے اسباق

ضرور ہے کہ راہنما اِس بات کو سمجھیں کہ وہ اپنی پیدائش سے قبل بلائے گئے ہیں اور ابدیت تک انہیں آگے بڑھتے رہنا ہے۔

49:1 گلتیوں 1:15 یرمیاہ 1:5 یسعیاہ 9:6 اور افسیوں 1:4

روزمرہ زندگی سے اسباق

خدا ہماری زبانوں پر کام کرتا ہے تا کہ ہمارے الفاظ کو تلوار کی مانند تیز بنائے تا کہ وہ کند اور منفی نہ رہیں۔

برتن سازی سے اسباق

وہ ہمیں اپنے ہاتھ کے سایہ کے نیچے چھپا کر رکھتا ہے۔49:2 جو کہ ایک ماہر کمہار کی تصویر ہے جو مٹی کو اپنے ہاتھوں سے سنوار رہا ہے۔یرمیاہ 18:1-4 یسوع نے اپنے ہی زخمی ہاتھوں اور اپنے زمینی ماہرِ تعمیرات کے ہاتھوں کو استعمال کیا افسیوں 4:11 کیا آپ کو معلوم ہے کہ پہلے مٹی کو کھودا اور پانی میں بھگویا جاتا ہے۔پھر اُسے گوندھا اور دبایا جاتا۔یہ ایک گول پہیے پر گھومتی رہتی ہے۔اُسے کھینچا جاتا اور بار بار مٹی کے لوندے کو توڑا جاتا ہے جب تک کہ مطلوبہ شکل سامنے نہ آجائے۔پھر اسے سخت ہونے کیلئے ایک طرف رکھ دیا جاتا ہے۔پھر اِسے آگ میں ڈالنے کا لمحہ آتا ہے۔

ممکن ہے کہ یہ سب کچھ اس سارے حالات وواقعات اور مراحل کی عکاسی کرتا ہے جن سے آپ گزرے ہیں۔

تیر سازی میں سے اسباق

خدا اپنے راہنماؤں کو تیرِ آبدار کرنا چاہتا ہے۔یسعیاہ 49:2 اُن دنوں میں تیر کیکر کی لکڑی سے بنائے جاتے تھے جو کہ ایک کھردری، گانٹھوں والی اور ٹیڑھی سی لکڑی ہوتی ہے۔بالکل ایسے ہی جیسے یسوع کو قبول کرنے کیلئے انسان کے کردار میں کجروی پائی جاتی ہے۔

ایک تیر کو بار بار چھیل کر، ریگ مال استعمال کرنے اور سیدھا کرنے کے عمل سے بنایا جاتا ہے۔ اور اُس پر تیل بھی لگایا جاتا ہے جو کہ روح القدس کی عکاسی کرتا ہے۔ اس پر سے ہر ایک خراش کو ختم کرنے کے لئے اُسے رگڑا بھی جاتا ہے۔ تیر کی نوک لگانے سے پہلے۔ سارے عمل اور مراحل سے گزارنے کا مقصد یہی ہوتا ہے کہ جب اُس تیر کو چلایا جائے تو یہ ٹھیک اپنے نشانے پر جائے اور ٹھیک وقت پر جائے۔ تیر کی یہ نوک خدمت کی نعمت کو ظاہر کرتی ہے۔ لیکن ایک لمبا تیر کردار کو پیش کرتا ہے جس سے راہنما ابھرتے اور گرتے ہیں۔ اور خدمت کیلئے ایک اہم ترین تعلیم اور معیار ہے۔

خروج 118:21 تمیتھیس 3 اور ططس 9-1:5 ۔کیا آپ نے کبھی خدا کے سیدھا کرنے والے عمل کو محسوس کیا ہے؟

اب آپ سمجھتے ہیں کہ یہ کیوں ضروری ہے۔

صبر سے اسباق

بہت زیادہ محنت اور مشقت اور تکلیف دہ تیاری کے بعد ممکن ہے کہ آپ کی سوچ اور خیال یہ ہو کہ اب میں قیادت کی ذمہ داریاں لینے کیلئے تیار ہوں لیکن خدا آپ کو اپنے ترکش میں سنبھال کر رکھتا ہے۔ دوسرے تمام نئے تیروں کے ساتھ۔ چھپا کر رکھنے کے معنی ہیں لوگوں کی نظر سے اوجھل ہونا 49:2 پھر جلد ہی ہر طرح کی مایوسی کے ردِعمل، باغیانہ رویہ اور آزادی کھل کر سامنے آجاتی ہے۔ کوئی کہتا ہے۔ یہ تو بالکل بے فائدہ اور لاحاصل ہے۔ 49:4 لیکن یاد رکھیں کہ صبر اور تابعداری مشق کرنے سے سیکھی جاتی ہیں۔

گریجوایٹ ہونے کا دن آجاتا ہے

ہر طرح کے دُکھوں کیلئے ایک اجر کے ساتھ، لیکن اب ’’خداوند فرماتا ہے۔ کہ یہ تو ہلکی سی بات ہے کہ تو یعقوب کے قبائل کو برپا کرنے اور محفوظ اسرائیلوں کو واپس لانے کیلئے میرا خادم ہو بلکہ میں تجھ کو قوموں کیلئے نور بناؤں گا کہ تجھ سے میری نجات زمین کے کناروں تک پہنچے۔‘‘ یسعیاہ 6-49:5 خدا کے ہاتھوں میں آکر استعمال ہونے کی ایک قیمت ہے جو آپ کو ادا کرنا پڑتی ہے۔ اور وہ ہے صبر کا رویہ جس میں آپ خدا کو موقع دیتے ہیں کہ وہ آپ کو خدا کے بہترین بندے اور بندیاں بنادے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

فلپائن کے لئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ 448

70.000.000 ایشائی آئر لینڈر۔ کتھولک اکثرت، 5% ایونجیلکل

ہر طرف غربت کا دور دورہ ہے۔ کلیسیا بڑے عجیب طور پر ترقی کر رہی ہے۔

8۔پیش قدمی کرنا

کھوئے ہوئے گدھوں نے تخت پر بٹھا دیا

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں

1۔سموئیل 9اور 10باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''کوئی تیری جوانی کی حقارت نہ کرنے پائے بلکہ تو ایمانداروں کیلئے کلام کرنے اور چال چلن اور محبت اور ایمان اور پاکیزگی میں نمونہ بن۔'' 1۔تمیتھیس 4:12

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ کبھی بہت زیادہ باتیں کرنے، جلد بازی سے کچھ کہنے یا کسی غلط شخص کو کچھ کہنے کے سبب سے کسی مشکل کا شکار ہوئے ہیں؟ایک دوسرے کو بتائیں کہ کیا ہوا اور آئندہ آپ کیا لائحہ عمل اختیار کریں گے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

آپ کس مردِ خدا کی خدمت اور راہنمائی میں چل رہے ہیں۔جا کر اپنے آپ کو اُس کے تابع کر دیں اُسے اپنی رضامندی کے بارے میں بتائیں۔اُس کی احتیاجیں رفع کریں اور اپنی زندگی میں اُس کی نبوتی خدمت کو مدعو کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر کردار کی ان خوبیوں کو وضاحت سے بیان کریں جنہیں آپ کسی مردِ خدا یا کسی خدا کی بندی میں دیکھنا پسند کریں گے اور بخوشی جس کے تابع ہو جائیں گے۔

ان آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

1۔کرنتھیوں 6:12-13

کیا آپ کی زندگی میں کسی چیز کی کمی ہے؟

ساؤل کے گدھے گم ہو گئے تھے۔اور اُن کی تلاش میں وہ سفر پر نکل کھڑا ہوا۔اور پھر یہ سفر بنی اسرائیل کے تخت پر جا کر ختم ہوا۔

1۔سموئیل 9:3

ساؤل اپنے باپ کی آواز کو پہچانتا تھا

ساؤل نے اس کی ہدایات کو سنا، جیسا کہ ہمارے لئے بھی لازم ہے کہ ہم اُس کی آواز کے شنوا ہوں اور اپنے آسمانی باپ کی آواز سن کر اُس کی فرماں برداری کریں۔

کیا آپ بے منزل بے ٹھکانہ محوِ سفر ہیں؟

اگر چہ ساؤل نے تابعداری تو کی لیکن اُسے کچھ حاصل نہ ہوا۔ اور بس وہ بے دل ہو کر گھر واپس لوٹنے ہی والا تھا۔ 9:4-5 ایسا تب ہوتا ہے جب لوگ خدا کی بلاہٹ کو محسوس تو کرتے ہیں لیکن انہیں یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کونسا عملی قدم اٹھائیں۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ اُس کا نوکر خدا سے برکت پانے کی راہ سے واقف تھا۔ 9:6 اور ایسی ہی روحانی راہ پر چل کر آپ بھی خدا کی طرف سے ابتدائی بلاہٹ کو تعمیر کر سکتے ہیں۔ اور اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہو سکتے ہیں۔ ذیل میں چند اہم اقدام دیئے جا رہے ہیں۔

کسی مردِ خدا کی خدمت سے آغاز کریں

نوکر نے اُس سے کہا، دیکھ اس شہر میں ایک مردِ خدا ہے جس کی بڑی عزت ہوتی ہے۔ جو کچھ وہ کہتا ہے وہ سب ضرور پورا ہوتا ہے۔ سو ہم اُدھر چلیں شاید وہ ہم کو بتا دے کہ ہم کدھر جائیں۔ 9:6 یشوع نے سب سے پہلے موسیٰ کی خدمت کی۔ الیشع نے پہلے ایلیاہ، تمیتھیس نے پولس رسول کی خدمت کی۔ پھر بعد ازاں انہیں اپنی اپنی خدمت کا آغاز کرنے کا موقع ملا۔ اسی کی نگرانی اور اُس کے نبوتی مسح کے نیچے رہیں اور جب تک خدا آپ کو نہ بھیجے وہاں سے کہیں نہ جائیں۔ جانے کے بعد بھی زندگی بھر دوستانہ تعلق اور رویہ قائم رکھیں۔ ہوسکتا ہے گاہے بگاہے اُسے خدا کی طرف سے آپ کے لئے کلام ملے۔ 9:15-16 اُنہوں نے اُس کے لئے کوئی تحفہ لیا۔ کیوں کہ یسوع نے کہا تھا، ''جہاں تیرا مال ہوگا وہاں تیرا دل بھی لگا رہے گا۔'' متی 6:21

آپ کیلئے مردِ خدا کہاں پہ ہے؟

ممکن ہے کہ اصلی اور با اعتماد مردِ خدا ڈھونڈنے میں مشکل پیش آئے، حتیٰ کہ ساؤل نے بھی سموئیل کو فوری طور پر نہیں پہچان لیا تھا۔ 11:18 ممکن ہے کہ سموئیل نے وہ مذہبی چوغہ نہ پہنا ہو۔ یا پھر روح سے معمور شخصیت اُس میں سے نظر نہ آتی ہو یا مہنگا لباس اُس کے تن پر نہ ہو جس کی ساؤل غلط طور پر توقع کر رہا تھا؟ خدا نہ کہ آپ کی آنکھیں ایمان میں آپ کے باپ کی طرف آپ کی راہنمائی کرے۔

خدا کی طرف سے کچھ عجیب کاموں کی توقع کریں

ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا کے خیالات اور اس کی راہیں آپ سے قطعی مختلف ہیں۔ یسعیاہ 55:8-9 پس خدا کی بلاہٹ کے تابع رہیں۔ حتیٰ کہ اگر کوئی غیر متوقع اور حیران کن بات بھی کیوں نہ ہو۔ 1 سموئیل 9:20 یرمیاہ 1:7 1 سموئیل 16:7 اور 1۔ کرنتھیوں 1:27

خدا کے دیدار کے طالب ہوں

اُس کی دستیابی اور فراہمی کیلئے

یسوع مسیح میں آپ کی ہر ایک احتیاج رفع ہو چکی ہے۔ یسوع آپ سے پہلے آسمان پر جا چکا ہے۔ متی 26:32 غور کریں کہ ران، کہانت کا حصہ پہلے ہی ساؤل کے لئے الگ کر دیا گیا تھا۔ اور یہ حصہ آپ کیلئے بھی ہے۔ 24-9:23

نبوتی مکاشفہ کیلئے

مکاشفاتی علم، مافوق الفطرت علم و معرفت اور راہنمائی اور الٰہی مداخلت وہ چیزیں ہیں جن کی آپ کو فطرتی طور پائے جانے والے فہم و ادراک سے بھی بڑھ کر ضرورت ہے۔ 9:37 گلتیوں 2:2 اور اعمال 10-16:6

مسح کیلئے

یہ ایک ناگزیر روحانی قوت ہے جو بلاہٹ کے ساتھ ہی ملی ہے اور جس کے بغیر آپ کچھ بھی نہیں کر سکتے۔ یہ روح القدس کی حضوری ہے۔ 10:1 اور ۔اعمال 1:8

اپنی تعین کردہ منزل کیلئے

بالکل ایسے ہی جیسے ساؤل کو اُس کی میراث پر راہنما مقرر کیا گیا تھا 10:1 خدا آپ کے لئے بھی ایک منزل رکھتا ہے جس پر آپ کو پہنچنا ہے۔ شاید آپ کو عمر بھر کا عرصہ لگ جائے۔ ہمیشہ اپنی بلاہٹ کو یاد رکھیں۔ اپنے مشکل ترین اوقات میں آپ کو اِس یقین دہانی کی ضرورت پڑے گی۔

اب خدا کے کاموں کو اپنا لیں

آپ نے روح القدس کے تعلق سے تعلیمی سیکشن میں جو کچھ بھی سیکھا ہے۔ اِس کے علاوہ یہ وہ اسباق ہیں جو ہر ایک شخص کے لئے بنیادی اہمیت کے حامل ہیں۔ جیسا کہ مستقبل میں راہنما کی ذمہ داریاں سنبھالنا ہے۔ 1۔سموئیل 6-10:2 اور رومیوں 8-6:3

خودی کی موت

ساؤل کو راخل کی قبر میں بھیجا گیا جو موت کی عکاسی کرتی ہے۔

باطنی تبدیلیاں

تب ساؤل کو بلوط کے مغارے میں بھیجا گیا جہاں خداوند یسوع مسیح کی صورت بدل گئی تھی اور یہ مقام یہ اندرونی تبدیلی کی عکاسی کرتا ہے۔ جو صرف خدا ہی پیدا کر سکتا ہے۔ یہاں پر فروتنی کے سبب پر بھی غور کریں اور یہ سیکھنے پر بھی توجہ مرکوز کریں کہ کس طرح فضل سے

راہ میں اُس کا استقبال کرنا ہے۔

جی اٹھی نئی زندگی

بالاخر ساؤل کو جلبوعہ میں بھیج دیا گیا۔ خدا کا پہاڑ جو کہ نئی زندگی میں داخل ہونے کی تصویر ہے اور وہ ایک قطعی مختلف شخص بن گیا۔ 10:6 اُس نے اپنے ساتھ کے لوگوں کو تلاش کیا اور اپنی روحانی نعمتوں کا اظہار ان کیلئے کیا۔ اِس بات پر غور کریں کہ فلستی دشمن وہاں پر موجود تھے۔ کیوں کہ جس قدر خدا اپنی بلاہٹ کی تصدیق کرتا ہے دشمن اسی قدر اس میں مزاحم ہوگا۔

خدا کی حکمت کے مطابق زندگی بسر کریں

حکمت کا معنی صبر ہے۔ ساؤل کو اس وقت تک انتظار کرنے کیلئے کہا گیا تھا جب تک نشان اُس کے سامنے نہ آئے۔ 10:7، امثال 8:12 اور پھر جو کچھ کہے اور جس سے کہے احتیاط سے کام لے۔ 10:15

پیدائش 9 -36:6 میں یوسف نے جلد بازی سے بول کر غلط کیا۔ اگر مریم جلد بازی سے سب کو وہ سب کچھ بتا دیتی جو فرشتہ نے اس سے کہا تھا تو کیا ہوتا؟ اِس کی بجائے وہ ایک ایسی شخصیت کے پاس گئی جو سمجھ سکتی تھی کہ کیا واقع ہوا ہے۔ لوقا 45-1:26

دُعا کریں کہ خدا آپ کی روحانی اور فطری طور پر رویا کے تعلق سے تصدیق کرے۔ اس سے پہلے کہ آپ کسی کی راہنمائی کریں۔

1۔سموئیل 10:20-23,11:15

ساؤل کے نقش قدم پر نہ چلیں

خدا نے اُسے ایک اچھا آغاز دیا، وہ جانتا تھا کہ کیا کرے لیکن وہ متکبر، خود غرض اور اپنے آپ پر اعتماد کرنے لگا۔ اور جوانی میں خدا نے اُسے جن باتوں کی تعلیم دی وہ اُن سب کے خلاف چلنے لگا۔ افسوس کہ بالاخر اُس کی زندگی میں بدی کی قوتوں نے ڈیرے ڈال لئے اور جب وہ مرا تو کوئی اُس کے پاس بھی نہیں تھا۔ وہ شکست خوردہ اور بے دل ہوا ایسا کہ اُس نے خود ہی موت کو گلے لگا لیا اور اُس کی جگہ داؤد تخت نشین ہوا۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

چین کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 163

1,215,000,000 آبادی   20% تمام بنی نوع انسان میں سے

بعض علاقہ جات میں بڑی بیداری جبکہ بعض علاقوں میں بڑی مزاحمت پائی جاتی ہے۔

9۔ حقیقی روزہ

کیا آپ آج روزہ میں ٹھہریں گے یا ضیافت اُڑائیں گے؟

بائبل مقدس میں سے ذیل کے حوالہ جات کا مطالعہ کریں

یسعیاہ 58 اور متی 17:21

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''لیکن یہ قسم دُعا اور روزہ کے سوا اور کسی طرح نہیں نکل سکتی۔'' متی 17:21

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ کے ملک میں خدا کا دل پسند روزہ کن عملی طریقوں سے رکھا جاتا ہے؟ دُعا کے علاوہ کس بات کو عملی جامہ پہنایا جاتا ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

خطرے کے سبب کو دریافت کرنے کے لئے یوایل پہلے دو ابواب کا مطالعہ کریں

1:113-14 اور 2:12-17 میں خداوند کی مشورت پر سطر بہ سطر اپنے خیالات کا اظہار کریں۔ اپنے ذہن میں تصور کریں کہ اِس کی مشق کرنا کیسا رہے گا۔ کیا آج بھی ایسا ہو رہا ہے؟ یہ کیسے وقوع پذیر ہو سکتا ہے؟

تحریری ڈپلومہ ورک

2۔ تواریخ 20:3 میں روزہ کے ذکر کے بعد جو کچھ ہوا اِس کہانی کو بیان کریں

ان آیات پر لفظ بہ لفظ غور کریں

متی 6:16-18

اگرچہ یہ سبق خدا کے دل پسند روزہ یعنی حقیقی روزہ پر ہماری توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ہم عام روزہ پر غور کرتے ہوئے اپنی بحث کا آغاز کریں گے۔ روزہ سے مراد کسی سبب یا وجہ سے کھانا اور بعض اوقات پانی تک نہ پینے کا نام ہے۔

روزہ ہی کیوں؟

روزہ ہمارے بدنوں، معدے اور ہماری روح کو یہ بتاتا ہے کہ ہماری روح ہماری زندگی کی انچارج ہے۔ اور کھانے کے اوقات کے تبادلہ کے ساتھ ہم خدا کی قربت کو حاصل کرتے ہیں۔ جب یہ خدا کی طرف سے رکھا جاتا ہے۔ روزہ رکھنے سے اضافی روحانی قوت ملتی ہے اور دیگر کئی روحانی فوائد۔ متی 17:21 بہت سے ڈاکٹرز اس بات کو پہچانتے ہیں کہ باقاعدگی سے روزہ رکھنے سے ہمارے بدن اچھی صحت میں رہتے ہیں۔

1۔کیا ہم نے واقعی روزہ رکھا ہے؟

متی 6:16-18 میں یسوع بیان کرتا ہے کہ اسکے شاگرد وقتاً فوقتاً روزہ رکھیں گے۔اُس نے کہا،’’جب تو روزہ رکھے‘‘۔یہ نہیں کہ اگر تو روزہ رکھے،روزہ وہ مرکزی مضمون ہے جو بائبل مقدس میں دینداری کی زندگی گزارنے کیلیئے ابتدائی دنوں سے موجود ہے۔

روزہ کیلیئے درست محرکات ومقاصد درکار ہوتے ہیں

یہ آپ کی مدد کرنے کے لئے خدا کو مجبور کرنے کیلیئے اُس کا بازو نہیں مروڑے گا

یہ کبھی بھی اپنی ڈگر پر آگے بڑھنے میں آپ کی مدد نہیں کرے گا۔اِس صورت میں یہ بھوک ہڑتال ہوگی نہ کہ روزہ

2۔ہمیں کب روزہ رکھنا چاہیے؟

بائبل مقدس میں بہت سے مواقع ہیں جب لوگوں نے انفرادی اور اجتماعی طور پر روزہ رکھا۔

بُری خبر سن کر نحمیاہ 1:4،اور 2 سموئیل 1:12

جب خاندان،دوست احباب یا دیگر لوگ بیماری کی حالت میں تھے۔ 1۔سموئیل 12:16 اور زبور 35:13

صدمہ اور گہرے غم کی حالت میں۔ 1 سموئیل 31:13 2۔سموئیل 3:35

خطرے کی صورت میں۔ آستر 4:16 اعمال 27:33-34 اور دانی ایل 6:18

قومی سطح پر بھیانک تباہی اور خطرہ کی صورت میں۔ قضاۃ 20:26 2۔تواریخ 20:3 یوایل 1:14,2:12-15

خطرناک عدالت کی صورت میں۔ یرمیاہ 36:9 اور یوناہ 3:5-10

سفر سے قبل عزرا 8:21-23

لوگوں کے سامنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے۔ نحمیاہ 9:12 اور 1 سموئیل 7:6

شخصی توبہ کے وقت۔ 1۔سلاطین 21:27-29 عزرا 10:6

شفاعت کرتے ہوئے۔دانی ایل 9:3

خدا کی طرف سے مکاشفہ ملنے کی صورت میں۔ دانی ایل 10:1-3،اعمال 9:9

جب خادم مقرر اور مخصوص کر کے بھیجے گئے۔ اعمال 13:3،14:23

روزہ کے دوران ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

دعا۔دانی ایل 9:3 یرمیاہ 14:12

اپنے آپ کو عاجز اور خاکسار بنائیں۔ استثنا 9:18 اور نحمیاہ 9:1

روزہ کی مختلف اقسام

دُعا کے لئے کیوں نہ ایک وقت کا کھانا چھوڑنے سے آغاز کریں۔یا پھر آپ شام کے کھانے سے اگلی شام کے کھانے تک روزہ میں

ٹھہر سکتے ہیں۔انتہائی قسم کے حالات میں، مردِ خدا موسیٰ، ایلیاہ اور یسوع نے چالیس دن تک روزہ رکھا۔
خروج 24:18 ۔1۔سلاطین 19:8 اور متی 2-1:4 عام طور پر آپ کو روزہ کے دوران ہمیشہ پانی وغیرہ پیتے رہنا چاہئے اور بہت کم پانی کے بغیر روزہ رکھیں۔آپ میٹھی چیزوں اور دیگر مرغن غذاؤں سے روزہ رکھ سکتے ہیں۔دانی ایل نے اِس طرح کا روزہ تین ہفتوں تک رکھا۔دانی ایل 3-10:2 بڑی باقاعدگی سے ٹیلی ویژن، کھیل کود اور حتیٰ کہ خدا کے طالب ہونے کی غرض سے آپ ازدواجی تعلقات سے بھی روزہ رکھ سکتے ہیں۔1۔کرنتھیوں 7:5 داؤد، یوحنا کے شاگردوں، حنا، پولس رسول اور اُن کے علاوہ روزہ کئی لوگوں کا طرزِ زندگی یا زندگی کا حصہ تھا۔ زبور، 109:24,69:10 متی 9:14 لوقا 2:37 اعمال 13:3-10:30، 2۔کرنتھیوں 11:27

3۔اب وہ روزہ جو خدا چاہتا ہے

ہم سب کو گا ہے بگاہے اور جیسا خدا کا پاک روح ہماری راہنمائی کرے روزہ رکھنا چاہئے۔لیکن ایک اور قسم کا روزہ بھی ہے۔ جو قوت کے لحاظ سے بڑا زبردست ہے۔اسے ہم روزہ کی زندگی بھی کہہ سکتے ہیں۔

ہر ایک روزہ خدا کی خوشنودی کا باعث نہیں ہوتا

زکریا 7:5-6 میں خداوند کاہنوں اور لوگوں سے پوچھتا ہے کیا اُنہوں نے اُسکے لئے روزہ رکھا یا کوئی اور مقصد تھا؟ یسعیاہ 58 میں جس روزہ کا ذکر ہے قطعی طور پر خدا کی خوشنودی کا باعث نہیں ہے۔حتیٰ کہ روزہ کے دن خدا کے حضور، لوگ اپنے ملازموں کا استحصال کر رہے تھے۔ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ رہے تھے۔ایک دوسرے کی مار کٹائی کر رہے اور ریاکاری کرتے ہوئے خدا کو بلیک میل کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔خدا کے حکموں کے تعلق سے گلہ شکوہ کرتے ہوئے انہیں ترک کر رہے تھے۔خداوند فرماتا ہے کہ کبھی توقع نہ کرو کہ تمہاری آواز عالم بالا پر سنی جائے گی۔

4۔کس قسم کا روزہ خدا کی خوشنودی حاصل کرتا ہے

خدا یسعیاہ 12-58:6 میں فرماتا ہے۔جو روزہ میں چاہتا ہوں وہ یہ ہے۔پس وہ چاہتا ہے کہ ہم بھی ایسا ہی روزہ رکھیں۔اس قسم کے روزہ کا اپنی خودی کا انکار کرنے سے بہت کم تعلق ہے۔بلکہ اِس قسم کے روزہ کا تعلق خودی کے انکار اور خدا کیلئے زندگی بسر کرنے سے ہے۔یہ صرف ایک دن کا روزہ نہیں ہوتا۔بلکہ یہ روزہ تو ہمیشہ کے لئے ہوتا ہے۔یعنی جب تک ہم اِس روئے زمین پر زندہ ہیں۔

وہ ہمیں کہتا ہے کہ اپنی خودی کا انکار کریں اور

ظلم کی زنجیریں توڑیں۔

اور جوئے کے بندھن کھولیں۔

اور مظلوموں کو آزاد کریں۔

ہر ایک جوئے کو توڑیں۔

اپنی روٹی بھوکے کو کھلائیں۔
اور مسکینوں کو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لائیں۔
اور جب کسی کو ننگا دیکھے تو اُسے پہنائیں۔
اور اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کریں۔
اُس جوئے اور انگلیوں سے اشارہ کرنے
اور ہرزہ گوئی کو اپنے درمیان سے دور کردیں۔

یہ ہے وہ روزہ جو دنیا کو بدل کر رکھ دیتا ہے۔ بلکہ روحانی، جذباتی اور مادی ضروریات کو زبردست طریقہ سے پورا کرتا ہے۔لیکن اپنے لئے دیکھیں کہ کس طرح خدا نے اُن لوگوں کو معجزانہ طور پر تھام لینے کا وعدہ کیا ہے جو اپنی خودی کا انکار کرتے اور غریبوں اور مظلوموں کے لئے زندگی بسر کرنے کے لئے قدم اٹھاتے ہیں۔

''تب تیری روشنی صبح کی مانند پھوٹ نکلے گی اور تیری صحت کی ترقی جلد ظاہر ہوگی۔ تیری صداقت تیری ہراوّل ہوگی اور خداوند کا جلال تیرا چنڈاوّل ہوگا۔تب تو پکارے گا اور خداوند جواب دے گا۔تو چلائے گا اور وہ فرمائے گا، میں یہاں ہوں۔ تیرا نور تاریکی میں چمکے گا۔وہ خشک سالی میں تجھے سیر کرے گا اور تیری ہڈیوں کو قوت بخشے گا۔تو سیراب باغ کی مانند ہوگا اور اُس چشمہ کی مانند جس کا پانی کم نہ ہو۔اور تیرے لوگ قدیم ویران مکانوں کو دوبارہ تعمیر کریں گے اور تو پشت در پشت کی بنیادوں کو برپا کرے گا۔اور آبادی کے لئے راہ کا درست کرنے والا کہلائے گا۔''

سب قوموں کے لئے دُعا کا گھر
سپین کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 499
40,000,000 جنوبی یورپین باشندے
1% پروٹسٹنٹ 27% آرسی کی مشق کرنے والے
60% کلیسیائی بڑھوتی اور ترقی خانہ بدوش لوگوں پر مشتمل ہے۔
تاریخ۔کلیسیا کو ایک عرصہ تک ایذارسانی کا سامنا رہا۔

10۔وفادار ہونا سیکھیں

ساؤل بادشاہ نہیں لیکن داؤد وفادار تھا

بائبل مقدس میں سے اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں

1۔سموئیل 16:1-3 اور 2۔سموئیل 7:8-11,18:29

اس آیت کو زبانی یاد کریں

’’ پر خداوند نے سموئیل سے کہا کہ تو اُس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اس لئے کہ میں نے اُسے ناپسند کیا ہے کیوں کہ خداوند انسان کی مانند نظر نہیں کرتا۔ اِس لئے کہ انسان ظاہری صورت کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر نظر کرتا ہے۔‘‘ 1۔سموئیل 16:7

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا کوئی خدا کا ایسا مسح شدہ خادم ہے جو آج مسیح کی طرف اُس کی قوم کی راہنمائی اور قیادت کر سکے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

1۔سموئیل 16 تا 24 باب تک۔ داؤد کی ساری کہانی کو پڑھیں اور صیون کی راہ اور دیگر تمام رکنے والے مقامات پر غور کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

غربت، عدمِ معرفت اور خوشحالی پر ایک صفحہ کا مضمون لکھیں اور بیان کریں کہ خطرہ کہاں پر موجود ہے۔

اس آیت پر لفظ بہ لفظ غور کریں۔

متی 25:21

داؤد کو بنی اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے لئے اُس وقت مسح کیا گیا جب وہ ابھی نوعمر ہی تھا۔ لیکن حقیقت میں اُسے تخت تک پہنچنے میں بہت سال لگ گئے۔ وہ صیون کے پہاڑ کی طرف سفر کرتے کرتے منزل پر پہنچا اور پھر بادشاہ بنا۔ اِس سارے وقت میں خدا اُسے قیادت کی ذمہ داریوں کیلئے تیار کر رہا تھا۔

آج کے راہنماؤں کو بھی اسی شاہراہ پر سے گزرنا ہوگا۔ صیون ہمارے لئے اسرائیل میں بلندی کا مقام نہیں ہے۔ بلکہ یہ روحانی حکمرانی کا مقام ہے۔ جہاں ہم ذمہ داری سنبھالتے اور ترقی اور سرفرازی کو دیکھتے ہیں۔ صیون ہمارے لئے وہ مقام ہے جہاں لوگ تیار اور رضامند ہوتے ہیں۔ بالخصوص نوجوان اور جہاں ہم اپنے دشمنوں پر حکمرانی اور تسلط جماتے ہیں۔ زبور 110:2-3,48:11

صیون کی شاہراہ پر چلتے ہوئے رکنے کے لئے بھی کئی مقامات آتے ہیں۔

1۔بیت لحم

1۔سموئیل 16:13 میں داؤد ایک مسح شدہ خادم ہے۔لیکن وہ فیلڈ میں واپس آتا ہے تا کہ حکمرانی کرنے کے لئے درکار تربیت حاصل کر سکے۔داؤد کو وفادار ہونا سیکھنا پڑا اور بیت لحم چھوٹی چھوٹی باتوں میں وفاداری کی عکاسی کرتا ہے۔

فطری چیزوں میں وفاداری

وہ بخوشی اپنے جسمانی باپ کی تابعداری کرتا ہے 18-17:12

پرائیوٹ باتوں میں وفادار

وہ ایک شیر اور ریچھ کو مار ڈالتا ہے۔اُسے کوئی نہیں دیکھتا اور نہ ہی اُسے اِس کا کوئی اجر اور صلہ ملتا ہے۔ 17:35

چھوٹی چھوٹی باتوں میں وفاداری

داؤد اپنے انجام کا منتظر ہوتے ہوئے چند بھیڑوں کی دیکھ بھال کرتا ہے۔17:28

وفاداری مواقع پیدا کرتی ہے

خدا وفاداری کی تلاش کرتا ہے اور اُسکے ساتھ وہ مواقع بھی پیدا کرتا ہے۔

1۔سموئیل 19-16:17 زبور 75:7

داؤد کی خوبیوں کی اطلاع محل تک پہنچ چکی تھی اور داؤد کا نام پیش کیا گیا۔ترقی اور سرفرازی بہت جلد ملی۔لیکن داؤد کے لئے، کامیابی کا مطلب بالاخر ساؤل کا قہر وغضب اور حسد بھی تھا۔ 2۔سموئیل 13-18:5-9,10

2۔عدلام

داؤد اس وقت بڑی اشد اور شخصی ضرورت میں تھا اور وہ عدلام کی غار میں جا چھپا۔ 1۔سموئیل 3-22:1 اور اُن چار سو لوگوں کا سردار بن گیا جو اُسکے پاس آئے۔اُن میں سے کچھ اِس قدر مایوسی اور پریشانی کے عالم میں تھے کہ وہ خود ترسی کے سبب سے رو رہے تھے۔
کچھ مقروض تھے اور اپنے واجبات کی ادائیگی کے لئے مدد چاہتے تھے۔
کچھ ایسے لوگ بھی تھے جو قناعت پسند اور کبھی مطمئن نہ ہونے والا رویہ رکھتے تھے اور ہر وقت گلے شکوے کرتے رہتے تھے۔
داؤد کو اپنے والدین کی بھی مدد کرنا پڑی۔کیوں کہ وہ سب لوگ محتاجی کی حالت میں تھے اور توقع اور امید لگائے بیٹھے تھے کہ داؤد ان کی مدد کرے گا۔جبکہ درحقیقت داؤد کو تو خود مدد کی ضرورت تھی۔صیون کی راہ پر ہمیشہ ایک سٹاپ عدلام کا ہوتا ہے۔جہاں آپ اُس وقت محتاجوں کے تعلق سے وفادار ہونا سیکھتے ہیں۔جب آپ خود بڑی محتاجی کی حالت میں ہوتے ہیں۔داؤد نے انہیں نظم وضبط سکھایا اور وہ ایک فوج بن گئی۔ 23:5 اور پھر اُس نے اُنہیں بااختیار لوگوں کا احترام کرنا سکھایا۔حتیٰ کہ بے خود اور ایسے بادشاہ کا احترام کرنے کے نمونہ سے جو خدا کی طرف سے اب بادشاہ نہیں رہا تھا۔24:4-7

خبردار رہیں

ہوشیار اور بیدار رہیں، ممکن ہے کہ عدلام کے مقام پر لوگ آپ کے ایمان کے سبب سے اپنی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے آئیں۔
اور ہوسکتا ہے کہ آپ کی مدد کیلئے تو نہ آئیں لیکن بعد میں جب آپ کو مدد کی ضرورت ہو تو کوئی بھی سہارا نہ ملے۔ داؤد کے ساتھ
بھی ایسا ہی ہوا تھا جب اُس نے قعیلہ کے لوگوں کو موت سے بچایا۔ 23:1-13 ہمیشہ یاد رکھیں کہ یسوع ہی ہماری اور دیگر لوگوں کی
ضروریات کو پورا کر سکتا ہے۔ ہمیشہ محتاجوں کی راہنمائی یسوع کی طرف کریں۔

3۔ صقّلاج

داؤد اس وقت صقلاج میں رہ رہا تھا جب خدا کے وعدوں پر اُس کا ایمان متزلزل ہو چکا تھا۔ ایک دن جب لوگ صقلاج کو واپس آئے تو
صقلاج آگ سے جلا پڑا تھا۔ اور اُن کی بیویاں اور بچے اسیر ہو چکے تھے۔ داؤد کے لوگ جو بڑے غصہ میں تھے انہوں نے اُسے مار دینے
کی باتیں کرنا شروع کر دیں۔ 1۔ سموئیل 30:1-6 داؤد نے صقلاج میں مکمل نقصان کی حالت میں خدا سے وفادار ہونا سیکھا۔ یعنی
اُس وقت اسکا ایمان، خاندان اور دوست احباب سب کچھ کھو چکا تھا۔ پر داؤد نے خداوند اپنے خدا میں خود کو مضبوط کیا۔

4۔ حبرُون

یہاں داؤد دوسرے مسح شدہ لوگوں کے اپنے تعلقات میں وفادار ہونا سیکھتا ہے جو تجربہ کار سپاہی اور سورما تھے۔ 1
تواریخ 11 اور 12 باب۔ وہ داؤد میں خدا کے مسح، اختیار اور رویا کو پہچانتے تھے۔ اِس لئے وہ اپنے مستقبل اور عہدوں کی فکر چھوڑ کر
داؤد کو بادشاہ بنانے کے ارادہ سے آئے۔

عدلام کے تجربہ کے بعد داؤد نے اُن سے تین ایسے سوالات پوچھے جو اُن کے دلوں کو ٹٹولنے والے تھے۔

کیا تم نیک نیتی سے آئے ہو؟

کیا تم میری مدد کے لئے آئے ہو؟

کیا تم میرے ساتھ ملنے کیلئے آئے ہو؟ 1۔ تواریخ 12:17-18

جب وہ اُس کے ساتھ متفق ہو گئے، تو مسح اور خدا کی طرف سے دستیابی اور فراہمی بڑھتی چلی گئی۔ 1۔ تواریخ 11:3,12:39
سات برس بعد، انہوں نے باہم مل کر ان یبوسیوں کو فتح کر لیا جو ان کا مذاق اڑاتے تھے۔ اور صیون کو لے لیا اور وہاں پر خدا کی حکمرانی
اور بادشاہت کو قائم کیا۔ 2۔ سموئیل 5:6-12

5۔ صیون، سفر کا اختتام

صیون کا حکمرانی میں وفاداری سے تعلق ہے۔ ایسی حکمرانی جو مسیح کی طرز پر ہو۔ یعنی ایسی حکمرانی جو نہ تو تسلط اور دھونس جمانے والی
ہو اور نہ ہی لوگوں کو اپنے مفاد کیلئے استعمال کرنے والی۔ داؤد نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا لیکن یہ حکمرانی اور راج اُس کے لئے

بہت سے امتحان بھی لے کرآیا۔جن سے داؤد پہلے کبھی نہیں گزرا تھا۔وہ غلط راہ سے عہد کے صندوق کو لے کرآیااوردولوگ جاں بحق ہو گئے۔اُس نے بت سبع اوراُس کے شوہر کے تعلق سے بڑا گھنونا کام کیا۔اوراُس کا بچہ مرگیا۔اُس کے بیٹے ابی سلوم نے بغاوت کی اِس سبب سے وہ اور دیگر بہت سے لوگ مرگئے۔

6۔سب سے کٹھن ترین امتحان

صیون کی راہ پرشاید آپ کو غربت اورافلاس کا دُکھ سہنا پڑے لیکن آپ یسوع کی قربت میں ہونے کے سبب سے محفوظ ہیں۔ممکن ہے کہ آپ کو عدم معرفت کے سبب مایوسی سے دوچار ہونا پڑے لیکن آپ یسوع کے لئے سب کچھ کرتے ہیں۔اور تکبر سے بچے رہتے ہیں۔ صیون میں اگرچہ کٹھن ترین آزمائش اورامتحان ہرایک راہنما کا منتظر ہے۔اور بہت سے لوگ ناکام بھی ہوجاتے ہیں۔صیون میں خوشحالی اورستائش ہےاور اِس قدرزیادہ ہے کہ بہت سے راہنمایسوع کو بھول سکتے اور بھول جاتے ہیں اور اِس سبب سے ناکامی کا منہ دیکھتے ہیں۔

1۔بیت لحم	چھوٹی چیزوں میں وفادار رہیں۔
2۔عدلام	محتاجوں کیلئے وفادار رہیں۔
3۔صقلاج	مکمل نقصان کی صورت میں بھی وفادار رہیں۔
4۔حبرون	تعلقات میں وفادار رہیں۔
5۔صیون	حکمرانی میں خدا سے وفادار رہیں۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

عراق کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 307 22,000,000 زیادہ ترعرب کے لوگ ہیں۔

95% مسلمان، 0.03% ایونجیلیکلز(ایک گروپ جو بائبل کے اختیاراورایمان کے وسیلہ نجات کی اہمیت پرزوردیتا ہے)

جو کہ اِس وقت بڑی بدترین حالت میں ہیں۔امریکی حملوں سے پیشتر صورتحال ایسی نہ تھی۔

دوعراقی جنگوں کے بعد یہاں پر بہت زیادہ عدمِ تحفظ پایا جاتا ہے۔

11۔آزمائشیں امتحان لاتی ہیں

صدر نکسن کو قائم رہنے کیلیئے بلایا گیا لیکن وہ گر گیا۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

1۔تمتھیس 6:3-21 دانی ایل 4:28-37 اور 1۔سلاطین 19

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''مسیح یسوع کے اچھے سپاہی کی طرح میرے ساتھ دُکھ اٹھا۔کوئی سپاہی جب لڑائی کو جاتا ہے۔اپنے آپ کو دنیا کے معاملوں میں نہیں پھنساتا ہے۔تاکہ اپنے بھرتی کرنے والے کو خوش کرے۔

''دنگل میں مقابلہ کرنے والا بھی اگر اُس نے باقاعدہ مقابلہ نہ کیا ہو تو سہرا نہیں پاتا۔'' 2۔تیمتھیس 2:3-5

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

دو گروپ بنا کر ایک دوسرے سے وفاداری اور دیانتداری کے تعلق سے سوال کریں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے گھر سے کوئی کتاب، میگزین، ویڈیو، یا کوئی بت جسے وہاں نہیں ہونا چاہئے تھا لا کر یسوع کے نام سے اُسے جلا ڈالیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر تحریر کریں کہ کس طرح آزمائشیں ممکنہ طور پر آپ کی زندگی پر اثر انداز ہو سکتی ہیں۔

ان آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔تمتھیس 2:20-21

خدا کا ہمیشہ سے یہ منصوبہ رہا ہے کہ وہ ایسے راہنماؤں کو کھڑا کرے جو عمر بھر وفاداری سے اُس کی خدمت کریں۔اِس کے برعکس ابلیس کا ہمیشہ ہی یہ منصوبہ رہا ہے کہ وہ چرواہے کو مارے تاکہ بھیڑیں پراگندہ ہو جائیں۔ہمیں اُس کے حیلے بہانوں اور جلتے تیروں سے بے خبر اور غافل نہیں رہنا چاہئے۔جو ہمارے سامنے درج ذیل خطرات کی صورت میں آتے ہیں۔زکریا 13:7 اور 2۔کرنتھیوں 2:11

آزمائشیں

بیابان میں شیطان نے یسوع کو اپنے رتبے اور مقام، اور خدا کی طرف سے عطا کردہ روحانی قوت کے غلط استعمال کے لئے

آزمایا۔ پھر اُس نے ایک اور آزمائش اُس کے سامنے رکھی اور وہ یہ تھی کہ وہ دکھوں سے بچنے کیلئے کوئی مختصر راستے کا چناؤ کر لے۔ اور پھر آخر میں شیطان نے اُسے اپنے آپ کو بڑا بنانے اور اپنی سرفرازی کا طالب ہونے کیلئے آزمایا۔ خداوند یسوع نے اُن تینوں آزمائشوں میں پڑنے سے انکار کر دیا۔ ہر دفعہ جو آپ فیصلہ کرتے ہیں ممکن ہے کہ اِس سے بعد ازاں آپ کی زندگی پر دیرپا اثرات مرتب ہوں۔
ایک اور آزمائش جس کے پھندے میں اکثر راہنما پھنس جاتے ہیں۔ اِسے girl , glamour and gold کہتے ہیں۔ یعنی

عورت، شان وشوکت اور دولت

لڑکیاں، (لڑکے) غلط جنسی تعلقات

خاص طور پر تنہائی میں، ٹریول کے دباؤ ایسی شہوت پرستی کی باتوں اور تصویروں کو سامنے رکھنا جو بڑی آسانی سے، زناہ کاری کی طرف راغب کرنے کا باعث ہو سکتی ہیں۔ ، خدمت کے ناکام ہونے کا خوف، رشتہ ازدواج میں دراڑ آنے کا خدشہ اور بہتوں پر بھروسہ۔
امثال 14-5:7,35-6:20

خودنمائی، رتبے کا غلط استعمال

خدا کو جلال دینے کی بجائے آپ بہت سے لوگوں کو بڑے تکبر سے یہ کہتے ہوئے سنتے ہیں کہ ''میں نے یہ کیا ہے۔'' تکبر ہی شیطان کے زوال کا سبب بنا تھا اور اُس وقت سے ہزاروں راہنما اُس پھندے کا شکار ہو چکے ہیں۔ دانی ایل کی کتاب کو پڑھیں۔
اور پھر امثال 16:18 ۔ 29:23 کا بھی مطالعہ کریں۔

سونا۔ دولت کا غلط استعمال

بڑے گھر، سونے کی گھڑی، اعلیٰ قسم کا فیشن، اعلیٰ درجے کی سفری سہولیات یہ سب کچھ قطعی طور پر آپ کو مقروض بنا دیتا ہے۔ اور پھر آپ خدا کے لوگوں کا دیا ہوا روپیہ پیسہ غلط استعمال کرنے اور مہلک مالی دباؤ کے نیچے آ جاتے ہیں۔
1 ۔ تمیتھیس 10-6:6

سب سے بہترین بات۔ کبھی نہ گریں

اپنے دل کی حیلہ بازی کے تعلق سے خبردار رہیں۔ یرمیاہ 17:9
یسوع مسیح کو تکتے رہیں۔ عبرانیوں 12:2
اِس سے پہلے کہ شیطان آپ کو پست کر دے خدا کے حضور فروتن ہو جائیں۔ 1۔ پطرس 6-5:5
خدا کی قربت میں رہیں ایوب 33:14
خدا کا فضل دستیاب ہے۔ پس اُس سے پورا فائدہ اور برکت پائیں۔ 2۔ تمیتھیس 2:1
کسی ایسے دوست سے بات چیت کا سلسلہ شروع کریں جو آپ کے ساتھ دینداری کا رویّہ رکھتا ہے۔ اُسے اِس بات کی اجازت دیں

کہ وہ اکثر آپ سے درج ذیل سات سوالات پوچھتا رہے۔

دیانتداری کے تعلق سے سوالات

1۔ کیا آپ گزرے دنوں یا مہینوں یا کسی ہفتے کسی ایسی عورت (یا مرد) کے ساتھ رہیں ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ سمجھوتہ کی بنیاد پر اُس رفاقت میں ہیں؟

2 ۔ کیا آپ کے مالی معاملات میں دیانتداری کا فقدان رہا ہے؟

3۔ کیا آپ نے اپنے آپ کو جنسی رغبتوں اور خواہشوں کو تقویت دینے والے مواد کے لئے کھلی چھٹی دی ہے؟

4۔ کیا آپ نے دعا اور بائبل کے مطالعہ میں کافی وقت صرف کیا ہے؟

5۔ کیا آپ نے وقت کو اپنے خاندان پر ترجیح دی ہے؟

6۔ کیا آپ نے اپنی بلاہٹ کے تقاضا کو پورا کیا ہے؟

7۔ کیا آپ نے خدا، مجھ سے یا اپنے آپ سے جھوٹ بولا ہے؟

بابرکت یا ذہنی دباؤ کا شکار؟

شیطان کے بعد ایک راہنما کا سب سے بڑا دشمن اُس کی خودی ہے۔ مثال کے طور پر ایلیاہ نے بارش روک دی جو قومی معیشت کی تباہی کا سبب بنی۔ اُس نے ایک مردہ لڑکا زندہ کیا۔ چار سو جھوٹے نبیوں کو قتل کر دیا۔ اُس کی دعا سے دوبارہ بارش ہونے لگی۔ وہ ایک رتھ سے زیادہ تیز دوڑا۔ یہ کیسا زبردست شخص تھا! لیکن اب جب کہ ایزبل نے اُسے دھمکی دی، تو ایلیاہ کا تمام جوش و جذبہ ماند پڑ گیا۔ اب وہ ایک نئے مقابلہ کے لئے بالکل تیار نہ تھا اور نہ ہی نبی کے طور پر کچھ کر سکتا تھا۔ کسی بھی معاملہ کو نپٹانے کے لئے بے بس تھا۔ حتیٰ کہ وہ خدا کے کلام کے لئے بھی اس کے چہرہ کا طالب نہیں ہو سکتا تھا۔

ایلیاہ کے پاس بکثرت تھا

وہ اپنے نوکر کو چھوڑ کر، درپیش مسئلہ سے بھاگ کر ایک ویران جگہ پر تنہائی میں چلا جاتا ہے اور خدا سے موت مانگنے لگتا ہے۔ موسیٰ نے بھی لگ بھگ ایسی ہی دعا کی تھی۔ گنتی 11:15 اور کوئی بھی راہنما ایسی صورتحال سے دوچار ہو سکتا ہے۔ ایک راہنما اپنے خاندان، مالی معاملات، کلیسیا، مستقبل کی فکروں تلے دب کر جذباتی اور حتیٰ کہ صحت کے تعلق سے مشکلات کا شکار ہو سکتا ہے۔ 1 سلاطین 5-19:3

خدا کے جوابات کیا تھے؟

خدا نے ایلیاہ کی بزدلی پر اُسے ڈانٹا نہیں۔ بلکہ اُس کے ساتھ رحم اور ترس سے پیش آیا اور اُسے اچھی خوراک بہم پہنچائی۔ اُس نے کھانا کھایا، پانی پیا اور آرام فرمایا۔ خدا، بے اعتقادی، خود ترسی اور ستائے جانے کے وسیلہ سے ایلیاہ کو ایک نئے امتحان کے لئے تیار کرتا ہے۔ 9-19:5 ہوا، زلزلہ اور آگ کے بعد، خدا ایلیاہ کے کان میں سرگوشی کرتا ہے۔ کہ ابھی اُس کے پاس اور بھی خادم ہیں اور وہ جس راہ سے آتا ہے اُسی راہ سے اُسے واپس بھیج دیا جاتا ہے تا کہ وہ دو نئے راہنماؤں کو مسح اور مزید 7000 راہنماؤں کو تلاش کرے۔ وہ خداوند کی

تابعداری کرتا ہے اوراس کی خدمت بڑی قوت اور قدرت سے آگے بڑھتی ہے۔

2 سلاطین۔1اور2باب

ناتوانائی کو زور میں بدلنا

جب ایک سپرنگ کو دور تک کھینچا جاتا ہے۔تو پھر اُس کو دوبارہ اُس کی جگہ پر لانا پڑتا ہے۔بالکل ہماری طرح اگر ہم خود کو حد سے زیادہ کھینچ لیں۔تھکاوٹ کو ختم کرنے سے تعمیرِنو کیلئے درکار مہینوں کا عرصہ بچائے گا۔

دل اور دماغ کی حفاظت کیسے کریں؟

ذہنی دباؤ کا تعلق ہمیشہ دلوں کے ساتھ ہوتا ہے جو کسی نہ کسی ذہنی کھچاؤ کے باعث ہوتا ہے۔اور ہمارے ذہن جو کہ مختلف اور طرح طرح کے تفکرات تلے دبے ہوتے ہیں اور درست فیصلہ نہیں کر پاتے۔

مقدس پولس رسول فلپیوں 9-4:2 میں کہتا ہے کہ خدا جو اطمینان کا سرچشمہ ہے۔اور خدا کا اطمینان تمہارے دلوں اور خیالوں کو محفوظ رکھے گا۔جب توبہ کرو گے اور حلم مزاجی سے سب آدمیوں کے ساتھ ساتھ تعلقات درست رکھو گے۔

مرضی اور ارادے کے عمل کے طور پر خداوند میں خوش رہو گے۔

تمہاری حلم مزاجی سب آدمیوں پر ظاہر ہو جائے گی، کیونکہ خداوند قریب ہے۔

کسی بات کی فکر نہیں کرو گے، شکرگزاری کے ساتھ خداوند کے سامنے اپنی درخواستیں رکھو گے۔

جب اِن باتوں پر جو نیکی اور تعریف کی ہیں غور کرو گے۔

خداوند ہر ایک آزمائش سے نکلنے کی راہ پیدا کرے گا۔1۔کرنتھیوں 10:13

ممکن ہے کہ اِس میں وقت، روپیہ پیسہ اور قرض چکانے کے تعلق سے درست عملی اقدام بھی شامل ہوں۔اور ہوسکتا ہے کہ آپ کو بعض لوگوں، منصوبوں اور کاغذات کو رد کرنا پڑے۔

سب قوموں کیلئے دُعا کا گھر

انگلستان کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 561 ۔ 46,000,000 دنیادار قوم۔ ایک سنجیدہ قسم کا روحانی زوال

ایک اور بیداری کی بڑی قوی اُمیدیں۔ بہت سی کلیسیاؤں کی تجدیدِ نو ہو رہی ہے۔ وزیرِاعظم ایک نامی مسیحی ہے۔

12۔ بے دلی پر غالب آنا

آپ افسردہ کیوں ہیں؟ خداوند سے اُمید رکھیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

یشوع 1 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''کیا میں نے تجھ کو حکم نہیں دیا؟ سو مضبوط ہو جا اور حوصلہ رکھ، خوف نہ کھا اور بے دل نہ ہو۔ کیوں کہ خداوند تیرا خدا جہاں جہاں تو جائے تیرے ساتھ رہے گا۔'' یشوع 1:9

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا جماعت میں کوئی شخص حوصلہ شکنی میں مبتلا ہے؟ دیانتداری سے کام لیں کیوں کہ خداوند فروتنوں کو زیادہ توفیق بخشتا ہے۔ ایک دوسرے کی خدمت کے لئے کمر بستہ رہیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

دُعا کریں کہ خدا ایسے لوگوں تک آپ کی راہنمائی کرے، جو بے دلی اور حوصلہ شکنی میں مبتلا ہیں۔ اور اُن کی زندگی میں اُمید پیدا کرنے کیلئے خدمت گزاری کا کام شروع کر دیں۔ بے دلی کے تعلق سے کلامِ مقدس میں سے ملنے والے جوابات کے مطابق انہیں دعا کرنے کی پیش کش کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بے دل ہو جانے کی وجوہات پر غور فرمائیں اور دو صفحات پر بیان کریں کہ روزمرہ زندگی میں یہ وجوہات کہاں پر دیکھی جا سکتی ہیں۔

اس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

1۔پطرس 5:6-11

میں ہمیشہ اپنے دوست جان کو یاد کرتا ہوں۔ ایک دن بڑے خوبصورت انداز سے منشیات کی زندگی سے نجات اور مخلصی پانے کے کچھ عرصہ بعد وہ کھڑا ہو کر زبور 4:1,2,5 گانے لگا۔

''اے میری جان تو کیوں گری جاتی ہے، تو اندر ہی اندر کیوں بے چین ہے؟

خدا سے اُمید رکھ، میں پھر اپنے خدا اور نجات دہندہ کی پرستش اور ستائش کروں گا۔''

کچھ برس بعد میں نے سنا کہ جان صاحب قیادت کی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہو چکے ہیں۔ اور بڑی مایوسی، بے دلی اور حوصلہ شکنی میں مبتلا ہو چکے ہیں۔ کیا ہوا تھا؟

کیا آپ بے دل ہیں؟ تو بھی آپ تنہا نہیں ہیں

بے دلی شیطان کا ایک پسندیدہ ہتھیار رہے اور اُس نے ہر زمانہ میں اُسے خدا کے لوگوں کے خلاف استعمال کیا ہے۔ درج ذیل حوالہ جات میں پڑھیں اور دیکھیں کہ خدا کے اِن لوگوں نے کیا کہا ہے۔

موسیٰ	گنتی 11:5
یشوع	یشوع 7:7
ایلیاہ	1۔سلاطین 19:4
داؤد	زبور 42:5,43:5
ایوب	ایوب 10:1
یرمیاہ	یرمیاہ 15:10
دوشاگرد	لوقا 24:17

پس آپ کیوں بے دل اور افسردہ ہیں؟

حوصلہ افزائی ایسی صورتحال کا نام ہے جب ہمیں کچھ کرنے کا اور زیادہ حوصلہ ملتا ہے اور اس کے برعکس حوصلہ شکنی تب ہوتی ہے جب کچھ کرنے کے لئے ہم میں قوت باقی نہیں رہتی۔ ذیل میں کچھ ایسی وجوہات بیان کی گئی ہیں جن کا خدا کے لوگوں کو سامنا کرنا پڑا۔

سفر کی دشواریاں

گنتی 21:4 لوگ وعدہ کی سرزمین کی طرف سفر کرتے کرتے تھک گئے تھے۔ بیابانی سفر اُن کیلئے بڑا کٹھن ثابت ہو رہا تھا۔

ماضی کے تلخ تجربات

نحمیاہ 4:10 میں لوگ ماضی میں پیش آنے والے تلخ تجربات سے تنگ آ چکے تھے۔ یہ ہمارے لئے بھی ایسا ہی ہوسکتا ہے۔ بالخصوص جب ماضی کی بدعادات اور پرانی خواہشات اور رغبتیں پھر سے کام دکھانے لگتی اور ہمارے زوال کا باعث بنتی ہیں۔

دشمن کی باتیں

نحمیاہ 4:11 مقامی دشمنوں نے حوصلہ شکنی کرنے والے الفاظ کی بھرمار کر دی۔

یسوع سے آنکھیں اٹھا کر واپس دنیا میں

زبور 73:2-3 میں مصنف گواہی دیتا ہے کہ جب اُس نے خدا پر توّکل کرنا چھوڑ دیا تو وہ قریباً گر ہی چکا تھا اور پھر اُس نے شریروں کی خوشحالی پر حسد کرنا شروع کر دیا تھا۔ یہ ایک خطرناک بات ہے۔

خفیہ یا پرفریب راہیں

2۔کرنتھیوں 4:2 میں مقدس پولس رسول جانتا ہے کہ جب لوگ آپ کی پشت کے پیچھے خودغرضی پر مبنی کام کرتے ہیں تو پھر حوصلہ شکنی کیا

ہوتی ہے۔

اِس جہاں کا خدا

اِس جہاں کا خدا شیطان ہے۔2۔کرنتھیوں 4:4 خدا ہے جو ثابت قدمی اور برداشت پیدا کرتے ہوئے اور ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے۔رومیوں 15:5 کا مطالعہ کریں تا کہ آپ کو معلوم ہو کہ کون ہے جو بے دلی پیدا کرتا ہے۔

اپنی عزت اور شان وشوکت کے پیشِ نظر شخصی اختیار میں اضافہ

یہ سب چیزیں کبھی بھی خدا کی برکات لانے کا باعث نہیں ہو بلکہ ہمیشہ ناکامی اور بے دلی کا باعث ہوتا ہے۔2۔کرنتھیوں 4:5

جسمانی تھکان اور کمزوری

2۔کرنتھیوں 4:7 میں مقدس پولس رسول اس بات کو ظاہر کرنے کیلئے کہ ہم کس قدر نازک اور ناپائیدار ہیں۔ہمیں مٹی کے برتن کہتا ہے۔ اور خدا کا وہ عظیم خزانہ جو ہم میں رکھا ہوا ہے کس قدر جلالی ہے۔یاد رکھیں کہ مٹی کے برتن کس قدر جلد ٹوٹ جاتے ہیں یا اُن میں کوئی دراڑ آجاتی ہے۔یہی حال ہمارے بدنوں اور ذہنوں کا ہے۔اگر ہم حد سے زیادہ محنت اور کام کاج کریں۔

خدا کے ساتھ تعلقات اور معاملات

اگر ہم اس بات کو جانیں اور سمجھیں کہ ہمارا بنانے والا ہمیں یسوع کی مانند بنانے کیلئے ہمیں ڈھالنے اور ہمیں صورت دینے میں کس قدر مصروف ہے تو پھر خدا کی ورکشاپ میں اِس عمل سے گزرتے ہوئے ہم کچھ چیزوں سے بے دل اور مایوس ہو سکتے ہیں۔2 کرنتھیوں 4:8-11

بے دلی پر کیسے غالب آئیں

اس کے لئے کوئی خاص فارمولا نہیں ہے۔جسے آپ ہر مرتبہ استعمال کرسکیں کیوں کہ ہم نے دیکھا ہے کہ اس کی مختلف وجوہات ہوتی ہیں۔تو بھی ذیل میں چند ایک ضروری اور اہم اقدام دیئے جارہے ہیں جو بوقت ضرورت آپ کے کام آسکتے ہیں۔

دروازہ پر اُس دیو کو پہچانیں

خوف اور بے دلی وہ بڑے دیو ہیں جو آج بھی وعدہ کی سرزمین میں ہمارے داخل ہونے کی راہ پر گھات لگائے بیٹھے ہیں۔اگر آپ اُن کی طرف سے دباؤ محسوس کررہے ہیں اور اُن کی طرف سے کوئی نہ کوئی آواز بھی سنائی دے رہی ہے تو پھر آپ جان سکتے ہیں کہ آپ وعدہ کی سرزمین کے بالکل قریب پہنچ چکے ہیں۔اِس نازک وقت یشوع کی طرح آپ کو بھی مضبوط اور دلیر ہونے کی ضرورت ہے۔ اور اُس فضل میں بڑھتے چلے جائیں جو خدا کی طرف سے ملتا ہے۔یشوع 1:9 کا مطالعہ کریں۔

اِس بات کو سمجھیں کہ کیا ہورہا ہے

2۔کرنتھیوں 4:16 میں پولس رسول کہتا ہے کہ ہم ہمت نہ ہاریں۔کیوں کہ ہماری ظاہری انسانیت زائل جب کہ باطنی انسانیت مضبوط ہوتی چلی جارہی ہے۔وہ کہتا ہے کہ یہ دم بھر کی ہلکی سی مصیبت ہمارے لئے از حد بھاری پیدا کرتی ہے۔

اب خدا سے اُمید لگائیں

اگر آپ کا ایمان کم بھی ہو چکا ہے پھر بھی خدا پر آس لگائیں کہ خدا جو اطمینان کا سرچشمہ ہے جلد ابلیس کو آپ کے پاؤں تلے کچلوا دے گا۔ زبور 16:20، 42:5

اپنی ضروریات کا اقرار کریں اور دعا کے لئے کہیں

واعظ 4:12 میں ہمیں ملتا ہے کہ ایک سے دو بہتر ہیں۔ خاص طور پر جب ایک مغلوب ہو۔ اپنے احساسات کو اپنے اندر ہی نہ چھپائیں رکھیں۔ کسی بااعتماد دوست کے ساتھ باہم مل کر دعا کریں۔ خاص طور پر شیطان کو باندھنے کیلئے متفق ہو کر دعا کریں۔

خدا سے پائیں

اپنے دلوں کو کھولیں اور خدا کے پاک روح کو موقع دیں کہ آپ میں بُردباری، حوصلہ، اُمید، خوشی اور اطمینان پیدا کرے۔ رومیوں 15:5، اور 13 باب۔

فطرتی وجوہات پر غالب آئیں

ایلیاہ تھکا ماندہ اور بے دلی کی حالت میں تھا۔ خدا نے اُسے آرام اور خوراک مہیا کی۔ اِس سے پہلے کہ مسئلہ کے اصل سبب کی طرف آیا جائے۔ خدا نے اُسے تازہ کلام دیا اور ایک نئی سمت اور نئی اُمید بخشی۔ 1 سلاطین 8-19:3

خدا کے وعدوں پر کھڑے ہو جائیں

مقدس پولس رسول ہمیں اِس بات کی صلاح دیتا ہے کہ ہم خدا کے قوی ہاتھ کے نیچے فروتنی سے رہیں اور اپنی ساری فکریں اُس پر ڈال دیں۔ اپنی خودی پر غالب آئیں۔ اور دشمن کا مقابلہ کریں۔ اور ایسے لوگوں کی مدد کریں جو ہماری طرح دُکھ اُٹھا رہے ہیں۔ وہ اپنے ان الفاظ سے ہماری ہمت بندھاتا ہے کہ ''خدا جو ہر طرح کے فضل کا سرچشمہ ہے آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کرے گا۔''

1۔ پطرس 11-5:6

سب قوموں کے لئے دعا کریں

نائجر کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 419   8,000,000 صحراؤں میں آباد افریقی قبائل۔ %90 بڑے مضبوط اور منظّم مسلمان ہیں۔ %0.38 مسیحی لیکن انجیل کیلئے اُن کے دل کھلے ہوئے ہیں۔ کم از کم 19 ایسی قومیں ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔

13۔ قیادت میں تنہائی

ترقی کیلئے ایک دوسرے سے اُلجھنا اچھی بات نہیں ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

خروج 18 باب اور رومیوں 16 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''ایک سے دو بہتر ہیں کیوں کہ اُن کی محنت سے اُن کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ کیوں کہ اگر وہ گریں تو ایک اپنے ساتھی کو اٹھالے گا اور اگر کوئی ایک پر غالب ہو تو دو اُس کا سامنا کر سکتے ہیں۔'' ''اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔'' واعظ 4:9-12

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

اِس بات پر سلسلۂ گفتگو کا آغاز کریں کہ آپ نے اس بات کو کیسے دیکھا ہے کہ اگر دو باہم مل کر کام کریں تو وہ ان دو آدمیوں کی بہ نسبت زیادہ کام کرتے ہیں جو انفرادی طور پر الگ الگ کام کرتے ہیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

سکولوں، کلیسیاؤں اور دیگر جماعتوں کے درمیان ایک رسہ کشی کا مقابلہ کروائیں اور دیکھیں کہ ایک ٹیم کس قدر رسہ کھینچ سکتی ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اِس بات کی وضاحت کیلئے کم از کم ایک صفحہ لکھیں کہ کیوں یسوع نے شاگردوں کو دو دو کر کے بھیجا۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

گنتی 11:14-17

قیادت میں ایک بڑا مشترکہ لیکن ناقابل بیان مسئلہ تنہائی ہے۔ بعض خادموں کا اس لئے بھی کوئی دوست اور ساتھی نہیں ہوتا کیوں کہ انہیں بائبل کالج میں یہ تعلیم ملی ہوتی ہے کہ ایک خادم کو دوسروں سے بالکل الگ تھلگ ہی رہنا چاہئے۔ لیکن اِس کے برعکس بائبل مقدس ہمیں ایسی بہت سی قابلِ تقلید مثالیں پیش کرتی ہے جس میں خدا کے لوگ باہم مل کر ٹیم کی صورت میں کام کرتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔

پولس کی رسولی ٹیم

اُس نے دو لوگوں کے طور پر کام شروع کیا۔ لیکن بعدازاں اُس کی بین الاقوامی سطح پر ایک ٹیم بن گئی۔ اور پھر روم میں بھی ایک کافی بڑی ٹیم نظر آتی ہے۔ اعمال 13:1-4,2016:1-10 اور رومیوں 16:10-16

رسول یا رسولی؟

رسولی ٹیم کے ارکان کا رسول ہونا ضروری نہیں ہوتا۔لیکن انہیں رسولوں جیسا ہونا چاہیئے جو کہ رسولی حکمت عملی کے تحت خدمت کا کام کرنے کیلئے پوری طرح تیار اور مسلح ہوں۔ پولس رسول کیلئے اِس کا مطلب سفر کرنا جبکہ انطاکیہ کی ٹیم کے نزدیک اِس کا مطلب شہر میں وسیع سطح پر خدمت گزاری کا کام تھا۔ پولس رسول کی ٹیم میں آپ کو مختلف لوگ دیکھنے کو ملیں گے۔ جس میں برنباؔس اور سیلاؔس جیسے تجربہ کار خادموں کے علاوہ تمیتھیس، یوحنا اور مرقس جیسے نوجوانوں کے ساتھ ساتھ ڈاکٹر لوقا اور اپفراؔس جیسے شفاعت کنندہ بھی تھے کلسیوں 4:12 تخکس، پیامبر، زیناس، وکیل اور اپلوس جو پناہ گزینوں میں منادی کرتا تھا۔ جونہی ٹیم کے ارکان نے اپنی اپنی رویا کو سمجھا اور خدمت کی ذمہ داریوں کو قبول کیا ٹیموں میں تبدیلی ہوتی چلی گئی۔ بعض کو بھیجا گیا جبکہ بعض اُن میں آ ملے۔
اعمال 15:38 2 تمیتھیس 4:11

ٹیم کے اصول

خدا از خود ٹیم کا بڑا اچھا نمونہ ہے۔ کیوں کہ اگر چہ باپ بیٹا اور روح القدس تینوں کا الگ الگ کام اور کردار ہے۔ تو بھی تینوں باہم مل کر متفق ہو کر اُس واحد مقصد کیلئے کام کرتے ہیں جو پہلے سے طے شدہ ہے۔ پیدائش 1:26 یسعیاہ 3:22 متی 3:16-17

یسوع نے ایک ٹیم تشکیل دی

دعا میں رات گزارنے اور اپنے باپ سے صلاح مشورہ کرنے کے بعد اُس نے اپنی ٹیم کا انتخاب کیا۔ اور پھر اُس نے اپنے شاگردوں کو اپنے پاس بلایا اور انہیں ہر طرح کے اختیار اور نعمت سے نوازا۔ لوقا 6:12-15 متی 10:1 وہ اپنے شاگردوں کو بنام جانتا تھا۔ اور پھر بعد ازاں اُس نے انہیں باہر خدمت کیلئے دو دو کر کے بھیجا۔ متی 10:2-5۔ لوقا 10:1
جب روز پینتی کوست کلیسیا وجود میں آئی تو رسولوں نے ایک ٹیم کی صورت میں کام کرنے والوں کا اچھا چناؤ کیا۔

پیدائش کے اصول

آپ بابل کے برج کی تعمیر میں بطور ٹیم کام کرنے کے فوائد دیکھ سکتے ہیں۔ گو اُس کے پیچھے درست محرکات نہ تھے لیکن متفق ہو کر اُنھوں نے ایسا زبردست کام کیا کہ اُنھوں نے خدا کی توجہ اپنی طرف مبذول کر لی۔ پیدائش 11:1-9 اگر چہ اس مثال میں سب کے سب لوگ بے دینی کے کام کیلئے متفق ہو کر کام کر رہے تھے۔ آپ اِس مثال میں سے صرف متفق اور متحد ہونے کی قوت دیکھیں۔ اور سب کے سب ایک ہی زبان بولتے تھے۔ اِس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی کام بھی اُن کیلئے مشکل یا ناممکن نہیں تھا۔ پیدائش 11:1-6 زبور 133

واعظ کے اصول

سلیمان کی حکمت کہتی ہے کہ ''ایک سے دو بہتر ہیں اور تہری ڈوری جلد نہیں ٹوٹتی۔'' واعظ 4:9-12 بہت عرصہ پہلے کی بات ہے کہ کسی شخص نے اُس بات پر غور کیا کہ اگر وہ دو گھوڑوں کو اکٹھا جوت لے تو وہ اُن دو گھوڑوں سے زیادہ کام لے سکتا ہے جو الگ الگ کام

کرتے ہیں۔لیکن وہ دولوگ جو یسوع کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں ایسی تہری ڈوری بن جاتے ہیں جو جلد نہیں ٹوٹتی۔ایک مثالی ٹیم کو رویا کی تہری ڈوری بھی درکار رہوتی ہے۔یا پھر ایسی خدمت جو رسولی خدمت ہونے کے ساتھ ساتھ پاسبانی خدمت بھی سرانجام دیتی ہو۔ تا کہ لوگوں کی گلہ بانی کر سکے۔جن کے لئے اُس کے دل میں رویا بھی ہو اور وہ انتظامی صلاحیتوں سے بھی مالا مال ہوتا کہ اس کے تمام انتظام کو سنبھال سکے جس کا رویا تقاضا کرتی ہو۔

اپنی ٹیم کا انتخاب کرنا

یہ اصول اُس وقت منظر عام پر آیا جب موسیٰ کو حد سے زیادہ کام کرنا پڑتا تھا اور اُس کے پاس کوئی خاص راہنما موجود نہ تھے جو اُس کی معاونت کرتے اور پھر اُس کے خسر یتؔرو نے اسے صلاح دی۔ بمطابق یترو بطور راہنما موسیٰ کا کردار اور فرائض درج ذیل تھے۔

لوگوں کو خدا کے سامنے پیش کرنا۔

لوگوں کو تعلیم دینا۔

لوگوں کیلئے ایک نمونہ بننا۔خروج 18:13-20

موسیٰ سے کہا گیا کہ وہ ایسے لائق آدمیوں کا چناؤ کرلے۔یعنی ایسے لوگ جو خدا ترس، بااعتماد، سچے اور دیانتدار ہوں اور اُسکے ساتھ ایک ٹیم کی صورت میں مل کر کام کریں اور وہ لوگوں کے بوجھ اٹھانے میں اُسکے شریک ہونگے اور مزید براں اُس کا یہ فائدہ بھی ہوگا کہ وہ سب کچھ جھیل سکے گا اور لوگ بھی اپنی اپنی جگہ اطمینان سے جائیں گے۔خروج 18:21-26

موسیٰ کی طرح بعض رسولوں نے بہت جلد نہ سیکھا اور بعد میں اکیلے ہی کام کرتے رہے۔اور تن تنہا کام کرنے سے اِس قدر تھک ہار گئے کہ اپنے مرنے کیلئے دعا کرنے لگے۔ایک مرتبہ پھر خدا اُسے کہتا ہے کہ ایسے لوگوں کی ایک ٹیم تشکیل دے جنہیں تو جانتا ہے اور جو تیرے ساتھ کام کا بوجھ اٹھانے کیلئے تیار ہوں۔گنتی 11:13-18

وفادار آدمیوں کا چناؤ کریں

کیوں کہ خدا راہنما کی روح کو لے کر اُسے ٹیم میں ڈال دیتا ہے کہ ہر ایک رکن ٹیم کے راہنما کی رویا کیلئے پُرجوش ہو جائے۔اور خدمت کرنے کے اُس کے طریقۂ کار سے متفق ہو۔بصورت دیگر جلد ہی تفرقہ پیدا ہو جائے گا یعنی ہر شخص کی الگ الگ رویا ہوگی۔وفادار آدمی آپ ہی کے لئے تو ہیں۔وہ آپ کی ٹیم میں اپنے کسی مقصد کیلئے موجود نہیں ہیں۔خداوند یسوع مسیح کے تین ایسے شاگرد تھے۔جنہیں وہ سمجھتا تھا کہ اُس کیلئے خاص طور پر معاون ثابت ہونگے۔ایلیاہ نے الیشع کو یہ کہتے سنا۔میں تجھے نہیں چھوڑوں گا۔اور اسی طرح داؤد نے حبرُون کے مقام پر وفادار لوگوں کے ملنے پر اُن سے تین سوالات پوچھے۔

کیا تم نیک نیتی سے آئے ہو؟

کیا تم میری مدد کیلئے آئے ہو؟

کیا تم میرے ساتھ ملے رہنے یا مجھے میرے دشمنوں کے حوالہ کرنے کیلئے آئے ہو؟ 1۔تواریخ 12:17-18

ٹیم کی ترقی و ترویج

ٹیم کی زندگی کا آغاز اُس وقت ہوتا ہے جب ہر کوئی رویا رکھنے اور اپنے راہنما پر انحصار کرنے والا ہو۔ بعد ازاں وہ اپنی اپنی خدمت میں آزادی بھی محسوس کر سکتے ہیں لیکن خطرہ اس وقت ہوتا ہے جب کسی ایک رکن میں تکبر آ جاتا ہے کہ اب وہ آزاد ہے اور اُسے کسی راہنما کی ضرورت نہیں ہے۔ اُس شخص کا ٹیم سے قبل از وقت الگ ہو جانا ٹیم کی کمزوری کا باعث ہوتا ہے۔ اور اسی طرح جدا ہو جانے والا رکن کا مستقبل اور ساکھ بھی خطرے سے دوچار ہو جاتی ہے۔

مدرچرچز، یعنی چھوٹی کلیسیاؤں کو جنم دینے والی کلیسیائیں جو رسولی طرز کی ہوتی ہیں اور رسولوں کی ٹیمیں خدمت گزاری کے کام کے لئے شہروں اور قوموں کے درمیان بھیجتی ہے۔ ایسا طرزِ عمل انجیل کے پھیلاؤ کا وہ طریقہ کار ہے جو ہمیں نئے عہد نامہ میں ملتا ہے۔ کیا ہم اِس سے بہتر کچھ کر سکتے ہیں؟

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

مشرقی کوریا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 334

68% دھریے، 30% شمانزم (ایسے مذاہب کا پیروکار جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اچھی بُری روحوں سے رابطہ کر کے لوگوں کی شفا کا کام کر سکتے ہیں

یہاں پر بھی ایک دفعہ بیداری آئی تھی لیکن اب یہاں پر 0.4% ایماندار باقی ہیں۔

14۔وقت پر حکمرانی کرنا

گیا وقت کبھی ہاتھ نہیں آتا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

واعظ 3 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

’’جس نے مجھے بھیجا ہے ہمیں اُس کے کام دن ہی دن کو کرنا ضرور ہیں۔ وہ رات آنے والی ہے جس میں کوئی شخص کام نہیں کر سکتا۔‘‘

یوحنا 9:4

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

ایک دوسرے کے ساتھ دیانت دار اور وفادار ہوں۔ آپ یسوع، اپنے خاندان، آرام اور اپنے آجر کیلئے کسی طرح وقت کو منظّم کر رہے ہیں اور سب سے زیادہ وقت کس کو دیتے ہیں؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اگر آپ اِس سے پہلے اپنے خاندان اور والدین کو نظرانداز کرتے چلے آئے ہیں تو اپنے خاندان یا اپنے والدین کیلئے بھرپور توجہ کے ساتھ معیار اور خوشگوار لمحات ترتیب دینے کیلئے ایک خاص کوشش کریں۔ اکٹھے مل کر کوئی خاص کام کریں۔ ضروری نہیں کہ آپ اُن کیلئے بہت سا روپیہ پیسہ صرف کریں بلکہ ایک دوسرے کیلئے وقت صرف کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک ڈائری بنائیں اور ہفتہ بھر کا حساب کتاب رکھیں کہ ہر آدھا گھنٹہ کیسے گزرا۔ کیا یہ خدا، خاندان، آرام، کام کاج یا پھر دیگر کاموں پر صرف ہوا یا پھر ضائع ہو گیا۔ اُس کے متعلق تجزیہ پیش کریں اور تبدیلیوں کے تعلق سے اپنی تجاویز پیش کریں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

گلتیوں 6:9-10

وقت بہت ہی لاثانی چیز ہے۔ اگر کسی طرح سے آپ کا گھر جل کر تباہ ہو جائے تو آپ اس کی تعمیر کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کا بنک دیوالیہ ہو جائے تو آپ محنت سے روپیہ پیسہ دوبارہ سے اکٹھا کر سکتے ہیں۔ حتیٰ کہ اگر آپ کا کوئی پالتو جانور بھی مر جائے تو آپ اُس کی جگہ پر دوسرا لا سکتے ہیں۔

گیا وقت ہاتھ آتا نہیں

واعظ لکھتا ہے کہ ہر ایک انسانی کام کاج کا ایک وقت ہوتا ہے اور اُس نے یہ بھی کہا کہ دانشمند کا دل موقع اور انصاف کو سمجھتا ہے۔

واعظ 8:3-5

زندگی میں کون فاتحین ہوتے ہیں؟

''دنیا میں نہ تو دوڑ میں تیز رفتار کو سبقت ہے نہ جنگ میں زورآوار کو فتح اور نہ روٹی دانشمند کو ملتی ہے۔ اور نہ دولت عقلمند کو اور نہ عزت اہلِ خرد کو بلکہ اُن سب کیلئے ایک ہی وقت اور حادثہ ہے۔'' واعظ 9:11

وقت کی نعمت اور بخشش

خدا ہر شخص کو ہر روز برابر میں چوبیس گھنٹے عطا کرتا ہے۔ زندگی کی دوڑ میں کامیابی اُن لوگوں کے قدم نہیں چومتی ہے جو بڑے تیز اور عقلمند ہوتے ہیں بلکہ اُن کے جو وقت کا اچھا استعمال کرتے ہیں۔

وقت کو غنیمت جانیں

''وقت کو غنیمت جانو کیوں کہ دن بُرے ہیں۔'' افسیوں 5:16

ہمیں دوڑ کو ختم کرنے کے لئے نہ تو وقت کو ضائع کرنا ہے اور نہ ہی اِس قدر مصروف ہو جانا ہے کہ ہم ایسے لوگ بن جائیں جو کھینچا تانی اور افراتفری کا شکار ہوں۔ ایماندار کو ایک خاص طریقے اور سلیقے اور نظم وضبط کے تحت زندگی گزارنا چاہئے۔ ایسی زندگیاں جن سے خداوند کو جلال ملے اور حتیٰ کہ جب ہم مصروف بھی ہوں، ہر وقت ایک اطمینان اور ابدیت کا ماحول ہمیں گھیرے رکھے۔

مجھے اُمید ہے کہ یہ آپ نہیں ہیں۔

وہ شخص جس کی زندگی غیر منظّم ہوتی ہے اُس کے کمرے میں چیزیں ہر طرف بکھری ہوتی ہیں اور اُس کی گاڑی/سائیکل/موٹر سائیکل بھی صاف ستھری نہیں ہوتی اُس کی زندگی میں اعتماد کی کمی اور خوف ہوتا ہے۔ وہ لوگوں کو دیا ہوا وقت بھول جاتا ہے۔ پیغامات کے جواب دینا بھی اُسے یاد نہیں رہتا۔ اور وہ کوئی کام بھی وقت پر نہیں کر پاتا۔ وعدہ خلافی کرتا اور دوسروں کے ساتھ اُس کے تعلقات خوشگوار نہیں ہوتے۔ اُس کی نیند بھی پُرسکون نہیں ہوتی اور وہ ذہنی دباؤ کا شکار بھی رہتا ہے۔

کون آپ کا وقت لینا چاہتا ہے؟

خدا چاہتا ہے کہ اُس کے ساتھ آغاز کریں اور اسی طرح آپ کا خاندان، آپ کا بدن اور آپ کا آجر آپ کا وقت لینا چاہتا ہے۔

خدا کے کاموں کیلئے بھرپور توجہ کا وقت

خاموشی، تنہائی، خدا کی آواز سننا، غوروخوص اور سوچ وبچار

ابدی باتیں آپ کے دل میں بسیرا کرتی ہیں اور آپ کے دل کو یکسوئی بخشتی ہیں۔

اپنے خاندان کے لئے بھرپور توجہ کا وقت

اپنے جیون ساتھی اور بچوں کیلئے وقت نکالیں تاکہ آپ ایک دوسرے کے ساتھ خوشگوار اور بھرپور توجہ کے ساتھ وقت گزار سکیں۔

اپنے ماں باپ کی تعظیم کے لئے وقت، خواہ آپ کی عمر کتنی بھی ہو۔ متی 15:4

اِس طرح آپ کی زندگی میں محبت پیدا ہوتی ہے اور آپ ذہنی تناؤ اور کھچاؤ سے رہائی اور مخلصی پاتے ہیں۔

آرام وسکون اور تفریح کیلئے اچھا وقت

خروج کی کتاب میں بیان کردہ سات اصولوں میں سے ایک۔

الگ ہونے یا مخصوص ہونے کا اصول۔ مرقس 6:31

کیا آپ کی چھٹیاں واقعی چھٹیاں ہوتی ہیں یا آپ چھٹیوں میں بھی مصروف رہتے ہیں؟

اگر آپ ایسا کریں تو آپ کی زندگی میں اطمینان اور سکون آئے گا اور آپ کی زندگی افراتفری اور بے ترتیبی سے محفوظ رہے گی۔

کام کاج کے مقاصد کے پیشِ نظر معیاری وقت

کاغذات، لوگوں اور وقت کو منظّم طریقہ سے وقت دینا آپ سونے کے علاوہ زیادہ وقت کام کاج پر گزارتے ہیں۔ پس ایسی چیزوں کے تعلق سے حکمت عملی سے کام لینے سے بڑا فرق پڑتا ہے۔ جو آپ کا وقت ہاتھوں ہاتھ لیتی ہیں۔

وقت کو مزید اچھا کس طرح گزاریں؟

کاغذات کو مناسب طور سے رکھیں۔

آنے والے تمام کاغذات کو چار مختلف ٹوکریوں میں رکھیں۔

اول۔ سب سے پہلے ایسے کاغذات کو رکھیں جن کے لئے کسی فوری کاروائی کی ضرورت ہے

دوم۔ معلومات جس کیلئے بعد میں بھی کوئی کاروائی کی جاسکتی ہے۔

سوم۔ مطالعہ کیلئے پس منظر کا علم۔

چہارم۔ اور پھر فضول قسم کے کاغذات سیدھے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیں۔

فائل نمبر ایک کے تعلق سے ابھی توجہ دیں اور باقی کاغذات کو بعد میں جب آپ کے پاس وقت ہو دیکھ لیں۔ یاد رکھیں کہ اس طرح سے مسل بندی کرنے سے بعد میں چیزوں کو تلاش کرنے میں آسانی ہوگی۔ پس جونہی آپ کی فائل تین سینٹی میٹر سے زیادہ ہو جائے تو پھر اُس میں موجود کاغذات کو مختلف فائلوں میں رکھنا شروع کر دیں۔

قیمتی لوگوں سے صبر وتحمل سے پیش آئیں۔

اکثر کاغذات ہمیں اس قدر مصروف رکھتے ہیں کہ ہم اُن لوگوں کو ثانوی حیثیت دینے لگتے ہیں جو کسی کام کاج میں بڑی اہمیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اِس سے پہلے کہ آپ کچھ کہیں۔ یاد رکھیں کہ آپ کی جسمانی حرکات وسکنات کی آواز آپ کی باتوں سے زیادہ اونچی ہوتی ہے اور پھر آپ کا لہجہ آپ کے کچھ کہنے سے پہلے ہی بہت کچھ کہہ دیتا ہے۔

1۔ انہیں صرف سلام دعا کریں، کام کرتے رہیں۔

2۔ انہیں شائستگی سے ملیں۔ بیٹھنے سے گریز کریں۔ کیوں کہ پندرہ منٹ گزرتے تو پتہ بھی نہیں چلے گا۔

3۔ انہیں درست شخص کی رفاقت میں دیں۔

4۔اُن سے تبادلہ خیال کریں۔اُنہیں اپنا معیاری، خاص اور بہترین وقت دیں۔اُن کے ساتھ پہلے سے وقت مقرر کر لیں۔

5۔اُن کے ساتھ مصروف رہیں۔اور ہر ایک کام کیلئے ڈائری کو بھول جائیں۔

6۔اگر وقت ضائع کرنے والے لوگ ہیں اور جو کچھ آپ کہتے ہیں وہ نہیں سنتے تو ایسے لوگوں کو خدا حافظ کہہ دیں۔

ایک سادہ سی نوٹ بک اور ڈائری

اِس سے آپ کو اُن سب کاموں کو منظّم کرنے میں مدد ملے گی جو آپ نے سرانجام دینے ہیں۔دن شروع ہونے سے پہلے اُن پر نظر ڈالیں۔اپنے کرنے والے کاموں سے متعلق درج ذیل سوالات پوچھیں۔

کیا یہ فوری نوعیت اور خاص اہمیت کا حامل ہے؟اِس کے لئے آج ہی عملی قدم اٹھائیں۔

کیا یہ فوری نوعیت اور خاص اہمیت کا حامل نہیں ہے؟اِسے کسی دوسرے وقت کیلئے رکھ لیں۔

کیا یہ توجہ طلب تو ہے لیکن اہم نہیں ہے؟کسی دوسرے کے سپرد کر دیں۔کسی دوسرے کو سیکھنے کا موقع فراہم کریں۔

کیا ایسا ہے کہ یہ کام نہ تو بڑا خاص اور نہ ہی فوری طور پر توجہ طلب؟اِسے نظر انداز کر دیں،ایسا کام کرنے کا کیا فائدہ۔

خداوندا اپنے خاندان،اور اپنی شخصی زندگی کے ساتھ وقت کی منصوبہ بندی کرنے کے تعلق سے خوفزدہ نہ ہوں۔ایسا وقت جس کے تعلق سے کوئی منصوبہ بندی نہ کی گئی ہو افراتفری سے ہوتا ہے۔کام کاج میں ترتیب سے آپ کھینچا تانی سے بچ سکتے ہیں۔

اور اس طرح اپنے خاندان،شخصی زندگی اور یسوع کیلئے آپ کے پاس زیادہ وقت بچ جاتا ہے۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

یمنیس کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 582

16,000,000 گلف عرب کی قومیں

99.9% مسلمان

یمن میں کبھی بہت مسیحی ہوا کرتے تھے۔

15۔خدا کی طرف سے شاندار مستقبل

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

یرمیاہ 1 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے خلق کیا۔میں تجھے جانتا تھااور تیری ولادت سے پہلے میں نے تجھے مخصوص کیااور قوموں کیلئے تجھے نبی ٹھہرایا۔''   یرمیاہ 1:5

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

صرف ایک ہی زندگی ہےاور وہ بھی جلد ہی گزر جائے گی۔جو کچھ یسوع کیلئے کیا ہوگا وہی قائم رہے گا۔اگر یہ بات سچ ہےتو وہ کون سی تبدیلیاں ہیں جوآپ کرنا چاہیں گے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

شخصی طور پراپنے،اپنے خاندان،(اگرآپ شادی شدہ ہیں)اوراپنی مسیحی خدمت کیلئے خدا کی رویا کو بیان کریں۔اپنے لئے طویل المعیاد،مختصرالمعیاداور درمیانی مدت کے اہداف مقرر کریں۔ہر ایک علاقہ میں آپ کے اہداف سمارٹ اصول کے تحت ہونے چاہئیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک بشارتی عبادت کرنے کیلئے دوصفحات پر حقیقی یا تصوراتی منصوبہ قلمبند کریں۔سات سوالات کا منصوبہ استعمال کریں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

یرمیاہ29:11-14

مسیحیت کے علاوہ دیگر مذاہب یہ تعلیم دیتے ہیں کہ ہم اُن پتوں کی مانند ہیں جو موسم خزاں میں درختوں سے زندگی کے دریا میں گر رہے ہیں۔اور یہ دریا جہاں جاتا ہےہمیں اپنے ساتھ بہالے جاتا ہے۔یہ دریا ہمیں کناروں پر چھوڑ دیتا یا پھر ابدیت کے سمندر میں ڈبو دیتا ہے۔ایمان اور دعا سےہمیں مکاشفہ ملتا ہے۔اور یوں ہم اپنی زندگی کیلئے خدا کے منصوبہ کو جان سکتے ہیں۔لیکن جب تک ہم اپنی زندگی میں نظم وضبط پیدانہیں کریں گے۔اُس وقت تک مکاشفہ رویا کی صورت میں ہی رہے گا۔

اپنی زندگی کیلئے خدا کے منصوبہ کو دریافت کریں

ایک کامیاب زندگی خدامیں بڑی گہری اور مضبوط جڑیں رکھتی ہے۔اور یہ خدا کے جلال کے لئے پھلتی پھولتی ہے درست سمت پانے کیلئے جس سے ہماری زندگی نہایت مؤثر اور پھل دار ہوتی اور بہتری کیلئے دنیا میں تبدیلی واقع ہوتی ہے یہ کوئی احمقانہ خیال نہیں

ہے بلکہ مستقبل کے نبوتی مکاشفہ کا ایک مرکب ہے۔

1۔آپ گزشتہ ابدیت میں جانے جاتے تھے۔

بنائے عالم سے پیشتر آپ کی زندگی کے تعلق سے آسمان پر گفتگو ہوا کرتی تھی۔

یرمیاہ 1:5 زبور 139:15-16 اور گلتیوں 1:15

خدای قادر نے آپ کا چناؤ کیا

جنم دن، ایک جگہ، آپ کی جلد کا رنگ اور شکل وصورت، آپ کے والدین اور آپ کا پس منظر، خواہ امیر، خواہ غریب، پس آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ آپ کی باقی زندگی کیلئے خدا ایک منصوبہ رکھتا ہے۔

آپ کا ماضی آپ کیلئے تیار کیا گیا

آپ کی پیدائش کے وقت سے، ہی خداوند کے زخمی ہاتھوں نے آپ کو تیار کیا۔آپ کو ایک ماہر کاریگر نے اچھے اور تلخ تجربات کے وسیلہ جیسا کہ خاندان اور حالات، سکولوں اور مذہبی تعلیمات (خواہ مسیحی یا غیر مسیحی) میں ترتیب دیا۔کیا آپ اپنے ماضی پر یسوع کی انگلیوں کے نشانات دیکھ سکتے ہیں۔جن سے آپ کو مکتبِ زندگی میں حادثات اور برائی سے تحفظ اور فضل ملا۔آپ اب تک زندہ ہیں لیکن کئی دوسرے لوگ اس جہان فانی سے کوچ کر چکے ہیں۔ان باتوں پر غور کرنے کے لئے وقت نکالیں۔

2۔پھر واقعی زندگی کا آغاز ہوا

وہ آپ کو اِس مقام پر لایا جہاں آپ اُس کی پاکیزگی کا احساس کر سکتے اور اپنے آپ کو گناہ گار محسوس کرتے ہوئے۔یہ سیکھ سکتے تھے کہ آپ کھوئی ہوئی ابدیت کی طرف رواں دواں ہیں۔اُس کے پاک روح نے آپ پر نجات دہندہ کو ظاہر کیا۔جس کا نام یسوع ہے۔

اور پھر آپ کو ایمان لانے کی توفیق بخشی۔تاکہ آپ خدا کے بیٹے پر ایمان لا کر اُس کے شاگرد بن جائیں۔

خدا سے شخصی اور گہری ملاقات کا وقت

نئے ایماندار اکثر خداوند کے ساتھ ابتدائی میل ملاقات سے لطف اندوز ہوتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔جب خداوند اپنی محبت اور خوشی کو اپنے نئے خاندان پر انڈیلتا ہے۔شیطان کی ان گرفتوں سے رہائی مخلصی اور شفا کا کام ہونا شروع ہو جاتا ہے۔جو ماضی میں ہماری زندگی پر بڑی مضبوطی سے قائم تھیں۔اور پھر پانی اور روح القدس میں بپتسمہ پانے کا جوش وخروش اور خوشی اور شادمانی کا دور شروع ہو جاتا ہے۔افسیوں 2:1-10

3۔زمانۂ حال کیلئے بلاہٹ

ہم جلد ہی اپنی زندگی کیلئے خدا کے منصوبہ کو دریافت کر لیں گے اور پھر ہمارا اشتیاق بڑھ جاتا ہے۔یرمیاہ 29:11

ہم کس لئے یہاں پر ہیں؟

یوحنا 13:3 ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ ہم یسوع کی طرح خدا کی طرف سے آئے ہیں۔اور ہم اِس دنیا میں خدا کیلئے ہیں اور ایک روز ہم اس

دنیا سے کوچ کر کے دوبارہ اپنے خدا کے پاس لوٹ جائیں گے۔ یہ سب کچھ جاننے سے ہی یسوع کو ایسا تحفظ ملا کہ وہ جو خالق کائنات اور سب کا خداوند ہے شاگردوں کے پاؤں دھو کر خدمت سرانجام دے۔

منصوبے کی دریافت کیلئے دعا کریں

افسیوں 2:10 میں خدا کا کلام فرماتا ہے کہ خدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کیلئے نیک کام تیار کئے ہوئے ہیں۔ پس خداوند سے اِس بات کو دریافت کریں کہ آپ کیوں پیدا اور پھر نئے سے سرے سے پیدا ہوئے۔ اُس کے ابدی مقصد اور کام کو سمجھیں جو آپ کیلئے یسوع کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے۔ یوحنا 15:16

ایک صفحہ پر رویا قلمبند کریں

خروج 31:18 1 تواریخ 28:19 اور مکاشفہ 1:19

4-اب مستقبل کے لئے اپنی رویا کو بوئیں

دُعا میں ایک بیج کی طرح، اُسے اُس دن تک کیلئے پڑا رہنے دیں جب نئی زندگی اور فصل کی کٹائی ہوگی۔ یوحنا 12:24

5۔اپنے مستقبل کو صورت دینے کیلئے واضح اہداف مقرر کریں

مؤثر اہداف سمارٹ ہوتے ہیں یعنی ٹھوس، جنہیں چھوا جا سکتا ہے۔ یہ مبہم نہیں بلکہ بالکل واضح ہوتے ہیں۔

قابل پیمائش۔ یہ دیکھنے کیلئے آپ کس طرح کام کر رہے ہیں۔

قابل حصول۔ حقیقت سے قریب تر۔ ناممکن نہیں۔

دہرائے جانے کے قابل، اس قدر واضح کہ دوسروں کو بھی بتایا جا سکے۔

وقت کے حساب سے، ختم کرنے کی آخری تاریخ، ایک یقینی دن۔

آپ مختصر المعیاد اہداف رکھ سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر چھ ماہ کیلئے

درمیانی مدت کے اہداف، مثال کے طور پر اگلے دو ماہ کیلئے طویل المعیاد، اب سے دس سال تک کیلئے۔

6۔ترجیحات سے اور بھی قوت ملتی ہے

کوئی بھی شخص بیک وقت چھ سے زیادہ اہداف پر کام نہیں کر سکتا۔ پس اُن بہت سے کاموں کی فہرست بنائیں جو آپ شخصی، خاندانی طور پر اور مسیحی خدمت میں کرنا چاہتے ہیں۔ پھر اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں، اگر خدا نے مجھے اُن میں سے صرف چھ کام کرنے کی اجازت دی تو میں اُن میں سے کون سے چھ کام کروں گا۔ اُن میں سے کون سے چھ انتہائی اہمیت اور دیگر ثانوی حیثیت کے حامل ہونگے۔ وغیرہ وغیرہ؟

7۔اچھے جوابات کامل منصوبے تشکیل دیتے ہیں

کسی چھوٹی سی کلیسیا کیلئے بھی ایک کامل منصوبہ بناتے وقت سات سوالات پوچھیں، اُن سوالات کے جوابات سے آپ کو ایک کامل

منصوبہ حاصل ہوگا۔

میں حقیقت میں کیا کرنا چاہتا ہوں؟

میں ایسا کیوں کرنا چاہتا ہوں؟

میں اُسے کہاں درست طور پر کر پاؤں گا؟

میں کس کام کو اپنا ہدف بنا کر مکمل کروں؟

کون میری نگرانی کرے گا۔کون میرے ساتھ مل کر کام کرے گا اور وہ کون لوگ ہیں جنہیں اِس منصوبہ سے برکت اور فائدہ حاصل ہوگا؟

میں اُسے کیسے کر پاؤں گا؟ پہلا قدم، دوسرا قدم وغیرہ وغیرہ

اِس پر کیا لاگت آئے گی؟ لوقا 29-14:28

8 ۔اب اپنے منصوبوں کو عملی شکل دیں

کیوں کہ ایمان بغیر اعمال کے مُردہ ہے۔اپنے وقت، توانائی، دُعا، مالی وسائل، شہرت اور تکبر کو وقف کرنے کیلئے تیار ہوں۔ یہ جانتے ہوئے کہ محنت اور جانفشانی کا صلہ ملتا ہے۔امثال 14:23 دوسروں سے سیکھنے اور مشورت لینا نہ بھولیں۔ ہر تین ماہ بعد اور ہر سال کے آخر پر اپنی ترقی کا جائزہ لیں اور کوئی بھی ضروری تبدیلی کریں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

برازیل کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 128

165,000,000 آبادی، ہر رنگ کے لوگ

حیرت کی بات ہے کہ اُن میں سے 22% ایونجلیکل ہیں۔

بہت سے روحوں کے پوجاری ہیں۔

یہاں پر غریب اور ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔

16۔بادشاہت کی کہانی

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

پیدائش1 باب اور مکاشفہ 20:11,21:5

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اور وہ اُن کی آنکھوں کے سب آنسو پونچھ دے گا۔ اِس کے بعد نہ موت رہے گی اور نہ ماتم رہے گا۔نہ آہ و نالہ نہ درد۔پہلی چیزیں جاتی رہیں۔اور جو تخت پر بیٹھا تھا اُس نے کہا دیکھ میں سب چیزوں کو نیا بنا دیتا ہوں۔ پھر اُس نے کہا لکھ کیوں کہ یہ باتیں سچ اور برحق ہیں۔'' مکاشفہ 21:4-5

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ کو صرف اور صرف اُس جلالی اور یقینی مستقبل میں دیکھنا ہے جو خدا نے ازل سے آپ کیلئے تیار کیا ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

ماضی، حال اور مستقبل کے اس مسیحی عالمگیر نکتہ نظر کو بیان کرنے کیلئے سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں جانے کیلئے اجازت مانگیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

نعمتوں اور قدرتوں کا ذائقہ لیتے ہوئے، ایک صفحہ پر بیان کریں کہ عبرانیوں 6:4-5 کا کیا معنی ہے۔ایک مکمل ضیافت تیار ہو سکتی ہے۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

مکاشفہ 20:15

اپنی جڑوں کو دریافت کریں

شاید آپ کا خیال ہو کہ مسیحیت اِس دنیا میں کوئی نئی تعلیم ہے۔یا پھر یہ مغرب سے درآمد شدہ مذہب ہے جو مقامی یا دیگر مذاہب سے قدرے بہتر معلوم ہوتا ہے لیکن اگر آپ کا طرز فکر ایسا ہے تو آپ کی سوچ اور خیال کسی طور پر بھی درست نہیں ہے۔اب آپ اپنے حقیقی تشخص کو دریافت کرنے والے ہیں۔اور آپ دیکھیں گے کہ آپ ایک بہت بڑے خاندان کا حصہ ہیں۔جس کی ایک ایسی تاریخ ہے جو بنائے عالم سے پیشتر شروع ہوئی۔اور اِس کا اختتام ایک جلالی ابدیت ہے۔

1۔قبل از تاریخ

اِس سے پہلے کہ تاریخ کا آغاز ہوتا۔ابدیت کا ایک نہ ختم ہونے والا وقت۔زبور 90:2 بہت کم معلومات ملتی ہیں لیکن بائبل مقدس زبور 2:7 حزقی ایل 28:12-19 جیسے اشارے فراہم کرتی ہے۔جن میں لوسیفر کی پیدائش کا حوالہ پایا جاتا ہے۔

جیسا کہ یسعیاہ 20-14:12 میں بھی اِس کا بیان موجود ہے۔

2۔ یہ دور

اِس موجودہ زمانہ کا آغاز اُس وقت ہوا جب خدا نے کائنات یعنی آسمان اور زمین اور بنی نوع انسان کو خلق کیا۔ اِس زمانہ کا آغاز قطعاً نظریہ ارتقاً کے مطابق نہیں ہے جو یہ کہتا ہے کہ دنیا ایک بہت بڑے دھماکہ کے نتیجہ میں معرض وجود میں آ گئی تھی۔

انسانی تاریخ میں ابتدائی واقعات

تخلیق گناہ، انسان کا زوال، حالات و واقعات کو درست حالت میں لانے کیلئے خدا کا عہد، شیطان کے ساتھ دشمنی اور دنیا کیلئے اس مقابلہ کا آغاز، بنی نوع انسان دو گروہوں میں بٹ گئے۔ کنعانی جو کہ بے دین اور بڑے جنگجو کے طور پر جانے جاتے ہیں اور سیت کی نسل جو کہ حنوک کی طرح دیندار تھی۔ تاہم یہاں پر بنی نوع انسان اور روحوں کے درمیان شادی بیاہ ہوتے یا پھر روحانی حملہ اور اِس سے زمین پر گناہ کا اہم ترین بحران پیدا ہوتا ہے۔ پیدائش 5-1 ابواب

نوح، طوفان اور عہد

پیدائش 6 باب۔ تاہم گناہ کا مسئلہ باقی رہتا ہے۔ پیدائش 22-9:20 اور پھر وہ جلد ہی بت پرستی کی طرف پھر جاتے ہیں جس کی خدا بابل کے برج پر عدالت کرتا ہے جہاں سے مختلف قوموں اور تہذیبوں نے جنم لیا۔ پیدائش 9-11:1

ابراہام

پیدائش 12:1, 11:27 میں آگے تک خدا ایک انسان پر اپنی توجہ مرکوز کرتا ہے۔ جس کیلئے یہ طے ہو چکا ہے کہ وہ خدا کی قوم یعنی خدا کے لوگوں کا باپ ہوگا۔

اضحاق اور یعقوب

ابرہام کا بیٹا اور پوتا بھی اِس وعدہ کے وارث ہوتے ہیں جو کہ اُس کے ساتھ کیا گیا تھا۔ پیدائش 3-12:1 یوسف کا مصر میں سے گزرنا اور غلامی کے چالیس برس، براۂ مہربانی پیدائش 21 خروج اور سبق نمبر 29 کا مطالعہ کریں۔

موسیٰ سے اسرائیل اور یہودہ

مردِ خدا موسیٰ نے خدا کے ہاتھ اور مدد سے پوری قوم کو مصر کی غلامی سے چھڑایا اور کوہِ سینا پر خدا سے اُن کی ملاقات بھی ہوئی۔ خروج 19 اور 20 باب اور سبق نمبر 29 اگر چہ وہ کبھی بادشاہت، مقدس قوم یا کاہن نہ بن سکے۔ اُنہوں نے پندرہ سو سال تک زندہ خدا پر اپنا ایمان قائم رکھا۔ وہ ہمیشہ ہی مستقبل میں ایک بادشاہی کے منتظر تھے۔ ملاکی اور قضاۃ کا مطالعہ کریں۔

یسوع

خدا کی طرف سے کسی نئی چیز کا اعلان ایک دیہاتی اور کھیتی باری کرنے والی لڑکی کو سنایا گیا۔ جو کہ ایک شمالی قصبہ میں رہتی تھی اور چرواہوں

کو بھی خوشخبری سنائی گئی جو کہ کسی عدالت میں بھی گواہی دینے کا کوئی حق نہیں رکھتے تھے۔

ستاروں کا علم رکھنے والے ماہرین کہاں تھے؟ ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے لوگ، صاحب اختیار اور مذہبی لوگ کہاں تھے جو کہ اِس بات کو یقینی بنا سکتے تھے کہ خدا کا بیٹا یسوع یہودیت اور اس کی بلاہٹ کو دوبارہ واپس لائے گا۔ خدا جانتا تھا کہ بدروحوں کی قوت اور اختیار اُن لوگوں میں پایا جاتا ہے جو معاشرے پر اپنا تسلط قائم رکھتے ہیں۔ اِس لئے یہ خوشخبری، یہ بچہ کسانوں، چرواہوں اور ستاروں کا علم رکھنے والوں کے سپرد کیا گیا جو ستاروں سے آگے کسی چیز کو دریافت کرنے کی جستجو میں تھے۔ جیرالڈ کوٹس

یسوع۔ آنے والے دور میں پہلوٹھا

یوحنا بپتسمہ دینے والے نے اِس بات کا اعلان کیا کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے جو کہ عہد عتیق کا اختتام تھا۔ خداوند یسوع مسیح نے بھی خوشخبری کی منادی کی کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ اور لوگوں کو اُس میں داخل ہونے کے طریقہ کے متعلق تعلیم دی۔ خداوند یسوع مسیح نے اپنے شاگردوں کو بھی اس پیغام کی منادی کے لئے بھیجا اور منادی کے ساتھ ہونے والے معجزات اس بات کا ثبوت تھے۔ کہ خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ خداوند یسوع مسیح نے بڑے اعتماد کے ساتھ بادشاہی کے مستقبل کے آئین، احکام کا اعلان کیا اور تماثیل کے ذریعہ بادشاہت کی زندگی اور ابدیت کے بارے میں اِس طرح تعلیم دی کہ یہ محض ایک اُمید نہیں ہے۔ بلکہ ایک حقیقت ہے۔ اُس نے کہا کہ ہم اُس کی بادشاہی کے آنے کیلئے دعا کریں۔ سچ تو یہ ہے کہ خداوند یسوع مسیح شیطان کے دورِ حکومت اور تسلط کے خلاف اعلان جنگ کر رہا ہے۔

متی 3:2,5:20.7:21 یوحنا 3:3 متی 10:7 ابواب اور متی 13:11 لوقا 22:30 اور یوحنا 3:8

صلیب راہ صاف کرتی ہے

دشمن غیر مسلح ہو چکا ہے۔ کلسیوں 2:15

3۔ داخل ہونے کیلئے آنے والے کا آغاز ہوتا ہے

قیامت یوحنا 21-20 باب پہلا بائبل سکول اعمال 1:3 روح القدس کا وعدہ اعمال 1:5

طویل المعیاد حکمت عملی اعمال 1:8

کلیسیائی دور کا آغاز ہوتا ہے۔

مسیح کے خفیہ جلال کا دور۔

ہم ابھی تک صرف چکھتے ہیں اور اُس سے پورے طور پر لطف اندوز نہیں ہوتے

بطور بادشاہ یسوع کی آمدِ ثانی

مسیح کے جلال کے ظہور کا زمانہ

پہلی قیامت 1۔ کرنتھیوں 37-15:35

شیطان کو پکڑ کر ہزار برس کے لئے باندھا جائے گا تا کہ وہ قوموں کو پھر گمراہ نہ کرے۔ مکاشفہ 8-20:1

دوسری قیامت

آخری عدالت اور خدا کے سفید تخت کے سامنے کتابوں کا کھولا جانا۔ موت، عالم ارواح شیطان اور اُس کے چیلوں کا جن کے نام کتابِ حیات میں درج نہیں ہیں کا ہمیشہ کے لئے قید کیا جانا۔ انہیں آگ کی جھیل میں ڈالا جائے گا۔ مکاشفہ 15-11:20

4۔ بادشاہت پورے طور پر آئے گی

کبھی نہ ختم ہونے والا ایک نئی زمین اور نیا آسمان اور خدا کی عدل وصداقت پر مبنی عدالت ۔

خدا کی شکرگزاری کریں کہ اُس نے آپ کو سلامتی کے ساتھ اپنی بادشاہت میں شامل کیا ہے

سب قوموں کیلیئے دعا کریں

نیپال کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 405

21,000,000 انڈو، آرین قوم 89% ہندوستانی 0.5% مسیحی

1960 کے اعداد وشمار کے مطابق 25 ایماندار

لیکن تازہ ترین معلومات کے مطابق اب ایمانداروں کی تعداد 50,000 ہوچکی ہے۔

17۔بادشاہت کا جلال

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں۔

متی13:1-52

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اور جب ساتویں فرشتہ نے نرسنگا پھونکا تو آسمان پر بڑی آوازیں اِس مضمون کی پیدا ہوئیں کہ دنیا کی بادشاہی ہمارے خداوند اور اُس کے مسیح کی ہوگئی اور وہ ابدالاباد بادشاہی کرے گا۔'' مکاشفہ 11:15

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اِس موضوع پر گفتگو کریں کہ آپ خدا کی بادشاہی کے راست اور رحم وترس سے بھری حکمرانی کو کہاں پر دیکھ سکتے ہیں۔ جو آپ کے شہر اور قوم میں زندگی کی صورت میں پیدا ہو رہی ہے۔ ایسا کیوں کر واقع ہوتا ہے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

کچھ ایسے لوگوں کو تلاش کریں جو خدا کی بادشاہی کا حصہ ہیں اور اُن کے پاس بطور سفیر تحائف اور خوشخبری کا پیغام لے کر جائیں۔ انہیں ایک بہتر بادشاہی کیلئے مدعو کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

متی13 باب میں بیان کردہ بادشاہی کی تمثیل سے دو صفحات پر بادشاہی کی خفیہ ترقی وترویج کے تعلق سے لکھیں۔ بادشاہت کے سیکشن میں سبق تین میں آپ کو ایک خاکہ ملے گا۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

دانی ایل7:13-14

بادشاہت کیا اور کہاں پر ہے؟

ہم اکثر آسمان کی بادشاہی یا خدا کی بادشاہی کے متعلق پڑھتے ہیں لیکن سوال یہ ہے کہ ہم اپنے حقیقی وطن کے بارے میں کس قدر جانتے ہیں اور کتنا زیادہ ہمیں اپنی تاریخ اور اپنے بادشاہ کے بارے میں علم ہے؟ یہ کلیسیا ہی کا دوسرا نام ہے۔ اس میں کون ہے، یہ کہاں سے آتی ہے، کیا اِس میں کوئی آسکتا ہے، اس بادشاہی میں زندگی کیسی ہوگی، کیا کسی کو غریبوں اور محتاجوں کی فکر ہے؟ اس کی معشیت کیسی ہے؟ اِس بادشاہت میں لوگ کیا کرتے ہیں؟ کیا اس بادشاہت کے مخالفین بھی ہیں؟ کیا اِس بادشاہت کے عروج وزوال کا سلسلہ بھی پایا جاتا ہے؟ شاگرد بھی بادشاہت کے متعلق بہت کچھ جاننا چاہتے تھے۔ آئیں دیکھیں کہ ہم اِس کے متعلق بائبل مقدس میں سے کیا کچھ

دریافت کر سکتے ہیں۔متی 18:1,20:21 لوقا 19:11 اعمال 1:1-6

1۔بادشاہت کیا ہے؟

اِس کی سادہ سی تعریف یہ ہے کہ بادشاہت ایسی جگہ ہوتی ہے جہاں ایک بادشاہ حکمرانی کرتا ہے۔بادشاہت کے صحت مندانہ طور پر نافذ العمل ہونے کیلئے دو چیزیں درکار رہوتی ہیں۔سب سے پہلے ایک بادشاہ جس کا کام اور کلام حتمی ہوتا ہے اور جس کا راج سب پر قائم ہوتا ہے۔دوسرے نمبر پر،ایک خوشحال رعایا جو بادشاہ کی مرضی اور ارادے کے تابع رہنے میں دلچسپی رکھتی ہو۔خدا کی بادشاہی بنائے عالم سے پیشتر تیار کی گئی تھی۔اور لوگ ایک طویل عرصہ سے اُس کے منتظر ہیں۔

کلیسیا اِس کا ایک حصہ ہے۔یہ دو بادشاہتوں میں سے ایک ہے۔اور دونوں میں سے ہر ایک میں بادشاہ اور شہری ہوتے ہیں۔لیکن صرف خدا کی بادشاہی کو ہی خوشخبری کہا جاتا ہے۔اور اِس کو کسی طور پر غیر مستحکم نہیں کیا جا سکتا۔اِس کی کنجیاں اور بھید اور خزانہ ہے جسے ہم دریافت کر سکتے ہیں۔اور درحقیقت لوگوں کو اُس کے حصول کیلئے اپنا سب کچھ بیچنا پڑتا ہے۔یہ بادشاہت اِس دنیا کی نہیں بلکہ نادیدنی اور ابدی ہے اور جب تک انسان نئے سرے سے پیدا نہ ہوا ُسے دیکھ بھی نہیں سکتا۔نئے سرے سے پیدا ہونے پر ہی انسان اسے بہتر طور پر دیکھ اور دریافت کر سکتا ہے۔

متی 25:34 مرقس 11:10 مرقس 15:34 لوقا 8:1 عبرانیوں

12:28 متی 16:29 یوحنا 18:36 متی 13:44-45 متی 13:52 لوقا 19:11 یوحنا 3:3

2۔خدا کی بادشاہت میں کون ہے؟

بادشاہ یسوع ہے

خداوند یسوع مسیح نے تمام وقت خدا کی بادشاہی کی منادی کی اور کہا کہ لوگوں کو توبہ کر کے اُس کی طرف رجوع لانا چاہئے۔ایک دفعہ خداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کو چالیس روز تک بادشاہی کے متعلق سکھایا۔لٰہذہ یہ انتہائی اہم بات ہے اور اِس کے متعلق بہت کچھ ہے جسے زیرِ بحث لانے کی ضرورت ہے۔ہم اِس بات کو جانتے اور سمجھتے ہیں کہ یہ بادشاہت اُس کے خون کی بھاری قیمت چکانے پر قائم ہوئی ہے۔لوقا 4:34 متی 4:17 اعمال 1:3 یوحنا 18:36 ۔متی 3:2 اور لوقا 22:30

بادشاہت کس کی ہے؟

یہ خدا باپ کی ہے اور پھر اُن لوگوں کی ہے جو دل کے غریب ہیں اور انتہائی غریب جن کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہیں ہے لیکن وہ یسوع کے پیچھے چل رہے ہیں۔یہ اُن لوگوں کی ہے جو یسوع کی خاطر دکھ اور ایذا رسانی کا سامنا کر رہے ہیں۔اور بچوں اور خاص و عام کی ہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا کر اُس کے پیچھے چل رہے ہیں۔بعض لوگوں کو خدا کی بادشاہی میں داخل ہونے کیلئے ایک طویل سفر طے کرنا پڑتا ہے۔جبکہ بہت سے لوگ بادشاہی کی خدمت کی خاطر خود کو رشتہ ازدواج کے بندھن میں نہیں باندھتے۔

لوگ اُس میں داخل ہونے کیلئے بڑے پُر جوش ہو سکتے ہیں۔خدا کی بادشاہی میں آپ سب سے چھوٹے یا سب سے بڑے ہو سکتے ہیں۔اِس میں آپ کے رتبے اور مقام کا انحصار آپ کی تابعداری اور دوسروں کے لئے نمونہ بننے پر ہے۔خدا کی بادشاہی کے سبب سے

چھوٹے شاگرد کو عہد عتیق کے کسی بھی سورما سے بڑا قرار دیا گیا ہے۔افسوس اور دُکھ کی بات تو یہ ہے کہ بہت سے لوگوں کو یسوع پر ایمان نہ لانے کے سبب سے باہر نکال دیا جائے گا۔اور بعض ایسے بھی ہونگے جو آج اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں اور وہ آخر ہو جائیں گے اور جو اپنے آپ کو آخر سمجھتے ہیں وہ اول ہو جائیں گے۔

3۔آپ خدا کی بادشاہی کہاں دیکھ سکتے ہیں؟

شاگردوں نے بادشاہت کو آتے دیکھا اور یہ ہر جگہ قریب ہے۔جہاں آپ دل سے اپنے گناہوں کی معافی کے طالب ہوتے ہیں۔ خدا کی مرضی کو سرانجام دینے کیلئے ایک تبدیل شدہ ذہن کے ساتھ ترتیب اور سلیقہ پیدا کرنے اور خود کو منظم کرنے کیلئے راست زندگی گزارنے،خوشی،اطمینان،سخاوت اور مساوات قوت کے طالب ہوتے ہیں۔بادشاہی وہاں پر قائم ہوتی ہے جہاں خدا کے لوگ اُس کی نمائندگی کرتے ہیں اور ساتھ ہی کاہن ہوتے ہیں۔جب وہ بادشاہی کی آمد کے تعلق سے باخبر اور چوکس ہوتے ہیں۔اُس کی بادشاہی میں بھوکے کے لئے افراط سے کھانا اور پیاسوں کیلئے آبِ حیات،بیماروں کیلئے شفا،بے پردہ کے لئے لباس اور قیدیوں کیلئے تسلی اور اطمینان اور مخلصی پائی جاتی ہے۔

آپ کس طرح بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں؟

آپ کبھی بھی اُس میں جانے کیلئے روپے پیسے سے اجازت نامہ خرید نہیں سکتے۔بلکہ صرف فضل اور خدا کی محبت اور یسوع مسیح کے صلیب پر مکمل کئے گئے کام،خدا کی بلاہٹ،اس کی راستبازی،آسمانی باپ کی مرضی پر عمل پیرا ہونے سے اس میں داخل ہوتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کی طرح اس پر توکل کرنے سے اور اپنے دل کو فروتن اور حلیم بنانے سے ہی آپ اُسے حاصل کر سکتے ہیں آپ اِس بادشاہت میں صرف خدا کی طرف سے مہیا کردہ لباس پہننے سے ہی رہ سکتے ہیں۔اپنے آپ کو ہر طرح کی کجروی اور بُری سرگرمیوں سے الگ کرتے ہوئے،روحانی طور پر نئے سرے سے پیدا ہو کر۔بہت سے دُکھ اٹھا کر اور بڑی خوشی اور رضامندی سے دوسروں کا خیال رکھنے سے

مرقس10:23 تھسلنیکیوں2:12 کلسیوں1:12-13 متی5:10 متی7:21 متی18:34

متی22:12 مرقس9:47 یوحنا3:5 اعمال14:22 متی25:34-40

4۔آپ بادشاہت میں کیا کرتے ہیں؟

بادشاہی کے لوگ دعا کرتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی آئے اور وہ سب سے پہلے خدا کی بادشاہی اور حکمرانی کے طالب ہوتے ہیں۔ بدروحوں کو نکالنا،بیماروں کو اچھا کرنا اور سب قوموں میں خوشخبری کی منادی کرنا اور دستیابی کے لئے انسان کی طرف نہ دیکھنا بلکہ خدا پر توکل کرنا،جبکہ بادشاہ کے روپے پیسے کو درست طور پر استعمال کرنا۔تباہ کن تفرقہ بازی کا مقابلہ کرنے کیلئے سخت محنت درکار ہوتی ہے۔ مذہبی ٹھنڈاپن اور بے اعتقادی اور حتیٰ کہ صرف آگے ہی آگے بڑھنے کا عزم لئے کشتیاں جلا دینا متی6:10 متی6:33 متی

18:29 متی12:28 متی10:7 لوقا9:2 اعمال

19:8اعمال 8:12 لوقا19:8 متی 12:25 اور متی23:12 لوقا10:11,9:62

5۔بادشاہی کا انجام

بادشاہی بڑے زور سے ترقی کر رہی ہے اور اِس دنیا کی بادشاہتوں کے ساتھ بردباری میں شانہ بشانہ آگے بڑھ رہی ہے۔کسی بھی انسانی کاوش اور مدد کے بغیر یہ تمام انسانی معاشروں میں سرایت کر جائے گی۔اور اُسکے پیچھے باطنی زندگی کا جوش وخروش اور جذبہ کار فرما ہوگا۔کچھ ایسے نشانات ہیں جو پاک اور خالص لوگوں کے لئے بطور بادشاہ خداوند یسوع کی آمد ثانی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ اسکی بادشاہی ایک بڑی ضیافت کا مقام ہوگا اور تمام دشمنوں کو نیست کر دیا جائے گا۔اور بادشاہی خدا باپ کے سپرد کر دی جائے گی۔ بڑی بادشاہت کے اندر ایک اور قدرے چھوٹی بادشاہت ہوگی لیکن شریر نہ اب اور نہ ہی مستقبل میں اس کے وارث ہونگے۔یسوع مسیح کے شاگرد اور پیروکاروں کو بادشاہی میں داخل ہونے کیلئے ایک نیا اور روحانی بدن دیا جائے گا۔ متی24:14 متی 24:31 متی13:31 متی24:14 متی25:10 متی 24:31 لوقا1:33 1۔کرنتھیوں 6:9 1۔کرنتھیوں5:24 گلتیوں 5:21مکاشفہ 11:15 اور 1۔کرنتھیوں15:44

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

تائی وان کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر170

22,000,000 چائینز باشندے

70%چائینز فوک لک مذہب

دن دگنی رات چوگنی ترقی کے باعث دولت کی ریل پیل ہے۔

18۔بادشاہت کی آمد

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

1۔کرنتھیوں15باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اورکہامیں تم سے سچ کہتاہوں کہ اگرتم توبہ نہ کرواور بچوں کی مانندنہ بنوتو آسمان کی بادشاہی میں ہرگز داخل نہ ہوگے۔'' متی 18:31

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا یسوع واقعی آپ کی زندگی، خاندان، ازدواجی زندگی، ورکشاپ اورکلیسیا پر خداوند ہے؟ آپ کس مقام پراُس کے حکموں کی تابعداری نہ کرسکے؟ لازم ہے کہ اُن علاقہ جات میں ہم توبہ کرکے خدا کی مدد سے تبدیلی پیدا کریں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

اپنے ضلع کے قریبی اداروں کے نزدیک گھومنے پھرنے کیلئے جائیں۔جیسا کہ سرکاری دفاتر،فوجی ادارے،یتیم خانے،سکول اور کالجز، وغیرہ وغیرہ۔اُن پردعا کریں کہ خدا کی بادشاہی کا آغاز وہاں پر ہواور تاریکی کی قوتوں کے سارے منصوبے خاک میں مل جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

آپ کے خیال میں آسمان کی بادشاہی کس کی مانند تھی؟ ایک صفحہ پراُسے کس طرح بیان کیا جاسکتا ہے؟

اِس حوالہ کے ہرلفظ پرغور کریں

متی6:33

1 ۔ بادشاہی کیا ہے؟

کیا یہ ایک اندرونی قوت ہے جوانسان کی جان میں داخل ہوتی ہے؟ وولف وون ہارنیک

کیا یہ لاثانی طور پرخداوند یسوع کے تشخص میں موجود تھی جب وہ ابدیت سے اس دنیا کے وقت میں داخل ہوا؟ سی ایچ ووڈ

کیا یہ تباہی اور بربادی کو بیان کرنے والا عالم ہے جس کا افتتاح خدا کے عمل سے ہونا ہے۔جب تاریخ کا دورختم ہوگا اورنئی آسمانی ترتیب کا آغاز ہوگا۔یعنی مستقبل اور مافوق الفطرت؟ البرٹ شوٹزز

ہم چاہیں توایمان سے ہاتھ بڑھا کر اِسے حاصل کرسکتے اور بادشاہت کی زندگی بسر کرسکتے ہیں اورسچائی اوراپنے شخصی اخلاق میں، اپنے تعلقات میں روپے پیسے کاروباری زندگی،سفراورخدمت میں،خدا کی بادشاہی نزدیک آچکی ہے؟ راجر فورسٹر

یا پھر بادشاہت کا بنیادی طور پرفردِواحد کی نجات سے تعلق نہیں ہے۔یا مستقبل سے بلکہ معاشرتی مسائل سے جوموجودزمانہ سے متعلق ہیں؟ پاپولر لبرل ویو۔

یا پھر بادشاہت کی شناخت حقیقی کلیسیا سے ہوتی ہے جو کہ بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ بادشاہت میں وسعت کا انحصار مشن کے کاموں پر ہے۔جن کی وساطت سے پوری دنیا کو مسیح کیلئے جیتا جا سکتا ہے اور یوں دنیوی نظام کو خدا کی بادشاہت میں تبدیل کیا جا سکتا ہے؟ اگسٹین

کیا یہ ہوسکتا ہے کہ بادشاہت اور کلیسیا ایک ہی چیز ہیں۔لیکن کلیسیا بادشاہت کا ایک حصہ ہے۔ بادشاہت خدا کی حکمرانی ہے جو کہ عظیم تر ہے۔ جان ومبر

2۔خدا کی حقیقی بادشاہت کیا ہے؟

آئیں بائبل مقدس میں سے دیکھیں کہ یہ بادشاہی کے تعلق سے کیا بیان کرتی ہے۔

ایک موجود روحانی حقیقت۔ رومیوں 14:17

مستقبل کی میراث جو خدا اُس وقت عطا کرے گا جب خداوند یسوع اپنے جلال میں آئے گا۔ متی 25:34

ہم پہلے ہی سے اُس میں داخل ہو چکے ہیں۔ لوقا 16:16 کلسیوں 1:13

ایک ایسا عالم جس میں ہم اُس وقت داخل ہونگے جب یسوع دوبارہ آئے گا۔ 2۔پطرس 1:11

متی 8:11 ,13:41 میں بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ بادشاہی آپ میں موجود ہے۔پس ضرور ہے کہ یہ ہمارے درمیان نظر آئے۔ لوقا 17:20-21

خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا کہ اُس کی بادشاہی اِس دنیا کی نہیں ہے۔یوحنا 18:36

کیا آپ نے واضح طور پر سمجھ لیا ہے؟

نہیں۔تعجب نہ کریں۔اس قدر زیادہ آراُ و تجاویز کیوں ہیں۔یقیناً کیا ایک ہی بادشاہت نہیں ہے؟

بائبل مقدس میں بادشاہی کے تعلق سے اِس قدر زیادہ تعلیم موجود نہیں ہے۔جو اس کی تفسیر اور تشریح آیت کے ساتھ کرتی ہے۔

بادشاہت ایک موجود حقیقت ہے۔اور مستقبل کی ایک برکت ہے۔یہ ایک اندرونی برکت ہے جو نئی پیدائش سے آتی ہے۔اور اِس کا تعلق قوموں کی حکومتوں سے ہے۔یہ ایک ایسا عالم ہے جس میں لوگ اب داخل ہوتے ہیں اور یہ خدا کی بخشش بھی ہے۔ بظاہر اس کی کوئی سادہ سی تشریح نہیں ہے

جی لیڈ کی تصنیف ''خوشخبری کی بادشاہت'' سے اقتباس متی 12:28 مرقس 10:15

1۔کرنتھیوں 15:50 رومیوں 14:14 مکاشفہ 11:15 یوحنا 3:3 متی 12:28 اور لوقا 12:32

3۔کنجی جو بادشاہی کے قفل کھولتی ہے

بادشاہت کے کیا معنی ہیں؟ دورِ جدید کی زبان میں اِس سے مراد جغرافیائی حالت ہے جہاں ایک حکمران اور رعایا موجود ہو۔

بادشاہت کیلئے بائبل مقدس میں لفظ باسیلیا Basilea استعمال ہوا ہے۔جس کا معنی ہے شاہی قدرت اور اختیار۔ بادشاہت تسلط حکمرانی نا کہ ایک اصل بادشاہت۔ بلکہ بادشاہت پر حکمرانی کرنے کے لئے حق اور اختیار۔جب خدا نے بیلشظر کی عدالت کی۔تو یہ

اُس کی بادشاہی کی حکمرانی تھی نا کہ بابل کی جسے بعد میں ختم کر دیا گیا۔
دانی ایل 5:26 لوقا کی معرفت لکھی گئی انجیل 19:11 میں بیان کردہ تمثیل میں دولتمند اپنی باسیلیا یا حکمرانی کیلئے حق حاصل کرنے کیلئے گیا۔

4۔ تیری بادشاہی آئے

خداوند یسوع مسیح نے کہا، ہمیں اُس کی بادشاہی کے آنے کیلئے دعا کرنا ہے۔اور لازم ہے کہ ہم اُسے بچوں کی مانند بن کر ڈھونڈیں۔
متی 6:33, 6:10,18:3

لیکن ہم کس بات کیلئے درخواست کررہے ہیں؟

کیا اِس کا مطلب اور زیادہ کلیسیائیں ہیں یا پھر آسمان یا زمین میں انسانی ابتری کا حل یا مسیح کیلئے دنیا کی آبادکاری ہے؟ دراصل ہم یہ دُعا کررہے ہیں کہ یسوع مجھ میں اور جو کچھ ہمارا ہے اُس پر راج کرے۔ہم اُس کی مرضی کے پورا ہونے کیلئے دعا کررہے ہیں۔یعنی اُسکے راج، اُس کی خداوندیت اور بادشاہت کی وسعت کیلئے دعا کرتے ہیں۔جب اُس کی بادشاہی کے آنے کیلئے ہماری دُعا کا جواب مل جاتا ہے۔تو پھر آسمان کی بادشاہی ہم میں آجاتی ہے۔ہمارے خاندانوں اور ہماری کلیسیاؤں اور ہماری تہذیب وثقافت میں جب آپ کسی صورتحال میں ہم آہنگی دیکھتے ہیں تو آپ کہہ سکتے ہیں کہ خدا کی بادشاہی موجود ہے۔جب لوگوں کے خدا اور ایک دوسرے کیساتھ تعلقات خوشگوار ہوتے ہیں لیکن جہاں ابتری اور افراتفری موجود ہو۔تو یہ اس چیز کا واضح ثبوت ہے کہ خدا کے راج کرنے میں کہیں کوئی رکاوٹ آگئی ہے۔اور ضروری ہے کہ اس کے تعلق سے کچھ کیا جائے۔از جان وِمبر

پس بادشاہت کہاں پر ہے؟

خدا کی بادشاہی اُن لوگوں سے بھرپور اور معمور ہے جو آسمان کے پھاٹکوں پر بھوکے اور پیاسے ہوکر دستک دے رہے ہیں۔اِس اُمید کے ساتھ جب تک ہم اِس روئے زمین پر ہیں۔،،، بلاشبہ بہت سی چیزیں ہی جو پہلے ہی ہیں اور بہت سی ایسی ہیں جو ابھی واضح نہیں ہیں۔ خدا کی بادشاہی ماضی کو اپنے ساتھ رکھنے سے متعلق نہیں ہے۔بلکہ یہ تو خدا کے مستقبل کو اپنے موجودہ زمانہ میں رکھنے کا نام ہے۔
جیرلڈ کوٹس

خدا کی بادشاہی ہر اُس قوم میں موجود ہوتی ہے۔جہاں لوگ یسوع کو اپنے درمیان بادشاہ کے طور پر قبول کرتے ہیں۔یہ لازمی طور پر روحانی لمس اور قابل دید ایک منفرد انداز سے دنیا کے ساتھ اظہار محبت ہے۔خدا کی بادشاہی مستقبل بھی ہے۔جب خداوند یسوع مسیح بادشاہی باپ کے سپرد کردے گا اور دشمن کی ساری حکمرانی، قدرت اور موت کو نیست کردے گا اور ایک روز نیا آسمان اور نئی زمین ہوگی۔1۔کرنتھیوں 26-15:24

جب تک ہم اِس دنیا میں رہتے ہیں، جہاں خدا اور اُس کے لوگوں کے بہت سے دشمن بھی موجود ہیں۔شیطان کو اِس جہاں کا خدا بھی کہا گیا ہے۔ہوا کی عملداری کا حاکم اور ساری دنیا اُس کے زیر تسلط ہے۔صلیب سے پہلے لگ بھگ ابلیس ہی کا دور اور مکمل تسلط تھا۔وہ یسوع کو دنیا کی سلطنتیں اور شان وشوکت کی پیش کش کرسکتا تھا۔لیکن اِس وقت دنیا خوشخبری کو سن رہی

ہے۔ کیوں کہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔ اور رہائی دینے والی فوج بنی نوع انسان کی دہلیز پر موجود ہے۔
پیٹرسی ویگنر کی تصنیف ''آگ کا پھیلنے جانا'' سے اقتباس
2۔کرنتھیوں 14:4 یوحنا 5:19 افسیوں 2:2 ۔اور لوقا 4:6

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر
برونائی کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 133
صرف 3,00,000 ملے اور چائنیز باشندے۔
تیل کی دولت سے مالا مال ایک خوشحال ملک
71% مسلمان اور مسیحی 8%
مسلمانوں کے درمیان بشارت کی اجازت نہیں ہے۔

19۔بادشاہی کے مبارک لوگ

بادشاہی کا منشور کوئی شریعت نہیں بلکہ یہ بعض رویوں کا ایک مجموعہ ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

متی 5باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کریں گے اور ستائیں گے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہیں گے تو تم مبارک ہو گے۔'' متی 5:11-12

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

جب لوگوں کا روّیہ آپ کے ساتھ اِس وجہ سے کھچاؤ کا شکار ہو جاتا ہے کہ آپ یسوع کے شاگرد ہیں اور کلیسیا کے ساتھ رفاقت رکھتے ہیں تو آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟ اگر آپ بادشاہت کے روّیے کا مظاہرہ کریں تو کیا آپ سمجھتے ہیں ہے کہ آپ کے لئے اُن کے رویے میں تبدیلی آجائے گی؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

خدا سے درخواست کریں کہ ایسے مواقع پیدا کرے جب آپ مبارک حالی کے روّیوں کا اظہار کرسکیں اور جب ایسے مواقع پیدا ہوں تو ضرور فائدہ اٹھائیں۔ اگلی دفعہ جب ملاقات ہو تو گواہی دینے کے لئے تیار رہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک ایسے پہاڑ کی تصویر کشی کریں جو زمین سے اوپر بہت بلندی تک نظر آ رہا ہو۔ اور پھر پہاڑ کی چوٹی تک عروج کی مختلف حالتیں کلام مقدس کے حوالہ جات اور خاکوں کے ذریعہ بیان کریں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔تمیتھیس 3:12

بمطابق ایمپلی فائیڈ بائبل مبارک ہونے کا مطلب ہے، خوش ہونا، جس پر رشک آتا ہو، روحانی طور پر خوشحال ہونا۔ خدا کے فضل و کرم سے زندگی میں خوشحالی، شادمانی، تسلی اور اطمینان کا ہونا خواہ بیرونی حالات وواقعات کیسے ہی کیوں نہ ہوں۔ خداوند یسوع مسیح نے بھیڑ کو جو مختلف اسباق وتعلیم دی اُن میں سے ایک یہ ہے کہ لوگ مبارک کیسے ٹھہر سکتے ہیں۔ بھیڑ میں زیادہ تر لوگ غریب تھے۔ ایسے لوگ جو محنت مشقت کرتے اور ایسی قوم جو زبوں حالی کا شکار تھی۔ پس اُس نے اُنہیں تعلیم دی کہ وہ قطع نظر بیرونی صورتحال کیسے مبارک ٹھہر سکتے ہیں۔ متی 5:3-10 اور متی 5:7,29

1 ۔مبارک بادیاں بعض رویوں کا نام ہے

خداوند یسوع نے ہم پر اِس بات کو منکشف کیا کہ کس طرح زندگی تک رسائی ممکن ہوسکتی ہے اور یہ کہ کس طرح درست رویہ باعثِ برکت ہوتا ہے۔مبارک بادیوں میں مندرج سب رویے یسوع کے مزاج کو ظاہر کرتے ہیں اور لازم ہے کہ ہم بھی اپنی زندگی میں مسیح یسوع جیسا امزاج رکھیں۔فلپیوں 2:5

بادشاہت میں پہاڑ پر چڑھنا

مبارک بادیاں دراصل مبارک حالی اور باعثِ برکت زندگی کے عروج کی طرف آٹھ اقدام ہیں۔

1۔حلیم اور فروتن ہونا۔ یعنی خدا اور اُس کی مدد کی مسلسل ضرورت محسوس کرتے رہنا۔ 5:3

2۔صابر ہونا۔اپنے گناہ پر پچھتانا اور دوسروں کے گناہوں پر غمزدہ ہونا۔ 5:4

3۔حلیم ہونا۔خدا میں جان کی راحت، آرام وسکون اور خاموشی کی حالت میں ہونا۔ 5:5

4۔بھوکے ہونا۔ایک روحانی بھوک اِس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ آپ ترقی کر رہے ہیں۔ 5:6

5۔رحیم ہونا۔خدا کی مانند ہونا۔اپنی مزید ترقی کا اظہار۔ 5:7

6۔پاک دل ہونا۔ایک بلند مقام جہاں آپ خدا کا دیدار حاصل کرسکتے ہیں۔ 5:8

7۔صلح جو ہونا۔دوسروں کی زندگی میں برپا طوفانوں کو تھما دینا۔ 5:9

8۔دُکھ اٹھانے کیلئے تیار رہنا یہ وہ مقام ہے جو نبیوں اور شہیدوں کو حاصل ہوا۔5:10-12۔اپنی بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں۔

2۔روح میں غریب ہونا مبارک حالی ہے

آسمان کی بادشاہی اُن ہی کی ہے، کن لوگوں کی؟ غریب کیلئے بائبل مقدس میں لفظ ptochos استعمال ہوا ہے۔جس سے مراد ایسا شخص ہے جو پست حال اور حلیم ہو۔دکھوں کا مارا اور جس کے پاس مالی وسائل،کوئی عزت مقام، دنیوی رتبہ،کوئی خوبی لیاقت اور ابدی دولت نہ ہو۔اور جو بے یار و مددگار ہو۔ایک بھکاری جو علم و ہنر کی دولت سے محروم اور دوسروں پر انحصار کرنے والا۔متی 5:3

3۔غمگین ہونا مبارک بات ہے

مبارک ہیں وہ جو غمگین ہیں کیوں کہ وہ تسلی پائیں گے۔اِس کا کیا مفہوم ہے؟ متی 5:4 میں خداوند یسوع نے اِس بات کو یقینی بنایا کہ لوگ سمجھ سکیں۔پس اُس نے وہی لفظ استعمال کیا جو ہم بوقت فوتگی استعمال کرتے ہیں۔بہت سی تہذیبوں میں غمگین ہونے یا ماتم کرنے کا معنی ہے رونا اور چلانا اور بلند آواز سے آہ نالہ کرنا۔گہرے طور پر آہ و پکار کرنا، کراہنا، کھانا پینا چھوڑ دینا، جھک جانا، ننگے پاؤں اور ننگے سر چلنا۔لیکن یسوع مسیح مزکورہ حوالہ میں طبعی موت کی طرف اشارہ نہیں کر رہا۔

بلکہ شخصی اور قومی گناہ کے تعلق سے غمزدہ رویہ رکھنا اس کا اصل مفہوم ہے۔
کا اظہار جو موت کا باعث ہوتا ہے۔خداوند یسوع مرد غمناک تھا تو بھی وہ اپنے بھائیوں سے زیادہ شادمانی کے تیل سے مسح شدہ تھا
یسعیاہ 53:3 ،نحمیاہ 1:3 ،عزرا 10:6 اور یعقوب 4:9-10

4۔حلیم ہونا مبارک ہونا ہے

حلیم زمین کے وارث ہوں گے۔لیکن حلیم ہونے کا کیا مطلب ہے؟متی 5:5 حلیمی کے لئے جدید یونانی لفظ prautes استعمال ہوا ہے۔جو اِس بات کو بیان کرتا ہے کہ جب ایک جوان گھوڑا بار برداری یا کسی اور کام کیلئے سدھایا جاتا ہے تو کسی نہ کسی کو اُس کی زندگی پر اختیار حاصل کرنا اور اُسکے ساتھ ایک تعلق استوار کرنا پڑتا ہے۔اور پھر گھوڑا اُس اختیار کے تابع ہو کر اپنے مالک کی خدمت میں لگ جاتا ہے۔اور اُس کو درست سمت میں جانے کیلئے ایک لگام ڈالی جاتی ہے۔حلیمی کا مطلب کمزور ہونا نہیں ہے۔بلکہ قوت کے زیرِاختیار آنا ہے۔اور ایسا رویہ باعثِ برکت اور مفید ہوتا ہے۔اِس طرح ایک حلیم شخص ہر طرح کے حقوق اور مفاد سے دستبردار ہونے کا چناؤ کرتے ہوئے خدا اور دوسروں کے کام اور مفاد کیلئے اپنی ساری قوت اور اختیار سے دستبردار ہو جاتا ہے۔

5۔بھوکا ہونا مبارک بات ہے

اگر آپ راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہوں تو آپ آسودہ ہونگے۔متی 5:6 اور زبور 42:1 خوراک اور پانی بدن کی بنیادی ضروریات ہیں اور اُن کے بغیر انسان بلکہ کسی بھی ذی نفس کا زندہ رہنا ممکن نہیں ہے۔اِس سے بھی زیادہ ہمیں خدا کے بھوکے اور پیاسے ہونے کی ضرورت ہے۔سب سے پہلے ہمیں اُس کی بادشاہی اور راستبازی کو تلاش کرنا ہے۔خداوند یسوع نے کہا تھا کہ اُس کا کھانا یہ ہے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کو پورا اور اُس کے کام کو مکمل کرے۔پس ہم خدا کی راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں جو کہ خدا کی بادشاہی کا ابدی منشور ہے۔
متی 6:33 متی 7-5 ابواب مرقس 8:8 اور یوحنا 4:32

6۔رحمدل ہونا مبارک حالی ہے

کیا آپ چاہتے ہیں کہ آپ پر رحم کیا جائے؟ خدا بے حد رحیم ہے اور جب ہم اسکے رحم کو حاصل کرتے ہیں تو لازم ہے کہ ہم بھی رحم کریں، بالکل اس طرح جیسے ہمارا آسمانی باپ رحیم ہے۔اور خدا سے برکت پائیں۔متی 5:7 افسیوں 2:4 لوقا 6:36 رحیم ہونے کا مطلب یہ نہیں کہ ہم صرف لوگوں کیلئے دُکھ اور ترس محسوس کریں اور وہ جیسے ہوں انہیں ویسے ہی رہنے دیا جائے۔بلکہ رحیم ہونے کا مطلب دانستہ اور ارادتاً کی جانے والی مہربانی،معافی اور دوسروں کے لئے مدد کی پیش کش کا نام ہے۔

7۔دل کے پاک ہونا مبارک بات ہے

پاک دل ہونے کا مطلب ہے کہ آپ اپنی زندگی میں خدا کے علاوہ کوئی دوسرے محرکات،پوشیدہ ایجنڈا یا کوئی دوہرا معیار نہ رکھتے ہوں۔لفظ katharos کا معنی ہے دھات خالص ہے۔ایک ایسی فوج جس میں سے بزدل اور تنقید کرنے والے لوگوں کو نکال دیا گیا ہو۔پاک دل لوگ خدا اور اُس کے مقصد کو جانتے ہیں۔کیوں کہ اُن کے دل کے اندیشے پاک ہوتے ہیں۔متی 5:8

8۔صلح جو ہونا

یہ کسی خاموش زندگی کیلئے نہیں ہے۔ بلکہ یہ تو ایک متحرک اور مستعد تجسّس ہے اور ایسے طور سے کسی کام میں شامل ہونے کا نام ہے جو مسائل کا سامنا کر کے انہیں کسی نتیجہ پر لے آتا ہے۔زبور 34:14 صلح کے لئے لفظ Eirnene استعمال ہوا ہے۔اس کیلئے دوسرا لفظ شالوم ہے۔جس کا معنی ہے خدا کی نظر میں مقبولیت، خوشحالی، ہم آہنگی۔صرف خدا کے لوگ ہی اِسے پیدا کر سکتے ہیں۔ متی 5:9

9۔ستائے جانا مبارک بات ہے

ایذا رسانی خدا کی بادشاہی اور شیطان کے درمیان تصادم کا نتیجہ ہوتی ہے جو روحانی، اخلاقی اور شائستہ آداب واطوار کے لحاظ سے ایک دوسرے کے مدِمقابل ہیں۔اور جنکے رویے اور اعتقادات ایک دوسرے سے مختلف ہوتے ہیں۔بادشاہی کے حقیقی فرزند امتیاز، بے عزتی، رسوائی، ایذا رسانی اور ہر طرح کے ناحق الزامات اور ستائے جانے میں بھی خوشی مناتے ہیں کیوں کہ نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک ہوا تھا۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

سری لنکا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 504

18,000,000 سن ہیلز اور تامل

بدھ مت 70% مسیحی 7%

صرف 0.45 ایونجیلکل

ایک طویل خانہ جنگی، دکھ درد اور مصائب والم کی داستان

20۔بادشاہت کا مشن

ایلکسند رایسوچ سولزی ایتنیان عظیم لکھاری اور ایماندار تھا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

یسعیاہ 11 اور 12 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مشیر خدای قادر ابدیت کا باپ سلامتی کا شہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔ وہ داؤد کے تخت اور اُسکی مملکت پر آج سے ابد تک حکمران رہے گا اور عدالت اور صداقت سے اُسے قیام بخشے گا۔ رب الافواج کی غیوری یہ کرے گی۔'' یسعیاہ 7-9:6

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اگر اور بھی زیادہ تعداد میں وفادار ایمان دار معاشرے کے ستون بن سکے تو کیا فرق پیدا ہوگا۔ جن کی ہم نے شناخت کی ہے اور خدا اور اُس کے لوگوں کے لئے کھڑے ہو جائیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

کاروباری حضرات اساتذہ اکرام، رپورٹر، سرکاری ملازمین اور دیگر شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی ایک میٹنگ بلائیں اور بادشاہی کے مشنری ہونے کی حیثیت سے دعا کے ساتھ اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک کلیسیا یا تنظیم کے ایسے میگزین پر ایک کالم تحریر کریں جو اِس بات کے لئے ایمانداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہو کہ وہ خدا کی بادشاہی کو قوموں کے ستونوں تک لے جائیں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

امثال 11-11:10

ہم بادشاہت کے مشن اور بادشاہت کیلئے حکمتِ عملی کو دریافت کرتے ہیں۔ تاکہ ہر مرتبہ جب ہم دعائے ربانی کرتے ہیں اُسے قائم کر سکیں۔ متی 10-6:9 ''اے ہمارے باپ تیرا نام پاک مانا جائے۔ تیری بادشاہی آئے۔ تیری مرضی جس طرح آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر بھی پوری ہو۔''

مشن سے مراد بادشاہ کو سربلند کرنا ہے

جیسا کہ زمین کی قومیں آسمانی فرشتوں کے ساتھ مل کر اپنے راست بادشاہ کی پرستش اور ستائش کرتی ہیں۔ مکاشفہ 14-5:9، 4:8

حکمت عملی یہ ہے کہ اُس کے راج کو وسعت دی جائے

''اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔'' یسعیاہ 9:7 پس باغِ عدن میں حماقت اور درجہ بدرجہ تمام علاقہ جس پر شیطان قابض ہو چکا ہے دوبارہ واپس لے لیا جائے گا۔ بادشاہت وہاں پر ہوتی ہے جہاں بادشاہ راج کرتا اور جہاں پر بادشاہی کا منشور نافذ العمل ہوتا ہے۔اور شیطان اور اس دنیا کے ساتھ لازمی طور پر ایک کشمکش ہوتی ہے۔صلیب پر صرف چند ایک دوستوں نے مسیح کا اقرار کیا کہ وہ اُن کا خداوند اور آنے والا بادشاہ ہے۔لیکن آج ہزاروں لوگ بخوشی اُس کے سامنے گھٹنے ٹیک کر سرنگوں ہوتے ہیں۔اور اپنی زبان سے یسوع کے خداوند ہونے کا اقرار کرتے ہیں۔اُسکی بادشاہی اور راج وسعت پا رہا ہے۔

بادشاہی آئے گی

ایک دن خدا اور انسان کے درمیان زمین پر صلح اور سلامتی کی فضاء قائم ہو جائے گی۔فطرت اور ماحول میں ایک ہم آہنگی پیدا ہوگی۔ جب اُس کی بادشاہی پورے طور پر آئے گی تو یہ زمین خدا کے عرفان سے معمور ہوگی۔جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے۔

یسعیاہ 11:9 اور 9:1-9

بادشاہت کو وسعت دینا

بادشاہت کی حکومت کو بڑھانے کیلئے بادشاہت کے مشن کی حکمت عملی کے تین معیار ہیں۔

1۔ ہر ایک ایماندار میں مشن۔

2۔ ہر قوم میں مشن۔

3۔ پوری دنیا میں مشن۔

بادشاہ اور بادشاہت کی طرف رجوع لانے سے ہر ایک مقامی معاشرے میں تبدیلی واقع ہوگی۔اُس کے ذرائع ابلاغ، کاروبار اور صنعت میں بھی۔اُس کی بادشاہت کے آنے سے انقلابی سطح پر تفریح، سیاست، تعلیم، ادویات اور اقدار اور شخصیت میں بھی بڑا تضاد پیدا ہو جائے گا۔لیکن بنیادی طور پر روحوں میں تبدیلی پیدا ہوگی۔کیوں کہ خدا کی بادشاہت کی روح اُس تاریکی کی بادشاہت کی روحوں سے قطعی مختلف ہیں۔نہ صرف وہ مختلف بلکہ وہ ایک دوسرے کے مخالف بھی ہیں۔ جیرالڈ کوٹس عالمگیر شہرت کے حامل مصنف ایچ جی ویلز جو کہ ایک غیر ایماندار شخص تھا، اس نے کہا ، انسانی ذہن کو دنیا میں پیش کی گئی تجاویز میں سے ایک سب سے زیادہ انقلابی تجویز یہ ہے کہ وہ دنیوی نظام کی جگہ خدا کے نظام یعنی اُس کی بادشاہی کو نافذ العمل کرے۔بادشاہت کے مشن کیلئے یہ ایک بہت اچھا بیان ہے۔

2۔ ہر ایک ایماندار کیلئے مشن ہے

مقدس پولس رسول نے فلپیوں 13-2:12 اور 1:6 میں لکھا۔'' ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔کیوں کہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے۔وہ خدا ہے۔اور جس نے تم میں نیک کام شروع کیا ہے وہ

اُسے یسوع کے دن تک پورا کردے گا۔" جب آپ اِس کورس کا مطالعہ کرتے ہوئے آگے بڑھیں گے تو آپ دریافت کریں گے کہ خدا بہت سے مختلف طریقوں سے آپ کی زندگی میں کام کررہا ہے۔

3۔ ہرایک قوم کیلئے مشن

ہرایک قوم کے کچھ ستون ہوتے ہیں جن پراُس کا معاشرہ استوار ہوتا ہے۔اورلوگوں کی زندگیوں پراُس کے گہرے اور دوررس اثرات مرتب ہوتے ہیں۔خواہ اچھے،خواہ برے، خدا کیلئے راستبازی کی زندگی بسر کرنے یا پھر شیطان، بدعنوانی، ناانصافی، ظلم واستحصال، غیر مساوات اور بہت زیادہ پھیلی ہوئی مصیبت

معاشرے کے ستون

حکومت۔	قومی اورمقامی سیاست،انتظامیہ،عدلیہ اورقید خانے
خاندان۔	ازدواج،ادویات،ہسپتال،غریبوں کی دیکھ بھال، بے گھر اور یتیم بچے
ذرائع ابلاغ۔	چھاپے خانے، ریڈیو، رسائل، ٹیلی ویژن کے اداکار، کمپیوٹر اور انٹرنیٹ
فنون لطیفہ۔	موسیقی، نغمہ نگاری، مصوری، نثرلکھنا، شاعری، بت سازی اور ڈیزائننگ وغیرہ
تفریح۔	کھیلیں، گیمسٹس، ویڈیو، تھیٹر، سینما گھر، چھٹیوں میں سیر وتفریح
مذہب۔	اعتقادات، کلیسیائیں، مساجد، مندر، بت اور توہم پرستی
تعلیم۔	کنڈرگارٹن، جونیئر سکول سے ہائی سکول اور یونیورسٹیز
کاروبار۔	بورڈ روم، بینک، سٹاک ایکسچینج اور دیگر کاروباری مقامات

خدا کی یہ مرضی ہے کہ ہرایک ایماندار اُس کے ساتھ اُس کے مشن میں شامل ہوتا کہ قوموں میں اُس کے راج اور راست بادشاہت کو وسعت ملے۔ کلسیوں 2:15

نمک اور نور

بادشاہت میں وسعت اُس وقت پیدا ہوتی ہے جب ایماندار اپنے آپ کو نہ تو مزدور اور نہ ہی آجر کے طور پر دیکھتے ہیں۔ بلکہ خود کو ایسے مشنری سمجھتے ہیں جنہیں خدا پوری دنیا میں اپنی قوم اور دیگر قوموں میں لوگوں کو بادشاہ کیلئے مخلصی دینے کے لئے بھیجتا ہے۔ دعا، ایمان اور راستبازی کی زندگی گزارنے سے بادشاہت کے مشن میں ترقی اور بڑھوتی ہوتی، خدا کی تمجید ہوتی اوراُس کے نام کو جلال ملتا ہے۔اور قومیں درجہ بدرجہ تبدیل ہوتی چلی جاتی ہیں۔

آدمیوں کو آپ کے نیک کام نظر آئیں

متی 5:13-16 کا مطالعہ کریں ۔جب راستباز خوشحال ہوتے اورترقی کرتے ہیں، تو شہر سرفرازی پاتے ہیں۔

''راستباز کی دعا سے شہر سرفرازی پاتے ہیں۔لیکن شریروں کی باتوں سے برباد ہوتا ہے۔''

''صداقت قوم کو سرفرازی بخشتی ہے۔ پر گناہ سے اُمتوں کی رسوائی ہوتی ہے۔'' امثال 14:34، 11-11:10

ساری دنیا کیلئے مشن

یسعیاہ 11:9 میں لکھا ہے۔'' کیوں کہ جس طرح سمندر پانی سے بھرا ہے۔ اُسی طرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہوگی۔'' یہ بادشاہت کا ایک عظیم مشن یا فرمان ہے۔ اور آپ اِس کتاب میں خدا کی طرف سے اُس کے ساتھ کام کرنے کیلئے بلاہٹ کے موضوع پر باتفصیل تعلیم پائیں گے۔ متی 28:19, 22:36-40

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

سومالیہ کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 491

8,0000.000 چار مختلف اور بڑے قبیلوں میں

غیر مسیحی لوگ یسوع کو نہ جاننے کے سبب سے روحانی، جسمانی اور دیگر شعبہ ہائے زندگی میں ناکامی سے دوچار ہیں۔

99.96% مسلم آبادی

21۔ متحدہ بادشاہت

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

یوحنا17، اعمال10

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''ایک ہی بدن ہے اور ایک ہی روح، چنانچہ تمہیں جو بلائے گئے تھے۔ اپنے بلائے جانے سے اُمید بھی ایک ہی ہے۔ ایک ہی خداوند ہے اور ایک ہی ایمان۔ ایک ہی بپتسمہ اور سب کا خدا اور باپ بھی ایک ہی ہے۔ جو سب کے اوپر اور سب کے درمیان اور سب کے اندر ہے۔'' افسیوں 4:4-6

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

تعصب، پہلے سے سوچے گئے خیالات، روایات کے تعلق سے اپنے دل کا جائزہ لیں اور اقرار کریں کہ کس چیز یا شخص کو آپ ناپاک سمجھتے رہے ہیں۔ جسے خدا نے پاک ٹھہرایا ہے۔ آپ کے علاقہ میں کون کرنیلیس ہے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

اِس ہفتہ کرنیلیس، دوسری کلیسیاؤں کے پاسبانوں، خدمت گزاروں کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے اُن سے ملاقات کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر اپنی تجویز قلم بند کریں اور بتائیں کہ آپ کے علاقہ میں کیا ایسا کچھ ہوسکتا ہے کہ لوگ ہماری یگانگت کو دیکھ کر ایمان لے آئیں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

افسیوں 4:3

1۔ کیا یسوع کی دُعاؤں کا جواب ملے گا؟

خداوند یسوع مسیح نے دُعا کی تھی کہ ہم بھی خدای ثالوث کی طرح ایک ہوں، اگرچہ باپ، بیٹا اور روح القدس تین مختلف شخصیات ہیں تو بھی وہ ایک ہیں۔ خدا کی یہ مرضی اور ارادہ ہے کہ اُس کا گلہ بھی ایک ہی چرواہے کی قیادت کے نیچے ایک ہو جائے۔ کلیسیائی تفرقے سے بڑھ کر دنیا میں کوئی ایسی مضحکہ خیز بات نہیں ہے۔ اور خوشخبری کی منادی کو نظرانداز کرنے سے بڑھ کر اور کوئی بڑی بہانے بازی دنیا میں نہیں ہوسکتی۔ عموماً لوگوں کو خدا کے ساتھ کوئی نہ کوئی مسئلہ درپیش ہوتا ہے۔ یوحنا 10:6,21:22,17:11

کیا آپ کی بشارتی خدمت مؤثر ہے؟

ہم مشن کے کاموں پر بہت ذیادہ مالی وسائل صرف کر دیتے ہیں لیکن اس حکمت عملی پر بہت کم توجہ دیتے ہیں جو مؤثر خدمت اور بشارت کے لئے ضروری ہوتی ہے۔ یوحنا 17:21 اور یوحنا13:34

2۔ایک ہونے کا وعدہ

مسح اور رسد میں اضافہ

1۔تواریخ39-12:38 اور 2۔سموئیل 2:4 ۔جب داؤد اور جنگی مرد ایک ہو گئے۔

برکت کا حکم دیا

کوہ صیون خشک اور گرد آلودہ جگہ ہے۔لیکن جب بھائی باہم مل جاتے ہیں تو یہ ایسے ہے گویا صیوّن اِس روزمرہ کی زندگی کے پانی سے لطف اندوز ہو۔جس کیلیئے کوہِ حرمون مشہور ہے۔شفا بخش تیل اور مسح جو سر سے پورے بدن پر نیچے تک بہتا چلا جاتا ہے۔زبور133

ہم کیوں لعنتی ہونے کو ترجیح دیتے ہیں؟

ایسی برکات ناممکن ہیں جبکہ ہم بہت سی الگ تنظیموں پر اصرار کرتے ہیں جس کی اپنی کلیسیائیں، کالجز، ایجینڈا اور مشن ہوتے ہیں۔ ڈینامی نیشلزم یسوع کی دُعا کا مخالف ہے۔اور تعصب کی دیواریں کھڑی کرتا ہے۔

3۔ایسا کیوں ہوتا ہے؟

زوال کا شکار لوگ

ہم اِس بات کو سمجھ چکے ہیں کہ حتیٰ کہ مسیحی بھی خود غرض، مقابلہ بازی کی خواہشات رکھتے ہیں۔ جو کہ قوت اور اختیار اور شخصی سلطنت قائم کرنے کیلیئے للچاتی ہیں۔تاوقت کہ اُن پر قابو نہ پایا جائے۔

شیطان کی حکمت عملی

شیطان بہت پہلے کلیسیا میں شامل ہوا تھا تاکہ محض بیرونی حملوں کی بجائے وہ اندر سے کام کر سکے۔لوقا11:17

ہم دیواروں کو تعمیر کرتے ہیں نا کہ بنیادوں کو

اِس دنیا کو یاد رکھیں، ایڈز سے مراد بیماری نہیں بلکہ ایڈز سے مراد یگانگت ہے۔

جب ہم بنیادی اور قطعی سچائیوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں جیسا کہ خدا کا وجود، انسان کا گناہ، یسوع مسیح بطور ایک نجات دہندہ اور ابدی زندگی تو ہم بہت حد تک ایک دوسرے کے ساتھ متفق ہوتے ہیں۔ یہ بنیادی سچائیاں ایک مشترکہ بنیاد ہیں۔خاص طور پر جب ہمیں جھوٹے مذاہب کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔لیکن جب ایک طویل عرصہ تک ایک آیت پر اپنی تفسیر کی منادی کرتے رہتے ہیں یا مختلف آیات میں سے اپنی سوچ کے مطابق تعلیم دیتے رہتے ہیں، اگر ہم اپنی ثقافت اور مشروط احساسات پر ہی اصرار کرتے رہیں تو پھر ہم بہت جلد

ایسی دیواروں کو کھڑا کرلیں گے جو ہم میں تفرقہ ڈال دیں گی۔

4۔ایک ہونا

خدا کا شکر ہو کہ دنیا کے بہت سے حصوں میں خدا کی طرف سے تازہ اور نئی ہوا چل رہی ہے۔مسیح کے شکستہ اور تفرقہ بازی کا شکار بدن کی صحت کی بحالی کیلئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

توبہ؟

معروف دانشور برنارڈ شاہ سے ایک دفعہ پوچھا گیا۔اِس دنیا کو کیا مسئلہ درپیش ہے؟ اس نے اپنا جواب پیش کیا۔اور کہا خودی ہی دو دنیاؤں متحد اور غیر متحد میں فرق ہے۔اور ان میں یعنی united اور ununited میں صرف ایک حرف کا فرق ہے۔

جو کچھ خدا نے دیا ہے اُس کی حفاظت کریں

افسیوں 4:3 میں ہمارے لئے نصیحت ہے کہ روح کی یگانگی صلح کے بندھ سے بندھی رہے۔کسی چیز کو نافذ العمل بنانے کیلئے جو کہ پہلے سے موجود ہو، ہم کسی سوچ اور خیال سے بڑھ کر متحد ہوں، اگر چہ بہت سی چیزیں اُس کے لئے چیلنج ہیں۔روح کی یگانگی وہ اتحاد اور یگانگت ہے۔جو روح القدس کے وسیلہ سے ہی پیدا ہو سکتی ہے۔یہ پاک یگانگت کسی طور پر بھی کسی عبادت، طرز زندگی، تہذیب و ثقافت، تعلیم یا کسی بھی طرح کی یکسانیت سے پیدا نہیں ہو سکتی۔

شخصی تعصب کا اقرار کریں

اعمال 10:9-16 ، میں خدا نے پطرس کو رویا میں ایک بڑی چادر دکھائی جس میں طرح طرح کے جانور اور حشرات موجود تھے۔''اُٹھ ذبح کر اور کھا''، پطرس نے جواب دیا۔''ہرگز نہیں، تجھے غلطی لگی ہے۔میں اپنے مذہب کے قواعد وضوابط جانتا ہوں اور یہ سب کچھ نہیں کھا سکتا۔'' خدا نے ایک خاص نکتہ سمجھانے کیلئے پطرس کے سامنے ایک چیلنج رکھ دیا۔یعنی اُس کے دل میں پائے جانے والے تعصب، پہلے سے موجود تصورات اور خیالات، اُس کی ہٹ دھرمی اور اُس کے مذہبی اور ثقافتی مشروط احساسات۔کیوں؟ تاکہ اُسے ایک بیداری کیلئے تیار کیا جا سکے۔جبکہ وہ اُس کی بہت کم توقع کر رہا تھا۔اور جہاں وہ اُس تعصب کے سبب بالعموم نہیں جایا کرتا تھا۔یعنی غیر قوموں کے گھر میں جہاں خدا انتظار کر رہا تھا۔اعمال 10:17-48

ناپاک اور غیر معروف اور بن چاہے لوگ

آج ہمیں بہت سے لوگوں سے ملنا ہے جو کرنیلیس کی مانند ہیں۔ممکن ہے کہ تہذیب وثقافت کے اعتبار سے وہ قطعی مختلف ہوں۔اور ہم انہیں ناپسند کرتے ہوں۔ہم تصور بھی نہیں کر سکتے کہ خدا اُن کی کس حد تک فکر کرتا ہے۔اِس دنیا میں مختلف نسلوں، مذاہب اور تنظیموں میں کتنے لوگ اور قومیں ہیں جو اُس خدا کو محبت کرنے کے طالب ہیں۔جنہیں وہ نہیں جانتے؟ امثال 30:1-6

5۔ایک متحدہ بادشاہت بننا

مسیحی لوگ روایت پرست، کیرسمیٹک یا انقلابی ہو سکتے ہیں، لیکن کیا یہ ممکن ہے کہ ہم اکٹھے مل کر ترقی کریں تا کہ دنیا یسوع مسیح پر ایمان آئے؟

ہم کیا کر سکتے ہیں؟

ہم کلامِ مقدس کی بنیادی سچائیوں پر اپنی توجہ مرکوز کر سکتے ہیں۔ اِس طور سے دیکھنا بند کریں کہ ہم مختلف اور منفرد ہیں اور کچھ ایسا کام کریں اور اس طرح سے کریں کہ ہم سب ایک جیسے ہیں۔ ہم دوسروں کی طرف سے ہونے والی تفاسیر اور تشریح کو عزت اور احترام کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہیں۔ اگرچہ ہماری سوچ ان سے قطعی مختلف ہی کیوں نہ ہو۔

ہم مجموعی سطح پر روح القدس کی جنبش اور کام کے لئے دعا کر سکتے ہیں ہم مسیح اور اُس کے کلام کو اپنے علاقہ میں کسی بھی نام اور کلیسیا سے زیادہ اونچا کرنے کا فیصلہ کر سکتے ہیں ہم ایک دوسرے کے تعلق سے معاون گفتگو، کام اور کلام اور تقاریر کی مشق کر سکتے ہیں۔ ایک کلیسیا نے پاسبانوں اور اُن کی بیویوں کے لئے دوپہر کے کھانے کا ماہانہ پروگرام شروع کیا۔ آغاز میں یہ پروگرام بہت سرد قسم کا اور لوگ اسے طرح طرح کے شکوک وشبہات کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ لیکن چند سالوں بعد اس کے بڑے اچھے اور دوررس نتائج سامنے آئے۔ تفریح اور شہر بھر میں ایک مہم جسے ٹوگیدر 95 کا نام دیا گیا۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

کولمبیا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 173

35,000,000 سپینش بولنے والے لوگ، 93% 3.1% ایونجیلکل

منشیات، ظلم وتشدد کی وجہ سے بدنام ملک

کلیسیا نے خاطر خواہ حد تک ترقی کی ہے۔

22۔ بادشاہت یا مصیبت

آخری دور کے لئے آسمانی پیغامات

بائبل مقدس میں سے یہ حوالہ پڑھیں

مکاشفہ 14 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''اور اُس نے بڑی آواز سے کہا، کہ خدا سے ڈرو اور اُس کی تمجید کرو، کیوں کہ اُس کی عدالت کا وقت آ پہنچا ہے۔ اور اُسی کی عبادت کرو۔ جس نے آسمان اور زمین اور سمندر کے چشمے پیدا کیئے۔'' مکاشفہ 14:7

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

اِس موضوع پر گفتگو کریں کہ آپ چار گھڑ سواروں کو اپنی زندگی میں کس طرح دیکھتے ہیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

ایک کالم لکھیں جس میں بڑی ہوشمندی سے لوگوں کو بائبل مقدس کی اُن پیش گوئیوں کے تعلق سے آگاہ کریں، جو کاروبار میں لگایا گیا روپیہ پیسہ کھو جانے کے تعلق سے ہیں اور اِس کالم کو مقامی اخبارات۔ ریڈیو اسٹیشنز کے سپرد کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر کچھ تجاویز قلمبند کریں جس میں یہ بیان کریں کہ کس طرح ہم اپنی مقامی کلیسیاؤں میں ہونے والی پرستش سے بہتر طور پر خداوند کی پرستش کر سکتے ہیں۔ ایسے طریقۂ کار کو مدنظر رکھیں جو اُس کے جلال کا باعث ہیں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

مکاشفہ 19:2

بہت سے لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ یسوع کی بادشاہ کی حیثیت سے قبل از آمد ہم آخری دور میں سے گزر رہے ہیں۔ یقیناً آج کے دور سے بڑھ کر کوئی اور آخری دور نہیں ہے۔ نئی ہزاری اور پھر ایک کے بعد دوسرے سال کی صورت میں وقت کا تیزی سے گھومتا ہوا پہیہ نبوتی دلچسپی کا حامل ہے۔ جب کہ حال ہی میں یہودی کیلنڈر میں سن 6000 بہتوں کیلئے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ سیاستدان ماحول میں بڑی تیزی سے رونما ہونے والی تبدیلیوں کے تعلق سے چوکس ہیں۔ دنیا بھر کی سیاست بحران کا شکار ہے۔ اور روحانی طور پر ہم گناہ، جرم و تشدد، ناانصافی ظلم و استحصال اور غیر مساوات یہ سب کچھ ہمیشہ نہیں چل سکتا۔ کچھ نہ کچھ واقع ہونے والا ہے

گھڑسوار

مکاشفہ 8-6:1 میں ہم یہ بات سیکھتے ہیں کہ جب چار گھوڑ سوار جو روئے زمین پر جانے کیلئے نکلے ان کے گھوڑوں کے ٹاپوں کی آواز زیادہ واضح نہ تھی۔ سفید گھوڑے پر یسوع سوار ہے۔ جو لوگوں کے دلوں کو جیتنے کیلئے نکلتا ہے۔

مکاشفہ 19:11

سرخ گھوڑا

سفید کے پیچھے سرخ گھوڑا آتا ہے جو زمین پر سے صلح اٹھا لیتا ہے۔ اور زمین کے رہنے والے ایک دوسرے کو قتل کرتے ہیں جیسا کہ روانڈا اور بوسنیا کی دو بڑی جنگیں۔

کالا گھوڑا

کالا گھوڑا قوموں میں معاشی بدحالی کا سبب بنتا ہے۔ اور یہ اُس وقت تک کام کرتا ہے جب تک کہ غریب لوگ غریب تر اور امیر اِس بحران سے امیر تر ہوتے چلے گئے۔

آخر میں زرد گھوڑا

آخری گھوڑے کے سوار کا نام موت ہے جو بیماری، ظلم بربریت اور مصائب کے وسیلہ سے لوگوں کو اکٹھا کرتا ہے۔ خدا کا شکر ہو کہ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ جب گناہ حد سے بڑھ جائے گا۔ فضل اُس سے بھی زیادہ ہو جائے۔

رومیوں 5:21 ہم آخری دور کیلئے خدا کی طرف سے پیغامات سننے کیلئے تین فرشتوں سے ملاقات کرنے کو ہیں۔ شاید مسیحی راہنما ہیں جو دنیا کی طرف راغب ہوتے ہیں۔ کیوں کہ مکاشفہ کے دوسرے باب میں لفظ فرشتہ کلیسیائی راہنماؤں کی طرف اشارہ ہے۔

1 ۔ پہلا فرشتہ

پہلا فرشتہ ہر ایک قوم، قبیلے اور ہر ایک زبان میں خدا کی اولین ترجیح کے طور پر انجیل کی منادی کرتا ہے۔ اُس کے پاس تین پیغامات ہیں۔ اِس دنیا میں جب ہر طرف خوف و ہراس اور دہشت کا دور دورہ ہے۔ صرف اور صرف خدا سے ڈریں۔

جب علم و ہنر ادویات، اور سائنس ترقی کر رہی ہے۔ سب چیزوں کو دیکھتے ہوئے صرف خدا کی تعریف کریں اور اُسے عزت اور جلال دیں۔ خدا اِس بات کی توقع کرتا ہے کہ ہم اُس کو عزت اور بزرگی دیں اور ایسے رحم و ترس کے لئے اُسکی شکر گزاری کریں۔ صرف اُس کی پرستش اور عبادت کریں۔ خالق کی نا کہ مخلوق کی۔ اکثر کلیسیاؤں میں پرستش اور عبادت محض گیت گانے تک محدود ہوتی ہے۔ ہم ارشادِ اعظم کی تکمیل میں اُس کے ساتھ تعاون کرتے ہوئے بھی اُس کی عبادت اور پرستش کر سکتے ہیں۔ رومیوں 3-12:1

2۔ دوسرا فرشتہ

اُس نے نبوت کی یہ بابل شہر گر پڑا۔ مکاشفہ 14:8 بابل بدی کی قوتوں کا اڈا اور اُن بدروحوں کا ٹھکانہ ہے جو جادو ٹونہ اور عملیات سے

قوموں کو گمراہ کرتی، دیوانہ بناتی اور بہت سے مقدسین کو ہلاک کرتی ہیں۔ بادشاہ اور حکمران اور تاجر اُس کے ساتھ حرام کاری کرتے ہیں کیوں کہ اُس نے اپنی عیش وعشرت اور دولت سے بہت سے تاجروں کو امیر ترین لوگ بنا ڈالا۔ بابل لوگوں کی شخصی ضروریات یا اجتماعی سطح پر انہیں دولت اور شان وشوکت عطا کرتا ہے۔ یہ دنیا کی عالمگیر تجارت ہے۔ جو عیش وعشرت کا سامان فراہم کرتی ہے۔ جب کہ لاکھوں لوگوں کو خوراک کی کمی ہے اور وہ بردہ فروشی کرتے ہیں۔ مکاشفہ 17 اور 18 باب۔

گھڑی بھر میں تباہی

گھڑی بھر میں وہ برباد ہو جائے گا۔ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ بدعنوانی کا شکار میکس ویل سلطنت تباہ ہو گئی۔ جاپانی بنک دیوالیہ ہوئے۔ یاد رکھیں کہ بدنام زمانہ سیاہ بدھ 1992 جب بین الاقوامی سطح پر کاروباری حضرات نے پاؤنڈ کی قدر اور یورپ کی کرنسی، کاروبار میں روپیہ پیسہ لگانے والے حضرات جن میں پاسبان بھی شامل تھے۔ سب کو لاکھوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ یہ سب کچھ لندن سٹاک ایکسچینج میں گھڑی بھر میں ہو گیا۔

میرے لوگو، اُن میں سے نکل آؤ

خدا کے لوگوں کیلئے یہ آسمان سے محض وارننگ تھی۔ تاکہ وہ 18:4 میں بیان کردہ حکم پر کان لگائیں۔ یا تو ہم اپنا مال ومتاع خدا کے کام کیلئے دے دیں وگرنہ پہلے سے مقرر عدالت کے تحت جو دنیوی نظام پر آنے والی ہے۔ سب کچھ کھو دیں گے۔ مسیحی لوگوں کو اِس بات کا یقینی طور پر علم ہونا چاہیے کہ اُن کا محفوظ کیا ہوا روپیہ پیسہ اور کاروبار میں صرف کی گئی رقم محفوظ ہاتھوں میں ہے۔ نہ کہ غلط ہاتھوں میں ہے۔ حجی 7-2:6 اور یرمیاہ 7-51:6

3۔ تیسرا فرشتہ

تیسرے فرشتہ کا پیغام خدا کے لوگوں کو اِس بات کیلئے تیار کرنا ہے تا کہ وہ خرید وفروخت کیلئے حیوان کے نظام کے ساتھ کسی طرح کا کوئی سمجھوتہ نہ کریں۔ اور نہ ہی اُس کی چھاپ کو قبول کریں۔ بصورت دیگر انہیں خدا کے قہر وغضب کا سامنا کرنا پڑیگا۔ مکاشفہ 17-14:9,13:11

حیوان کون ہے؟

یہ عالمگیر سطح پر آنے والا ایک سیاسی راہنما ہے۔ ایک ایسا شخص جس میں قائل کرنے کی اہلیت ہو گی اور جو بڑا پرزور اور بااختیار ہو گا۔ وہ زور وجبر والا نظام رائج کرے گا۔ جو اِس مافوق الفطرت حمایت سے لطف اندوز ہو گا جو عبادت اور پرستش کا تقاضا کرتی ہے۔

یہ چھاپ کیا ہے؟

مغرب میں چھاپ لگانے کی ٹیکنالوجی پہلے سے موجود ہے اور صرف وسیع پیمانے پر اپنی دھاک جمانے کی منتظر ہے۔ الیکٹرونک، بارکوڈ ایک طرف تو جرائم کی بیخ کنی اور اسی طرح رقم نکلوانے کے لئے ایک بڑا شاندار طریقہ ہے۔ مسیحی

لوگوں کو اپنی ضروریات کی فراہمی کیلئے خدا پر ایمان کو دریافت کرنے کی ضرورت ہے۔یسعیاہ 55 باب اوراس کے ساتھ ضرورت ہے کہ وہ ایک ایسا طرزِ زندگی اپنائیں جو مادہ پرستی سے آزاد ہو۔اعمال 47-2:42 تا کہ کسی بھی قسم کے سمجھوتے کی گرفت میں آنے سے بچا جا سکے۔لیکن یہ سب خدا کے لوگوں سے صبر وتحمل کا تقاضا کرتا ہے۔اور ہوسکتا ہے کہ اس کیلئے کچھ لوگوں کو جام شہادت نوش کرنا پڑا۔ جب دنیا کی طرف سے تمسخراور تضحیک اور تنہائی کا سامنا ہو تو اس کیلئے کم سے کم قیمت ہر روز اپنی خودی کے اعتبار سے مرنا ہے۔کیا یہ ایک قیاس آرائی یا تخلیاتی وتصوراتی نکتہ یا پھر ایک نبوت ہے۔آپ بیان کئے گئے نکتہ سے کیا سمجھتے ہیں؟

4 زمین کی دو فصلیں

پہلی فصل یسوع کے سبب سے ہے

یسوع حکم دیتا ہے کہ وہ خدا کے لوگوں کو اُس کے ساتھ ابدی زندگی گزارنے کیلئے اکٹھا کریں۔

مکاشفہ 16-14:14 دانی ایل 7:13

دوسری فصل ابدی موت ہے

دوسری فصل کی کٹائی اس فرشتہ کے وسیلہ سے ہے جو عدالت کی آگ اور اُن لوگوں کی تباہی اور بربادی کا انچارج ہے جنہوں نے خدا کا خوف ماننے سے انکار کیا تا کہ اُس کی پرستش اور عبادت کرتے ہوئے اُسے عزت اور جلال دیں۔اِس کے برعکس اُنہوں نے شیطان کی بادشاہت میں رہنے کا چناؤ کیا۔یہ ایک ایسی بھیانک فصل ہے جو خدا کے قہر وغضب کے حوض میں روندی جائے گی۔

مکاشفہ 14:11 اور 17:20 اس کے بعد 1۔پطرس 3:12 کا مطالعہ کریں۔

اب ہم ارشادِ اعظم کی تکمیل کیلئے آسمان کی طرف سے پہلے فرشتہ کے پیغام کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ہمیں آنے والے دور میں ایک دوسرے کی ضرورت پڑے گی۔اسی اثنا میں ہم کھوئے ہوؤں اور غریبوں کے درمیان خدا کے کلام کی منادی کرتے ہوئے آسمان پر اپنا خزانہ جمع کریں۔اِس دنیا کی دولت کو صرف کرتے ہوئے ایسے دوست بنائیں جن کے وسیلہ سے ہم بادشاہت کی خوشخبری کو دوسری قوموں تک پہنچا سکیں۔متی 6:20 اور لوقا 16:19

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

ایرٹریا کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 216

4,000,000 نو بڑی قوموں میں منقسم ہیں۔ خشک سالی اور جنگ وجدل کے تیس سال

50% مسلمان 40% آرتھوڈکس،قومی تعمیر وترقی کیلئے بڑے بڑے چیلنج درپیش ہیں۔

”تم نے مفت پایا،مفت دینا۔“

کلیسیائی ترقی اور نشو ونما سے متعلق تعلیم

2۔نشوونما پانے والی کلیسیا

ایک معیاری کلیسیا کیسی ہوتی ہے؟

درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

مکاشفہ 19:1-10 اور افسیوں 5:22-32

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

''تا کہ اب کلیسیا کے وسیلہ سے خدا کی ہر طرح کی حکمت اُن حکومت والوں اور اختیار والوں کو جو آسمانی مقاموں میں ہیں معلوم ہو جائے۔'' افسیوں 3:10

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

زندگی کے درخت کے تصویر میں موجود مسیح کے احکامات کی تابعداری کی ضرورت اور سادگی کا اُن تمام پچیدہ پروگراموں سے موازنہ کریں جو دورِ جدید کی کلیسیا میں پائے جاتے ہیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

اگر آپ شادی شدہ ہیں تو اپنے جیون ساتھی سے بات چیت کریں اور دیکھیں کہ آیا آپ کے رشتہ ازدواج میں وہی محبت، توجہ اور مقاصد پائے جاتے ہیں جو خداوند یسوع کلیسیا کے لئے رکھتا تھا۔ لیکن اگر آپ غیر شادی شدہ ہیں تو اپنے آپ کو ایسے ہی رویوں کے ساتھ ازدواج کے سفر کے لئے تیار کریں۔ اِس مقصد کے پیشِ نظر دعا کریں اور دیکھیں کہ خدا آپ کے لئے کیا کرتا ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

زندگی کے درخت کی تصویر بنا کر اُس کے گرد اپنی کلیسیا کے پروگرام یا منصوبوں کو تحریر کریں۔ اپنے نتائج کی ایک فہرست بھی بنائیں۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 15:16

کلیسیا سے کیا مراد ہے؟

خواہ ہم عالمگیر کلیسیا کے متعلق بات کریں یا پھر مقامی کلیسیا کو زیرِ بحث لائیں، کلیسیا سے مراد لوگ ہیں نا کہ اِس سے مراد کوئی عمارت یا گرجا گھر ہے۔ خواہ عمارت کیسی ہی خوبصورت اور تزئین و آرائش والی ہو یہ کبھی بھی کلیسیا نہیں ہو سکتی۔

ہم ہی کلیسیا ہیں جو کہ خدا کا مقدس ہے۔

کلیسیا کی اہمیت

کلیسیا باپ کا مقصد ہے۔ افسیوں 3:10

کلیسیا بیٹے کا وعدہ ہے۔ متی 16:18

یوم پینتی کوست، کلیسیا روح القدس کے نزول کا نتیجہ تھی۔ اعمال 47-2:42

انطاکیہ کی کلیسیا کی داغ بیل عام ایمانداروں نے ڈالی جبکہ روح القدس کی نعمتوں سے معمور لوگوں نے اُسے مضبوط کیا۔

اعمال 26-11:19

کلیسیائیں قائم کرنا پولس رسول کا ایک اہم ترین مقصد اور نصب العین تھا۔ اعمال 13، 17، 14:2319،20

پوری دنیا میں خدا دورِ جدید میں نئی کلیسیا کو برکت دے رہا ہے۔

ایک معیاری کلیسیا کیسی ہوتی ہے؟

روحانی طور پر افسیوں 27-5:25 میں خدا کا کلام فرماتا ہے کہ یسوع نے کلیسیا سے محبت رکھی اور اُس نے اپنے آپ کو پورے طور پر اُسکے لئے دے دیا۔ ایک اچھی کلیسیا پاک، صاف، خدا کے کلام سے معمور ہوتی ہے اور ایسی کامل جسے یسوع کے حضور دل پسند دلہن کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے۔ جس کے بدن میں کوئی داغ جھری، دھبہ اور کوئی عیب نہیں پایا جاتا اور ہر لحاظ سے یہ منظورِ نظر ہوتی ہے۔

ایک اور خیال

ہر کوئی کہے آمین، اور اپنی کلیسیاؤں کیلئے بھی ایسے ہی معیار کی خواہش کرے جس کا ذکر بالائی سطور میں کلیسیا کے تعلق سے کیا گیا ہے۔ یہ بات غور طلب ہے کہ متن ''شوہروں اپنی بیویوں سے محبت رکھو'' میں، مقدس پولس رسول کہتا ہے کہ بالکل ایسے ہی جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو اس کے لئے دے دیا۔ حتیٰ کہ اس کیلئے اپنی جان قربان کر دی۔ ہمیں بھی اسی طور سے اپنی بیویوں سے محبت کرنا، اُنکی دیکھ بھال اور اُن کی حفاظت کرنا ہے۔ کیا ہم اِس سے بہتر طور پر کچھ کر سکتے ہیں؟

کلیسیا بطور حیات کا درخت

نادیدنی جڑیں گہری ہوتی ہیں

ایک اچھی کلیسیا کی نادیدنی جڑیں زمین کے اندر چھپی ہوئی ہوتی ہیں۔ اور مسلسل اُس زندگی کی طالب رہتی ہیں جو خدا کے زندگی بخش پانی سے حاصل ہوتی ہے۔ اِس لئے دُعا میں خدا کے کلام کے فہم و فراست اور محبت اور روح القدس کی طرف سے ملنے والی قدرت میں ایک گہری بنیاد بہت ضروری ہے۔

تنا، تین ایسے حصوں میں منقسم ہوتا ہے جو اوپر کی طرف نشو و نما پاتے ہیں

تنا درخت کا ایسا حصہ ہوتا ہے جو بڑا نمایاں ہوتا ہے اور سب کو نظر آتا ہے۔ جب بیج سے کونپلیں نکلتی ہیں تو یہ درجہ بدرجہ اوپر کی طرف

بڑھتا اور پھر مضبوط ہو جاتا ہے اور ہر طرح کی آندھی اور طوفان میں بھی قائم رہتا ہے۔

بشارت کی بنیاد

ایک اچھی کلیسیا اپنی نظر آنے والی خدمت کا آغاز بشارت خدمت سے کرتی ہے۔اور کبھی انجیل کی منادی کو تعطل کا شکار نہیں ہونے دیتی۔ ایک تسلسل کے ساتھ بشارتی خدمت جو مختلف صورتوں میں ہو سکتی ہے۔اگر خدمت کو مسلسل بنیادوں پر باقاعدگی اور منظّم طریقہ سے نہ کیا جائے تو لوگ گناہ میں زندگی بسر کرتے رہیں گے۔اور خدا سے دور حالتِ غفلت میں رہیں گے۔ہم کیوں کر بشارت کا کام کریں اِس کا سادہ سا جواب یہ ہے۔اِس لئے کہ یسوع نے ہمیں ایسا کرنے کے لئے کہا ہے۔مرقس 16:15-16

درمیانی سیکشن شاگردیت کی قوت

اب تنے کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ نشوونما پا کر مضبوط ہو جاتا ہے اور درخت کو کھڑا اور قائم رہنے میں مدد دیتا ہے۔اور پھر اسے پھل لانے کے مقام تک پہنچاتا ہے۔ایک لمحہ کیلئے بھی خوشخبری کی منادی کا کام روکے بغیر۔ایک اچھی کلیسیا نومرید ایمانداروں پر بہت زیادہ وقت صرف کرتی ہے تاکہ انہیں مضبوط شاگرد بنا سکے۔اور پھر اسکے بعد وہ مضبوط شاگردوں کو ایسے راہنماؤں میں تبدیل کرتی ہے جو خدا کے کام کی بڑھوتی اور ترقی میں اپنی ذمہ داریوں کو بہتر طور پر نبھا سکیں۔

غریبوں کی دیکھ بھال کی اعلیٰ خدمت

ایک لمحہ بھر کے لئے بھی بشارت اور شاگرد بنانے کی خدمت میں تعطل کے بغیر ایک اچھی کلیسیا اعمال 1:1 اور 10:38 میں یسوع کے نمونے کی پیروی کرتی ہے۔یعنی نیکی اور بھلائی کے کام کرنے میں بھی وہ کسی سے پیچھے نہیں رہتی۔بائبل مقدس میں خدا نے تین سو سے زائد مرتبہ غریبوں اور ضرورت مندوں کے تعلق سے اپنی محبت کا اظہار کیا ہے۔وہ اس بات کی توقع کرتا ہے کہ اِس کا بدن یعنی کلیسیا لوگوں کے لئے تحفظ، محافظت اور تسلی کا باعث ہو اور ضرورت کے وقت غریبوں اور محتاجوں کی دست گیری کرے۔ہر کسی کی یہ بلاہٹ نہیں ہوتی کہ وہ منادی کرے یا قیادت کی باگ ڈور سنبھالے۔لیکن ہر ایک ایماندار غریبوں کے لئے رحم اور ترس کا عملی اظہار کر سکتا ہے۔بالخصوص بیواؤں اور یتیموں کیلئے۔غریبوں کی دیکھ بھال اِس لئے بھی ضروری ہے کیوں کہ یسوع نے ایسا کرنے کے لئے کہا ہے۔ متی 25:34-46 اور یعقوب 1:27

سایہ دار پتہ بادشاہی کی معیشت کا ایک تحفظ

یہ وہ اہم معاملہ ہے جسے کلیسیائیں نظرانداز کر دیتی ہیں۔اُس کے بارے میں غور کریں۔دُعا اور جڑوں کے لئے خدا کا فضل قطعی طور پر مفت ہے۔لیکن بشارت کیلئے قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔اور پھر شاگرد ہونے کے لئے تو اِس سے بھی بڑھ کر قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ اور غریبوں کی دستگیری تو اور بھی مہنگا کام ہے۔لیکن روپیہ پیسہ کہاں سے آئے گا۔اب اِس کے بارے میں سوچیں۔

اعمال 2:42-47 ہم یروشلیم کی کلیسیا کو دیکھتے ہیں کہ وہ اس قدر امیر اور خوشحال تھی کہ وہاں کوئی بھی غریب نہ تھا۔لیکن کچھ سالوں بعد یہ کلیسیا اس قدر مفلسی کا شکار ہو گئی کہ ہم پولس رسول کو یورپ کی نئی کلیسیاؤں کیلئے چندہ اکٹھا کرتے ہوئے دیکھتے ہیں۔کیا ہوا تھا؟

اعمال 6:1-7 میں کلیسیائی راہنماؤں نے نسل پرستی، امتیاز اور مالی معاملات کو سات نیک نام یونانی مردوں کے سپرد کیا۔غالباً یہ خدا

کے کلام کی منادی کرنے والے لوگ تھے۔ تا کہ جو راہنما تھے انہیں روپے پیسے کے معاملات میں الجھنا نہ پڑے۔ منادمنادی کرنا پسند کرتے ہیں نا کہ کاغذی کاروائی۔ یہی وہ منادی تھی جس کے لئے ستفنس کو اپنی جان تک کی قیمت ادا کرنا پڑی اور پھر فلپس شہر سامریہ کو چلا گیا۔

اگر وہ پانچ یونانی مرد بھی اعمال 8:1 کے مطابق ایذا رسانی سے پراگندہ ہو جاتے تو پھر کون انتظامی امور اور روپے پیسے کے معاملات کو سنبھالتا؟

کیا کوئی بھی شخص یہ ذمہ داری سنبھال سکتا تھا؟ ہم اِس کے بارے میں کوئی رائے نہیں دے سکتے۔ یقیناً غریب غربا، دور دراز علاقہ جات سے یہ سن کر آئے تھے کہ وہاں پر لوگوں کی ضروریات پوری ہوئی ہیں اور لوگوں کے مسائل حل ہوئے ہیں۔ انہوں نے خوشخبری کو سنا۔ یسوع مسیح کو قبول کیا اور کلیسیا میں شامل ہو گئے۔ اخراجات بڑھ گئے لیکن آمدن میں کچھ اضافہ نہ ہو سکا۔ سبق بالکل صاف اور عام فہم ہے۔ جب تک کوئی شخص (غالباً پاسبان کو یہ ذمہ داری نہیں لینا چاہئے) سنجیدگی سے کلیسیائی معشیت کی ذمہ داری کو قبول نہیں کرتا۔ اور اِس میں ایمان اور محنت سے کام نہیں لیتا۔ تو پھر سمجھیں کہ غربت دروازے پر دستک دے رہی ہے۔ روپے پیسے کے معاملات کو درست طور پر سنبھالنا اِس قدر اہم کیوں ہے؟ کیوں کہ یسوع نے ایسا کرنے کے لئے کہا ہے۔ لوقا 26-19:11

خدا کی آندھی میں بیج کا پھل

ایک اچھی کلیسیا ہمیشہ وقت پر پھل لاتی ہے اور یہ پھل خدا کے جلال کا باعث ہوتا ہے جسے مشن کے وسیلہ سے دور و نزدیک چھوٹی چھوٹی اُن کلیسیاؤں کی صورت میں دیکھا جا سکتا ہے جو بڑی کلیسیاؤں سے جنم لیتی ہیں۔ ہر جنم لینے والی نئی کلیسیا کی خدا میں اپنی جڑیں ہوتی ہیں۔ اُس کی اپنی بشارتی خدمت، شاگرد بنانے کا سلسلہ اور حتیٰ کہ اپنے مالی وسائل ہوتے ہیں۔ اور وہ پھلدار کلیسیا ہونے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

کوموروس کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 176 ہندوستانی بحر میں پائے جانے والے جزیرے

5,00,000 جزیروں میں رہنے والے باشندے، غیر ترقی یافتہ غریب مسلم آبادی

120 ایماندار۔ بڑی شدید ایذا رسانی پائی جاتی ہے۔

3۔ فصل کی کٹائی کرنے والی کلیسیا

آخری دور میں فصل کی کٹائی کرنے کے لئے تیار

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

اعمال 4 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

’’اب اے خداوند اُن کی دھمکیوں کو دیکھ اور اپنے بندوں کو یہ توفیق دے کہ وہ تیرا کلام دلیری کے ساتھ سنائیں اور تو اپنا ہاتھ شفا دینے کو بڑھا اور تیرے پاک خادم یسوع کے نام سے معجزے اور عجیب کام ظہور میں آئیں۔‘‘ اعمال 4:29-30

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

تصور کریں کہ ہزاروں لوگ اچانک مقامی کلیسیاؤں میں آ گئے ہیں یا پھر ایذا رسانی کا دور شروع ہو گیا ہے۔ کلیسیاؤں کے ساتھ کیا واقع ہو گا؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

تصور کریں کہ ایک ہزار نئے لوگ یسوع کی پیروی کا فیصلہ کرتے ہیں۔ جب کہ آپ کے پاس جو عمارت ہے اِس میں صرف دو سو لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ اور آپ کے کا پاسبان اُن سب لوگوں کی اچھے طریقہ سے گلہ بانی کرتا ہے۔ حساب کتاب کریں کہ نئے آنے والے لوگوں کی گلہ بانی کے لئے مزید پاسبانوں کو مقرر کرنے اور عمارت کو وسیع کرنے کے لئے کتنے اخراجات ہونگے یا پھر ضلعی سطح پر نئے گرجا گھروں کی تعمیر پر کیا لاگت آئے گی۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دورِ جدید کے تنظیمی ڈھانچے کا عہدِ عتیق کے سادہ ڈھانچے کے ساتھ موازنہ کریں اور پھر وضاحت کریں کہ اُن میں کون سا بہتر ہے اور کیوں بہتر ہے۔

اِس حوالہ کے ہر لفظ پر غور کریں

اعمال 2:46-47

پہلے صدی میں نئی مے جو خدا کے روح کی طرف سے انڈیلی گئی اُسے نئے مشکوں کی ضرورت تھی تا کہ وہ ضائع نہ ہو اور ایمانداروں کو پختہ بنانے کا کام کر سکے۔ ہزاروں لوگوں نے یسوع کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن وہ مصائب والم اور ایذا رسانی کی طرف پیش قدمی کر رہے تھے۔

اگر آج ایسا ہوتا تو کیا ہوتا؟

پوری دنیا میں دورِ جدید کی کلیسیا میں دو طرح کے رجحانات واضح طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ اگر اِن دونوں میں سے کوئی ایک آپ کی قوم میں پیدا ہو جائے تو آپ کیا کریں گے؟

وسیع پیمانے پر ترقی؟ ارجنٹینا، ساؤتھ کوریا اور براعظم افریقہ کے مختلف ممالک میں لاکھوں لوگوں نے یسوع کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کر لیا ہے اور کلیسیا میں شامل ہو گئے ہیں۔

انتہائی شدید ایذا رسانی؟ حالیہ سالوں میں بہت سے گرجا گھروں کو بوسنیا، پاکستان، ہندوستان، انگلستان، انڈونیشیا، آئرلینڈ، لائبیریا، سینی گال، سوڈان اور دیگر ممالک میں جلا دیا گیا۔ روانڈا میں جب ظلم و تشدد کی آندھی تیز ہوئی تو بہت سے لوگ گرجا گھروں میں پناہ لینے پر مجبور ہو گئے، جہاں مسیحیت کے دشمنوں نے اُنہیں تلاش کر کے قتل کر ڈالا۔

نبوتی یا محض سوالات

نشو ونما اور ایذا رسانی کے دور میں یا پھر اگر دونوں ہی بیک وقت رونما ہوں تو کیا ہماری روایت کے ڈھانچے، کلیسیائی حکومت اور پیشہ ور پاسبان اُس کا سامنا کر سکیں گے؟

نشو ونما میں آپ کیا کریں گے؟

کیا آپ نئے لوگوں کو پہلے سے موجود عمارات میں بند کر کے اس بات کی توقع کر سکتے ہیں کہ وہ راہنما جنہیں معاوضہ دیا جاتا ہے۔ وہ دس گنا زیادہ کام کریں گے؟ اور اگر اچانک آپ کو مزید عمارت کی ضرورت پڑ جائے تو سارا روپیہ پیسہ کہاں سے آئے گا؟

ایذا رسانی میں آپ کیا کریں گے؟

لیکن 1948 میں جب ملک چین میں کلیسیائیں بند ہو گئیں تو پاسبانوں کو قتل اور بعض کو قید خانوں میں ڈال دیا گیا اور سب مشنریوں کو ملک بدر کر دیا گیا۔ لیکن کلیسیا مر نہ گئی۔ کیوں نہ مری؟ کیوں کہ کیسیا لچکدار تھی اور اُس نے اپنے آپ کو عہدِ جدید کے نمونہ میں ڈھال لیا اور اُس کی نشو ونما اور بڑھوتی اور ترقی کا کام ہر طرح کی مخالفت میں بھی جاری رہا۔

اور یہ کلیسیا 8,000,000 سے 80,000,000 تک پہنچ ہو گئی۔

عہدِ عتیق کا ڈھانچہ

ایک ایسی کلیسیا جو آخری دور میں فصل کی کٹائی کی توقع کرتی ہے وہ تیار ہوتی ہے اور خواہ کچھ بھی ہو اور اِس یقین دہانی کے ساتھ کہ اُس کا ڈھانچہ ہی اُس کی ترقی اور اُس کی بقا کا ضامن ہے۔ اعمال کی کتاب کلیسیائی ڈھانچے کے لئے خدا کا نصاب ہے۔ غور کریں تو آپ حکمت عملی پر مبنی تین راہنما اصولوں کو دریافت کریں گے۔

کلیسیا نا کہ کلیسیائیں

وہ واحد تفریق جو ہم تنظیمی سطح پر بلکہ جغرافیائی سطح پر دیکھتے ہیں۔ بائبل مقدس اور حتیٰ کہ آسمان پر بھی کوئی کیتھولک، بپٹسٹ نہیں ہے۔ ہمیں صرف اور صرف کلیسیا ہی نظر آتی ہے۔ یروشلیم، انطاکیہ اور افسس اور اسی طرح دیگر مقامات پر ہم کلیسیا کو دیکھتے ہیں۔ ترقی اور بڑھوتی کیلئے ہمیں ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیوں کہ جب یسوع نے ممکن کیا کہ پطرس مچھلیوں کا ایک غول پکڑ سکے تو اُسے کشتیوں میں سوار دوسرے ساتھیوں کو مدد کیلئے بلانا پڑا۔ لوقا 5:4-7 کسی بھی مشکل اور دشواری میں کلیسیا کے مختلف حصوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اعمال 111:27-30

1۔ جنم دینے والی کلیسیائیں

اعمال کی کتاب میں بڑی کلیسیائیں اور رسولوں کے خطوط اُس نئی زندگی کے سبب سے جو انہوں نے اپنے علاقہ میں لوگوں کو دی یہ جنم دینے والی کلیسیاؤں کے طور پر جانے پہچانے جاتے تھے۔ تھسلنیکے کی کلیسیا ہم سب کے لئے ایک نمونہ ہے۔ 1۔ تھسلنیکیوں 1:7 لیکن یروشلیم، افسس، فلپی اور اسی طرح دیگر کلیسیاؤں سے کہیں بڑھ کر تھی۔ عبادات سے بڑھ کر اُن کی مخصوص روح کی راہنمائی میں چلنے والی سرگرمیاں تھی۔ یعنی دعا، بشارت، نبوت اور تعلیمی کانفرنس۔ راہنماؤں کا ایک چھوٹا سا گروپ اور کلیسیا ایک ایسی جماعت تھی جو بیواؤں، یتیموں اور ضرورتمندوں کا خیال رکھتی تھی۔ بالخصوص یروشلیم میں اعمال 2:42-47 انہوں نے ایذا رسانی اور قانونی طور پر درپیش چیلنجز کا سامنا کیا۔

وہ بھی رسولوں کی بنیاد پر تھے

رسولی بنیاد سے کیا مراد ہے؟ یہ ایک نمونہ پیش کرنے والی کلیسیا ہوتی ہے۔ جہاں روح القدس کی قدرت کے سبب رسول اور لوگ فراہم ہوتے ہیں۔ لفظ رسول کا حقیقی معنی مشنری ہوتا ہے۔ پس جنم دینے والی کلیسیا خدمت کو آگے بڑھانے اور آدمیوں کیلئے ایک وسیلہ بن جاتی ہے۔ مشن کے کاموں کیلئے روپیہ پیسہ اور دیگر ضروریات زندگی و مشن مہیا کرتی ہے۔ جہاں مشن کے کاموں کیلئے حکمت عملی مرتب کی جاتی ہے۔ اور رسولی ٹیمیں اور مدد دوسری کلیسیاؤں کو بھیجی جاتی ہے۔ تا کہ وہ قوموں تک انجیل کا پیغام لے کر جا سکیں۔ یہ رفاقت تجدید نو، احتساب اور لوگوں کی مدد اور حوصلہ افزائی کا مقام ہوتا ہے۔ جنہیں خدا کی طرف سے بھیجا جاتا ہے۔

کیا جنم دینے والی کلیسیا کے پاس کوئی عمارت ہوتی ہے؟

چوتھی صدی تک کسی بھی کلیسیا کے پاس کوئی عمارت، یا گرجہ گھر نہیں تھا۔ اور حتیٰ کہ کوئی عمارت تک نہ تھی۔ کلیسیا بڑی تیزی سے ترقی کر رہی تھی۔ بہت سے غریب لوگ اور ظالمانہ حد تک ایذا رسانی کا مطلب یہ تھا کہ کلیسیاؤں کو لچک دار ہونا چاہئے۔
یعنی وہ عمارات پر رقم خرچ کئے بغیر غیر محدود حد تک وسعت پانے کی گنجائش رکھتی ہو۔ اور وہ طرح طرح کی دھمکیوں کے باوجود قائم اور زندہ رہ سکے۔ اور جس قدر ممکن ہو زیادہ سے زیادہ لوگوں کو انجیل کے پیغام کو پھیلانے کے لئے متحرک رکھ سکے۔

چھوٹی جماعتوں کی طرز پر بننے والی کلیسیا کا ڈھانچہ

وہ یہ سب کچھ کر سکتے ہیں؟ چھوٹی طرز پر جماعتیں بنانے کے ڈھانچہ کو سامنے رکھتے ہوئے اور رسولوں کی نگہبانی میں گھروں میں رفاقت کیلئے فراہم ہوتے ہوئے۔ وہ سب وقتاً فوقتاً باہم جمع ہوتے ہیں۔ دیکھئے سیل چرچ

2۔ بڑی جماعتوں سے پیدا ہونے والی چھوٹی کلیسیائیں

فلپس جیسے لوگ جنم دینے والی کلیسیا سے جائیں گے۔ اور خوشخبری کی منادی کریں گے۔ نئے ایمانداروں کو اکٹھا کریں گے۔ اور پھر ایک نئی کلیسیا کو جنم دے کر واپس آئیں گے۔ جس کی دیکھ بھال اور نگہبانی کا کام جنم دینے والی کلیسیا کی قیادت کرے گی۔ جب تک کہ وہ ایمان میں مضبوط نہ ہو جائے۔ اعمال 7-4-8:4 جنم لینے والی کلیسیا کو ایک مشنری ہونا چاہئے۔ اور اُسے اِس بات کا طالب ہونا چاہئے کہ وہ بھی دوسری کلیسیاؤں کو جنم دے سکے۔ دیکھئے ماں کلیسیا

3۔ رسولی مشنری ٹیم

آخری حصہ عہدِ عتیق کے ڈھانچہ میں تیر کی نوک رسولی ٹیم ہے۔ اعمال 45-13:1 یہ وہ لوگ ہیں جنہیں خدا نے قوموں میں منادی کرنے کیلئے بلایا ہے۔ انہیں تمام مقامی ذمہ داریوں سے آزاد کر کے روانہ کیا جاتا ہے۔ دوران سفر یہ اپنی مدد آپ کے تحت آگے بڑھتے ہیں۔

نئی کلیسیائیں۔ جیسا کہ گلتیہ کی کلیسیا۔	اعمال 25-14:21
نئی تربیتی سکول۔ جیسا کہ افسس میں	اعمال 10-19:9
نیا مشن ورک	ططس 1:5 2 تمیتھیس 1:3
نئی رسولی ٹیمیں جیسا کہ بہت سی کلیسیاؤں سے ٹیمیں	اعمال کی کتاب

پھر وہ واپس کلیسیا کو اپنی خدمت کا حال احوال بھی بتاتے ہیں۔ اور کلیسیائی قیادت میں اپنی گواہی اور پھل دار خدمت کے بارے میں تفصیلات بیان کرتے ہیں۔ جب تک کہ دوبارہ واپس خدمت کیلئے چلے نہ جائیں۔

دیکھئے ایک مشنری کلیسیا

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

برکینا فاسو کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 139 بڑے بڑے گروپوں میں 8.000,000 کی مسلم آبادی جو مفلسی کا شکار ہے

بہت سے وفادار مسیحی، ویسٹ افریقہ کیلئے بھیجنے کی بنیاد

4۔ایک خادم کلیسیا

گاندھی نے خدمت اور بغیر تشدد کے ہندوستان کی قیادت کی

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

1۔پطرس 4-5:1 اور حزقی ایل 17-34:1

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''کیوں کہ ابن آدم بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور اپنی جان بہتیروں کے بدلے فدیہ میں دے۔'' مرقس 10:45

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

اپنے ملک کے اداروں میں قیادت کے انداز اور طریقوں کا موازنہ کریں کہ یہ کلیسیا میں کس طرح سے ہونا چاہئے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

جائیں اور عملی طور پر کچھ ایسے پست حال لوگوں کی اعانت کریں جنہیں آپ پہلے خاطر میں نہ لاتے تھے۔اور یوں مسیح کے خادم کے دل کا اظہار کریں۔جیسا کہ بچے، عام لوگ، خانہ بدوش، اچھوت وغیرہ۔انہیں خدا کے پاس لے کر آئیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دو کلیسیاؤں کے درمیان عملی طور پر تضاد کو بیان کریں۔ایک کلیسیا کی گلہ بانی چرواہا کرتا ہے جبکہ دوسری کلیسیا ایک قصاب کے ہاتھوں میں ہے۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

امثال 27-27:23

قیادت یا آقا گیری

ایک کلیسیا کا راہنما یا مشن لیڈر ہونا کسی بھی طرح کے سیاسی، عسکری، کاروباری یا مذہبی راہنما ہونے سے قطعی مختلف ہے۔اِس دنیا میں جب کوئی شخص بلند رتبہ ہوتا ہے تو وہ اپنے عہدہ اور اختیار کے سبب دوسروں پر دباؤ ڈالتا ہے۔اور لوگوں کو اِس بات کا خوف ہوتا ہے کہ کہیں نافرمانی کی صورت میں وہ ملازمت سے ہاتھ نہ دھو بیٹھیں۔وہ اور کاروبار میں حصہ ڈالنے والے تو زیادہ فائدہ اور منافع حاصل کرتے ہیں جبکہ مزدور اور دیگر کارکن مالی مشکلات کے سبب دشوار زندگی گزارتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ آج جگہ جگہ ہڑتالیں اور انقلاب کی صدائیں بلند ہو رہی ہے۔مقامِ افسوس ہے کہ آج بہت سی کلیسیائیں بھی ایسی ہی قیادت کے زیرِ تسلط ہیں۔

چرواہے یا قصاب؟

ایک دانشور بزرگ نے ایک دفعہ کہا تھا۔صرف دو قسم کے لوگ بھیڑوں سے منسلک ہوتے ہیں۔ چرواہے اور قصاب۔

یہ آدمی کون ہے؟

وہ سب سے مقدم ہونا پسند کرتا ہے۔ وہ خدا کے حقیقی لوگوں سے دور رہتا ہے۔ وہ لوگوں کے متعلق کینہ بھری باتیں کرتا ہے۔ وہ کلیسیا میں لوگوں کو اپنے اختیار میں رکھتا ہے۔ اور آقا بننا پسند کرتا ہے۔ جو کہ جادوگری کی ایک قسم ہے۔ یہ 3۔یوحنا 1:10 میں دیترفیس ہے۔ میں کچھ اور بڑُے چرواہوں کا ذکر پایا جاتا ہے۔حزقی ایل 6-34:1 اور زکریاہ 17-11:15

آپ نقلی یا جعلی میں کس طرح امتیاز کر سکتے ہیں؟

بنک میں عملہ جعلی نوٹوں کی شناخت کرنا سیکھ جاتا ہے۔ کیوں کہ وہ باقاعدگی سے بار بار اصلی نوٹوں کو چھوتے، گنتے اور سنبھالتے ہیں۔ جونہی کوئی جعلی نوٹ اُن کے ہاتھ سے چھوتا ہے تو انہیں فوراً پتہ چل جاتا ہے۔ جب ہم حقیقی خادموں سے واقفیت حاصل کرتے ہیں تو پھر ہم جھوٹے خادموں کے ہاتھوں بیوقوف بننے سے بچ جاتے ہیں۔

خداوند یسوع اچھا چرواہا

خداوند یسوع مسیح یہودہ کے قبیلے کا نڈر رہبر ہے۔اُس کے ساتھ ساتھ وہ خدا کا معصوم برّہ بھی ہے۔ممکن ہے کہ ایک راہنما کو گناہ پر ایک شیر کی طرح دھاڑنا پڑے۔لیکن اُس کے ساتھ ساتھ لوگوں سے اُس کا رویہ برّے کی طرح حلیم اور فروتن ہونا چاہئے۔

نجات دہندہ کی راہ

لوگ عموماً،فوجی سیاسی، مالی یا مذہبی قوت اور اختیار کے سبب سے لوگوں پر تسلط جماتے ہیں۔لیکن یسوع مسیح نے قطعی مختلف قوت کا انتخاب کیا۔یہی وہ قوت اور طریقہ ہے جس پر کم وبیش ہی غور کیا جاتا ہے اور اسے ناپسند کیا جاتا ہے۔یعنی قربانی دینے والی عاجزانہ اور جلالی قوت۔مرقس 8:31 خداوند یسوع مسیح دُکھوں کی راہ کو قبول کرتے تضحیک کو برداشت کرتے، عاجزی اور بلا مزاحمت اذیت برداشت کرتے ہوئے، اس دنیا کے لوگوں کی وفاداری کو جیتنے کیلئے اپنے حیرت انگیز منصوبہ کا اعلان کرتا ہے اور اُس نے رد کئے جانے، بے وفائی اور حتیٰ کہ بغیر کسی گلہ شکوہ کے موت کو قبول کر لیا۔فلپیوں 11-2:6 یوحنا 12:32 خداوند یسوع مسیح مردوں میں سے جی اٹھنے کے تعلق سے بات کرتا ہے۔لیکن خداوند کے شاگرد اِس بات کو نہیں سمجھتے۔لیکن دشمن ابلیس اِس بات کو بڑے واضح طور پر سمجھتا ہے اور بلا تاخیر پطرس کے وسیلہ سے اِس منصوبہ کی مخالفت کرتا ہے۔مرقس 33-8:32

خداوند یسوع معیار طے کرتا ہے

مرقس 35-8:34 میں خداوند یسوع مسیح نے کہا، کہ اُس کے پیچھے چلنے کا مطلب ہے خودی کا انکار۔صلیب پر خودی کی موت اور خداوند کے لئے اپنی جان کو کھونا۔خداوند یسوع اور انجیل کے لئے ایسے نقصان کا صلہ حقیقی زندگی کی صورت میں ملتا ہے۔

کیا میں ایک راہنما ہوسکتا ہوں؟

مرقس 9:31-39 میں خداوند یسوع مسیح ایک مرتبہ پھر اپنی عاجزانہ قربانی دینے والی خدمت کو دھراتا ہے۔ حیرت کی بات ہے کہ شاگرد اِس بات کا جواب اپنے عہدے اور رتبے کی بحث کی صورت میں دیتے ہیں۔ کہ اُن میں کون اول ہوگا۔ خداوند یسوع مسیح اس بات کو واضح کرتا ہے کہ جو کوئی اول ہونا چاہیئے وہ سب کا خادم بنے۔ حتیٰ کہ بچوں اور دوسرے مختلف نظر آنے والے لوگوں کا بھی۔

کیا میں خداوند ہوسکتا ہوں؟

مرقس 10:32-45 میں خداوند یسوع مسیح تیسری دفعہ اپنی عاجزانہ قربانی دینے والی خدمت کا ذکر کرتا ہے۔ اور اس مرتبہ یعقوب اور یوحنا ہیں جو اختیار اور عہدے اور مقام کیلئے جانفشانی کر رہے ہیں نا کہ خدمت کیلئے۔ خداوند یسوع مسیح جواب دیتا ہے کہ صرف غیر قومیں اپنے لوگوں پر حکمرانی کرتی اور اختیار جتاتی ہیں۔ لیکن اُس کے شاگردوں کے درمیان ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ حتیٰ کہ خدا کا بیٹا بھی اس لئے نہیں آیا کہ خدمت لے بلکہ اِس لئے کہ خدمت کرے اور بہتوں کیلئے اپنی جان فدیہ میں دے۔

مرنے کے بعد زندگی ملتی ہے

خداوند یسوع مسیح مر گیا اور پھر مردوں میں سے جی اٹھا۔ اُس کا منصوبہ کامیاب ہوا اور آج وہ بلا امتیاز رنگ و نسل لاکھوں لوگوں کے دلوں پر راج کر رہا ہے۔ خداوند یسوع مسیح خدا کا برہ بھی ہے اور یہودہ کے قبیلے کا ببر بھی۔ اُس نے ہمیں قیادت کا ایک ہی نمونہ دیا ہے اور وہ ہے عاجزانہ قیادت جو قربانی دے کر خدمت کرتی ہے۔ خواہ ایک راہنما کی شخصیت اور تہذیب و ثقافت کیسی ہی کیوں نہ ہو وہ خداوند یسوع مسیح کی راہ میں عاجزی سے قربانی دے کر خدمت گزاری کا کام کرے گا۔

کیا ایسا ہوسکتا ہے؟

مقدس پولس رسول کے تھسلنیکے کی کلیسیا کے نام لکھے گئے پہلے خط میں خادمانہ عملی قیادت کی ایک گواہی بیان کی گئی ہے۔ پولس رسول دکھوں، رسوائی اور رد کئے جانے کی حالت میں بھی ثابت قدم رہا۔ اور اسکے دل میں کسی طرح کا کوئی فریب اور مکر اور غلط محرکات نہیں تھے۔ وہ آدمیوں کی نہیں بلکہ خدا کی خوشنودی کیلئے زندہ رہا۔ اُس نے نہ تو کسی کی خوشامد کی اور نہ ہی اُس کے دل میں دولت کا لالچ تھا۔ نہ وہ کسی کیلئے بوجھ بنا بلکہ فروتنی اور خاکساری اختیار کی۔ دوسروں کا ہر طرح سے خیال رکھا اور ان کی رفاقت میں بھی رہا۔ اسے بے عیب، پاک اور راستباز کے طور پر دیکھا اور جانا پہچانا گیا۔ کون ہے جو آج اِس طرح سے خدمت کرنا پسند نہیں کریگا۔

حتیٰ کہ سخت مزاج مادہ پرست دنیا بھی اس دور کی آقا گیری پسند کرنے والی دنیا میں خادمانہ خوبصورت قیادت کو تسلیم کرتی ہے۔

9 مئی 1994 میں ٹائم میگزین نے شائع کیا کہ پولس کی شخصیت ظاہر کرتی ہے کہ بے گھر لوگوں کا کاہن قوم کی سب سے ہر دلعزیز شخصیت ہے۔

آج یہ کیسے کام کرتا ہے؟

افسیوں 4:11 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے رسول، نبی، مبشر، چرواہے اور استاد کلیسیائی قیادت اور گلہ بانی کے لئے دے

دیئے ہیں۔اور 4:12 میں ہم یہ سیکھتے ہیں کہ اُن کی ذمہ داری لوگوں کو خدمت کیلئے تیار کرنا ہے۔یہ نہیں کہ وہ سب کچھ خود ہی کرتے چلے جائیں۔لیکن یہ سب کچھ کیسے ہوگا؟

ترتیب درست کرنا

دنیاوی ترتیب میں انسان سب سے اوپر ہے۔ترتیب نیچے کی طرف آتی ہے۔دولت اوپر کو جاتی ہے۔تاہم خدا کی بادشاہی میں دنیا کی ترتیب باصلاحیت اور قابل لوگوں کے وسیلہ سے تبدیل ہونی چاہئے۔جو ایک ایسی جماعت ہوتی ہے جو راہنماؤں کی قیادت نیچے، گھٹنوں کے بل،اگلے درجہ کی قیادت کی معاونت کرتی ہے۔اور پھر یہ اپنی باری پر اگلے درجہ کی قیادت کا ساتھ دیتی ہے جب تک کہ سب لوگوں کو خدا کی قربت میں آگے نہ بڑھایا جائے۔

رسول سب سے آخر پر کیوں ہیں؟

رسول کلیسیا میں سب سے مقدم ہیں۔جب ایک ٹیم ترتیب دی جاتی ہے تو یہ عموماً بزرگوں کے ساتھ ہوتی ہے مقامی کلیسیا میں بھی یہ پہلے درجہ پر ہوتے ہیں۔1 کرنتھیوں 12:28 اعمال 15:2 اور اعمال 13:1,4:6, خداوند یسوع مسیح نے کیا کہا تھا؟''تم میں جو اول ہونا چاہئے وہ سب کا خادم بنے۔''اور خدا کرے کہ خدا کے لوگوں میں ایسا ہی ہو۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر
ہانگ کانگ کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 26

1997 میں دوبارہ چین کی ملکیت ہوگیا۔

ایشیا کا کاروباری پاور ہاؤس

6000,000 چینی اور 66% مہاجرین

14% تاؤ بدھ مت 14% مسیحی

چین میں مشنری کام کے لئے ایک بڑا راستہ

5۔ایک نشو ونما پانے والی کلیسیا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

متی 28:19 لوقا 6-9:1 اور لوقا 24-10:1

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''پھر وہ ایک دوسرے سے کہنے لگے ہم اچھا نہیں کرتے۔آج کا دن خوشخبری کا دن ہے۔اور ہم خاموش ہیں۔'' 2 سلاطین 9-:7

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

ایک چھوٹے گروپ کو تشکیل دینے کے لئے آپ کس قسم کے لوگوں کو تلاش کریں گے جن کے ساتھ آپ اِن باتوں کو بیان کر سکیں جو آپ نے سیکھی ہیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

کم از کم تین لیکن بارہ سے زیادہ لوگوں کا انتخاب نہ کریں جو آپ سے گھر پر یا کسی ہال میں ملاقات کرنے پر رضامند ہوں۔آپ استاد کے ساتھ مل کر اُن اسباق سے جو کچھ سیکھا ہے ان لوگوں کو سکھائیں گے۔انہیں بھی یہ تعلیم دیں کہ جو کچھ وہ سیکھیں دوسروں کو سکھائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

2۔تمیتھیس 2:2 میں آپ جن تین اقدامات کو دیکھتے ہیں انہیں صرف دو صفحات پر تحریر کریں۔اور وضاحت کریں کہ کس طرح نشو ونما کے عمل سے بڑھوتی اور ترقی ہوتی ہے۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

لوقا 4-10:1، 21-17

1۔شاگردیت کی حیرت انگیز قوت

ملک تائیوان سے ایک پاسبان ہر دو ماہ بعد دو سال تک خفیہ طور پر سنٹرل چائنا جاتا رہا تا کہ وہ پندرہ نوجوانوں پر مشتمل ایک چھوٹی سی جماعت کو وہ سب کچھ سکھا سکے جو وہ خداوند یسوع مسیح کے متعلق جانتا تھا۔اُن پندرہ لوگوں نے سیکھ کر مزید بارہ لوگوں کو تعلیم دینا شروع کر دی اور پھر اُن سے سیکھ کر اُن بارہ نے آگے بہت سے لوگوں کو خدا کا کلام سکھانا شروع کر دیا۔1993 میں انہوں نے ایک ماہ بشارتی خدمت کی۔جب پندرہ سو تربیت یافتہ لوگ ملک بھر میں دوسروں کو یسوع کے بارے میں بتانے کے لئے پیدل، سائیکلوں،

بسوں اور ریل گاڑیوں پر نکل کھڑے ہوئے۔ جب انہوں نے واپس آکر رپورٹ دی تو تائیوان سے پاسبان نے اعداد وشمار اکٹھے کئے تو پتہ چلا کہ صرف ایک ماہ میں لگ بھگ ایک لاکھ نئے ایمانداروں کو بپتسمہ دیا گیا۔

آئیں دوبارہ دیکھیں کہ کیا ہوا تھا

پہلا قدم

ایک شخص نے پندرہ لوگوں کو تعلیم دی اور پندرہ لوگوں نے سنجیدگی سے بیٹھ کر سیکھا۔

دوسرا قدم

پھر پندرہ لوگوں میں سے ہر ایک نے بارہ خواتین وحضرات کو تعلیم دی۔ پس کل 195 نے مردوزن نے سبق سن کر اُس کی نقل تیار کر لی۔

تیسرا قدم

پھر 195 مردوزن میں سے ہر ایک اپنے گھروں، دورونزدیک چھ سے بارہ لوگوں کی ایک جماعت کو تعلیم دینے لگا۔ پس کل پندرہ سو لوگوں نے خدا کے کلام کو سیکھا اور پہلے قدم میں سنی گئی تعلیم کی ایک نقل تیار کر لی۔

یہ شاگردیت کی قوت ہے جو کام کرتی ہے

یاد رکھیں کہ یہ سب کچھ گھروں، درختوں کے نیچے اور خاموش مقاموں پر ہوا تا کہ پولیس اور ایذا رسانی سے بچا جا سکے۔ درس وتدریس کے اس سارے عمل میں نہ تو کوئی عمارت، دفتری ساز وسامان یا ٹیکسٹ بکس استعمال کی گئیں۔ صرف خاموش الفاظ، اسباق کی نقول، دعا بالکل ایسے ہی جب پہلی صدی میں پسماندہ علاقوں میں ہوا تھا۔ جب خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا کہ جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ۔

2۔ کیا ایک بائبل سکول کی عمارت کا ہونا لازمی بات ہے؟

کیا ایک یا دو سال کیلئے بائبل سکول جا کر ہی خدا کے کلام کو سیکھا جا سکتا ہے اور اِس کیلئے کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے؟ لیکن جب ہزاروں کی تعداد میں لوگ خداوند یسوع مسیح کو قبول کرتے ہیں تو پھر کیا ہوتا ہے۔ وہ کہاں سے روپیہ پیسہ اور خاندان، کام کاج اور کلیسا سے دور وقت نکال کر سیکھنے کیلئے جائیں گے؟ آپ کہاں سے اساتذہ اکرام، عمارات، بستر اور ان لوگوں کی خوراک کا بندوبست کریں گے۔ حتیٰ کہ اگر آپ ہر ہفتے صرف پانچ لوگوں کو بھی جمع کرتے ہیں تو اِسکا مطلب ہے ایک ہزار بس کا کرایہ، سونے کیلئے پانچ سو بستر، پانچ سو طہارت خانے، پانچ سو نوٹ بکس اور قلم اور پھر ایک ہزار پانچ سو کھانے اور ہفتہ بھر کیلئے پانی۔

3۔ کیا کوئی متبادل راستہ ہے؟

ربیوں کے بھی باقاعدہ انتظام کے تحت سکول ہوا کرتے تھے۔ لیکن خداوند یسوع مسیح نے قطعی مختلف مکتب کا انتخاب کیا۔ کیوں کہ اُس کا انتظام کرنا، مہنگا نہیں ہوتا۔ اور اِس میں ہر طرح کے لوگوں کے آنے کی گنجائش پائی جاتی ہے۔

خداوند یسوع نے اپنے شاگردوں کی کیسے تربیت کی؟

خداوند یسوع مسیح نے تین، بارہ اور پھر بہتر (72) لوگوں کے ساتھ شخصی طور پر بہت سا وقت صرف کیا۔ وہ اُس کے دوست بن گئے۔ اُس نے انہیں شخصی طور پر تعلیم دی۔ اور اُنہوں نے عوام الناس کے دوران خدمت کرتے ہوئے بھی سیکھا۔ انہیں سفر پر بھیجا گیا۔ اور اُنہوں نے جو کچھ سیکھا تھا اسے عملی جامہ پہنایا۔ انہوں نے واپس آ کر یسوع کو اپنی خدمت کا حال احوال بتایا۔ متی 10:1

لوقا 9:1-10, 10:1-24

شروع ہی میں باخبر رہیں

شاگردوں نے خدا کے کلام اور روح کو کام کرنے کا موقع دیا۔ شاگرد ہونا دنیوی نکتہ نگاہ سے نقصان دہ معلوم ہوتا ہے بلکہ بہت حد تک اندرونی طور پر، ابدی مفاد، ایک موقع پر شاگرد جھیل میں کشتی پر سفر کر رہے تھے کہ اچانک ایک طوفان آ گیا۔ وہ خدا کی مرضی کے عین وسط میں تھے تو بھی وہ بھیگ گئے اور خوفزدہ ہو گئے۔ متی 8:23-27

4۔ پولس رسول نے بھی شاگرد تیار کئے

جب وہ سفر پر روانہ ہوا تو اپنے ساتھ ایک ٹیم لے کر گیا۔ جس طرح پولس رسول نے خدمت سرانجام دی اور جو کچھ اس نے کیا۔ ٹیم نے وہی کچھ سیکھا۔ اعمال-20:4 جب پولس رسول افسس میں تھا جو کہ آج کے جدید ترکی میں ازمر (ایک شہر کا نام) ہے۔ اُسے کچھ ایسے ایماندار مل گئے

جو اس قدر عدمِ معرفت کا شکار تھے کہ انہوں نے کبھی روح القدس کے متعلق سنا بھی نہیں تھا۔ پولس رسول نے انہیں تعلیم دی اور ان کے لئے دعا کی تاکہ وہ روح القدس پائیں۔ وہ دو سال تک انہیں تعلیم دیتا رہا۔ اس نے بزرگوں کے قدموں میں شاگردوں کی طرح بیٹھ کر تعلیم پائی۔

آپ کے خیال میں کیا ہوا تھا؟

بشارت کا کام بڑے مؤثر طریقہ سے ہو رہا تھا کیوں کہ دو سالوں میں صوبہ بھر کے لوگوں نے خداوند کے کلام کو سن لیا تھا۔ بڑے عظیم معجزات ہو رہے تھے۔ شہر پر خدا کا بڑا خوف چھا گیا۔

لوگوں نے اپنی جادو کی کتابیں آگ میں جلا ڈالیں۔ خدا کا کلام پھیلتا اور ترقی کرتا چلا گیا۔ وہ شاگرد جو خدا کے کلام کو اچھے طریقہ سے نہیں جانتے تھے بالاخر افسس کی کلیسیا کے بزرگ بن گئے۔ اعمال 17,18 ,19:1-21,20

5۔ تعداد میں اضافہ یا نشوونما

کلیسیاؤں کی تعداد میں اضافہ عموماً کلیسیا میں نئے لوگوں کے اضافہ سے ہوتا ہے۔ جب ایک یا دو لوگ آ کر خدا کے کلام کو سنتے ہیں اور مسیح کو قبول کر لیتے ہیں۔ لیکن نشوونما کے وسیلہ سے جو بڑھوتی اور ترقی ہوتی ہے بہت سے لوگ خدا کے کلام کو سنتے ہیں۔ اور خدا کی محبت کے جواب میں اُس کے پیغام کو قبول کر لیتے ہیں۔ اور پھر جہاں کہیں وہ ہوتے ہیں وہاں سیل چرچ کا آغاز ہو جاتا ہے۔ جب

شاگردیت کی قوت اورقدرت کام کرنا شروع کرے گی تو یہ سب کچھ آپ کے دیہات میں بھی ہوسکتا ہے۔اسکا مطلب ہے کہ وہ سب کچھ سکھائیں جوآپ نے سیکھا ہےاور پھر خودکو اِس طور سے منظّم کریں کہ سیکھی ہوئی تعلیم اور باتیں دوسروں تک پہنچا سکیں۔اور پھر آپ سے سیکھ کرلوگ دوسروں کوسکھانے کیلئے جائیں گے۔مقدس پولس رسول نے اپنے شاگرد تمیتھیس کوتین اقدام بتائے۔

1۔جو باتیں تو نے مجھ سے سنی ہیں۔

2۔ان کو دیانتدار آدمیوں کے سپرد کر۔

3۔جواوروں کوبھی سکھانے کے قابل ہوں۔

اپنے شاگردوں کا چناؤ کریں۔آپس میں جمع ہوں،شاید گھر پر ہی تا کہ آپ افرادِ خانہ کووہ سب کچھ بتا سکیں جوآپ نے سیکھا ہے۔اور انہیں بتائیں کہ وہ آ کر کیا سیکھ سکتے ہیں۔پھراپنے دوستوں کے ایک گروپ کو اِس طور سے منظّم کریں تا کہ وہ دوسروں کوخدا کا کلام سنانے کیلئے جائیں۔2۔تمیتھیس 2:2

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

ترکی کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 541

ترکی ایشیااور یورپ میں ایک پل کی حیثیت رکھتا ہے

62,000,000لوگ 99.8% مسلم

صرف 600 ترک ایماندار

یہ بائبل مقدس کے زمانے کا گلتیہ ہے جسے آپ کی دُعاؤں کی بڑی اشد ضرورت ہے

6۔ایک ماں کلیسیا

یسوع مسیح کے لئے روح جیتنا اچھی بات ہے لیکن ایک کلیسیا قائم کرنا اور بھی زبردست بات ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

اعمال 20:17-37 اور مرقس 1:9-45

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''جس کے کھولے ہوئے کو کوئی بند نہیں کرتا اور بند کئے ہوئے کو کوئی کھولتا نہیں ہے۔ وہ یہ فرماتا ہے کہ میں تیرے کاموں کو جانتا ہوں اور میں نے تیرے سامنے ایک دروازہ کھول رکھا ہے۔'' مکاشفہ 3:7-8

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

آپکو کہاں سے معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بشارتی خدمت کرنے والی کلیسیا نہیں ہے۔ ممکن ہے کہ یہ آپ کے قریب ہی کوئی جگہ یا ایمانداروں کی ایک جماعت ہو۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ اِس کے متعلق کچھ کر سکتے ہیں؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

جا کر قرب وجوار میں کچھ لوگوں کو تلاش کریں۔ شاید بیرونِ ملک جو آپ کے لوگوں سے قدرے غریب یا امیر ہوں، جن کے پاس کوئی چرچ نہ ہو۔ انہیں پوچھیں کہ کیا وہ اِس بات میں دلچسپی رکھتے ہیں کہ اُن کے لئے کسی نئے چرچ کا آغاز کیا جائے۔ تاکہ انہیں دعا کرنے، اپنی روحانی ترقی کے لئے مدد ملے اور معاشرتی ضرورت پوری ہوسکیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اپنے ضلع کے لوگوں کے متعلق صرف دو صفحات کا ایک تجزیہ قلم بند کریں۔ جن کے پاس اپنا کوئی چرچ نہیں ہے۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

متی 16:18

ایک جان بچانا اچھی بات ہے لیکن جوں جوں آبادی کا طوفان تیز ہوتا جا رہا ہے یہ کافی نہیں ہے۔ نئی کلیسیائیں قائم کرنا اور انہیں رسولی خدمت میں باہم منطبق کرنا، اُن کی گلہ بانی و نگہبانی کرنا کہیں زیادہ بہتر ہدف ہے۔

کچھ لوگ یوں کہتے ہیں

ہمیں کسی اور کلیسیا کی ضرورت نہیں ہے۔

ایک بڑا چرچ اپنا ایک زبردست تاثر رکھتا ہے۔

ہمیں پہلے سے موجود کلیسیاؤں کی معاونت کرنی چاہئے۔
لوگوں کو ہماری میٹنگ میں آنے دو۔
جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ بائبل مقدس میں سے ایک ٹھوس سبب کو بیان کیا گیا ہے۔ یہ سب بہانے بازیاں اندرونی طور پر دفاعی رویہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ جو نہ تو خدا کی خوشنودی کا باعث ہوتا ہے اور نہ ہی کبھی پر کشش، دل پسند اور با مقصد کلیسیا کو پیدا کرنے میں کامیاب ہوتا ہے۔ کہ جس کا لوگ حصہ بننا چاہیں۔

نئی کلیسیائیں کیوں کر قائم کریں؟

کیا یہ معاشرے کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ایک مقابلہ ہے؟ نہیں، غالباً یہ اس حقیقت کے پیش نظر ایک جذباتی ردِعمل ہے۔ کہ لوگ ہر گزرتے سال کے ساتھ دیدنی طور پر بڑی روحانی ضرورت میں ہیں۔ لیکن حقیقی طور پر معاملہ یہ ہے کہ خدا از خود ضروریات پوری نہیں کرتا۔ اگر ایسا ہوتا تو دنیا قدرے مختلف ہوتی۔

وہ ایمان سے ملتا ہے

اگر ضرورت اور دُکھ حقیقی بیداری لے کر آئیں تو پھر براعظم یورپ کو صدیوں دُکھ اور جنگوں اور استحصال کے بعد روحانی طور پر اِس زمین پر سب سے کشارہ براعظم ہونا چاہئے تھا۔ درحقیقت، یہ انتہائی تاریک اور خوشخبری کے لئے روحانی طور پر قطعی مختلف ہے۔
کلیسیائیں قائم کرنا بشارتی خدمت کی ایک فطری وسعت ہے۔ جو کہ مسیح کے ارشادِ اعظم کا حصہ ہے۔ کسی نئے خطہ کو نئی کلیسیاؤں سے معمور کر دینے کی رویا نوجوانوں اور بوڑھے لوگوں کو عطا کردہ نعمتوں کے استعمال کے لئے گنجائش اور وسعت پیدا کرتی ہے۔ کسی دوسری جگہ سے آنے والے مہمان مبشر پر بھروسہ کرنے کی بہ نسبت ہر کوئی اپنے ہم عمر لوگوں تک پہنچنے اور انہیں یسوع کیلئے جیتنے کے لئے کچھ کرتا ہے۔ وہ ایسا کرنا پسند کرتے ہیں۔
کلیسیائیں قائم کرنا ایک صحت مند قدم ہے۔ کیوں کہ وہ کلیسیا جو اپنے آپ کو بھول کر لوگوں کے لئے زندہ رہتی ہے اُس کے پاس اندرونی مباحثہ کیلئے بہت کم وقت بچتا ہے۔ اور اب انتظار کیسا؟ میں نے ایک ایسی کلیسیا کا ذکر سنا ہے جس کے صرف سترہ ارکان ہیں۔ اور یہ کلیسیا شہر میں مزید تین کلیسیائیں قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

کیا نئی کلیسیائی اصل میں تفرقہ بازی ہیں؟

بظاہر تو یہ ایک باغیانہ رویہ اور پروپیگنڈا دکھائی دیتا ہے۔ اور لوگوں سے گلہ شکوہ کرنے کی فضا پیدا ہو جاتی ہے اور وہ لوگ جو بڑی بڑی کرسیاں اور عہدے پسند کرتے ہیں کبھی بھی ایک صحت مند کلیسیا کی داغ بیل نہیں ڈال سکتے۔ درحقیقت ایسے لوگ اپنی زندگی میں موجود بے اطمینانی، غیر قناعت پسندی دوسروں میں منتقل کریں گے جو کہ کسی بھی نئی کلیسیا کے زوال کا باعث ہو سکتی ہے۔ انہیں چاہئے کہ خدا کے حضور توبہ کریں اور اس سے اپنے محرکات کو درست کرنے کی توفیق مانگیں۔

کیا وسعت پانے کی تحریک ہمیشہ غلط ہوتی ہے؟

کس نے ہچکچاہٹ کا شکار یروشلیم کلیسیا کو پراگندہ کیا جب وہ خداوند کے ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لئے وفاداری سے قدم نہیں اٹھا رہی تھی؟

کس نے تاریکی کو نور سے جدا کیا؟

کس نے میتھوڈسٹ، پینتی کاسٹل اور کیرسمیٹک کلیسیاؤں کو قائم شدہ کلیساؤں سے باہر نکال کر سرفراز کیا؟

اس کا جواب یہ ہے کہ خدا نے ہی ایسا کیا۔

پاکستان سے ایڈورڈ اور فن لینڈ سے اس کی بیوی کلائکی انگلینڈ میں مشنری ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے نئے ایشیائی ایمانداروں کے ساتھ ایک نئی کلیسیا کا آغاز کیا ہے۔ بعض لوگ بڑی پرجوش کلیسیاؤں سے ہیں۔ کیا یہ ایک رویا تھی؟ نہیں، کیوں کہ پہلے سے قائم اور مضبوط کلیسیاؤں سے نو خادم افتتاحی تقریب میں آئے اور انہوں نے لوگوں کے سامنے اس کلیسیا کو برکت دی اور مالی معاونت کے ساتھ ہر طرح کی اعانت کی۔ یہ ایک صحت مند پیدائش تھی۔

خدا ہمیں کلیسیائیں قائم کرنے کے لئے کہتا ہے

کلیسیا باپ کا مقصد ہے۔ افسیوں 3:10

کلیسیا بیٹے کا وعدہ ہے۔ متی 16:18

یوم پینتی کوست روح القدس کے وسیلہ سے آنے والی بیداری کے نتیجہ میں کلیسیا نے جنم لیا۔ اعمال 2:42-47

کلیسیا جسے عام آدمیوں نے شروع کیا، خداداد صلاحیتوں اور لیاقتوں سے معمور لوگوں نے انہیں مضبوط کلیسیائیں بنا دیا۔ انطاکیہ کی کلیسیا کی مثال بڑی موزوں ہے۔ اعمال 11:19-26

کلیسیائیں قائم کرنا، مقدس پولس رسول کی زندگی کے اغراض و مقاصد کا ایک اہم حصہ تھا۔ مثال کے طور پر افسس میں۔ اعمال 1
3,14,19:20,17

آپ نئی کلیسیائیں کیسے قائم کرتے ہیں؟

خداوند یسوع مسیح کے نمونہ سے چند ایک ضروری روحانی اجزائے ترکیبی پیش خدمت ہیں۔ اس کا نتیجہ مرقس 1:45 میں وہ لوگ ہیں۔ جو آتے رہے۔ اور اِن اقدام کے نتیجہ میں آئے۔ جو کہ کلیسیائیں قائم کرنے کیلئے ایک مثالی نمونہ ہے۔

روح القدس کو خوش آمدید کہنا۔ اور اُس کی راہنمائی میں چلنے کیلئے اُس کے تابع ہو جانا۔ 9:12

شیطان پر غالب آنے کی اشد ضرورت۔ 13

وقت کو درست کرنے کی ضرورت۔ مرقس 1:14-15

منادی کو اولین ترجیح دینا۔ 14

ایک ٹیم بہت مؤثر ہوتی ہے۔ 16:20

روحانی نعمتوں کا مناسب اور موزوں استعمال۔ مرقس 42-1:23

سنجیدہ دعا کیلئے خود کو وقف کر دیں۔ 35

کسی چیز کی بنیاد ڈالنے والی روح جو آرام پسند اور آرام طلب نہیں ہوتی۔ مرقس 39-1:37

لوگوں کیلئے محبت بہت ضروری ہے۔ مرقس 1:23، 30,40

عملی طور پر آپ کیا کرتے ہیں؟

ایک کلیسیا کسی نئی جگہ پر پچاس لوگوں کو پرستش اور عبادت اور خوشخبری کی منادی کیلئے بھیج سکتی ہے۔ اس وقت تک مدد کرنے کے لئے جب تک چھوٹے بچے بڑے نہ ہو جائیں۔ آپ ایک خاص بولی کے ساتھ کلیسیا کی بنیاد رکھ سکتے ہیں۔ جیسے کہ انگریزی زبان میں عبادت کرنے والی کلیسیا، اپنے علاقہ میں مہاجرین یا دوسرے ممالک سے آ کر آباد ہو جانے والے لوگوں کے عبادت کرنے کے لئے کلیسیا کا آغاز۔ حق کے متلاشیوں کی تلاش میں عبادات کا انعقاد ایک اچھا قدم ہوتا ہے جو بروز اتوار موسیقی اور ڈرامہ کے پرکشش پروگراموں کے تحت غیر کلیسیائی انداز سے دنیادار لوگوں کو خوشخبری سنانے کا ایک اچھا طریقہ کار رہتا ہے۔ جبکہ ایماندار ہفتہ کے درمیان میں عبادت کا اہتمام کر سکتے ہیں۔

بہت سی کتابیں ہیں جو آپ کو تحریک، جوش و جذبہ اور ایک نیا ولولہ دے سکتی ہیں۔ لیکن مقدسہ مریم کی تھیالوجی کو ہمیشہ یاد رکھیں۔ اس نے فقط یہ کہا تھا۔ ''جو یہ تم سے کہے وہی کرو۔'' براہ مہربانی مکاشفہ 8-3:7 کا بھی مطالعہ کریں

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

لاؤس کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 343

لگ بھگ 5.000,000 غریب ایشائی باشندے

2% مسیحی اور بہت سے بدھ مت

کلیسیا نے اشتراکیت کے سبب بہت دُکھ اٹھایا ہے

7۔ایک سیل چرچ

خدا، ایک دوسرے اور قرب وجوار کے لوگوں کے دوست

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

اعمال 10:22-48

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''اور ہر روز ایک دل ہوکر ہیکل میں جمع ہوا کرتے اور گھروں میں روٹی توڑ کر خوشی اور سادہ دلی سے کھانا کھایا کرتے تھے اور خدا کی حمد کرتے اور سب لوگوں کو عزیز تھے۔ اور جو نجات پاتے تھے۔ اُن کو خداوند ہر روز اُن میں ملا دیتا تھا۔ اعمال 2:46-47

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اگر آپ کے ضلع میں ایذارسانی کا وقت آجائے، تو آپ کی کلیسیا سے کیا ہوگا؟ آپ لوگوں کے تحفظ کے پیشِ نظر کیا عملی اقدام کریں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک دوستانہ سیل چرچ کی طرز پر گھر میں ایک عبادت کا اہتمام کریں۔ گلیوں بازاروں سے لوگوں کو اُس میں مدعو کریں اور دیکھیں کہ کتنی تعداد میں لوگ آتے ہیں۔ انہیں بتائیں کہ کسی شخص نے پانچ منٹ کی گواہی پیش کرنا ہے کہ وہ کیسے مسیح کے پاس آیا۔ دیکھیں کہ کتنے لوگ آتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دو صفحات کا ایک مضمون لکھ کر یہ بیان کریں کہ کلیسیا پر وہ کون سے دوررس اثرات مرتب ہوئے جب کلیسیا 321 عیسوی میں سرکاری سطح پر تسلیم کر لی گئی اور اس نے تمام ہیکلوں اور چوغوں کو میراث میں لے لیا۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

1۔کرنتھیوں 14:26

ایک مبشر بیان کرتا ہے کہ افریقہ کے ایک شہر میں اُس کی بشارتی خدمت اس قدر باعث برکت ہوئی کہ اُس نے نومرید لوگوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کو زور زور سے چلانے کے وسیلہ سے ہی کلام سنایا۔ مسیحیوں اِس ضلع میں اپنے ہاتھوں کو بلند کرو۔ نئے ایمان داروں اگر آپ اِس ضلع میں رہتے ہیں۔ تو اُن لوگوں کے گھروں میں اگلے اتوار عبادت ورفاقت کیلئے جمع ہونا۔ وہ زور زور سے لوگوں کے نام پکارتا رہا اور اُن کی راہنمائی کرتا رہا۔ وہ بیان کرتا ہے کہ اُس بڑی فصل کو محفوظ رکھنے کا یہی ایک طریقہ تھا۔ اُس نے اُس چیز کو منظّم کیا جسے

ہم سیل چرچ کہتے ہیں۔اگر ایک بہت بڑی بھیڑ یسوع کی پیروی کا فیصلہ کرلے تو پھر آپ کیا کریں گے؟ نئی عمارات کیلئے آپ مالی وسائل کہاں سے لائیں گے؟

1۔اعمال کی کلیسیا ایک سیل چرچ تھی

کلیسیا 321 عیسوی میں جب تک رومی حکومت کے زیرِ انتظام ایک سرکاری سطح پر تسلیم شدہ کلیسیا نہ بن گئی اُس وقت تک اُس کے پاس کوئی عمارت نہیں تھی۔پھر اُس نے غیر قوموں کی ہیکلوں،کاہنوں کے چوغوں کو لے لیا۔اور اُس وقت سے یہ کلیسیا کے پاس ہی چلے آرہے ہیں۔اعمال 2:46 میں خدا کا کلام بتاتا ہے کہ ابتدائی کلیسیا خدا کی عبادت کیلئے یروشلم کی ہیکل کے برآمدہ میں جمع ہوا کرتی تھی۔ وہ گھروں میں روٹی توڑتے تھے۔اور خوش دلی کے ساتھ کھانا کھایا کرتے تھے۔خدا کی تعریف کرتے اور ایک دوسرے کی رفاقت میں خوشی مناتے تھے۔کلیسیا عام مقامات پر لوگوں کے درمیان تھی نہ کہ مذہبی عمارات کے اندر چھپی ہوئی تھی۔

سیل چرچز کیوں کر اچھی کارکردگی دکھاتے ہوئے نظر آتے ہیں؟

1۔سیل چرچ میں عموماً 5 سے 15 لوگوں پر مشتمل ہوتا ہے۔اِس کا مطلب ہے کہ ہر کوئی ایک دوسرے کو بہتر طور پر جانتا اور پہچانتا ہے اور اگر کسی وجہ سے رفاقت میں نہ آسکے تو اُسے بہت یاد کیا جاتا ہے۔

2۔سیل چرچ کا مطلب ہے کہ ہر ایک رکن کا کوئی نہ کوئی کام اور ذمہ داری ضرور ہوتی ہے۔جیسا موسیقی کے آلات بجانا۔تعلیمی سیشن کا انعقاد،دعا میں راہنمائی،کھانا پکانا،بچوں کی دیکھ بھال کرنا خدمت کی شادمانی چند ایک چنے ہوئے لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں ہوتی۔ جنہیں ہم پیشہ ور پادری،راہنما یا بشپ صاحبان کہتے ہیں۔

3۔سیل چرچ کا مطلب ہے کہ لوگ کبھی بھی کلیسیا میں تنہائی محسوس نہ کریں۔جیسا کہ جماعت کی ترتیب،انتظام و انصرام انہیں خدا کے خاندان میں سب سے نچلے مقام پر لے آتا ہے۔

4۔ سیل چرچ چھوٹے گروپ کی زندگی اور آزادی میں تعلیم دینے کیلئے ایک فطری جگہ ہوتی ہے۔

5۔سیل چرچ میں منعقد ہونے والی عبادات وہ عظیم مقام ہوتا ہے جہاں لوگ اپنی روحانی نعمتوں کی مشق ایک ایک خوشگوار ماحول میں کرتے ہیں۔

6۔سیل چرچ کا مطلب ہے کہ پڑوسی جو کبھی گرجا گھر میں نہیں جاتے،شاید وہ اسی جگہ پر ہی یعنی لوگوں کے درمیان یسوع کو جان لیں جہاں وہ جانا پسند کرتے ہیں۔سیل چرچ میں مختلف اقسام کی تخلیقی بشارت کے گھروں پر مواقع لامحدود ہوتے ہیں۔

7۔سیل چرچ باصلاحیت اور روح القدس کی نعمتوں سے معمور خادموں کے لئے مواقع پیدا کرتا ہے کہ وہ جاکر دوسرے ایمانداروں کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔

8۔سیل چرچ میں ترقی اور بڑھوتی بڑی تیزی سے ہوتی ہے۔اور کبھی بھی عمارت کے لئے روپیہ پیسہ کم ہونے کے باعث محدود نہیں ہوتی اور نہ ہی اِس میں کسی قسم کی رکاوٹ آتی ہے۔جب ایک جماعت سولہ لوگوں سے ایک اور بڑی جماعت میں تبدیل ہوجاتی ہے تو پھر یہ دو گھروں میں سیل چرچ کی صورت میں نشو و نما پا جاتی ہے۔اور اُن دونوں سیل چرچز کا اپنا ایک راہنما ہوتا ہے۔ یہ دونوں چھوٹی طرزِ

کی گھریلو کلیسیائیں بہت جلد پندرہ لوگوں تک پہنچ جائیں گی اور پھر سے نشو ونما کے عمل کے تحت بڑھتی چلی جائیں گی۔

9۔سیل چرچ کا مطلب ہے اور زیادہ دعا، کیوں کہ چھوٹی جماعت میں زیادہ سے زیادہ لوگ دعا کرتے ہیں۔اور وہ کسی بھی وقت فراہم ہوسکتے ہیں۔ یہ اس ہفتہ وار دعائیہ عبادت سے کہیں بہتر ہے جہاں لوگ کام کاج کے سبب سے نہیں پہنچ پاتے۔

10۔سیل چرچ کا مطلب ہے کہ بیماروں اور ضرورت مندوں کے لئے پاسبان کا انتظار کئے بغیر بلا تاخیر دُعا کی جاسکتی ہے۔

2۔سیلز، جماعتیں اور تقریبات

ایک سیل چرچ کی کوئی بھی مرکزی عمارت نہیں ہوتی۔جس کیلئے ادائیگی کی جاتی یا جہاں ہر اتوار ایک بڑی عبادت منعقد کی جاتی ہے۔ کیوں کہ سیلز ہی کلیسیا ہوتے ہیں۔نہ ہی کوئی مرکزی ریکارڈ رکھے جاتے ہیں۔پس ایذا رسانی کے وقت نام تلاش نہیں کئے جاسکتے اور نہ ہی عمارات کو آگ لگائی جاسکتی ہے۔نہ ہی ایمانداروں کی جماعت گرفتار ہو کر قتل ہوسکتی ہے جیسا کے روانڈا میں ہوا۔کلیسیا بہت حد تک محفوظ ہوتی ہے۔

تمام سیلز، راہنماؤں اور لوگوں کو کسی کرایہ کے بڑے ہال یا سٹیڈیم میں کسی تقریب کی صورت میں فراہم ہونا چاہئے۔اور کسی بھی علاقہ میں تمام سیلز ایک جماعت کی صورت میں جمع ہوسکتے ہیں۔شاید مہینہ میں دومرتبہ فراہم ہونا آسان ہوتا ہے۔وہ ضروریات جن پر پہلے توجہ نہیں دی گئی ہوتی باقاعدگی سے راہنما انہیں پورا کرتا ہے۔ایک نگہبان کو چاہئے کہ وہ باقاعدگی سے ہر ایک سیل چرچ کو وزٹ کرے۔

3۔آپ ایک سیل چرچ میں کیا کرتے ہیں؟

مقصد اور نشان یہ ہے کہ اعمال 2:42 کی وساطت سے لوگ خدا کے ساتھ میل ملاپ کرلیں۔اور اپنی زندگی کو خدا کے کلام، روٹی توڑنے، رفاقت رکھنے کے لئے وقف کردیں۔اور پھر لوگوں کے ساتھ رفاقت اور دوستانہ رویہ رکھیں تاکہ وہ بھی خدا کی محبت کو دریافت کرسکیں۔جو کہ ان سے لاکھوں میل دور نہیں ہے۔

فورڈبلیوزs`4w کو اپنانا نہ بھولیں

welcome خوش آمدید۔آپ سے میں، مجھ سے آپ

worship پرستش وعبادت۔ہماری زندگی سے خدا کے لئے۔

word کلام۔خدا ہمیں بائبل مقدس، روحانی نعمتوں اور دعا کے وسیلہ سے دوسروں کیلئے شخصی طور پر خدمت کیلئے بھیجتا ہے۔

witness گواہی۔ خدا ہمارے وسیلہ سے دوسروں کو

4 سیل چرچ کا آغاز کرنا

مشنریوں کیلئے سیل چرچ کو منظم کرنا بڑا آسان ہوتا ہے۔وہ بڑی سادگی سے کسی گھر میں عبادت کا انتظام کرکے ایسا کرسکتے ہیں اور پھر وہ مختلف سیلز میں بڑھ سکتے ہیں۔کسی بھی روایتی کلیسیا کے ڈھانچے کو تبدیل کرنا مشکل ہوتا ہے کیوں کہ سیل چرچ سے لوگوں کو خوشخبری کی منادی اور دوسروں کا خیال رکھنے کے لئے قوت ملتی ہے۔اور یہ بات تنخواہ دار خادموں کیلئے بڑی افراتفری اور پریشانی کا باعث ہوسکتی ہے۔تبدیلی آرام پسند اور خوشحال اور آرام وراحت کی زندگی بسر کرنے والے لوگوں کے لئے اُلجھن اور بے آرامی کا باعث ہوسکتی ہے۔لیکن اگر خدا تبدیلی کے لئے راہنمائی کرے تو پھر اس کاوش کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں

5۔سیل چرچ میں کس طرح تبدیل ہوں

دعا میں کافی وقت گزارنے ،منصوبہ بندی کرنے اور یگانگت کی بڑی ضرورت ہوتی ہے

عاجزی سے سیل لیڈرزاوررا ہنماؤں کاانتخاب کریں۔خادمانہ دل کے ساتھ وفادار رہیں۔

انہیں پہلے سے پاسبانی خدمت میں مہارت کیلئے تیاراور مسلح کریں۔اوراُنہیں اِس بات کی تربیت بھی دیں کہ کس طرح اُنہوں نے ایک چھوٹے گروپ کو چلانا ہے۔

ضلع کومختلف چھوٹے چھوٹے علاقہ جات میں تبدیل کریں۔ ہر علاقہ کا راہنما پورے طور پر وقف شدہ ہو۔

جمع ہونے کے لئے وقت کاانتخاب اورآغاز کریں۔

گاہے بگاہے ترقی کا جائزہ لیں۔

6۔ G12 رویا2001

یہ سیل چرچ کی رویا کی جدیدترین ترقی ہے۔جولاطینی امریکہ کواپنی لپیٹ میں لئے ہوئے ہے۔ چاراصول ہیں جیتنا، مستحکم کرنا،شاگرد بنانااور بھیجناہےاورمنصوبہ یہ ہے کہ ہرایک سیل مزید بارہ سیلز کوجنم دے۔G12 کیلئے جوکچھ درکار ہےاُس سب کچھ کی پوری وضاحت اس سبق میں شامل ہے۔انٹرنیٹ پراِن صفحات کامطالعہ کریں۔

کولمبیا میں پاسٹرسیسر کاسٹی الانوس جوکہ محض آٹھ افراد سے ایک لاکھ بیس افرادتک ترقی کرگیاہے۔اوراب G12 کی وساطت سے اُس کے تیس ہزارگروپ ہیں۔

کینسنگٹن ٹیمپل/لندن شہرکی کلیسیا نےلندن کے لئے ایک رویا کواپنالیاہے۔اور ہر طرح کے دنیوی ماحول میں ایک نمایاں ترقی دیکھنے میں آرہی ہے۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

اٹلی کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈصفحہ نمبر316

58.000,000 یورپین باشندے۔یہاں پرکیتھولک کے قلعے کمزور پڑرہے ہیں

31000 ایسے قصبے ہیں جہاں کوئی ایونجیلکل نہیں ہے۔

8۔ایک زندہ کلیسیا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

1۔کرنتھیوں 12 تا 14 باب

درج ذیل آیات زبانی یاد کریں

''اور میں اس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا۔اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا۔'' متی 16:18-19

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

جب آپ اگلی دفعہ چرچ جائیں گے تو کیوں کر جائیں گے اور کس بات کی توقع کریں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اگلی دفعہ جب چرچ جائیں تو اِس بات کو ذہن میں رکھیں کہ آپ کسی شخص کے لئے خدا کے دیدار کے طالب ہوتے ہوئے ایک تحفہ لے کر جائیں گے اور اِس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ گھر جانے سے پہلے اُسے وصول کرلیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بڑے مؤدبانہ انداز سے ایک صفحہ پر چند ایسی تجاویز قلم بند کریں جو کلیسیائی زندگی میں ترقی اور خوشحالی کا باعث ہو۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

2۔تمیتھیس 1:1-6

1۔آپ چرچ کیوں جاتے ہیں؟

بعض لوگ فرض سمجھ کر چرچ جاتے ہیں۔یا پھر روایتی طور پر یہ جانتے ہوئے کہ یہ اتوار کی صبح ہے۔بعض لوگوں کیلئے کاروبار تلاش کرنے کا اچھا مقام اور وہ اپنے دل پسند احساسات وہاں پاتے ہیں۔بعض اس لئے بھی وہاں چلے جاتے ہیں کیوں کہ اُن کے دوست احباب انہیں وہاں مل جاتے ہیں۔اور یہ معاشرتی زندگی کا ایک مرکز ہے۔لوگ تفریح طبع سوچ اور کسی بڑے مقرر کو سن کر خدا کے کلام کی روشنی اور بصیرت حاصل کرنے کیلئے تاکہ وہ کسی سے باموقع متعلقہ نکتہ پر بات چیت کر سکیں۔بعض اپنے جیون ساتھی کی خوشی کی خاطر بھی چرچ میں حاضری کو یقینی بناتے ہیں۔یا پھر بعض غیر شادی شدہ نوجوان اپنے جیون ساتھی کی تلاش میں بھی کلیسیا کا رُخ کر لیتے ہیں اور کچھ ستائے ہوئے اپنے جیون ساتھی سے کچھ وقت دور گزارنے کیلئے بھی اسے ایک پرسکون ماحول سمجھتے ہیں۔اور اُمیدِ واثق ہے کہ بعض خدا کے کلام کو سیکھنے کی غرض سے بھی کلیسیا میں شامل ہوتے ہیں۔

2 ۔کلیسیا کیا ہے؟

خواہ یہ ایک عالمگیر کلیسیا ہو جو دنیا بھر کے ایمانداروں کا ایک جم غفیر ہے۔ یا مقامی سطح پر چھوٹی سی کلیسیا۔ کلیسیا سے مراد ہمیشہ ہی خدا کے لوگ ہیں۔ نا کہ عمارت۔ ہم ہی کلیسیا ہیں جو کہ زندہ خدا کا مسکن ہے۔

ایک نئی جماعت

کلیسیا ایک انقلابی اور متبادل معاشرہ ہے جسے روح القدس نے مافوق الفطرت طور پر تقویت دی ہے۔ ایک ایسی جماعت جو ایمان میں متحد ہوتی ہے۔ ایک دوسرے کے بوجھ اُٹھاتی اور گہری رفاقت میں ایک منظّم طرزِ زندگی، احتساب اور عمل پیش کرتی ہے۔

وہ لوگ جو خدا پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہیں۔

کلیسیا کا معنی ہے خوشی، دعا اور آسمانی باپ کی روزمرہ کی بھلائیوں کیلئے اُس کے حضور خوشی منانا۔ زیادہ سے زیادہ فضل بپتسمہ، خداوند کی میز اور خدا کی حضوری کے سبب حاصل کیا جاتا ہے۔

فتح کے لئے مقرر

خداوند یسوع مسیح نے کلیسیا بنانے کا وعدہ کیا جس پر عالمِ ارواح کے دروازے غالب نہ آئیں گے۔ کیوں کہ کلیسیا نے اُس کے خلاف پیش قدمی کرنا ہے۔ متی 16:18 بائبل مقدس میں سے اُن تصاویر کے متعلق بھی ضرور غور کریں۔ کلیسیا خدا کا خاندان ہے۔ ایک ایسی عمارت جس کے کونے کے سرے کا پتھر خداوند یسوع مسیح ہے۔ ایک ایسا زندہ بدن جس کا سر مسیح ہے۔ ایک ایسا گلہ جس کا چرواہا اور سردار گلہ بان خداوند یسوع مسیح ہے۔ ایک ایسی دلہن جس کا دلہا مسیح یسوع ہے۔، انگور کا حقیقی درخت۔ ایک ایسی ہیکل جس کا سردار کاہن خداوند یسوع مسیح ہے۔ کیا آپ مزید کچھ جاننا چاہتے ہیں؟ کلیسیا کے متعلق اُن حوالہ جات کو تلاش کرنے کیلئے کلید الکتاب میں سے بائبل کی متعلقہ آیات تلاش کریں۔

3۔کلیسیا میں کیا ہوا؟

ہم یسوع کے ساتھ ملاقات کرتے ہیں۔

جہاں دو یا تین یسوع کے نام سے جمع ہوتے ہیں وہ اُن کے درمیان موجود ہوتا ہے۔ شکر گزاری، معافی، قبولیت اور ابدی زندگی.

متی 18:20

ہم یسوع کی سنتے ہیں۔

اُس کے کلام اور اس کے روح کے وسیلہ سے۔

ہم یسوع سے شفا پاتے ہیں۔

''خداوند یسوع مسیح آج کل بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' وہ آج بھی ہمارا شافی ہے۔

ہم باہم مل کر خدا کی پرستش کرتے ہیں۔

خداوند اپنے لوگوں کی حمد و ثنا پر تخت نشین ہوتا ہے۔

ہم ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں۔

1۔کرنتھیوں 14:26 میں پولس رسول ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ جب کلیسیا فراہم ہوتی ہے۔تو ہر ایک کو کسی نہ کسی کے لئے نعمت کے ساتھ آنا چاہئے۔یہاں پر مقدس پولس رسول چار نعمتوں کو استعمال کرتا ہے۔کلیسیا میں لوگوں کی ضروریات پوری کرنے کیلئے اور بھی بہت سی خدمتیں ہیں۔

4 آئیں خدا کے تحائف کو کھولیں

1 کرنتھیوں 14-12، میں خدا کی نعمتوں کی وضاحت ملتی ہے اور ہمیں بتایا گیا ہے کہ ہم کس طرح مختلف نعمتوں کو استعمال کر سکتے ہیں۔

12:14

گفتگو کی نعمتیں

زبانیں،اس سے آپ کو ایسی زبانوں میں دعا کرنے اور خدا کے بھیدوں کو بیان کرنے کی توفیق ملتی ہے جو آپ نے پہلے کبھی نہیں سیکھی ہوتیں۔

زبانوں کا ترجمہ،یعنی جو کچھ بیان کیا گیا ہے اُسے سمجھنا اور جاننا۔

نبوت، جسے ہمیشہ ہی خوش آمدید کہنا چاہے۔اُس کا جائز لیا جانا چاہئے اور اُسے کلام کے مطابق جانچا پرکھا جائے۔

مکاشفاتی نعمتیں

علمیت کا کلام،خدا کی طرف سے معلومات جو علم الخبیر ہے۔بُری روحوں کو (نا کہ انسانی روحوں کو) جانچنے اور پرکھنے کے لئے امتیاز کرنے کی صلاحیت۔

قوت کی نعمتیں

اُس کا ایمان، جو پہاڑوں کو ہلا دیتا ہے۔

شفا بیمار لوگوں کیلئے خدا کی طرف سے نعمت ہے۔

نعمتیں جو راہنماؤں کو تیار کرتی ہیں افسیوں 4:11، اور 1۔کرنتھیوں 31-12:27

نعمتیں جو خدا کے سب لوگوں کے لئے ہیں رومیوں 8-12:6 اور 1۔پطرس 11-4:8

نبوت کرنا، نا صرف نبی ہوتے ہوئے، بلکہ خدا کے کلام کو لوگوں کی تقویت، تسلی اور حوصلہ افزائی کیلئے استعمال کرنا۔14:3

خدمت کرنے کا معنی ہے بخوشی دوسروں کی مدد کرنا۔

تعلیم دینا۔لیکن اس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ کے پاس تعلیم دینے یا استاد ہونے کی نعمت موجود ہو۔

برنباس کی طرح حوصلہ افزائی کرنا۔اعمال 11:23

دینا۔دل کی خوشی سے دوسروں کے ساتھ خدا کی دی ہوئی نعمتوں اور برکات کو بانٹنے کیلئے تیار رہنا۔یہ ایک بہت بڑی نعمت ہے۔

نگہبانی اور دیکھ بھال بزرگوں کی ایک نعمت ہے۔

رحم، اِس سے آپ کو کمزوروں کی مدد کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

انتظام۔ کلیسیائی سرگرمیوں کو منظّم کرنے کیلئے یہ ایک انتہائی اہم نعمت ہے۔

دیگر نعمتوں میں، شفاعت کنندہ ہونا، بزرگ، ڈیکن، پرستار، استاد، نگہبان اور کاہن ہونا شامل ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کہ پولس رسول ہم میں موجود نعمتوں کو چمکانے کیلئے کہتا ہے۔ 2 تمتھیس 1:6، 1 تمیتھیس 4:14۔ اُن حوالہ جات میں نعمتوں کے ساتھ کچھ اور چیزوں کا بھی ذکر پایا جاتا ہے اور یہ کہ کس طرح نعمتوں کے ساتھ خدمت کرنا ہے۔ لیکن اُن سب نعمتوں میں خدا کی قدرت اور اُس کا ہاتھ شامل حال ہوتا ہے۔ خدا کا پاک روح جسے اور جو چاہتا ہے اُسے وہ نعمت عطا کرتا ہے۔ ہم نہ تو اُن نعمتوں میں سے اپنے لئے کسی نعمت کا چناؤ کرتے ہیں اور نہ ہی ہم اُن نعمتوں کو اپنے اختیار میں رکھ کر جب چاہیں استعمال اور جب چاہیں استعمال نہیں کر سکتے۔ اُن نعمتوں پر ہمارا ایسا کوئی اختیار نہیں ہوتا۔ بلکہ ہم تو اُن نعمتوں کو محبت کی راہ سے استعمال کرتے ہیں۔ 1۔ کرنتھیوں 6-12:5 اور 13 باب مکمل پڑھیں۔

5 کیا کوئی درجہ بندی ہے؟

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ رسول اور نبی راہنمائی کرتے ہیں جبکہ اِس کے بعد استادوں کی خدمت ہے جو ہمیں سیدھی راہ پر قائم رہنے کیلئے اپنے حصہ کا کردار ادا کرتے ہیں۔ کچھ بھی ہو سب ہی نعمتیں بڑی اہم ہیں۔ پس ضرور ہے کہ آپ اپنی نعمت کو پہچانیں جو خدا کی طرف سے آپ کو ملی ہے اور اسے دوسروں کی ترقی کیلئے استعمال کرتے ہوئے چمکائیں۔ فلپس نے ایک منتظم کے طور پر آغاز کیا لیکن بعدازاں وہ ایک مبشر بن گیا۔ مقدس پولس رسول نے ایک استاد کے طور پر خدمت شروع کی لیکن وہ رسول کے درجہ تک ترقی کر گیا۔ افسیوں 2:20 1۔ کرنتھیوں 12:28 اگر کوئی اور بھائی یا بہن کسی علاقہ میں ہم سے زیادہ باصلاحیت اور نعمتوں سے معمور ہے۔ تو ہمیں ایسے لوگوں کو اُس کے پاس لے کر آنا چاہئے جن کی ہم مدد نہیں کر سکتے۔ ہم سب مل ملا کر خدا کا بدن اور ایک ٹیم ہیں یعنی اِس دنیا میں مسیح کا ایک کامل بدن 1۔ کرنتھیوں 27-12:12

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

امریکن نیٹو انڈینز کیلئے دُعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 556

2,000,000 آبادی، 266 گروپ، غربت، بیماری، بے روزگاری۔

اگرچہ لوگوں کا یسوع کی طرف رجحان کم ہے تو بھی اِس میں ترقی ہو رہی ہے۔

9۔روح کی راہنمائی میں چلنے والی کلیسیا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

یوحنا۔14:15-26،16:15 15:26

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا کی محبت اور روح القدس کی شراکت تم سب کے ساتھ ہوتی رہے۔'' 2۔کرنتھیوں 13:14

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

جب آپ گواہی دے رہے یا کسی بیمار کے لئے دعا کر رہے ہوں، اس بات کو جاننے سے کیا فرق پڑے گا کہ آپ اُن کے لئے خدمت کرنے کیلئے تنہا نہیں جاتے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

روح القدس کے ساتھ تعلق پیدا کرنے کا آغاز کریں جیسا کہ آپ کسی دوسرے عزیز دوست کے ساتھ کرتے ہیں۔ہمیں محض اُس سے دعا نہیں کرنی بلکہ بڑی سادگی سے دوستانہ انداز میں اُس سے بات کر سکتے ہیں۔اور اس کے ساتھ ہم اپنی زندگی کے حالات اور واقعات کو بیان کر سکتے ہیں۔اگر وہ ہماری گفتگو کے جواب میں ہم سے ہم کلام ہو تو اس پر تعجب نہ کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بائبل مقدس روح القدس کے متعلق تصویری زبان میں بات کرتی ہے جیسا کہ کبوتر، پانی، تیل یا سانس۔غور کریں کہ آیا آپ ان تیرا (13) القابات کی فہرست تیار کر سکتے ہیں۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

اعمال 16:6-10

کیا آپ کو معلوم ہے کہ آپ کس بات کے لئے درخواست کر رہے ہیں؟

ہماری کلیسیائی عبادات کے اختتام پر، ہم یاد کی ہوئی آیت سے ایک دوسرے کے لئے برکت چاہتے ہیں۔لیکن کیا ہم نے اِس بات پر غور کیا ہے کہ ہم کیسی نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں؟

پاک روح کی شراکت

لفظ شراکت koinonia ہے۔جس کا معنی ہے پاک روح کے ساتھ گہری دوستی یا کسی کام میں حصہ دار ہونا۔ایماندار ہر جگہ، پاک روح کی نعمتوں، روح القدس کے پھل اور اُس کی قدرت کے متعلق جانتے ہیں۔لیکن ہم میں سے کتنے ہیں جو اُسے ایک گہرے اور

قریبی دوست کے طور پر بھی جانتے ہیں۔

روح القدس کون ہے؟

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ روح القدس کسی قسم کی ایک قوت، توانائی یا فہم کا نام ہے۔ لیکن وہ سراسر غلطی پر ہیں۔

روح القدس ایک شخصیت ہے

درحقیقت، وہ ایک اہم شخص ہے۔ وہ خدا کے خاندان میں تثلیث کا تیسرا اقنوم ہے۔ یعنی تثلیث۔

متی 28:19-20   2 کرنتھیوں 13:13

وہ ایک روحانی شخصیت ہے۔ وہ ہماری طرح ایک شخصیت ہے لیکن فرق صرف اتنا ہے کہ وہ بدن کے بغیر ہے۔ ہم ہر روز دعا کر سکتے ہیں ۔ پاک روح مجھے اپنی قوت اور قدرت سے بھر دے۔ میری راہنمائی کر، مجھے حکمت اور دانائی دے، جرأت اور دلیری عطا کر۔ کیوں کہ وہ ایک خاص شخصیت ہے جس کے ساتھ ہم گفتگو اور ایک تعلق پیدا کر سکتے ہیں۔

یہ کیوں کر اہم ہے؟

اِس کا معنی ہے کہ آپ با آسانی خدا کے ساتھ ایک رشتہ استوار کر سکتے ہیں۔ انسان کسی قوت، محض کسی اثر یا توانائی کے ساتھ کبھی کوئی تعلق پیدا نہیں کر سکتا۔ اور نہ ہی انسان اپنے کسی قریبی دوست کے ساتھ جیسا کہ ایک پالتو جانور۔ خدا کی مرضی ہے کہ ہم اس کے ساتھ شخصی طور پر گہری رفاقت رکھیں۔ یہ جانتے ہوئے کہ ہم صرف ایک شخص کے ساتھ ہی تعلق کی بنا پر رفاقت رکھ سکتے ہیں۔ اس نے ہمیں اپنا پاک روح اِس لئے دیا ہے کہ وہ ہمارا گہرا اور قریبی دوست، مددگار اور تسلی دینے والا ہو۔ شاگردوں کیلئے جنہوں نے خداوند یسوع مسیح کے ساتھ تین برس گزارے تھے۔ روح القدس نازل ہوا اور اُن کی زندگی میں خداوند یسوع کی جگہ کو لے لیا۔ درحقیقت وہ اُن کے انتہائی قریب تھا کیوں کہ وہ اُن کے اندر تھا۔ کیوں کہ روح القدس ایک روحانی شخصیت ہے۔ وہ سب شاگردوں کے ساتھ بیک وقت ہو سکتا تھا۔ وہ وقت کی قید و بند سے آزاد تھا۔ وہ کسی ایک جگہ پر محدود نہیں تھا۔ جیسا کہ خداوند یسوع مسیح نے زمینی زندگی میں خود کو محدود کیا ہوا تھا۔ یہ آج بھی ایک حقیقت ہے۔ خدا کی پاک روح ہم میں سے ہر ایک کے ساتھ ہر وقت، ہر جگہ اور ہمیشہ موجود ہوتا ہے۔

کیا روح القدس ایک واقعی ایک شخصیت ہے؟

ڈاکٹر صاحبان کا کہنا ہے کہ ایک حقیقی شخصیت کا ذہن، مرضی، جذبات اور ارادہ ہوتا ہے۔ یہ وہ کسوٹی ہے جس پر ہم روح القدس کو جانچ پرکھ سکتے ہیں۔

کیا روح القدس کا ایک ذہن ہے؟

ذہن کا معنی ہے عقل، سوچ اور منطق۔ ہاں وہ ایک اچھا ذہن رکھتا ہے۔ براہ مہربانی اِن حوالہ جات کا مطالعہ کریں.

رومیوں 8:27   1 کرنتھیوں 2:10-13

کیا روح القدس کی مرضی اور ارادہ بھی ہوتا ہے؟

مرضی کا تعلق ارادہ، انتخاب، خواہش اور مصمم ارادہ سے ہوتا ہے۔ جی ہاں روح القدس کی اپنی مرضی ہوتی ہے اور خدا باپ اور خدا بیٹے

کے ساتھ متفق ہوتا ہے۔ 1۔کرنتھیوں 12:11

کیا پاک روح جذبات بھی رکھتا ہے

کیا اِس کے کوئی احساسات اور جذبات بھی ہوتے ہیں؟ وہ محبت کرتا ہے اور یہ سب سے بڑا جذبہ ہے۔ اور اُسکی شفاعت بھری آہوں میں ایک رحم اور ترس پایا جاتا ہے۔ رومیوں 8:26-27، 15:30

خداوند یسوع مسیح نے اسے ہمیشہ ایک شخص کہا

صرف ایک مخصوص گفتگو میں خداوند یسوع مسیح نے اسکا ذکر بہت دفعہ ایک شخص کے طور پر کیا، اور بہت دفعہ اُسے وہ He کہا۔ یوحنا 16:7-15 خداوند یسوع مسیح نے اسے شخصی القابات بھی دیئے۔ مددگار، اِس کا معنی ہے وہ شخص ہے جو ایک وکیل کی طرح آپ کے دفاع کیلئے آپ کے ساتھ کھڑا ہوجائے۔ یوحنا 14:15-17 پاک روح وہ شخصیت ہے جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ساتھ دیتا اور ہماری لاچاریوں میں ہمارا مددگار اور سہائتا کرنے والا بنتا ہے۔

روح القدس کی ایک شخصی خدمت ہے

جب آپ اِس کی خدمت اور کام کو دیکھتے ہیں تو آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ وہ بڑے احسن طریقہ سے ہر جگہ اور ہر وقت اپنی ذمہ داریوں کو نبھا رہا ہے۔

وہ کام کرتا ہے۔ 1 کرنتھیوں 12:11 ،وہ تحقیق کرتا ہے۔1 کرنتھیوں 2:10 وہ بولتا ہے۔ اعمال 13:2 وہ گواہی دیتا ہے۔ یوحنا 15:26 وہ راہنمائی کرتا ہے۔نحمیاہ 9:20

وہ مجرم ٹھہراتا ہے۔ یوحنا 16:8-11 وہ دُعا کرتا ہے۔ رومیوں 8:26 ۔وہ راہنمائی کرتا ہے۔ متی 4:1 وہ تمام سچائی کی راہ دکھاتا ہے۔ یوحنا 16:13 وہ یسوع کو جلال دیتا ہے۔ یوحنا 16:14 ۔ وہ نئی پیدائش دیتا ہے۔ یوحنا 3:5-6 6:3 وہ خدمت میں راہنمائی کرتا ہے۔ اعمال 8:29 وہ پیامبروں کو بھیجتا ہے۔ یسعیاہ 48:16 وہ آدمیوں کو خدمت کیلئے بلاتا ہے۔ اعمال 20:28 وہ نعمتیں دیتا ہے۔1 کرنتھیوں 12:7-11

اس کے شخصی جذبات ہیں

وہ رنجیدہ ہوسکتا ہے۔ اُس کی رسوائی ہوسکتی ہے۔ اُس سے جھوٹ بولا جاسکتا ہے۔ اُسے آزمایا جاسکتا ہے۔ اُس کے خلاف کفر بکا جاسکتا ہے۔ اُسے بجھایا جاسکتا اور اُس کا مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ اعمال 5:3 1۔ تھسلنیکیوں 5:19 ، متی 12:31 عبرانیوں 10:29 ،یسعیاہ 63:10 اور افسیوں 4:30

اِس کا میرے لئے کیا معنی و مفہوم ہے؟

ہم اپنی زندگی کے ہم سفر کے ساتھ گہرے دوستانہ تعلقات استوار کرسکتے ہیں۔ تو کس قدر ہم زیادہ گہرے، دوہرے اور با اعتماد الٰہی شخصیت اور دوست کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہتر طور پر قائم کرسکتے ہیں۔ جو ہم سے پیار کرتا

ہے۔ہم میں رہتا ہے ہم سے کلام کرتا ہے۔اور مجھ میں اور میرے وسیلہ سے کرنے کا خواہشمند ہے۔
وہ پاک روح ہے۔اور اُس کی پاکیزگی میری باطنی خواہشات کو پاک صاف کرسکتی اور مجھے پاک ہونے کے لئے قوت دے سکتی ہے۔
1۔پطرس 1:15
میں کبھی بھی تنہا نہیں ہوں۔2 کرنتھیوں 13:13
اُس کے پاس خدا کی ساری نعمتیں ہیں جو وہ مجھے دینا چاہتا ہے۔جب مجھے روزمرہ کی ضروریات کا سامنا ہوتا ہے۔یسعیاہ 4-11:2
لوقا 4:18
یسوع کا گواہ ہوتے ہوئے، مجھے کبھی بھی دوسروں کو گناہ کے لئے مجرم ٹھہرانے ، راستبازی کی کمی اور آنے والی عدالت کے لئے خدا کے کام کرنے کے لئے کشمکش اور جانفشانی نہیں کرنا پڑتی۔صرف خدا کا پاک روح ہی خدا کے کاموں کو سرانجام دے سکتا ہے۔میں اپنے حصہ کا کام سرانجام دے سکتا ہوں۔اور آرام کی حالت میں ہوتے ہوئے روح القدس کو موقع دے سکتا ہوں کہ وہ اپنے الٰہی کاموں کو سرانجام دے۔ہمارا کام روح القدس کی خدمت کرنا اور اُس کے ساتھ رفاقت رکھنا ہے۔ 2۔کرنتھیوں 3:6
چرچ میں ہم اپنے آپ کو روح القدس کے تابع کرتے ہوئے اُس سے درخواست کرسکتے ہیں کہ وہ پرستش، دعا، مستقبل کے منصوبوں، اور ایک دوسرے کے لئے ہماری خدمت میں ہماری راہنمائی کرے۔اعمال 4-2:1 میں خدا کا کلام ہمیں بتاتا ہے کہ خدا نے پاک روح کو یوایل نبی کی پیش گوئی کے مطابق بھیجا ہے۔اور خداوند یسوع مسیح نے یوحنا 14:16 میں کہا اب آپ کو اِس کا انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔صرف اُس سے کہیں کہ وہ آپ کو معمور کردے۔اور اسے اپنی زندگی میں خوش آمدید کہیں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر
کیوبا کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 187
10,000,000 کیری بی ان قوم
حق خود ارادیت کو ختم کرنے کیلئے طاقت کا استعمال، خوشحالی اور خوراک کا فقدان
یہاں موجود 3% ایمانداروں کو اکثر ایذا رسانی کا سامنا رہتا ہے۔
وسیع پیمانے پر مخفی تعلیم اور روحیت پرستی

10۔ایک جنگجو کلیسیا

اُسے زمین پر گرایا گیا، اب اُسے کلیسیا میں سے نکالیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

مکاشفہ 12:7 دانی ایل 10 باب

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''اور وہ برہ کے خون اور اپنی گواہی کے کلام کے باعث اُس پر غالب آئے اور اُنہوں نے اپنی جان کو عزیز نہ سمجھا۔ یہاں تک کہ موت بھی گوارا کی۔'' مکاشفہ 12:11

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

ایک چور کی خصوصیات پر غور کریں۔ اور ایک دوسرے کو بتائیں کہ آپ نے اُن خصوصیات کو معاشرے اور زندگی میں کس طرح دیکھا ہے۔ اُس گفتگو کا آغاز اِس شکرگزاری کے ساتھ کریں کہ خدا نے آپ کو مخلصی بخشی ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

تجربہ کار پاسبان اور روحانی جنگ کرنے والوں کے ساتھ خاص دعائیہ میٹنگ کا اہتمام کریں۔ روح القدس کی مدد کیلئے درخواست کریں۔ تاکہ آپ اس خدمت کو لے سکیں جس سے آپ کو یقین دہانی ملے گی کہ آپ poneria یعنی تاریکی کی اُن قوتوں کی گرفت سے آزاد ہو چکے ہیں۔ جنہیں ہوا کی عملداری کے حاکم اور حکومتیں و اختیارات کہتے ہیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر بیان کریں کہ آپ کے علاقہ پر کون سی تسلط جمانے والی بری روح قابض ہے۔ اور اُسکا ظہور اُس علاقہ کی آبادی کے لوگوں میں بیان کریں۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

کلسیوں 1:13

دو بادشاہتیں اور دو منصوبے

بائبل مقدس واضح طور پر دو بادشاہتوں اور دو حکمرانوں کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔ خدا کی بادشاہی، جہاں خدا کا اختیار اور حکومت نافذ العمل ہے۔ اور اُس کی کلی فطرت اچھی ہے۔ دوسری بادشاہت شیطان اور اُس کی تاریکی کی قوتوں کی ہے۔ جس کی فطرت نہایت بُری ہے۔ خدا کی بادشاہی برکت کا مقام ہے جو کہ ہمیں یرمیاہ 14-29:10 میں نظر آتا ہے۔

میں اپنے پر نیک قول کو پورا کرنے کیلئے آؤں گا۔ آیت 10

تمہارے حق میں میرے خیالات برکت اور خوشحالی اور سلامتی کے ہیں نا کہ بُرائی کے۔ آیت 11

تا کہ تمہیں نیک انجام کی اُمید بخشوں۔آیت 11

میں تمہاری سنوں گا اور تم مجھے ڈھونڈ لو گے۔

میں تمہاری اسیری کو موقوف کروں گا۔آیت 12 تا 14

لیکن ابلیس صرف مار ڈالنے، چرانے اور ہلاک کرنے کیلیئے آتا ہے۔لوقا 11:18،شیطان کی بادشاہت،شک، بے اعتقادی، الجھاؤ، مایوسی، ذہنی دباؤ، رد کئے جانے، تفرقہ، آزمائش، ورغلانے والی، آلودہ کرنے والی، جھوٹ پر مبنی، الزام لگانے والی، ڈاکہ زنی، تسلط، اذیت دینے والی، خوف، قتل و غارت، جدائی اور جھوٹے معبودوں کی پرستش کرنے والی ہے۔شیطان کی بادشاہی کے تعلق سے یہ سارے بیانات بائبل مقدس کی رو سے ہیں۔

نادیدنی مخالفت

اب یہ کلیسیا کی ذمہ داری ہے جسے چھڑایا اور بچایا گیا ہے۔کلسیوں 1:13-14 کہ وہ خدا کے تابع ہو جائے اور ایک روحانی زوردار، حکمت عملی پر مبنی روحانی جنگ کے وسیلہ سے ابلیس کا مقابلہ کرے۔

آگاہی کے ساتھ جنگ

یہ کلیسیا کے وسیلہ سے بڑے اچھے طریقہ سے ہوتی ہے۔اور کسی بھی فرد واحد کی بہ نسبت شفاعت کنندگان کے ایک گروپ سے روحانی جنگ کے نتائج زیادہ بہتر ہوتے ہیں۔ رومیوں 12:21 یعقوب 4:7 اور پطرس 5:9 یہ مضمون اور سبق عالمانہ نکتہ نظر سے قطعی مختلف ہے لیکن ہم افسیوں 6:12 سے کوشش کریں گے کہ دشمن کی قوتوں کے تین مختلف درجات کی شناخت کر سکیں اور کوئی مناسب جوابات طے کر سکیں۔

دنیوی حکمران عمومی طور پر، عالمگیر فہم وادراک۔

علاقائی روحیں، قوموں کے پیچھے کام کرنے والی روحانی قوتیں۔

وہ روحانی لشکر جو شخصی طور پر، گروہوں اور انفرادی طور پر لوگوں کے خلاف مقرر کئے جاتے ہیں۔

ایک معروف سکالر پیٹر ویگنر زمینی سطح کی بدی میں امتیاز کرتا ہے۔خاص طور پر سامریہ میں کیا ہو رہا تھا۔اعمال 8:7

مخفی سطح کی بدی، شمعون جادوگر یا الماس جادوگر، اعمال 8:9-13 اور حکمت عملی کے تحت کام کرنے والی برائی۔جیسا کہ افسس کی ارتمس دیوی۔جو کہ آسمانی اختیار اور ہوا کی عملداری کا حاکم تھا۔اعمال 19:27

اِس دنیا کے نادیدنی حکمران پر غالب آنا

اِس جہاں کے خدا اور تاریکی کی قوتوں کے لئے جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ kosmokrator ہے۔اِس جہاں کا خدا ایک بہت بڑے روحانی فریب کے ذریعہ سے دنیا کی آبادی کو اپنی گرفت میں لے لیتا ہے۔Kosmokrator ہو سکتا ہے کہ وہ مخالف مسیح کی روح

یعنی، مادہ پرستی، ہندومت، بدھ مت، دیگر غیر مسیحی مذاہب اور نئے دور کے وسیلہ سے فروغ دے۔ اِس دنیا کا سب سے بڑا خدا شیطان ہے۔ یہ وہی ہے جس کا لوقا 11:21 میں ایک زورآور شخص کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔ اور یہی دنیا کے جتنے عہدے، رتبے اور اختیارات ہیں اُن کیلئے ایک نمونہ ہے۔

فیصلے روحانی جنگ ہیں

متی 4:1-11 میں خداوند یسوع مسیح شیطان پر روحانی جنگ کے غیر سمجھوتہ کرنے والے فیصلوں کے ذریعہ پر غالب آیا۔ اُس نے اپنی برکت اور مفاد کی خاطر قوت اور قدرت کا استعمال کرنے سے انکار کر دیا۔ اور خودی کا انکار اور قربانی کا انتخاب کیا۔ اُس نے انسانی، شیطانی حکمت عملی کے ساتھ کسی بھی طرح میل جول قائم کرنے سے انکار کیا اور وہ راہ اختیار کی جس سے آسمانی باپ کو جلال اور عزت ملے۔ 5-7

اُس نے راہ صلیب کو چھوڑ کر کسی بھی مختصر راستہ اختیار کرنے سے انکار کیا۔ اور خدا کی مرضی کو پورا کرنے کا چناؤ کیا جس کے لئے اُسے دُکھوں سے گزرنا تھا۔ تاکہ وہ دوسروں کی مخلصی کا وسیلہ بن سکے۔ ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیا اور صلیب پر اُس کے غیر سمجھوتہ کرنے والے فیصلہ کے سبب سے اُسے شکست فاش ہوئی۔

Arche اور Exhousia پر غالب آنا

یہ افسیوں 6:12 میں بیان کئے گئے حکومتیں اور اختیارات ہیں۔ یہ ہوا کی عملداری کے وہ حاکم ہیں جو قوموں، علاقہ جات اور شہروں کو زیر اختیار لاتے اور قابض ہو جاتے ہیں۔ مثال کے طور پر ایمسٹرڈیم کی ناپاک روح، جاپان کا مؤکل سورج کی پوجا کو فروغ دیتا ہے۔ فرانس میں ہم جنس پرستی کی روح کام کر رہی ہے۔ جبکہ سپین میں مذہب، تفرقہ اور ذہنی الجھاؤ کی ایک پرانی اور قدیم روح مصروف عمل ہے۔

آپ کے خلاف جو بدی ہے اُس پر غالب آنا

خداوند یسوع مسیح نے معاشرے میں بدی کا مقابلہ کیا اور اکثر وہ لوگوں میں سے ایسی ناپاک روحوں کو نکالتا ہے جو بڑا نامعقول رویہ رکھتی ہیں۔ آسمانی مقاموں پر جو بدی اور تاریکی کی قوتیں اور ہوا کی عملداری کی قوتیں ہیں ان کیلئے بائبل میں جو لفظ استعمال ہوا ہے وہ poneria ہے۔ مقدس پولس رسول افسیوں 6:10 میں ہمیں بتاتا ہے کہ اپنی فتح کو حاصل کرنے اور قائم رکھنے کا ایک یقینی طریقہ موجود ہے۔

''غرض خداوند میں اور اُس کی قدرت کے زور میں مضبوط بنو۔ خدا کے سب ہتھیار باندھ لو تاکہ تم ابلیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔''

ابلیس کا مقابلہ کرو۔

روح میں دعا کرتے رہو۔

یسوع کے نام اور اُس کے اختیار سے دعا کریں۔ تو poneria، بدی کی قوت کا زور ٹوٹ جائے گا۔ لیکن اگر وہ شخص جو اُس کے زیر تسلط

ہے وہ درج ذیل ہدایت پر عمل کرے گا تو لڑائی مختصر اور آسان ہوگی۔

اِس بات کو پہچانیں کہ سبب روحانی ہے۔

گناہ سے توبہ کریں۔ خدا کے فضل اور توفیق سے گناہ سے منہ موڑ لیں۔ اور خداوند یسوع مسیح کو خداوند اور نجات دہندہ مانتے ہوئے اس کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کریں۔

خداوند یسوع مسیح کے نام سے معافی پائیں اور اپنے قصورواروں کو جنہوں نے آپ کو دکھ دیا اور ستایا ہے انہیں یسوع کے نام سے معاف کریں۔

ابلیس اور اُس کے کاموں کو ترک کریں۔

پھر ابلیس کو یسوع کا خون اور صلیب پر یسوع کے وسیلہ سے اُس کی شکست یاد دلائیں۔

پھر ہر طرح کی ابلیسی روح کو ڈانٹیں۔ ہر ایک بدروح کو چلے جانے کا حکم دیں۔ اور ہر ایک لعنت کو ٹوٹ جانے کیلئے کہیں۔

متعلقہ شخص پر ہاتھ رکھیں تا کہ وہ روح القدس سے معمور ہو جائے۔ انہیں یسوع کی پرستش اور ستائش کرنے کے لئے کہیں۔ اور روح اور خدا کے کلام میں زندہ رہیں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

آئرلینڈ کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 309

4,000,000 سیلٹک قوم

92% کیتھولک، پروٹسٹنٹ کا زوال کا شکار ہیں۔

بڑے بڑے مشنری قوموں میں بھیجے جا رہے ہیں۔

11۔ایک رسولی کلیسیا

رسول جو تجربہ کار ماہی گیر ہوتے ہیں اُنہیں معلوم ہوتا ہے کہ اُنہوں نے کس طرح جالوں کو اچھی حالت میں رکھنا ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ آیات کا مطالعہ کریں

2۔کرنتھیوں 11-10

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''پس اب تم پردیسی اور مسافر نہیں رہے بلکہ مقدسوں کے ہم وطن اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کیئے گئے ہو۔'' افسیوں 120-2:19

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آج کی کلیسیا کبھی عہدِ جدید کی رسولی خدمت کے عین مطابق بحال ہو سکتی ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک رسول بنیں، کسی جگہ ایک ٹیم کی صورت میں جائیں، جیسا کہ گاؤں، سکول یا قید خانہ جہاں ابھی تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا اور وہاں پر جا کر خدا کی نجات کے منصوبہ کو بیان کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

اِس بات کو دریافت کریں کہ کس طرح آج کی کلیسیاؤں اور تنظیموں پر آدمیوں کا تسلط ہے اور بائبل مقدس میں سے مثالیں پیش کریں۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

1۔تھسلنیکیوں 8-1:7

تمام عہد جدید میں، ہم لگ بھگ اسی (80) مرتبہ رسولوں کا ذکر دیکھتے ہیں۔پس یہ بات سامنے آتی ہے کہ نئے عہد نامہ کی کلیسیا میں یہ مرکزی حیثیت رکھتے تھے۔

ابتدائی کلیسیا میں رسول پہلے نمبر پر تھے۔ 1۔کرنتھیوں 12:28

کلیسیا کی تعمیر رسولوں اور نبیوں کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ افسیوں 2:20

رسول اور نبی خدا کی طرف سے ایک خاص مکاشفہ اور فہم و ادراک اور بصیرت رکھتے ہیں۔ افسیوں 3:5 اور یہودہ 17

کلیسیاؤں کے پاس اپنے اپنے رسول ہونے چاہئے۔2 پطرس 3:2

لیکن سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا رسول آج کے لئے بھی ہیں یا پھر یہ ابتدائی دور میں مسیحی تحریک کو قائم اور مضبوط کرنے کیلئے تھے۔وہ کون

ہوتے ہیں اور کیا خدمت سرانجام دیتے ہیں؟

ہم کیا کرتے ہیں؟

آج کے دور میں ہم عموماً مختلف نعمتوں سے معمور منتظمین اور پاسبانوں کی قیادت اور راہنمائی میں چلتے ہیں۔لیکن اگر رسول آج بھی خدا کی طرف سے کلیسیا میں پہلے نمبر پر ہیں،تو پھر ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

ایک رسول کیا ہوتا ہے؟

رسول کا معنی ہے پیامبر، جسے خدا کی طرف سے خدمت کیلئے قوت اور قدرت ملی ہو۔ یہ کوئی عہدہ اور رتبہ نہیں ہے۔ بلکہ ایک بلاہٹ، اور کلیسیا میں دیگر خدمتوں کی طرح ایک خدمت گزاری کا کام ہے۔

نئے عہد نامہ میں رسول

خداوند یسوع مسیح سب سے مقدم اور اول رسول۔ عبرانیوں 3:1

برّہ کے حقیقی بارہ رسول۔ مرقس۔16-3:14 اعمال 1:26 مکاشفہ 21:14

رسول کی نعمت۔افسیوں 4:11 پولس، یعقوب، برنباس، تمتھیس، سیلاس، اندرنیکس اور یونیاس جیسے لوگ،

بائبل مقدس قطعاً یہ نہیں کہتی کہ رسول صرف پہلی صدی تک محدود تھے۔ یہ حقیقت ہے کہ مسیح نے ادھورے کام کی تکمیل کیلئے کلیسیا کو رسول دے دیئے۔افسیوں 14-4:12 یہ ایک کافی ثبوت ہے کہ آج کے دور میں بھی رسولوں کی بڑی اشد ضرورت ہے۔جیسا کہ دیگر سب بہت حد تک افسیوں 4:11 سے واقف ہیں۔

ایک رسول کیا کرتا ہے؟

عہد عتیق میں ہمیں جو کچھ نظر آتا ہے ایک رسول یہ سب کچھ نہیں کرتا بلکہ اُس کی خدمت میں درج ذیل چیزیں شامل ہوتی ہیں

خوشخبری کو پھیلانا۔مثال کے طور پولس رسول کا سفر اور پطرس کے غیر قوموں کے گھروں اور علاقوں میں جا کر انجیل کی منادی کرنا۔

اعمال 10

اُن لوگوں تک پہنچنا جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔رومیوں 15:20

خوشخبری کے پھیلاؤ کا وسیلہ بننا اعمال 19;10

نئ کلیسیاؤں کی بنیاد ڈالنے میں اپنا کردار ادا کرنا۔جیسا کہ مقدس پولس رسول نے جنوبی یورپ میں کیا۔

ایک عقلمند گھر بنانے والے کی مانند ہونا اور اِس بات کو سمجھنا کہ موقع کی مناسب سے کیا کرنا ہے۔

1۔کرنتھیوں, 3:105:3 6:4,7:1 8:1

رسول مسیح کی ایک مضبوط بنیاد قائم کرتے ہیں۔ 1۔کرنتھیوں 3:11

روح میں زندگی کی۔ اعمال 19:1,8:14-17

خدا کی فرمانبرداری کی۔ رومیوں 1:5

ٹھوس تعلیم کی۔ افسیوں 3:2-21

اچھے راہنماؤں کی اعمال 14:23 ططس 1:5

شیر خوار بچوں کے والدین ہوتے ہوئے، خطوط اور از خود وہاں جانے کے وسیلہ سے حوصلہ افزائی۔ لیکن دھونس اور تسلط جمانے والی کوئی بات نہیں۔ 2۔کرنتھیوں 11:28 ,1۔تھسلنیکیوں 2:7-11

غیر مفید روایات کو چیلنج کرنا، جیسا کہ پولس نے پطرس کو بھی ڈانٹا۔ گلتیوں 2:11-14

مسیح کے بدن کو متحد اور متفق کرنے کیلئے سفر کرنا، جیسا کہ مقدس پولس رسول نے یروشلم، انطاکیہ اور نئی کلیسیاؤں کو اپنے تعلقات سے آپس میں منطبق اور متفق کر دیا۔

طویل المعیاد دوستانہ مراسم اور وفاداری کا اظہار کرنا۔ کسی ڈھانچے اور عہدے کی بنیاد پر نہیں بلکہ تعلقات کے ذریعہ کام کرنا۔

اعمال 20:31 1۔تھسلنیکیوں 1:5-7 اور فلپیوں 1:8,4:10

آپ کو کیسے معلوم ہوتا ہے کہ کون رسول ہے؟

رسول ہونے کی بلاہٹ خدا کی طرف سے ہوتی ہے۔ اسی طرح لوگوں کی طرف سے بھی رسولی خدمت کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی بلاہٹ کو سمجھتے ہوں لیکن انہیں اپنے عہدے کی تشہیر کی قطعاً کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ جو کہ کوئی عہدہ اور رتبہ ہے ہی نہیں بلکہ یہ اعلیٰ ترین خدمت کا ایک مقام ہے۔ مقدس پولس رسول کے خطوط کے آغاز پر سلام دُعا پر غور کریں۔ اِس بات پر بھی غور کریں کہ رسول دوسری کلیسیاؤں کے راہنماؤں کی طرف سے بھی منظّم کئے جاتے ہیں۔ اعمال 15:2-3

کام کرتے اور اپنی بلاہٹ کے ثبوت کو ظاہر کرتے ہیں۔ نا کہ دھونس اور تسلط کے ذریعہ سے اپنے رسول ہونے کو ثابت کرتے ہیں۔ بلکہ روح القدس کی مسلسل قوت اور قدرت کے اظہار سے رسولی بلاہٹ کو ثابت کرتے ہیں۔ 2۔کرنتھیوں 11:6-13

اپنی خدمت کے ثبوت کے طور پر اُن کے پاس لوگ ہوتے ہیں۔ 2۔کرنتھیوں 3:2-3

خدمت کے لئے قوت اور قدرت سے مسح کئے جاتے ہیں۔ 2۔کرنتھیوں 12:12

ہر طرح کی مخالفت، سختیوں میں بھی ثابت قدمی کی تاریخ میں اپنے لئے خدا کے وجود کو ثابت کرتے ہیں۔

2۔کرنتھیوں 12:7-10 اور 1۔کرنتھیوں 4:9-13

رسول کو ایک گھر کی بھی ضرورت ہوتی ہے

عہد جدید میں رسولوں کو ہمیشہ ان کے رسولی طرز کے مقامی علاقہ میں کلیسیائی بزرگوں کے ساتھ مشن کے کاموں کیلئے بھیجی جانے والی ٹیموں کے ساتھ بھیجا جاتا ہے۔

ایک رسولی بنیاد کیا ہوتی ہے؟

یہ ایک مثالی کلیسیا اور دوسروں کیلئے ایک نمونہ ہوتی ہے۔ جب رسول، ٹیمیں اور لوگ یسوع اور ایک دوسرے سے رفاقت کیلئے فراہم ہوتے ہیں، یہ مشن کے کاموں کیلئے آدمیوں، مالی وسائل اور دیگر ضروریات مشن کے لئے ایک منبع اور نکتہ آغاز ہوتا ہے۔ یہ رفاقت

تجدید، احتساب اور رسولی لوگوں کی اعانت کرتی ہے۔ لیکن اِس ساری خدمت کو کبھی بھی ایک سب سے بڑا رسول اپنے زیرِ اختیار نہیں رکھتا یا اُس پر اُس کا تسلط نہیں ہوتا۔

صرف پولس رسول کی ٹیم اپنے مرکز انطاکیہ سے دور خدمت کیلئے گئی ہوئی تھی۔ کیا اُنہوں نے اُس کی مدد اور نگرانی کی۔

اعمال 28-26:14

بائبل مقدس میں رسولی بنیاد

یروشلم، انطاکیہ، افسس اور تھسلنیکے مقامی کلیسیاؤں سے کہیں بڑھ کر تھیں۔ اُن کی خدمت خاص طور پر روح القدس کے اُن کاموں پر مبنی تھی جو وہ اُن کی خدمت کے وسیلہ کرتا تھا۔ ساتھ ہی وہ دعا، بشارت، نبوت، تعلیمی کانفرنسز اور پرستش کے وسیلہ سے بھی خدمت کو آگے بڑھا رہے تھے۔ وہاں پر راہنماؤں میں یگانگت پائی جاتی تھی۔ کلیسیا اور اُن کی پرستش جو وہ خدا کیلئے کرتے تھے زندہ تھی۔ وہ ہر طرح کے چیلنجز، ایذارسانی اور حکمت عملی سے نبرد آزما ہوتے تھے اور رسولی ٹیمیں بھیج کر یہودیوں میں بھی خدا کے کلام کو پھیلا رہے تھے۔ بلکہ اس سے بھی آگے سامریہ اور دیگر قوموں تک انجیل کی منادی کر رہے تھے۔

یہ اہم بات ہے کہ رسول مقامی جگہ پر رہ کر سیکھے اور پھر دوسرے لوگوں تک اُس تعلیم کو لے کر جائے۔ ایک رسولی بنیاد کو کسی دوسری جگہ پر ٹیم کو تعینات کرنے، لوگوں کو مدعو اور پھر سب کچھ کرنے کے بعد متکبر نہ ہونے کیلئے ایک امتحان سے گزرنا پڑتا ہے۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

ازبکستان کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 570

بہت سی قوموں میں

24,000,000

مسلمان 68% آرتھوڈکس 4%

مشرقی وسطیٰ اسلامی دارالخلافہ

ایک لمبی تاریخ ۔ حال ہی میں آزادی ملی ہے۔

12۔لوگوں کی کلیسیا

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

اعمال 22باب

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کاہنوں کا فرقہ، مقدس قوم اور ایسی امت ہو جو خدا کی خاص ملکیت ہے تا کہ اُس کی خوبیاں ظاہر کرو جس نے تمہیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں بلایا ہے۔'' 1۔پطرس 2:9

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اِس سبق میں جن بیش قیمت روحانی قربانیوں کا ذکر پایا جاتا ہے، آپ شاہی کاہنوں کا فرقہ ہوتے ہوئے کن عملی طریقوں سے گزرانیں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

خداوند سے کہیں کہ وہ اب اور اگلی دفعہ کسی صورتحال میں آپ کی راہنمائی کرے تا کہ آپ وہی کر سکیں جو خداوند یسوع مسیح نے کیا تھا۔ پھر جب ایسا ہو تو اس سبق کو یاد رکھیں، کسی طرح کی بہانے بازی سے کام نہ لیں۔ بلکہ ایمان اور اُسکے قادرِ مطلق نام سے قدم بڑھائیں

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر تحریر کریں کہ جب خداوند یسوع آسمانی باپ کے پاس گیا کہ وہ اس بات کو ممکن بنا سکے کہ جس طرح اس نے خدمت سرانجام دی۔ آپ ویسا ہی کر سکیں۔ تو اُس نے کیا کہا؟ یوحنا 14:12

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 14:12

خداوند، تو کون ہے؟

یہ وہ پہلا سوال تھا جو ساؤل کے لبوں پر اُس وقت آیا جب وہ دمشق کی راہ پر سفر کرتے ہوئے اچانک خدا کے جلال کی لپیٹ میں آ گیا۔ میں کیا کروں؟ اعمال 10-22:8۔ جونہی ساؤل جو بعد میں پولس کہلایا اِس بات کو سمجھا کہ وہ مردوں میں سے جی اُٹھے خداوند یسوع کی حضوری میں ہے تو پھر اُس نے دوسرا سوال کیا۔

میں کیا کروں؟

آج بھی بہت سے یہ سوال اُن ایمانداروں کے لبوں پر ہے جو دنیوی خواہشات کی پیروی کی بجائے خداوند کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ افسوس اور دکھ کی بات ہے کہ ہر کسی کو اپنے ایمان کے اظہار کا طریقہ نہیں ملتا۔ کیوں کہ بعض کلیسیاؤں میں سب کچھ تو پیشہ ور پادری

صاحب یا وہ راہنما ہی کرتا ہے جسے ہر ماہ تنخواہ ملتی ہے۔ اور لوگوں کے کرنے کے لئے اگر کچھ رہ جاتا ہے تو وہ یہ کہ وہ دہ یکی دیں، میٹنگ لیڈ کریں اور شکر گزاری کے ہدیہ جات دیں۔ اور پھر کلیسیا کو یہ بھی معلوم نہیں ہوتا کہ جمع شدہ روپیہ پیسہ کہاں جارہا یا کہاں لگایا جارہا ہے ۔کلیسیا متحرک ہونے کی بجائے مفلوج ہو کر رہ جاتی ہے۔ دوسری طرف، بہت سے پاسبانوں کو یہ شکوہ ہے کہ کوئی اُن کی مدد کے لئے آگے نہیں بڑھتا۔ ایسے راہنما خدا کی طرف سے مہیا کردہ دستیابی اور فراہمی کو دیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔

مشن کی قوت کلیسیا کے عام لوگ ہوتے ہیں

ممکن ہے مشن کے کاموں کے لئے پیش قدمی کرنے والی فوج گرجا گھر کے بنچوں پر ہی موجود ہو لیکن وہ فوج جو پیش قدمی نہیں کرتی وہ کبھی فتح بھی نہیں پا سکتی۔ کلیسیائی تاریخ میں ترقی اور بڑھوتی کے دو بڑے واضح عروج دیکھنے کو ملتے ہیں۔ آپ پہلی اور چھٹی صدی میں ان کو دیکھ سکتے ہیں۔ جسے بالفاظ دیگر تحریکِ اصلاح کہا جاتا ہے۔ اُن وقتوں میں خدا کے لوگوں کو صرف راہنماؤں کو ہی نہیں،
خدمت کے لئے تیار اور مسلح کر کے بھیجا جاتا تھا۔ اور وہ شدید ایذا رسانی کے باوجود ہر جگہ جا کر انجیل کی منادی کرتے تھے۔ خدا کی فوج قوت اور قدرت سے آگے بڑھی اور اُس نے دُنیا کو ہلا کر رکھ دیا۔

تاریخ میں ایک ایسا بھی دور گزرا ہے جب کسی عام شخص کو کتاب مقدس کی تلاوت اور اپنے ایمان اور نعمتوں کے اظہار و استعمال کرنے کی قطعاً اجازت نہیں تھی۔ حتیٰ کہ آج بھی خدا کے بڑے قابل اور اہل لوگ اگر انہیں محض دیکھنے والے بنا دیا جائے اور اُن کے کرنے کے لئے کچھ نہ ہو تو وہ مایوسی اور بے دلی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ایسے لوگ جو اکثر پیغامات میں خدا کی خدمت کرنے کے بارے میں سنتے ہیں کیوں کہ خدمت کر پائیں گے اگر اُن کے لئے کوئی موقع نہیں ہوگا۔ تاریخ اِس بات کی شاہد ہے کہ اگر ایسی مایوسی اور بے دلی کی سطح بلند ہوتی چلی جائے یا پھر از خود ایک متبادل صورتحال اختیار کر لی جائے تو پھر کلیسیا کو بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔ تو بھی بائبل مقدس ہمیں قطعی مختلف طریقہ بتاتی ہے۔

ہر ایک رکن ایک خادم ہے

پطرس رسول لکھتا ہے "تم بھی زندہ پتھروں کی طرح روحانی گھر بنتے جاتے ہو تا کہ کاہنوں کا مقدس فرقہ بن کر ایسی روحانی قربانیاں چڑھاؤ جو یسوع مسیح کے وسیلہ سے خدا کے نزدیک مقبول ہوتی ہیں۔ نئے عہد نامہ کا معیار یہ ہے کہ ہر ایک ایماندار کاہن ہے۔
نا صرف پیشہ ورانہ صلاحیتوں والے پادری صاحبان جو کہ غیر بائبلی الفاظ ہیں۔ اور کیا آپ نے کبھی اِس بات پر غور کیا ہے
کہ خداوند یسوع مسیح نے کیا کہا تھا کہ ایماندار کر سکتے ہیں؟ مرقس 16:16-18؟

کیا اِس کا یہ مطلب ہے کہ ہمیں کسی کلیسیائی راہنما کی ضرورت نہیں ہے؟

ہر گز نہیں، بائبل مقدس واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ خدا نے کلیسیا میں راہنما مقرر کر رکھے ہیں۔ افسیوں 4:11-12 لیکن اُن کی اہم ترین ذمہ داری یہ ہے کہ وہ پوری کلیسیا کو کہانت کی خدمت کیلئے تیار کرے اور بھیجے۔ کیوں کہ ہر ایک ایماندار کیلئے خدا کا یہی منصوبہ ہے۔
افسیوں 2:10

تو پھر ایک کاہن کیا کرتا ہے؟

وہ خدا اور اُس کے سردار کاہن یسوع کی پاکیزگی کی عکاسی کرتا ہے۔ 1 پطرس 1:15 اور عبرانیوں 7:26

وہ آدمیوں کے لئے خدا کے حضور شفاعت کرتا ہے۔

وہ خدا کے سامنے لوگوں کو پیش کرتا ہے۔

جی ہاں، بلاشبہ یہی ایک خادم کی ذمہ داری ہے۔لیکن آپ کو لوگوں کے کاہن ہونے کی حیثیت سے یہ سب کام ہر روز کرنا ہیں اور کرنے چاہیئے۔

بطور کاہن اور خادم ہم مزید کیا کر سکتے ہیں؟

ہم روحانی قربانیاں گزران سکتے ہیں اور ہمیں ایسا کرنا چاہئے۔

بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ وہ روحانی قربانیاں یہ ہیں۔

خدا کے لئے ستائش کی قربانی۔	عبرانیوں 13:15
مال و دولت اور چیزوں کی قربانیاں۔	فلپیوں 4:18 عبرانیوں 13:16
ہمارے بدن خدا کے حضور زندہ قربانی کے طور پر پیش کئے جائیں۔	رومیوں 12:1
نیکی اور بھلائی کے کاموں کی قربانیاں۔	عبرانیوں 13:16 اعمال 10:38

ایک بہت معروف اور ہر دلعزیز مشنری مایوس اور بے دل ہوگیا کیوں کہ اُس نے اپنی دعا کے جواب میں بہت سے لوگوں کو شفا اور رہائی پاتے ہوئے نہ دیکھا۔ جب اُس نے خداوند کے حضور اِس بارے میں دعا کی تو خدا نے اُس کی توجہ اعمال 10:38 کی طرف مبذول کروائی۔ کہ اگر وہ پہلا حصہ مکمل کرے جیسا کہ خداوند یسوع مسیح نے کیا، جو کہ نیکی اور بھلائی کرنے کا کام ہے۔تو اُس کے بعد شفا اور رہائی کا عظیم کام ہوگا۔اور وہ لوگ جو ابلیس کے ہاتھوں دُکھ اٹھا رہے ہیں آزاد اور بحال ہو جائیں گے۔اُس خادم نے جب اپنے آپ کو نیکی اور بھلائی کے کاموں کے لئے وقف کر دیا تو پھر خدا نے معجزات اور نشانات کے وسیلہ سے اپنے کلام کو پورا کرنا شروع کر دیا۔

ہر کوئی نیکی اور بھلائی کر سکتا ہے

خداوند یسوع مسیح نے نیکی اور بھلائی کے بے شمار کام کئے اور پولس رسول نے ططس سے کہا کہ وہ لوگوں کو بتائے کہ وہ نیکی اور بھلائی کے کاموں میں ترقی کریں۔ططس 3:8,14 افسیوں 2:10،6:8 متی 4:12 متی 5:16 اور یعقوب 2:14-26

کیا آپ یسوع پر ایمان رکھتے ہیں؟

یوحنا 14:12 میں جو کچھ یسوع نے کہا اُس کو پڑھیں۔خداوند یسوع مسیح نے جو کچھ سکھایا در اصل اُس نے ایسا اِس لئے کیا تا کہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے وہ آج اُس کے نام سے وہی کچھ کر سکے۔

یسوع نے کیا کیا؟

خداوند یسوع مسیح نے سچ بولا اور حق کام کیا

شفا کے 23 معجزات

اُس نے تین بار مردوں کو زندہ کیا۔

دو مرتبہ اُس نے ہزاروں لوگوں کو کھانا کھلایا

اُس نے فطرت کو حکم دیا

معجزانہ طور پر اُس نے جذیہ ادا کیا

دو مرتبہ اس نے خوراک اور فروخت کرنے کے لئے مچھلیاں مہیا کیں

اُس نے شادی کی تقریب کے لئے پانی سے مے بنائی

ایک دانش اور حکمت سے معمور کلیسیا اِس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ہر مرد اور عورت کی یسوع کی مانند ہونے کی لئے تربیت کی جائے اور پھر اُسے گھر پر یا کسی دور مقام پر مشنری ہونے کے لئے بھیجتے ہوئے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے باعث برکت اور دوسرے لوگوں کے لئے تسلی کا باعث بنائے گی۔ اگر کلیسیا ایسا کرے گی تو پھر خدا کی ساری فوج محبت اور فتح میں سب کے سامنے پیش قدمی کرے گی اور پھر پاسبان کو ہی سب کچھ نہیں کرنا پڑیگا

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

تھائی لینڈ کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 530

60,000,000 آبادی ایشیا میں، بہت زیادہ بدعنوانی، بداخلاقی، منشیات پائی جاتی ہیں۔

93% بدھ مت، صرف 1% مسیحی لوگ

13۔ایک مشنری کلیسیا

بہت دور کے لوگ بھی یسوع کے ساتھ ہوتے ہوئے ایک اُمید، وقار اور مقصد رکھیں گے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

اعمال 11:19-30 اور اعمال 20:1-6

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

’’جب وہ خداوند کی عبادت کررہے اور روزے رکھ رہے تھے تو روح القدس نے کہا۔ میرے لئے برنباس اور ساؤل کو اُس کام کے واسطے مخصوص کردو جس کے واسطے میں نے اُن کو بلایا ہے۔‘‘ اعمال 13:2

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اگر آپ کو خدا کی طرف سے رویا ملی ہے۔ تو پھر کم لوگ برباد ہونگے۔ آپ کے پاس کھوئے ہوؤں کے لئے کونسی رویا ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

ایک ٹیم بنا کر ایک راہنما مقرر کریں۔ اور پھر جلدی سے ایک ایسا پروگرام تشکیل دیں جس میں آپ کی زندگی اور خدمت میں موجود تمام صلاحیتیں اور نعمتیں استعمال میں آسکیں۔ دُعا اور منصوبہ بندی کریں اور خدمت کے لئے نکل کھڑے ہوں اور ایسا ہی کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

تصور کریں کہ آپ ایک پاسبان ہیں اور آپ کی کلیسیا میں اسی (80) لوگ ہیں۔ اور آپ چاہتے ہیں کہ انٹرنیشنل سطح پر ایک خدمت کا آغاز کیا جائے۔ ایک صفحہ پر اپنے ہر ایک ہدف کے لئے الگ سے با تفصیل پیراگراف لکھیں۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

اعمال 8:4-8

مشنری کاروبار سب سے بہترین مقامی کلیسیا میں پھلتا پھولتا ہے۔ جس کی اعانت وہ جماعت کرتی ہے جس کے پاس ایک رویا ہوتی ہے۔ اور جہاں کہیں یہ جاتی ہے نئی کلیسیائیں قائم کرتی ہے۔ آپ کی اپنی کلیسیا بھی دنیا کو تبدیل کردینے والی ورلڈ کلاس منسٹری ہوسکتی ہے۔ کیسے؟ اب بڑی توجہ سے ذیلی سطور کا مطالعہ کریں۔

کلیسیا کیا ہے؟

سبق نمبر ایک میں تموتھی چن ایک پاسبان ہے جس نے ہر دو ماہ میں پندرہ لوگوں کو تعلیم دی اور انہوں نے اُس چھوٹے آغاز سے ایک لاکھ نئے ایمانداروں کو دیکھا۔ اُس کا کہنا ہے کہ چین میں اُس کی کلیسیائیں ارشادِ اعظم کی تکمیل کے پیشِ نظر خدمت کیلئے

جانے والے تیار لوگوں سے بھرپور ہیں۔

عالمگیر سطح پر خدمت کے آغاز کے لئے کیا درکار ہوگا؟

ایک کلیسیا کو امثال 29:18 کی ضرورت ہے

کیوں کہ رویا کے بغیر لوگ برباد ہو جاتے ہیں۔سب سے بڑھ کر یہ کہ ایک سینئر راہنما کو خدا کے دل کی آواز کو لے کر دنیا کی مختلف قوموں اور قبیلوں تک جانا چاہئے جو وہ اُن کے لئے رکھتا ہے۔اور ہر سال جا کر از خود دیکھنا چاہئے۔جو چیز اُسے متاثر کر رہی ہے پوری کلیسیا پر اُس کے دوررس اثرات مرتب ہونگے۔

آپ کو ایک قیادت اور ملکیت کی ضرورت ہے

دعا، دینے اور جانے میں ان لوگوں کو پہچانیں جنہیں خدا انٹرنیشنل خدمت کیلئے کھڑا کر رہا ہے۔انہیں ذمہ داری سونپ کر مقامی سطح پر خدمت کے لئے بھیجیں۔ اعمال 3-13:1 میں بھیجنے کا یہی معنی ہے۔

انٹرنیشنل خدمت کیلئے آپ کو حکمت اور دانائی کی ضرورت ہے

پولس رسول کی طرح جاری رہنے والی unesis کیلئے دعا کریں کلسیوں 1:9 جس کا معنی ہے کسی کھیل میں الٰہی حکمت عملی اور علم کے تحت مختلف چیزوں کو دوبارہ سے جوڑ دینا۔

شراکت دانشمندی ہے

آپ کو تاریخوں کے ساتھ اہداف مقرر کرنے کی ضرورت ہے

اہداف مقرر کرنے سے کچھ کرنے کے لئے توانائی اور سمت ملتی ہے۔اگر آپ ہدف مقرر کئے بغیر نشانہ لگائیں تو یہ بے مقصد ہوگا۔اور ایسے فیصلے جن کے ساتھ آخری تاریخ مقرر نہیں کی جاتی یقیناً تاخیر کا شکار ہو جاتے ہیں۔آپ کو درج ذیل چیزوں کے لئے اہداف کی ضرورت ہوتی ہے۔

1۔مشنز کے لئے دعائیہ تحفظ،ایک خاص گھنٹہ یا ہفتہ میں ایک بار۔

2۔پاسبانی رابطہ اور مشنز میں کام کرنے والے غیر محفوظ لوگوں کیلئے تحفظ اور پاسبانی رابطہ۔

3۔کلیسیا کے لئے شعور اور آگاہی پیدا کرنے والے تربیتی پروگرام۔مثال کے طور پر ہر اتوار معلومات بہم پہنچانے کے لئے موقع ہوتا ہے

4۔ایک خاص ہدف مقرر کرتے ہوئے فنڈ دینا اور اکٹھا کرنا۔ایمان کے ساتھ شکرگزاری کے ہدیہ جات بہت مؤثر طریقہ کار ثابت ہوا ہے۔اس طریقہ کار کے تحت ہر ایک رکن مشن کے لئے ایک خاص ہدیہ ایمان سے ادا کرنا قبول کر لیتا ہے جسے آنے والے سال یا مہینوں میں ادا کرنا ہوتا ہے۔اور جب خدا ان کی دعاؤں کے جواب میں مہیا کرتا ہے جو کہ معمول کی آمدن سے زیادہ ہوتا ہے۔مشن اور کاروبار کا آپ میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔

5۔مختصر المعیاد کے ٹرپ اور ہر سال دوسری تہذیبوں میں جانا۔

6۔مشنری بھیجنا۔مثال کے طور پر کلیسیا کی ایک فیصد آمدنی جا سکتی ہے۔

آپ کوایسی حکمت عملی کی ضرورت جو پاک روح کی راہنمائی سے ملے۔

1۔کرنتھیوں 3:10 میں پولس رسول کہتا ہے کہ وہ ایک ماہر تعمیرات ہے۔ایک Sophos Architekton اس کا معنی ہے ایک عقلمند ماہر تعمیرات یا منصوبہ بندی کرنے والا۔جو خدا کے کلام اور اُس کے روح کے وسیلہ سے خدا سے حکمت، دانش اور راہنمائی حاصل کرتا ہے۔

عالمگیر ذہن رکھنے والے سینئر کلیسیا

بائبل مقدس میں کلیسیاؤں میں صرف واحد فرق جغرافیائی فرق دیکھنے کو ملتا ہے جیسا کہ یروشلیم کی کلیسیا، انطاکیہ کی کلیسیا، فلپی اور افسس کی کلیسیا، کس نے خوشخبری کے پھیلاؤ کیلئے مقامی اور مشن سرگرمیوں کے لئے مالی اور انتظامی طور پر مدد کی۔انطاکیہ کی کلیسیا پولس رسول کی بنیادی کلیسیا تھی جہاں اُس نے تعلیم پائی تھی۔وہاں سے اُسے بھیجا گیا اور وہ واپس اپنے بہت بڑے مشنری مستقبل کے لئے واپس لوٹا۔

رسولی ٹیم

رسول کا معنی ہے خدا کی طرف سے بھیجا ہوا۔ضروری نہیں کہ وہ کسی رسول کی راہنمائی اور قیادت میں چلتا ہو۔حتیٰ کہ اس مرتبہ پولس رسول بھی اس طور سے نہیں پہچانا جاتا تھا۔جب خدا نے اِسے مشن ورک کے لئے بلایا تو اس نے خدا کی طرف سے ملنے والی واضح حکمت عملی کے تحت تین لوگوں پر مشتمل ایک ٹیم تشکیل دی۔تاکہ وہ ان لوگوں تک انجیل کا پیغام لے کر جائے جن تک اب کوئی نہیں پہنچا۔اعمال 13:1 اس وقت سے پھر اُس کے لئے یہ ایک معمول کی مشق بن گیا۔اور اعمال 20:4 مختلف کلیسیاؤں سے لوگ اُس کے ساتھ اِس مشن ورک میں کام کر رہے ہیں۔

مشن اور چرچ کے جڑواں بچے

شروع ہی سے کلیسیا اور مشن مشن ہے۔مشنری ٹیم مقامی کلیسیا کا اختیار رکھتی ہے۔درحقیقت وہ سفر کرنے والی کلیسیا تھی۔پولس رسول نے اپنے طور پر خدمت کی اگرچہ انطاکیہ، یروشلم اور فلپی کی کلیسیائیں اُس کی مالی اعانت کرتی تھی لیکن وہ کسی کے زیر اختیار اور زیر تسلط نہیں تھا۔ایک ٹیم کو معاشی لحاظ سے خود کفیل ہونا چاہئے۔ایک دفعہ جب وہ خدمت کیلئے نکل کھڑی ہوئی تو وہ اپنی ضروریات خود پورا کرتی تھی۔اپنے لئے مالی وسائل مہیا کرتی تھی۔اور مشن کے کاموں کو وسیع کیا۔جس کے جواب میں اُس نے نئی کلیسیائیں، سکول اور مشن ٹیمیں تشکیل دیں۔

ایک ہدف، دو طریقے

خدا کی راہنمائی کے مطابق تجویز کردہ اقدام

1۔ایک ٹیم جاتی، دیکھتی اور جاسوسی کر کے واپس لوٹ آتی ہے۔

2۔ٹیم بہت زیادہ دعا کرتی اور پھر دوبارہ جاتی ہے۔موقع پر پرستش کرتی ہے۔لوگوں سے بات چیت کرتی ہے۔اُن کے متعلق

معلومات حاصل کرتی ہے۔اور پھر واپس آجاتی ہے۔

3۔اب کے بار ٹیم جا کر وہاں ٹھہرتی ہے۔سب سے پہلے اراکین مقامی طرز زندگی اور طریقہ کار کو سمجھتے ہیں۔اور پھر نئی تہذیب وتمدن میں خود کو ڈھالتے ہیں۔اپنے پیغام کو اُن کے ماحول اور تہذیب کے مطابق بناتے ہیں تاکہ لوگ پیغام کو سمجھ سکیں۔وہ گواہی دینا شروع کر دیتے ہیں۔اور نئے ایمانداروں کو یسوع کیلئے جیتتی ہے جو کلیسیا بن جاتے ہیں۔

4۔ٹیم نئے ایمانداروں کو شاگرد بناتی ہے۔اور جس قدر جلد ممکن ہو کلیسیائی بزرگوں کو مقرر کرتی ہے۔پھر مقامی کلیسیا اگلے دیہات میں ایک ٹیم بھیجتی ہے۔پس اس طرح نئی کلیسیا کا بطور مشنری یہ پہلا دن ہوتا ہے۔

5۔آخری قدم نئی کلیسیا کو مقامی لوگوں کے سپرد کرنا ہوتا ہے۔اور اصلی اور حقیقی ٹیم کا اگلے مقام پر جا کر خدمت کرنا ہوتا ہے۔

یہ سٹڈی اگلے سبق میں جاری رہے گی۔

اِس سبق سے متعلق سبق نمبر 64 فصل کی کٹائی کرنے والی کلیسیا کا بھی مطالعہ کریں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

پاکستان کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 432

لگ بھگ 145,000,00 ایشیائی باشندے، 97% مسلمان

تعصّبانہ رویہ

بہت بڑی معاشرتی، معاشی مسائل، ایذارسانی،

2 تا 3% مسیحی لوگ

بہت سے لوگوں تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔

14۔ایک بھیجنے والی کلیسیا

اگر آپ نہیں جاسکتے تو اپنی جگہ پر کسی اور کو بھیج دیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

فلپیوں 4:14-20

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''خداوند یسوع مسیح نے کہا، تمہاری سلامتی ہو، جس طرح باپ نے مجھے بھیجا ہے، اُسی طرح میں بھی تمہیں بھیجتا ہوں،
اور یہ کہہ کر ان پر پھونکا اور کہا روح القدس لو، یوحنا 20:21-22

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

اگر آپ اچھی اور جائز وجوہات کی بنا پر نہیں جاسکتے، تو پھر کب آپ اپنی جگہ پر کسی اور کو بھیجنے کا آغاز کریں گے اور بھیجنے کے منصوبہ میں آپ شخصی طور پر کیا کریں گے۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

مشن فیلڈ میں موجود کم از کم تین لوگوں کے ڈاک یا ای میل ایڈریسز دریافت کریں اور اُن کی حوصلہ افزائی کے لئے خط لکھیں۔
یہ فوری توجہ کا حامل کام ہے اُسے کسی اور وقت تک کے لئے ٹال نہ دیں۔ لفظ ''اب'' شاید اُن کی خدمت کو بچالے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک لیف لیٹ (چھوٹا سا تین تہوں پر مشتمل پرچہ) اُس کے دونوں اطراف تین کالم پر تحریر کریں کہ مردوزن کو مشن فیلڈ بھیجنے کا مطلب ہے۔ یاد رہے کہ اِس کے ساتھ ہی کلیسیائی اراکین کو مشن فیلڈ کے لئے اِس طرح سے ابھارا جائے کہ وہ عملی قدم اٹھانے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اجازت لے کر چرچ اور دیگر کلیسیاؤں میں اس لیف لیٹ کو تقسیم کریں۔ اور پھر دیکھیں کہ کیا خدا بھیجی جانے والی ٹیم کو کھڑا کرتا ہے۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

یوحنا 1:16

1 ۔آدم گیر ہونے کیلئے بلائے گئے

براۂ مہربانی مرقس 1:14-18 کا مطالعہ کریں اور خداوند یسوع مسیح کی اِس بات کا خلاصہ بیان کریں جو اُس نے کہی تھی۔
''وقت پورا ہو گیا ہے اور آسمان کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔'' خدا کے کیلینڈر اور اسکی گھڑی کے مطابق ''اب'' ہمیشہ نجات پانے کا وقت ہوتا ہے۔ اور آج کا دن ہی نجات کا دن ہوتا ہے۔ 2۔کرنتھیوں 6:2

خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا، توبہ کرو اور ایمان لاؤ اور میرے پیچھے چلے آؤ تو میں تمہیں آدم گیر بناؤں گا۔'' شمعون اور اندریاس نے اپنے جال وہیں چھوڑ کر اِس کی بات کا ہاں میں جواب دیا۔ جو کہ اُن کی روزی کا ذریعہ تھے۔ اور انہوں نے یسوع کے پیچھے چلنے کا فیصلہ کیا۔ اُس پر ایمان لانے کا فیصلہ کیا۔ اور اُس پر انحصار، توکل اور بھروسہ کرنے اور اُس کے کلام پر اعتقاد کرنے کا چناؤ کیا۔

2۔ بادشاہت میں ہمارا کام آدم گیر ہونا ہے

ایک ماہی گیر جس کے پاس ایک ماہی گیری کا ساز و سامان ہو وہ وقتاً فوقتاً ایک مچھلی پکڑ سکتا ہے۔

تاہم آئیں خدا کے کلام سے مختلف طریقوں سے سیکھیں خدا کے لوگوں سے بڑھ کر کون عقلمند ہو سکتا ہے۔ لوقا 16:8

جب ماہی گیر باہم فراہم ہوتے ہیں اور مچھلی پکڑنے والی کشتی پر اکٹھے کام کرتے ہیں۔ تو وہ بہت سی مچھلیاں پکڑ لیتے ہیں۔

جب مچھلیاں پکڑنے والی مختلف کمپنیوں کی کشتیاں باہم فراہم ہو کر شراکتی طور پر کام کرتی ہیں تو ممکن ہے کہ وہ پچاس کلومیٹر تک اپنے جال بچھالیں۔ اور اکٹھے مل کر کام کرنے کی برکت کے طور پر ایک محنت کے ایک بڑے حاصل کو لے لیں۔ خداوند یسوع مسیح نے لوقا 7-5:4 میں اِس بات کو وضاحت سے بیان کیا۔

3۔ گہرے پانی میں ڈالنا، کیوں کہ خداوند یسوع مسیح نے ایسا کرنے کے لئے کہا ہے

براۓمہربانی رومیوں 14-10:9 کا مطالعہ کریں، ہم دیکھتے کہ مرد وزن کس طرح گناہ، خودی اور شیطان کے ہاتھوں رہائی اور خدا کی بادشاہی کے لئے نجات پا سکتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کس طرح اپنی زندگی میں خدا کی برکت، ایک زندہ اُمید اور ایک یقینی طور پر شاندار مستقبل حاصل کر سکتے ہیں۔ اور جب وہ اِس دنیا کو چھوڑ کر جائیں گے تو ہمیشہ خداوند کے ساتھ رہیں گے۔ یہ انجیل کی خوبصورت خوشخبری ہے۔ تاہم آیت 14 میں، خدا کا کلام بڑے اختصار کے ساتھ تمام بنی نوع انسان کو تین حصوں میں منقسم کرتا ہے۔

الف، وہ، جنہیں خداوند کا نام لینے کی ضرورت

اِس سے مراد وہ سب لوگ ہیں جنہیں خداوند سے دعا کرنے اور اُسے پکارنے کی ضرورت ہے جو نجات دیتا ہے۔ اور ہر اُس شخص کو انفرادی طور پر کثرت سے برکت پر برکت دیتا ہے جو اُس تک پہنچ جاتا ہے۔

وہ کون ہیں؟

سبق نمبر 17 اور 18 کی دہرائی کے پیش نظر متی 24:14 اور 28:19 کا مطالعہ کریں تا کہ آپ کو ایک سوچ اور خیال مل سکے۔ مذکورہ اسباق میں آپ کو اُن لوگوں کے تعلق سے سیکھے گئے مواد پر دوبارہ سے نظر ڈالنے کا موقع ملے گا جنہیں ہم ایسے لوگوں میں شمار کرتے ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔ ممکن ہے کہ وہ آپ کے گھر کے قریب ہی رہتے ہیں یا آپ کی کلیسیا میں شامل ہوں۔

ب۔ وہ جو جانے کیلئے بلائے گئے ہیں

اِس سے مراد کلیسیا میں موجود بہن بھائی ہیں جنہیں خدا نے اِس لئے بلایا ہے کہ اپنے ملک، ناطے داروں اور اپنے باپ کے گھرانے کو چھوڑ کر اُس جگہ چلے جائیں جو خدا اُن پر ظاہر کرے۔ پیدائش 12:1

وہ جو بلائے گئے ہیں اُن کے لئے بلائے گئے ہیں جنہیں نجات پانے کے لئے خداوند کے نام کو پکارنے کی ضرورت ہے۔

وہ کیا کریں گے؟

''اور بغیر منادی کرنے والے کے وہ کیوں کر سنیں گے؟''

کیا آپ سمجھتے ہیں کہ آپ منادی نہیں کر سکتے ؟

موسیٰ کو یاد کریں۔ خروج 4:10-17

یسعیاہ کو یاد کریں۔ یسعیاہ 59:21

نوعمر یرمیاہ کو یاد کریں۔ یرمیاہ 1:9

نوعمر عاموس کو یاد کریں۔ عاموس 7:14-15

نوجوان آستر کو یاد کریں۔ آستر 4:14-16

پطرس کو یاد کریں۔ جس نے روح القدس سے معمور ہونے سے پہلے یسوع کا انکار کیا تھا۔ اور پھر بعد میں اُس کی جرأت اور دلیری کو دیکھیں۔ اعمال 2:14

کیا آپ زبان نہیں بول سکتے ؟

سینٹ اگسٹین کا حکم یاد کریں، جب اُس نے اپنے ملازمین کو قدیم یورپ میں نہ جانے کے سبب سے معطل کر دیا۔ ساری دنیا میں جا کر انجیل کی منادی کرو، اگستن سمجھتا تھا کہ انجیل کی منادی اپنے اِس طرزِ زندگی سے کرنا اور بھی مؤثر ہوتا ہے جو عاجز اور دوسروں کی خدمت میں قربانی دینے کا جذبہ رکھتا ہو بغیر کسی صلہ اور اجر کے۔ اِس سے پہلے کہ ہمیں کبھی بولنے کی ضرورت پیش آئے۔ ہوسکتا ہے کہ ہم ہی وہ زندہ بائبل ہوں جنہیں لوگ پڑھ سکیں۔

ج۔ وہ جو بھیجنے کیلئے بلائے گئے ہیں

اگر آپ کو اپنی نجات کے لئے خداوند کے نام سے دعا کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اگر آپ یہ محسوس نہیں کرتے کہ آپ کو جانے کے لئے بلایا گیا ہے۔ تو پھر آپ کو بھیجنے کے لئے بلایا گیا ہے۔ ہم اُن لوگوں کو بھیجتے ہیں جنہیں اُن لوگوں کے پاس جانے کیلئے بلایا گیا ہوتا ہے یہ ہیں دنیا کے وہ لوگ جن تک انجیل کا پیغام پہنچنا باقی ہوتا ہے۔

فوج میں اور خاص طور پر فضائیہ میں، یہ ایک حقیقت ہے کہ ہر ایک پائلٹ کے لئے جو لڑائی میں سب سے آگے ہے۔ اُسے مزید چار سو مرد و زن کی ضرورت ہوتی ہے تا کہ وہ اُسے پیچھے سے ہر ایک ضروری چیز جیسا کہ خوراک، رہائش، اسلحہ اور دیگر ضروریات زندگی اور سامانِ جنگ مہیا کر سکیں۔

بھیجنا ایک انتہائی اہم ترین بلاہٹ ہے۔ یہ نہیں کہ یہ ایک ثانوی حیثیت کی بلاہٹ یا پیشہ ہے۔ وہ لوگ جو جانے کے لئے بلائے گئے ہیں بمشکل ہی بھیجنے والے ڈھانچے کے بغیر زندہ رہ سکتے اور کام کر سکتے ہیں۔ اور وہی لوگ جن کے پیچھے بھیجنے والا ڈھانچہ موجود ہوتا ہے مؤثر اور نتیجہ خیز طور پر کام کر سکتے ہیں۔

دولڑکیوں کی سچی داستان

ڈونا نے نوجوانی میں مشن کے لئے خدا کی بلاہٹ کو حاصل کیا۔اُس نے اپنی مقامی کلیسیا کے ساتھ اُس بلاہٹ کو پیش کیا، کلیسیا نے اُس کے لئے دعا کی ،اوراُس کی تربیت کے لئے بائبل سکول میں تربیت کے لئے ،مختصر المعیاد مشن تجربات اور ابتدائی طبی معلومات کے لئے جو کچھ وہ کر سکتے تھے اُنہوں نے کیا۔ بالاخراُسے بھیج دیا گیا۔اُس کے پیچھے دعائیہ ٹیم ، مالی معاونت کرنے والے لوگ ،اور پاسبان کی حوصلہ افزائی تھی۔

این نے کلیسیا میں خدا کی بلاہٹ کا جواب دیا جس نے اُس کی رویااور ایمان میں بہت کم دلچسپی لی۔ جب وہ ٹریننگ کے لئے گئی تو کسی نے اس کا ذکر تک نہ کیا اور نہ ہی اس کے لئے دعا کی گئی۔کسی نے اُس کے لئے خداحافظ اور خداوند آپ کو برکت دے جیسے الفاظ نہ بولے۔اور نہ ہی کسی طرح کی مالی معاونت کی پیش کش ہوئی۔ جب وہ اپنے ایمان میں مضبوط ہوئی اور ایمان سے فتوحات حاصل کیں تو صرف خدااوراُس کے ہم خدمت ساتھیوں نے دیکھا اور خوشی کے نعرے لگائے۔

ایک لڑکی کو بھیجا گیااور ایک لڑکی از خود گئی۔ایک لڑکی سالوں کی سخت تیاری، بڑی محبت اور چاہت، تحفظ کے ساتھ روانہ ہوئی۔ایک لڑکی نے سالوں تنہائی غربت، مایوسی اور قرب میں سے گزری۔خدا کے فضل سے دونوں لڑکیاں شہر سے دور دیہاتی آبادی والے علاقوں کی مشنری بن گئیں۔اور وہ مستقبل میں زندگی بھر کے وقت کو ایک برکت کے طور پر دیکھ سکتیں تھیں۔ڈونا شمالی افریقہ میں خدمت کر رہی ہے جبکہ این کا دل جنگ سے تباہ حال مشرقی یورپ کے لئے ہے۔

4۔ایک بھیجنے والی کلیسیا سے کیا مراد ہے؟

جب خدا آپکی کلیسیا میں سے لوگوں کو جانے کے لئے بلاتا ہے تو یادرکھیں کہ مشن کے لئے بھیجنے کا مطلب الوداعی عبادت اور دعا سے کہیں بڑھ کر ہے۔نیل پیرولواپنی ایک شاندار کتاب ''سرونگ ایز اے سینڈر'' میں تعلیم دیتا ہے کہ بھیجنے والی کلیسیا درج ذیل چیزوں پر مبنی چیزوں کے ساتھ مدداور حوصلہ افزائی کرے گا۔

اخلاقی مدد

اگر مسیح بلا رہا ہے تو اُس کی بلاہٹ کی پیروی کے لئے اپنے اچھے مستقبل، روپیہ پیسہ کمانے ،خاندان تحفظ کی فکر اور سوچ کو بالائے طاق رکھنے کے لئے لوگوں کی طرف سے مثبت حوصلہ افزائی کرنا۔

عملی مدد

خواتین وحضرات کو روانہ کرنے کے لئے ہر ایک درکار چیز کے ساتھ مدد کرنا۔اُن کے لئے کرایہ کے گھر کا بندوبست،اُن کی غیر موجودگی میں ان کے خاندان اور دیگر امور زندگی کا خیال رکھنا۔سفر پر روانگی سے پیشتر اُن کا سامان باندھنااور دیگر ہزاروں طریقے

مالی معاونت

انہیں کام کرنے کے لئے تیار اور مسلح کرنا،غربت میں نہیں بلکہ کافی بہتر صورتحال میں،اُن کے پاس کافی اچھی آمدنی ہونا

چاہیئے تا کہ وہ توجہ کے ساتھ کام کر سکیں۔

دعائیہ مدد

اُن کے تحفظ اور ان کی برکت کے لئے شفاعتی دعائیہ میٹنگ کا انعقاد کرنا۔صرف یہ کافی نہیں کہ بروزاتوار اُن کے لئے معمول کے لئے مطابق دعا کی جائے۔

ذرائع ابلاغ کے وسیلہ سے مدد

باقاعدگی سے خط وکتابت، ای میلز اور پارسل، مشنری فیملی کے لئے یہ احساس پیدا کرتے ہیں کہ وہ اپنے گھر سے بہت دور نہیں ہیں۔

دوبارہ داخلہ سے مدد

یہ بہت ضروری ہے تاکہ مشنریز کی دوران وقفہ اُن کی گھریلو زندگی کو ترتیب نو اور معمول پر لانے کے لئے۔جب وہ بالاخر خدمت سے لوٹ کر آئیں۔یہ ایک حقیقت ہے کہ واپس گھر آنے پر ایک قطعی مختلف تہذیب وثقافت میں زندگی گزارنا مشکل محسوس ہو اور جانے کی بہ نسبت آنے سے زیادہ ذہنی دباؤ محسوس ہو۔

5 آئیں آخر میں یسعیاہ 6:1-8 میں سے ایک گفتگو سنیں۔

نوجوان یسعیاہ روح میں آ گیا۔اور وہ آسمان پر پرستش اور قادرِ مطلق خدا کی پاکیزگی کو دیکھتا ہے۔ایسی حضور میں اسے اپنی گناہ آلودہ اور کھوئی ہوئی حالت کا اندازہ ہوتا ہے۔ایک فرشتہ کے چھونے پر ہی وہ دوبارہ بحال ہوا اور پھر اُس نے خدا باپ، خدا بیٹے اور خدا پاک روح کے درمیان ہونے والی گفتگو سنی۔

میں کسے بھیجوں، کون جائے گا؟

ہم تصور کر سکتے ہیں کہ نوجوان یسعیاہ دروازے پر دستک دیتے ہوئے کہہ رہا ہے کہ جناب میں معذرت خواہ ہوں، مجھے افسوس ہے، کہ جو کچھ آپ کہہ رہے تھے میں اُسے سنے بغیر نہیں رہ سکتا۔

میں حاضر ہوں، مجھے بھیج

2,760 برس قبل یہ نوجوان یسعیاہ کی آواز اور الفاظ تھے۔لیکن اگر ہم غور سے سنیں تو ہم آج بھی اُس آواز کو سن سکتے ہیں۔اِس مرتبہ صرف نوجوان یسعیاہ کی آواز نہیں بلکہ نوجوان افریقہ، انڈیا اور نوجوان جنوبی امریکہ کی آواز۔وہ ایسی ہی بلاہٹ رکھتے ہیں۔اور اُن کا جواب اور ردِعمل بھی ایسا ہی مثبت ہے۔اور اُن کی اُمید بھی ایسی ہی ہے۔''مجھے بھیج۔''

خدا نے نوجوان یسعیاہ سے کہا، جا اور ان کے لئے ممکن بنا، آج خدا مسیح کے بدن کے وسیلہ سے کام کرتا ہے جو کہ کلیسیا ہے۔جن کی ذمہ داری ہے کہ وہ اُن لوگوں کو پہچانے جنہیں جانے اور بھیجنے کے لئے بلایا گیا ہے۔اوسولڈ سمتھ جو کہ پیشن فار سول'' کا معروف مصنف اور ٹرانٹو میں پیپلز چرچ کا پاسبان بھی ہے۔جس نے برسوں پہلے دنیا بھر میں مشن ورک کے لئے سینکڑوں لوگوں کو بھیجا۔اُس کا کہنا ہے کہ ''اگر آپ خدا کے لئے خود نہیں جا سکتے اپنی جگہ پر کسی اور کو بھیج دیں۔وہ گئے اور اُنہوں نے ایسا کام اور پھل حاصل کیا کہ بیسوی صدی کی

تاریخ میں اُن کا ذکر موجود ہے۔

سچائی یہ ہے کہ مقامی کلیسیا صرف یہاں تک محدود نہیں ہے کہ وہ اپنے اراکین کو مشن فیلڈ میں اُن لوگوں کے پاس بھیجے جنہیں نجات پانے کے لئے خدا سے دعا کرنے کی ضرورت ہے۔ بلکہ یہ دوسری کلیسیاؤں سے بھی مشنری لے سکتی ہے۔اور اُن کے ساتھ شراکتی طور پر ایک ہی کشتی میں بیٹھ کر مچھلیاں پکڑ سکتی ہے۔افریقہ، ایشیا، لاطینی امریکہ سے مشنری لئے جاسکتے ہیں جو شراکت کے تحت کام کر سکتے ہیں۔

ایک چھوٹی سی دیہاتی کلیسیا ریورسائڈ ان انگلینڈ نے

فلپی کو برکینا فاسو میں فلپی کو بھیجا، اور ہزاروں لوگوں نے انجیل کا پیغام سنا۔

جان کو انڈیا میں بھیجا اور ایک ایسا قبیلہ دریافت ہوا جس نے پہلے انجیل کبھی نہیں سنا تھا۔

سموئیل کو ہندوستان میں بھیجا اور اب جنگلوں میں بھی یسوع نام کی منادی ہو رہی ہے۔

خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا اور اب بھی کہتا ہے۔ وقت پورا ہوگیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔توبہ کرو، ایمان لاؤ اور میرے پیچھے چلے آؤ، اور میں تم کو آدم گیر بناؤں گا۔ کیا ہم اسے موقع دیں گے کہ وہ مرد وزن کو اُن لوگوں کے درمیان منادی کرنے کے لئے بھیجے جنہیں نجات پانے کے لئے خداوند کا نام لینے کی ضرورت ہے؟

آخر میں اُن لوگوں کیلئے دعا کریں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا

دُعا کریں کہ وہ خداوند کے نام کو سنیں، اُس پر ایمان لائیں، اور خداوند کے نام سے دعا کریں

دُعا کریں کہ کلیسیا سے خواتین وحضرات قربانی کے جذبہ کے تحت ان تک خدا کی محبت اور اُس کے کلام کو لے کر پہنچیں۔

دُعا کریں کہ کلیسیائیں انہیں بھیجنے کے لئے قربانی دینے والے چیلنج پر پورا اترنے کے لئے بیدار ہوں۔

15۔دنیا کو بدل دینے والی کلیسیا

کیا آپ کی ہیکل دعا کا گھر ہے یا ڈاکوؤں کی کھوہ

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

مرقس 17-11:1 اور یسعیاہ 56

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''اور اپنی تعلیم میں اُن سے کہا، کیا یہ نہیں لکھا ہے کہ میرا گھر سب قوموں کے لئے دعا کا گھر کہلائے گا؟ مگر تم نے اُسے ڈاکوؤں کی کھوہ بنیا دیا ہے۔'' مرقس 11:17

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

تھوڑی دیر کے لئے اُن چیزوں کو زیر بحث لائیں جو قوموں کے لئے باقاعدگی سے شفاعت کرنے کے لئے رکاوٹ کا باعث ہوتیں ہیں۔کیا کوئی ایسے ڈاکو ہیں جو آپ کی دعائیہ زندگی پر حملہ آور ہو رہے ہیں؟ وہ کون ہیں اور آپ اُن کے تعلق سے کیا کریں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اُن قوموں اور لوگوں کی ایک فہرست مرتب کریں جن کے لئے آپ خود کو دعا کے لئے وقف کریں گے۔اور ہر روز باقاعدگی سے اُن کے لئے دعا میں وقت مخصوص کریں گے۔صفحہ نمبر 140 پر اُن لوگوں کے نقشہ کو غور سے دیکھیں جن تک ابھی انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔آپ اُن مقامات کے تعلق سے کیا دریافت کر سکتے ہیں؟ شاید سکول میں پڑھائی جانے والی جغرافیہ کی کتاب، اخبار یا ٹیلی ویژن پر پیش کی جانے والی خبریں اس سلسلہ میں مدد کر سکیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ہاتھ سے دنیا کا نقشہ بنائیں۔دنیا کے اہم ترین ممالک کے نام لکھیں یا اُن کے نیچے لائن لگائیں جس قدر بھی ممکن ہو اِس قدر تھوڑے ممالک کے نام لکھیں۔

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

حبقوق 2:14

کیا آپ کو معلوم ہے کہ ایک دن خداوند یسوع مسیح نے راست قہر وغضب میں جھڑکا؟ یہ اُس وقت ہوا جب اُس نے دیکھا کہ خدا کے گھر کو قوموں کے لئے برکت کی جگہ کے طور پر استعمال کرنے کی بجائے، اسے ایک بازار کی شکل دے دی گئی ہے۔

سب قوموں کو گھر پر خوش آمدید کہنا

عہد عتیق کے دنوں میں، خدا کی مرضی یہ تھی کہ اُس کا گھر یعنی اُس کی ہیکل جو یروشلیم میں ہے سب قوموں کے لئے دعا کا گھر ہوتا کہ ہر

قوم سے لوگ آ کر وہاں خوشی سے اُس کے حضور دعا کر سکیں۔ یعنی یہودی، غیر اقوام اور حتیٰ کہ معاشرتی طور پر دھتکارے ہوئے لوگوں کو بھی خوش آمدید کہا جاتا تھا۔

جب یسعیاہ نے کہا سب قومیں، تو یہ بات یہودی قوم کو ایک بہت بڑا دھچکا محسوس ہوا ہوگا کیوں کہ وہ تو اپنے سوا دیگر سب لوگوں اور قوموں کو ہیکل میں آنے کی اجازت نہیں دیتے تھے۔ لیکن خدا کے دل میں سب کے لئے وسعت پائی جاتی ہے۔ اُس کا دل اتنا کشادہ ہے جس قدر یہ دنیا وسیع و عریض ہے۔ آج روئے زمین پر کلیسیا ہر ملک میں موجود ہے۔ اور یہاں کی جانے والی پرستش اور عبادت آسمان پر کی جانے والی پرستش کی مانند بن رہی ہے جہاں ہر قبیلے اور زبان سے لوگ خدا کے تخت کے سامنے خدا کے برّے یسوع کے لئے گیت گا رہے ہیں۔ مکاشفہ 7:9-10

سب قوموں سے سب قوموں تک

خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا کہ خدا کا گھر سب قوموں کے لئے دعا کا گھر ہونا چاہئے۔ یعنی سب قوموں کی طرف سے، پس سب قوموں سے لوگ خوشی سے آ سکتے ہیں اور آ کر سب قوموں کے لئے برکت کی دعا کر سکتے ہیں۔ مرقس 11:17

قومیں ایک بنیادی لفظ ہے۔

بائبل مقدس میں قوموں کے لئے لفظ Ethnos استعمال ہوا ہے۔ جس کا معنی سیاسی قومیں نہیں ہیں بلکہ لوگوں کے ایسے گروہ جو ایک ہی زبان اور تہذیب و ثقافت کے بندھن میں بندھے ہوتے ہیں۔ اِس سے دعا کے لئے ہماری توجہ چھوٹے سے چھوٹے قبیلے پر مرکوز ہو جاتی ہے۔ بہت سی قوموں میں آپ کو مختلف نسلیں اور قبیلے ملیں گے۔ مثال کے طور پر برکینا فاسو پاسپورٹ پر ہوسکتا ہے کہ مختلف قوموں جیسا کہ موسی، لوبی، گرونسی یا پھر فلنی کا ذکر پایا جاتا ہے۔ ایک جغرافیائی اور سیاسی قوم جو کہ پچھلی صدی میں مصنوعی طور پر آبادکاری کی قوت اور اختیار کے تحت معرض وجود میں آئی۔

میرا خدا اور ساری زمین کا خدا

خدا کا میرے ساتھ ایک شخصی تعلق ہے۔ لیکن اس بات کو نہ بھولیں کہ اُس نے اِس جہاں سے بھی محبت کی ہے۔ اِس بات پر غور کریں کہ خدا نے اِس دنیا کے لوگوں کو بچانے کیلئے اپنے بیٹے یسوع کو اِس دنیا میں بھیجا۔ یوحنا 3:16-17

مسیح اِس دنیا میں آیا۔ یوحنا 1:9 دنیا کھیت ہے۔ متی 13:38

کیا سب قومیں بائبل مقدس میں ہیں؟

جی ہاں، لگ بھگ 580 مرتبہ، پس ہم یہ سمجھتے ہیں کہ خدا اکثر قوموں پر غور کرتا ہے۔ براہ مہربانی پیدائش 12:3 رومیوں 4:17-18 گلتیوں 3:8 پڑھیں۔ قومیں روحانی میدان جنگ ہیں۔ افسیوں 6:12 ہمارا کام جا کر سب قوموں کو شاگرد بنانا ہے۔ اور ایک روز یہ کام مکمل ہو جائے گا۔ متی 28:19 مکاشفہ 5:9,7:9-10 عالمگیر سطح پر بشارتی خدمت ہی یسوع کی آمد ثانی کی تاریخ طے کر سکتی ہے۔ اور پھر وہ سب قوموں کا انصاف کرے گا۔ متی 24:14,12:18 قومیں اپنا تشخص قائم رکھیں گی۔ اور قوموں کے لئے بڑی

شفا کی ضرورت ہے۔ مکاشفہ 22:2,21:4

آج ہیکل کہاں پر ہے؟

اب ہمیں یروشلیم جانے کی ضرورت نہیں ہے۔ کیوں کہ مقدس پولس رسول اِس بات کا مکاشفہ بیان کرتا ہے کہ خدا کی ہیکل ہماری زندگیوں میں ہے۔1 ۔کرنتھیوں 6:19 کیا ہماری زندگی سب قوموں کے لئے دعا کا گھر یا ڈاکوؤں کی کھوہ ہے؟

ڈاکوؤں کی کھوہ سے کیا مراد ہے؟

اِس سے مراد ہر وہ چیز ہے جو دنیا کے لوگوں کے لئے آپکو خدا کے رحم وترس سے محروم کر دیتی ہے۔ یرمیاہ 11-7:1 میں ڈاکو مذہب ،رسومات، بے انصافی، بت پرستی غریبوں اور غیر قوموں سے اختلاف اور تفرقات تھے۔

قوموں کے لئے دعا کرنے کے لئے ایمان کی تلاش کرنا

کیا ہم اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ دعا کرنے سے قوموں کے لئے خدا کے منصوبوں میں کوئی فرق پیدا ہوگا؟ آئیں کچھ مثالوں پر غور کریں۔

ابرہام

خداوند دو بدکار شہروں کو نیست و نابود کرنا چاہتا ہے اور ابرہام کو جب معلوم ہوتا ہے تو وہ وہاں کے لوگوں کے لئے شفاعت کرتا ہے۔ اور وہ خدا کو اُس کی دعا کا جواب دینے میں رضامند دیکھتا ہے۔ پیدائش 33-18:17

عاموس

جب عاموس نے دیکھا کہ خدا اسرائیل کی عدالت کا تقاضا کر رہا ہے تو عاموس چلا اٹھا، اور خدا کے حضور دعا کی۔ ''اے خداوند خدا، مہربانی سے معاف فرما۔ یعقوب کی کیا حقیقت ہے کہ وہ قائم رہ سکے۔ کیوں کہ وہ چھوٹا ہے۔ خداوند اِس سے باز آیا اور اُس نے فرمایا کہ یوں نہ ہوگا۔'' عاموس 7:2

دانی ایل

دانی ایل اپنے دل میں جانتا تھا کہ قوم کے لئے دعا کرنے کا یہی وقت ہے۔ پس اُس نے دعا کی۔ خدا نے اُسے بہت جلد دعا کا جواب دیا۔ 23-9:2

اور جدید دور میں بھی

خداوند یسوع مسیح بھی ہم سے توقع کرتا ہے کہ ہم وقتوں اور نشانوں کو جانیں۔ متی 16:3 دوسری عالمی جنگ میں متحدہ فتح اور اشتراکیت کا زوال دونوں کو ویلز میں موجور یس ہاولز، سموئیل ہاولز اور سوانسوی بائبل کالج کے اور دنیا بھر کے دیگر شفاعت کنندگان مخصوص، باقاعدہ، اور ایک تسلسل سے کی جانے والی دعا سے منسلک کیا ہے۔

دُعا مستقبل کا تعین کرتی ہے

مکاشفہ 5:8 اور 5-1:8 میں خدا کا کلام اس بات کو ہم پر منکشف کرتا ہے کہ انسانی تاریخ کا اختتام خداوند یسوع مسیح کے ہاتھوں میں ہے۔ہم اِس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ آخری دور میں ہونے والے واقعات اور خدا کے لوگوں کی دعائیں ایک دوسرے سے باہم منسلک ہیں۔خدا کے لوگوں کی دعاؤں کو انڈیلنے کے لئے آسمان پر خاموشی ہے اور پھر آخری،عدالت کی بھیانک سات مہریں کھولی جاتی ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ تاریخ شفاعت کنندگان کی ہے۔خداوند یسوع مسیح کے نام میں ہمارے پاس اختیار ہے کہ ہم ابلیس کے منصوبوں کو خاک میں ملا دیں۔اُس کے قلعوں کو مسمار کردیں اور اُس کی قید میں سے لوگوں کو آزاد کرالیں۔ہماری دعاؤں سے اِس دنیا میں ایک بڑی تبدیلی واقع ہوسکتی ہے۔ہماری دعائیں دروازوں کو بند بھی کرسکتی ہے اور کھول بھی سکتی ہے۔قیدیوں کو رہائی دے سکتی ہے۔ہماری دعائیں گرا سکتی،تعمیر کرسکتی اور راہنماؤں کو پیدا کرسکتی ہیں۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

اسرائیل کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 312

6.000.000 آبادی یہودی اور عرب لوگ۔خدا کے قدیم لوگ

گھر واپس لوٹ کر آنے کی پیش گوئی پوری ہوئی

بحران کا شکار ہیں لیکن ابھی تک مسیح کی پہلی آمد کی توقع کررہے ہیں۔

مسیحیت کے تعلق سے اظہار ناپسندیدگی کیا جاتا ہے

16۔ایک بیداری لانے والی کلیسیا

جب کلیسیا میں بیداری آتی ہے تو وہ دن بڑا عظیم ہوتا ہے۔

بائبل مقدس میں سے درج ذیل آیات کا مطالعہ کریں۔

یسعیاہ اعمال8:4-8

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

’’پس توبہ کرواور رجوع لاؤ تا کہ تمہارے گناہ مٹائے جائیں اور اِس طرح خداوند کے حضور سے تازگی کے دن آئیں۔‘‘

اعمال3:19-20

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا بیداری کا معنی صرف یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ عبادات کا انعقاد ہو؟ کسی بھی قوم پر بیداری کے کیا اثرات مرتب ہونے چاہئیں۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

اعمال کی کتاب میں دیئے گئے حوالہ جات کو پوری توجہ سے پڑھیں اور دیکھیں کہ کیا ہوا تھا۔کیا آپ کلیسیائی ترقی کی کچھ اور خبریں حاصل کر سکتے ہیں؟ بیداری کا آغاز کس طرح ہوا؟ کیا کوئی خاص کام جیسا کہ معجزہ یا شفا لوگوں کی دلچسپی حاصل کرتی ہے؟

تحریری ڈپلومہ ورک

بیداری کے متعلق کسی کتاب میں پڑھتے ہوئے یا کسی سے پوچھتے ہوئے معلومات حاصل کریں۔

جو کچھ ہوا اُس پر صرف دو صفحات قلم بند کریں۔

ذیل میں دی گئی آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

زبور85:6

حالیہ سالوں میں خدا اپنے لوگوں پر بڑا مہربان رہا اور اُس نے اپنی کلیسیا کے ہر حصہ میں بیداری بھیجی جنھوں نے روح القدس کو خوش آمدید کہا، تجدید نو سے ایمانداروں میں ایک تازگی آتی ہے۔لیکن یہ بیداری نہیں ہوتی۔اگر چہ یہ ہوسکتا ہے کہ یہ تازہ ہوا کا جھونکا روح القدس کی اُس زوردار آندھی کا پہلا جھونکا ہو جو حقیقی بیداری لاتی ہے۔

بیداری کیا ہے؟

تاہم جب اُس کا آغاز ہوتا ہے یہ ایمانداروں یا برگشتہ لوگوں میں کیسی ہی بیداری کیوں نہ لائے، بیداری کے بارے میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ جب بیداری آئی تو وہ لوگ جو پہلے یسوع مسیح پر ایمان نہیں لائے تھے اب وہ بڑی تعداد میں اُس کی طرف رجوع لائے اور خدا کو

جلال دینے لگے۔

اعمال کی کتاب میں بیداری کے متعلق پڑھیں۔

تین ہزار لوگوں کا اضافہ ہوا۔

خدا روز بروز اُن میں لوگوں کو ملاتا گیا۔

آدمیوں کی تعداد پانچ ہزار ہوگئی۔

شاگردوں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ ہوا۔

بھیڑ نے فلپس کی باتیں سنیں، معجزات کو دیکھا، بدروحیں نکل گئی، لنگڑوں نے شفا پائی، اور شہر میں بڑی خوشی ہوئی

کلیسیا مضبوط ہوئی، روح القدس سے تقویت پائی، تعداد میں اضافہ ہوتا گیا۔ لوگ خدا کے خوف میں زندگی بسر کرتے تھے۔

بہت سے لوگ ایمان لے آئے سب پر خوف چھا گیا۔ یسوع کا نام سر بلند ہوا۔ لوگوں نے اپنی بدیوں کا اقرار کیا، اور جادو کے علم پر مبنی کتابوں کو جلا ڈالا۔ غور کریں کہ کتنے ہزار لوگ ایمان لائے۔ اِس صدی میں، مشرقی افریقہ میں، انڈونیشیا، چین، ویلز، سکاٹ لینڈ، ارجنٹینا اور امریکہ میں بیداری کی لہریں آئی ہیں۔ براۂ مہربانی اعمال 1 ,9:31 ,4:8 ,6:7-8 2:41,2:47,4:4

1:21,19, 17:20,21:20

بیداری کیوں آئی؟

بلاشبہ خدا کی قادرِ مطلق قوت، اقتدار اور اختیار، یعنی اس کا معنی ہے کہ صرف خدا ہی کے پاس یہ اختیار ہے کہ وہ آنے کے لئے وقتوں، مقامات کا انتخاب کرے۔ اور خدا ہی بیداری کے زبردست وقتوں کا ذمہ دار رہا ہے۔

کس نے خداوند کی روح کی ہدایت کی یا اُس کا مشیر ہو کر اسے سکھایا۔ یسعیاہ 40:13

جو ابتداء ہی سے انجام کی خبر دیتا ہوں۔ اور ایام قدیم سے وہ باتیں جواب تک وقوع میں نہیں آئیں بتاتا ہوں۔ اور کہتا ہوں کہ میری مصلحت قائم رہے گی۔ یسعیاہ 46:10

اِس کے برعکس بائبل مقدس ہمیں اس بات کے لئے ہماری حوصلہ افزائی کرتی ہے کہ خدا ہمارے دل کی آہ فریاد کا جواب دے گا۔ جب اِس کے لوگ، شفاعت، تیاری اور اسے آنے کے لئے دعوت دیں گے۔

''گزر جاؤ، پھاٹکوں میں سے گزر جاؤ، لوگوں کے لئے راہ درست کرو، اور شاہراہ اونچی اور بلند کرو، پتھر چن کر صاف کردو، لوگوں کیلئے جھنڈا کھڑا کرو۔''

ہم کس طرح راہ تیار کر سکتے ہیں؟

سب سے بڑھ کر خدا کے طالب ہوں

اپنی سانسوں سے بھی زیادہ ہمیں اس کے جلال، اس کی راہوں اور اس کی راستبازی کا طالب ہونا چاہئے۔ ایک طرح کا فکر و تردد جو ہمارے دل، ہماری جان، ذہن اور توانائی پر قبضہ جمالیتا ہے۔ جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے، ویسے ہی اے خدا میری روح

تیرے لئے ترستی ہے۔ زبور 42:1

روح القدس کو مکمل آزادی دے کر

یروشلم سے بڑھ کر کوئی سخت شہر اس روئے زمین پر نہیں تھا۔ کیوں کہ یہ وہی جگہ ہے جہاں پر انہوں نے یسوع کو قتل کیا تھا۔ پھر بھی روح القدس نے روز پینتی کوست اُسی جگہ پر نازل ہونے کا چناؤ کیا۔ اور ایسے کام کئے جو اُس سے پہلے کسی نے کبھی نہیں دیکھے تھے۔ اگر ہم ویسی ہی بیداری کے لئے آج بھی بھوکے اور پیاسے ہوں تو ویسی بیداری آ سکتی ہے اور جب ہمارے تعلقات اور رفاقت روح القدس کے ساتھ درست ہو گی تب ہی ایسا ممکن ہے اعمال 2:1-12

روحوں کے لئے رحم و ترس رکھنا

جب ہمارے دل کی دھڑکن خدا کے دل کی دھڑکن کے ساتھ ایک ہو جاتی ہے تو پھر جب خدا کا دل ٹوٹتا ہے تو پھر ہمارا دل بھی ٹوٹتا ہے۔ اور پھر ہم معمول کی کلیسیائی زندگی میں کشمکش کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ہماری کھوئی ہوئی روحوں کا انجام ہماری دعاؤں پر قابض ہو جائے گا خواہ کیسی ہی تکلیف اور بے چینی محسوس ہو۔ ''خداوند فرماتا ہے میں گم شدہ کی تلاش کروں گا۔ اور خارج شدہ کو واپس لاؤں گا۔ اور شکستہ کو باندھوں گا۔ اور بیماروں کو تقویت دونگا۔ لیکن موٹوں اور زبردستوں کو ہلاک کروں گا۔'' حزقی ایل 34:16

ایک دوسرے کے لئے محبت رکھنا

خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا کہ اِس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔ اور اُس نے یہ دعا بھی کی کہ ہم ایک ہوں۔

یوحنا 13:35, 17:21-23

گناہ کو سنجیدگی سے دور کرنا

عموماً لوگ اس موضوع پر بات نہیں کرنا چاہتے ،لیکن ہمیں اِس بات کے لئے ملتجی ہونے کی ضرورت ہے تا کہ ہم گناہوں کی معافی حاصل کر سکیں جو خدا کے دل کو دکھ دیتے ہیں۔ ہمیں ایک دوسرے کو معاف کرنا ہے۔ اور اپنے آپ کو بھی معاف کرنا ہے۔ پاک خدا کے حضور اپنی خطاؤں سے گہرے طور پر توبہ کرنا حقیقی بیداری کا ایک نشان ہے۔ گزرے زمانہ کی بات ہے جب جوتھن ایڈورڈ نے منادی کی تو بڑے بڑے مضبوط آدمیوں نے اس خوف سے چرچ کے ستونوں کو پکڑ لیا کہ کہیں وہ زندہ ہی دوزخ میں گر نہ جائیں۔ جب جارج فیلڈ نے منادی کی تو نابالغوں کے سیاہ چہروں پر آنسوؤں کے چشمے پھوٹ نکلے۔

خدا کے پاک خوف میں زندگی بسر کرنا

کہیں ایسا نہ ہو کہ اس کا قہر ہمارے خلاف بھڑک اٹھے جیسا کہ بائبل مقدس میں کئی دفعہ ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے۔ ایمانداروں کو ایسے لوگ ہونا چاہئے جو پورے طور پر پاک زندگی بسر کرنے کیلئے وقف ہوں۔ اُن کی زبان سے کسی پر لعنت نہ ہو اور نہ ہی کسی پر تہمت لگائیں۔ خاص طور پر دوسرے ایماندار پر زبور 51:10-13

خدا کے لئے دعا میں غالب آنا جو آگ سے جواب دیتا ہے

’’اے خدا میرے اندر پاک دل پیدا کر، اور میرے باطن میں از سرِ نو مستقیم روح ڈال، مجھے اپنے حضور سے خارج نہ کر۔ اور اپنی پاک روح کو مجھ سے جدا نہ کر۔ اپنی نجات کی شادمانی مجھے پھر عنایت کر۔ اور مستعد روح سے مجھے سنبھال۔ تب میں خطا کاروں کو تیری راہیں سکھاؤں گا۔ اور گناہ گار تیری طرف رجوع کریں گے۔‘‘ زبور 13-51:10

تب اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلاتے ہیں، خاکسار بن کر دعا کریں اور میرے دیدار کے طالب ہوں اور اپنی بری راہوں سے پھریں تو میں آسمان پر سے سن کر انکا گناہ معاف کروں گا۔ اور اُن کے ملک کو بحال کر دوں گا۔

2 تواریخ 7:14 1 سلاطین 1 8:37-39

حبقوق نبی کی دعا

’’اے خدا میں نے تیری شہرت سنی اور ڈر گیا۔

اے خدا اسی زمانہ میں اس کو بحال کر اسی زمانہ میں اس کو ظاہر کر۔ قہر کے وقت رحم کو یاد فرما۔‘‘

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

تونیسیا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 539

90,000,000 شمالی افریقہ کی قومیں

پہلی صدی میں مسیحیوں کا قلعہ تھا۔

اب یہاں پر بڑی بیداری کی ضرورت ہے۔

99.5% مسلمان 0.25% مسیحی۔

روپے پیسے کے تعلق سے تعلیم

2۔غربت سے جنگ

یسوع مسیح میں آپ کو غربت سے جنگ کرنے کے طریقے ملیں گے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات کا مطالعہ کریں

2۔کرنتھیوں 8 اور 9 باب

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

''کیوں کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ وہ اگرچہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تا کہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔'' 2۔کرنتھیوں 8:9

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

دیانتداری سے کام لیتے ہوئے سچ سچ بتائیں کیا آپ نے غربت کو ایک ناگزیر چیز کی صورت میں قبول کرلیا ہے اور تاریکی کی قوتوں کے خلاف کوئی جنگ نہیں کی جو آپ پر غربت کو ٹھونستی ہیں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

اِس سبق کو غلط ثابت کرنے کے لئے ہر ایک وجہ تلاش کریں۔اگر آپ کو کوئی وجہ نہ ملے تو پھر باہم جمع ہو کر لعنت کو قبول کر لینے کے لئے خدا کے حضور توبہ کریں۔یسوع کے نام سے دعا کریں اور خدا کے کلام پر کھڑے ہو جائیں۔ابلیس کو اِس بات کا نوٹس دیں کہ اُس کی پیدا کردہ غربت کے خلاف جنگ شروع ہو چکی ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر لکھ کر بتائیں کہ عملی طور پر تین کوہانوں والے اونٹ سے کیا مراد ہے؟

ذیل میں دی گئی آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

زبور 23:1

تین کوہانوں والے اونٹ پر سوار ہونا

لوگ کہتے ہیں کہ ایک یا دو کوہانوں والے اونٹ پر سوار ہونا تکلیف دہ ہوتا ہے۔پس تین کوہانوں والے اونٹ پر ایک طویل سفر کا تصور کریں۔دراصل ہم مسیحی خدمت میں ایسا ہی کرنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔پولس رسول کی باتیں سنیں جو اپنے مالی طرزِ زندگی کے تعلق سے بات چیت کر رہا ہے۔ اعمال 20:33-35

''میں نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا۔تم آپ جانتے ہو کہ اِن ہاتھوں نے میری اور میرے ساتھیوں کی حاجتیں

رفع کیں۔ میں نے تم کو سب باتیں کر کے دکھا دیں کہ اِس طرح محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اور خداوند یسوع کی باتیں یاد رکھنا چاہیئے کہ اُس نے خود کہا، دینا لینے سے مبارک ہے۔''

پہلی کوہان: اپنی ضروریات پوری کرنا۔

دوسری کوہان: اپنے ساتھیوں کی حاجتیں رفع کرنے کے لئے کافی روپیہ پیسہ ہونا۔

تیسری کوہان: غریبوں کو دینے کے لئے کافی روپیہ پیسہ ہونا۔

ہدف یہ ہے کہ آپ کے پاس اپنی ضروریات اور دوسروں کو دینے کے لئے کافی کچھ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ کے مالی وسائل خود ایسے ہوں کہ آپ تو اپنے یوٹیلٹی بلز ادا کرنے کے قابل بھی نہ ہو تو پھر آپ کس طرح دوسروں کو کچھ دے سکتے ہیں؟

غربت سے جنگ کے لئے ایمان

بغیر ایمان کے خدا کو پسند آنا ناممکن ہے۔ اور ایمان سننے اور خدا کے کلام کا یقین کرنے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا خدا کے کلام سے۔ پس خدا کیا کہنا چاہتا ہے؟ عبرانیوں 11:6 اور رومیوں 10:17

خدا دولت کمانے کے لئے قابلیت دیتا ہے

استثنا 8:18 میں خدا کا کلام اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ خدا ہے جو دولت کمانے کی توفیق دیتا ہے۔ خدا آپ کو دولت نہیں دیتا۔ بلکہ وہ اِسے کمانے کے لئے آپ کو لیاقت اور قابلیت دیتا ہے۔ کیا آپ نے خدا سے ایسی قابلیت اور صلاحیت مانگی ہے؟

خدا قادر مطلق ہے۔ وہ کیا کرنے کی قدرت رکھتا ہے؟

''وہ تم پر ہر طرح کا فضل کثرت سے کر سکتا ہے کہ تمہارے پاس ہر وقت سب کچھ افراط سے ہو۔''

کنجی فیاض دلی سے بونا ہے تاکہ کل کو فصل کی کٹائی کی جا سکے۔ اگر آپ ایسا کریں گے تو خدا کا کلام وعدہ کرتا ہے کہ آپ ہر طرح سے دولتمند ہو جائیں گے۔ خدا کیوں ایسا کرے گا؟ تاکہ آپ ہر موقع پر فیاض دل ہو سکیں۔ یعنی اپنے ساتھیوں اور غریب غرباً کے لئے فیاض دلی کا مظاہرہ کر سکیں۔ اور آپ کی فیاض دلی سے خدوند کی شکر گزاری ہوگی۔'' 2۔ کرنتھیوں 9:6-11

خدا کی بیش بہا برکت

آخر میں پولس کہتا ہے کہ مالی وسائل کی آزادی خدا کی بیش بہا بخشش کی شکر گزاری کرنے میں ہے۔ یہ بخشش کیا ہے؟

یہ بخشش خداوند یسوع مسیح ہے

ہماری زندگی میں کسی بھی قسم کی برکت کا ہونا صرف یسوع مسیح اور اُس کے دُکھوں اور اُس کے صلیب پر کئے گئے کام کے سبب سے۔

صلیب پر کیا ہوا تھا؟

خداوند یسوع مسیح نے ہر اُس چیز کو اٹھا لیا جو ہمارے لئے نقصان دہ تھی۔ اور اُس کے بدلے ہمیں خدا کی برکات دے دیں۔ یہ ایک الٰہی

تبادلہ تھا۔

وہ ہماری خطاؤں کی لئے مصلوب کیا گیا۔

ہماری ہی تقصیروں کی خاطر وہ کچلا گیا۔

ہماری ہی سلامتی کے لئے اس نے سزا برداشت کی۔

ہماری ہی شفا کے لئے وہ گھائل ہوا۔ یسعیاہ 53;5-6 1۔ پطرس 2:24

خداوند نے ہمارے گناہ اٹھالئے اور ہمیں خدا کی طرف معافی دے دی۔ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں اور ابلیس کی ہر اس کوشش کے خلاف جنگ کرتے ہیں جو وہ ہم سے ہماری نجات کی یقین دہانی چھیننے کے لئے کرتا ہے۔

خداوند یسوع مسیح نے ہماری بیماریوں اور کمزوریوں کو لے لیا۔ اور ہمیں شفا دے دی۔ ہم اس بات پر ایمان رکھتے ہیں اور ہماری صحت کو خراب کرنے کے لئے ابلیس کے ہر ایک قدم کو روکتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح نے ہماری سزا اپنے اوپر لے لی اور خدا کی طرف سے ہمیں سلامتی بخش دی۔ ہمارے اطمینان کو بے چینی اور اضطراب میں بدلنے کے لئے ابلیس کی ہر ایک کوشش کے خلاف ہم نبرد آزما ہوتے ہیں۔

خداوند یسوع مسیح نے ہماری لعنتیں اپنے اوپر لے لی اور ہمیں بدی سے مخلصی بخش دی۔ گلتیوں 3:13 خداوند یسوع مسیح کسی بھی انسان سے بڑھ کر رد کیا گیا اور اور ہمیں خدا کی نظر میں مقبول و منظور بنا دیا۔ ہم ابلیس کے خلاف نبرد آزما ہوتے ہیں تا کہ وہ ہمیں کسی طور پر بھی ہماری میراث سے محروم نہ کرنے پائے۔ متی 2:46 اور افسیوں 1:5

آئیں مزید ایک قدم آگے بڑھیں

''کیوں کہ تم ہمارے خداوند یسوع مسیح کے فضل کو جانتے ہو کہ اگر چہ وہ دولتمند تھا مگر تمہاری خاطر غریب بن گیا تا کہ تم اُس کی غریبی کے سبب سے دولتمند ہو جاؤ۔'' 2 کرنتھیوں 8:9

جب خداوند یسوع مسیح آسمان پر تھا تو اُس کے پاس خدا کی طرف سے ہر ایک برکت اور نعمت تھی اور وہ طرح سے مالا مال تھا۔ وہ آپ کے لئے ہی غریب بن گیا۔ ایک غریب شخص وہ ہوتا ہے جو ہر طرح کی نعمت سے محروم ہوتا ہے۔ اس کے پاس کسی طرح کی دولت اور مال متاع نہیں ہوتا۔ اور اپنی مدد آپ کے تحت زندگی بسر نہیں کر سکتا اور کسی طور پر بھی خود کفیل نہیں ہوتا۔ صلیب پر خداوند یسوع مسیح ہر طرح کی دولت سے محروم ہو گیا۔ اُس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔ کیوں؟ تا کہ آپ اس کے غریب بن جانے سے دولت مند ہو جائیں۔ جب آپ گہرا مطالعہ کرتے ہیں تو پھر آپ کو معلوم ہوتا ہے کہ امیر rich کے لئے استعمال ہونے والا لفظ plousios اور plouteo ہے۔ جس کا سادہ سا معنی ہے۔ مادی چیزوں کے لحاظ سے امیر، اور اِسی طرح غریب کے لئے استعمال ہونے والا لفظ ptocheuo ہے۔ جس کا معنی ہے انتہائی غریب۔

پولس رسول کا مطلب روحانی دولت نہیں تھا

خداوند یسوع مسیح جو ہماری خاطر غریب بن گیا اُس نے ہمیں ہر طرح کی برکات مہیا کر دی ہیں تا کہ ہم انہیں ایمان سے حاصل کر سکیں۔

کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھیں گے؟

آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آپ نجات پا چکے ہیں اور آپ ابلیس کی ہر ایک کوشش اور حیلے بہانے کا مقابلہ کرتے ہیں تا کہ وہ کسی طور پر بھی آپ کو نجات کی شادمانی اور نجات کی راگنی سے محروم نہ کر دے۔ آپ اس بات پر ایمان رکھتے کہ آپ صلیب کے وسیلہ سے ہر ایک روگ اور بیماری سے آزاد ہو چکے ہیں۔ پس آپ اپنی صحت اور شفا کو قائم رکھنے کے لئے اُس کے جلتے تیروں کو بجھانے کے لئے اُس کے خلاف نبرد آزما ہوتے ہیں۔

آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ آپکو صلیب پر ہر ایک لعنت سے مخلصی مل چکی ہے اور اب آپ شیطان کے ہر ایک حملے کو ناکام بنانے کے لئے اُس سے جنگ کرتے ہیں۔ لیکن کیا آپ اسی طرح غربت کے خلاف بھی جنگ کرتے ہیں؟

یا پھر کیا آپ دشمن سمجھوتہ کرتے ہوئے اُس کے ہر ایک جھوٹ اور دلیل کو مان لیتے ہیں؟ کہ چونکہ ہمارے اردگرد ہر ایک شخص غربت کا شکار، پھر بھوکا اور دکھ میں مبتلا بھی ہے۔ اور یہ اِس لئے ہے کہ خدا نے کافی طور پر کام کو قبول نہیں کیا تا کہ اُس کے کام کو قبول کیا جا سکے۔ اگر چہ بائبل مقدس بیان کرتی ہے کہ غربت ایک لعنت ہے۔ اور بلند ترین سچائی یہ ہے کہ یسوع کے صلیب کے وسیلہ سے آپ کو نجات مل چکی ہے اور خدا نے آپ سے ازلی محبت کی۔ آپ کو شفا بخش دی ہے اور اب آپ آزاد اور دولت مند ہو گئے ہیں۔ ہم کیوں کر ایک برکت کو حاصل کریں اور دوسری کو چھوڑ دیں۔ بلاشبہ ایک اہم سوال یہ ہے کہ وہ برکات اور دولت جو مسیح آپ کو دے گا آپ اُس کے ساتھ کیا کریں گے؟ وہ آپ کو اور دوسروں کو برکت دینے کا متمنی ہے۔

خداوند یسوع مسیح نے کہا، تمام ہوا

خداوند یسوع مسیح کے صلیب پر کئے گئے کام نے انسان کے لئے کوئی کام کرنا باقی نہیں چھوڑا۔ اگر کوئی کام باقی رہ گیا ہے تو وہ یہ کہ انسان ایمان لائے۔ یوحنا 19:30 اگر آپ کی زندگی میں خدا کی کسی برکت کی کمی ہے تو پھر کون ہے جو آپ کو لوٹ رہا ہے۔ آپ اُس کے متعلق کیا کریں گے؟ اگر آپ ایمان کی اس بنیاد کو ٹھیک جگہ پر رکھ پائے اور ایمان، دعا اور اعمال میں ثابت قدم رہ کر غربت سے جنگ کی تو پھر حالات درجہ بدرجہ بدلتے چلے جائیں گے۔ ایسا کہ آپ کے حالات بالکل خدا کے کلام کے عین مطابق ہو جائیں گے۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

کویت کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 399

1.3000.000 عرب اور دوسرے ممالک سے یہاں آباد ہونے والے لوگ

تیل کی وسیع آمدن

کویت کے باشندے مسلمان ہیں

امکان غالب ہے کہ مہاجرین مسیحی ہیں۔

3۔قحط سے کثرت تک

دھوپ جلی قحط کی ماری سرزمین پر خدا نے کیوں کر پانی بھیجا؟

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

پیدائش 17:3

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

’’خبردار رہو، اگر تیرا بھائی گناہ کرے تو اُسے ملامت کر، اگر توبہ کرے تو اُسے معاف کر۔‘‘ 3:17 لوقا

بعدازاں اِس کے متعلق بات چیت کریں

جب خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا ’’دینا لینے سے مبارک ہے۔‘‘ تو اس کا کیا مطلب تھا؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے دشمنوں کو دریافت کرنے کے لئے خدا کی مدد اور توفیق سے اپنے دل اور ماضی کا جائزہ لیں۔اس سبق کی روشنی اور خدا کی برکت اور خوشحالی کے پیشِ نظر اپنی ضروریات کے لئے آپ کیا کریں گے؟ شخصی طور پر بلا تاخیر یا خط لکھ کر ایسا کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دورِ جدید کے اضحاق پر ایک صفحہ لکھیں جسے آپ جانتے یا جس کے متعلق آپ نے پڑھا ہے۔ایسا شخص جس نے خودغرضی سے اپنی زندگی کو استعمال کیا اور ایسے لوگوں کے لئے وسیلۂ برکت نہ بنا جو بہت تنگ دستی کا شکار تھے۔

درج ذیل آیات کے ہر لفظ پر غور کریں

متی 5:43-48

ہم عہدِ عتیق کے ایک عظیم مردِ خدا کی زندگی پر غور کریں گے۔اس کا نام اضحاق ہے اور ہمیں پیدائش 26:1-33 میں اس کے بارے پڑھنے کو ملتا ہے۔ہم دیکھیں گے کہ کس طرح اضحاق خشک سالی، قحط اور معاشی بدحالی کے دور میں بھی زندہ رہا۔اور ایسی صورتحال میں نہ صرف اُس کے اپنے لئے کثرت سے تھا بلکہ ایسی کثرت سے تھا کہ وہ پورے قصبہ کے لئے وسیلۂ برکت تھا۔

دینا لینے سے مبارک ہے

بائبل مقدس کے مطابق خوشحالی یہ نہیں کہ آپ امیر تر ہوتے چلے جائیں۔بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کی ضروریات کیلئے آپ کے پاس بکثرت ہو اور بہت سے دوسرے لوگوں کی مدد اور انہیں دینے کے لئے بھی ہو جو انجیل کی منادی کا کام کر رہے ہیں۔

مقدس پولس رسول کا 2 کرنتھیوں 9:8 اور آٹھویں اور نویں باب میں یہی نکتہ اور ہدف ہے۔اور وہ اس مضمون کو بڑے اچھے طریقہ سے

بیان کرتا ہے۔خداوند یسوع مسیح خدمت کروانے نہیں بلکہ کرنے آیا تھا۔"اُس نے خود کہا، دینا لینے سے مبارک ہے۔"

ذیل میں کچھ ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو دورِ جدید کے اضحاق جیسی شخصیت رکھتے ہیں

جارج ملر،جس نے اپنے اور ہزاروں یتیم بچوں کے لئے ضروریات زندگی مہیا کیں۔

ڈاکٹر باوی نے اپنے اور ہزاروں دیگر بے گھر لوگوں کی لئے ایک ایسا شہر تعمیر کیا جسے صیون کہتے ہیں۔

ولیم بوتھ نے انیسوی صدی میں ہزاروں انگلستانی غریب لوگوں کی مدد کے لئے ہاتھ بڑھایا۔

میگوئیل ڈیز جس کا تعلق سپین سے ہے۔سپین اور 56 دیگر ممالک میں ہزاروں لوگوں کو خورش فراہم کررہا ہے۔

ملک میں قحط

پیدائش 26 میں لکھا ہے کہ ملک میں قحط تھا۔قحط خشک سالی کے باعث پیدا ہوتا ہے اور بھوک، بیماری اور بے چینی اور اضطراب کا باعث ہوتی ہے۔بہت سے ترقی پذیر ممالک آج بھی قحط کی زد میں ہیں۔اضحاق مصر کو بھاگ جانا چاہتا تھا لیکن خداوند اُس پر ظاہر ہو کر اُس سے ہم کلام ہوا۔قحط کے دور میں اضحاق کیسے زندہ رہا۔

اضحاق نے خدا کا کلام سنا

اضحاق نے خدا کی فرمانبرداری کی اور خدا کے کلام پر ایمان رکھا۔بچا کھچا اناج کھانے کی بجائے، اُس نے اُسے خشک زمین میں بو دیا۔ کیوں کہ اُس نے غیر متوقع جگہ پر ایک خلاف توقع کام کیا تھا۔ایک سال میں،اضحاق نے سو گناہ فصل کاٹی۔اور پھر خوشحالی کا دور شروع ہو گیا۔افسوس کی بات ہے کہ جب آپ کو برکت ملتی ہے تو ہر کوئی خوش نہیں ہوتا۔دشمن اس خوشحالی کے سبب اُس سے حسد کرنے لگے جو اُسے خدا کی طرف سے عطا ہوئی تھی۔اور اضحاق کے کنوؤں میں مٹی اور پتھر پھینکنا شروع کر دیئے۔ان کے بادشاہ نے اُسے کہا کہ وہ وہاں سے چلا جائے۔

اضحاق نے شخصی ناکامیوں سے شکست خوردہ ہونے سے انکار کر دیا

حتیٰ کہ خدا کے عظیم لوگ بھی زوال کا شکار ہوئے۔اضحاق نے بھی اپنے باپ جیسی غلطی کی۔اضحاق اپنے دشمنوں سے خوفزدہ تھا اور اُس نے اپنی بیوی کے تعلق سے جھوٹ بولا۔خدا نے اِس بات کو یقینی بنایا کہ وہ اپنے گناہ پر شرمسار ہو اور اسے ندامت اٹھانا پڑے۔
پیدائش 26:6,12:6

خدا جانتا تھا کہ اس نے توبہ کر لی ہے کیوں کہ وہ جانتا تھا کہ خدا گناہگاروں کی نہیں سنتا۔اور بعدازاں اضحاق کو برکت ملی۔اُس نے اپنی ناکامیوں سے شکست خوردہ اور کمزور ہونے سے انکار کیا۔کیوں کہ اگر کبھی ایسی نوبت آجائے تو آپ کبھی بھی وعدہ کی سرزمین کو حاصل نہیں کر پائیں گے۔اگر کبھی زوال کا شکار ہو جائیں تو اس میں سے نکلنے کی صرف ایک ہی راہ ہے اور وہ ہے دیانتداری، عاجزی، اعتراف اور معافی۔زبور 66:18 1 یوحنا 9-1:8 امثال 24:16 اور میکاہ 9-7:7

اضحاق نے ابرہام کے کنوؤں کو کھودا

اُن کنوؤں کوابرہام کی موت کے بعد مخالف فلستیوں نے بند کردیا تھا۔ جوابرہام نے سخت محنت اوردن بھر پسینے کے بعد کھدوائے تھے۔

آج فلستی کون ہیں؟

روحانی لحاظ سے یہ تاریکی کی قوتیں ہیں۔

آج ابرہام کے کنویں کون سے ہیں؟

ماضی میں ہمارے آباؤاجداد نے بھی ایمان سے محنت،مشقت اور پسینہ بہا کر روحانی کنویں کھودے تاکہ وہ کلیسیا قائم کرسکیں۔ ہماری غفلت اورلاپرواہی سے تاریکی کی قوتیں آگئیں اوران کنوؤں کو بند کردیا۔ابراہام کے ایمان کے کنویں جنہیں آج کے دور میں کھولے جانے کی ضرورت ہے وہ درج ذیل ہیں۔

خدا پرایمان لانے کے کنوئیں	پیدائش 15:4-6
شفاعت کے کنویں	پیدائش 18:20-3
قربانی کے کنویں	پیدائش 22:1-4
تحفظ کے کنویں	پیدائش 14:14-16

اضحاق مخالفت میں بھی ثابت قدم رہا

عسق اور ستنہ کے مقام پرآج بھی پانی کے حقوق پرلڑائی جھگڑااورمخالفت پائی جاتی ہے۔اگراضحاق اپنا حق جتانے کے لئے ٹھہرا رہتا۔تووہ آج بھی وہیں کا وہیں ہوتا۔لیکن اضحاق آگے بڑھتا رہا۔ بالاخر رحوبوت کے مقام پراضحاق نے ایک کنواں کھودا۔اورکسی نے اُس کی مخالفت نہ کی۔اس کا حوصلہ بلند ہوتاہےاوروہ نبوت کرنے لگا۔سووہ وہاں سے دوسری جگہ چلا گیااورایک اورکنواں کھودا جس کے لئے انہوں نے جھگڑانہ کیا۔اوراُس نے اُس کا نام رحوبوت رکھا۔اورکہا کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اورہم اِس ملک میں برومند ہونگے۔

پیدائش 26:22-24

برکات جاری کرنے کا عمدہ طریقہ

یادرکھیں کہ فلستیوں نے کس طرح اضحاق کے ساتھ برتاؤ کیا۔ بادشاہ،اُس کے مشیر اوراُس کے عسکری کمانڈر سب اسے ملنے آئے۔ اضحاق کو دوبارہ دھمکی دینے کی بجائے،وہ سابقہ رویے کے تعلق سے حیرت انگیز جھوٹوں اور بہانے بازیوں کے ساتھ آئے۔اس دفعہ وہ صلح کا معاہدہ کرنے کے لئے آئے۔ پیدائش 26:26-30۔آپ ایسے دشمنوں کے ساتھ کیسارویہ اختیار کریں گے،جنہوں نے آپ کا بہت نقصان کیااورآپ کو بہت دکھ دیا ہے؟

اضحاق اپنے دشمنوں پر مہربان تھا۔

اضحاق نے مسیح کے روح کو اپنی زندگی اور رویے سے ظاہر کیا۔ جو ہزاروں سال بعد آیا۔ اضحاق نے ان کے لئے دوستانہ ضیافت تیار کی اور ان کے ساتھ صلح کا معاہدہ کیا۔ اس نے کسی طرح کے سخت الفاظ استعمال نہ کئے پیدائش 31-3:26، متی 48-5:43 لوقا 5-3:17

''اپنے دشمنوں سے محبت رکھو۔'' وگرنہ وہ ہمیشہ آپ کے دشمن ہی رہیں گے۔

اضحاق کے نوکروں کو پانی مل جاتا ہے۔

خدا کے وقت کے مطابق بیک وقت دو چیزیں بھی واقع ہوسکتی ہیں۔ اُسی دن جب اضحاق نے اپنے دشمنوں کو معاف کیا، خدا کی کثرت کی برکات جاری ہوگئیں۔ انہیں سات کنوؤں کی صورت میں کافی پانی حاصل کرلیا۔ اُن کے جانوروں، فصلوں کی آبپاشی کے لئے بھی پانی کافی تھا اور دوسرے لوگوں حتیٰ کہ پورے قصبہ کے لئے وہ اُس پانی کے سبب سے وسیلۂ برکت تھے۔ انہوں نے اُسے بیرسبع کا نام دیا۔ جس کا معنی ہے سات کنویں۔ اضحاق نے جب خدا کا کلام سنا تو اُسے اپنے لئے اور نا کامیوں میں ثابت قدم رہنے کے سبب سے برکت ملی۔ اُس کی برکت کا راز محنت، دشمنوں سے محبت ومہربانی کا رویہ۔ جب اُس پانی کو چکھا تو وہ بڑا میٹھا تھا۔

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

شام کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 523

15,000,000 عرب لوگ

انطاکیہ کے زمانہ سے وہاں پر مسیحی لوگ موجود ہیں

90 مسیحی 0.1% ایونجیلکل

4۔خدا کی بادشاہی کی کرنسی

بلا قیمت آپ کہاں سے خورش حاصل کر سکتے ہیں؟

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

یسعیاہ 55 باب

درج ذیل آیت زبانی یاد کریں

’’خداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیوں کہ جس قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر ی میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔‘‘ یسعیاہ 55:8

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

لینے کے بارے غور کریں۔ عملی اور روزمرہ کی اصطلاح میں جب آپ کسی چیز کو حاصل کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

مصمم ارادہ کے ساتھ خاموش رہنے کی کوشش کریں۔ خدا کے دیدار کے طالب ہونے کے لئے ایک دن مخصوص کریں۔ پہلی گھڑی ہی میں آپ کے خیالات میں تمام معاملات آنا شروع ہو جائیں گے۔ انہیں لکھتے چلے جائیں۔ انہیں خدا کے سامنے رکھیں اور خاموش ہو جائیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

دو صفحات پر قلم بند کریں کہ جن برکات کا 2 سموئیل 11-7:8 میں ذکر کیا گیا ہے خدا نے کب حقیقی طور پر اُسے اُن برکات سے نوازا۔

درج ذیل آیات کے ہر ایک لفظ پر غور کریں

زبور 26-37:25

جب خدا مدعو کرتا ہے تو ہر کسی کی توجہ حاصل کرتا ہے

’’ہاں، آؤ مے اور دودھ بے زر اور بے قیمت خریدو۔‘‘ یسعیاہ 55:1

خدا کا کلام اس جلالی باب میں فرماتا ہے کہ بے زر اور بلا قیمت آپ دودھ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو کہ ہماری خوراک کا ایک ضروری حصہ ہے۔ اور مے بھی جو کہ جشن کی طرف اشارہ ہے۔

اور بھی وعدے ہیں

’’جو چیز اچھی ہے تم کھاؤ گے۔ 55:2

اور تمہاری جانیں فربہی سے لذت اٹھائیں گی۔‘‘ یسعیاہ 55:2

یرمیاہ 31:12 میں اس بات کی وضاحت پائی جاتی ہے کہ خدا کی کثرت اور افراط کے کیا معنی ہیں۔ اور یسعیاہ 1:19 اِس بات سے اتفاق کرتا ہے کہ اگر آپ راضی ہونگے تو زمین کے اچھے اچھے پھل کھاؤ گے۔''

کیا آپ راضی اور فرمانبردار ہیں؟

آپ کی جان کے لئے زندگی ہے 55:3

خدا کے ابدی عہد کی برکات موجود ہیں عبرانیوں 13:20

خدا اپنی وفادار محبت کا وعدہ کرتا ہے

جیسا کہ اُس نے داؤد کے ساتھ وعدہ کیا تھا۔ 55:3 اِس کا کیا معنی ہے؟ جب آپ 2 سموئیل 12-7:8 کو پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو اس کا مفہوم سمجھ میں آتا ہے۔

شخصی ترقی۔

خدا کا آپ کے ساتھ ہونا۔

اپنے دشمنوں سے آرام، جب تک کہ وہ آپ سے قطع تعلق نہ ہو جائیں۔

خدا کہتا ہے کہ وہ آپ کا نام بڑا کرے گا۔

دستیابی کی جگہ ہوگی

اولاد اور وعدے

خدا نے داؤد کو اِس قدر برکت کیوں دی؟

خداوند کیوں کر آپ کو اِس قدر برکت دینا چاہتا ہے؟ کیوں کہ اُس نے داؤد اور اُس کی بادشاہت کو ایک زندہ گواہی بنانے کا منصوبہ بنایا تا کہ قوموں پر اپنی مہربانی اور بھلائی ظاہر کر سکے۔ 55:4 آدمیوں نے خدا کی برکات کو داؤد کی زندگی میں دیکھا اور اس کے پاس آئے۔ جو کہ یسوع مسیح کی تصویر ہے۔ اسی طرح خدا آپ کو اِس طور پر اپنی مہربانی دکھانا چاہتا ہے تا کہ آپ کے اردگرد کے لوگ آپ کو دیکھ سکیں کیوں کہ اسکا منصوبہ آج بھی ویسا ہی ہے۔

''دیکھ تو ایک ایسی قوم کو جسے تو نہیں جانتا بلائے گا اور ایک ایسی قوم جو تجھے نہیں جانتی تھی خداوند تیرے خدا اور سرائیل کے قدوس کی خاطر تیرے پاس دوڑی آئیگی۔'' یسعیاہ 55:5

ایک اور طرح کی کرنسی

اگر مے اور دودھ کی خریداری کے لئے دولت استعمال نہیں ہوتی تو پھر خدا کی معشیت اور خدا کی بادشاہی میں ایک اور طرح کی کرنسی ہے۔ یہ کیسی کرنسی ہوسکتی ہے؟

حاصل کرنا ایک بنیادی لفظ ہے

بائبل مقدس کا ایک ترجمہ یسعیاہ 55:1 کو یوں بیان کرتا ہے۔آؤ،خرید وصرف ایسی تابعداری سے جو برکات حاصل کر لیتی ہے۔ لوگ عموماًاِس لئے کام کرنا چاہتے ہیں کہ وہ زندہ رہنے کے لئے دولت کما سکیں اور دنیا کی نظر میں وہ کسی خاص اہمیت کے لوگ سمجھیں جائیں۔

شکرگزار ہوں

خدا کا منصوبہ ہمیشہ یہ ہے کہ ہم اپنی ضروریات اس سے حاصل کریں۔خدا سے مانگنے کا ایک وقت ہےاوراسی طرح حاصل کرنے کا ایک وقت ہے۔لیکن بعض لوگ صرف مانگتے رہتے ہیں اور کبھی بھی کچھ حاصل نہیں کر پاتے ،رومیوں 8:32 اور یوحنا 1:16

غور سے سننا ایک مرکزی لفظ ہے

غور سے سنو، کان لگاؤ، میرے پاس آؤ، میری سنو، خداوند اس مصروف اور پر شور دنیا میں لوگوں کو پکار کر کہتا ہے۔یسعیاہ 3-55:1 یہ بہت آسان معلوم ہوتا ہے۔تو بھی یہ بہت مشکل ہوسکتا ہے۔کیوں کہ بھوکے لوگ عموماً کلام کا انتظار نہیں کرتے ، بلکہ وہ تو کھانا پینا چاہتے ہیں۔ہم جانتے ہیں کہ خدا نے اپنے لوگوں کو ہزاروں برس شہروں اور صحراؤں میں رکھا پس ہم کیوں کر خداوند کے حضور خاموشی سے ٹھہرنے اور یہواہ یری کی سننے کی بجائے اپنی خوراک کے لئے جانفشانی کریں۔

خدا کی آواز سننا اِس قدر مشکل کیوں ہے؟

ایک مشنری ملائشیا میں بیمار ہوگیا،اورڈاکٹر نے کہا کہ ممکن ہے کہ وہ مرجائے۔ہسپتال میں اس کے تمام معاملات،مسائل اور دیگر مصروفیاتِ زندگی سے اس کا ذہن بھرا ہوا تھا۔لیکن اُس نے محسوس کیا کہ وہ قریب المرگ ہے۔اوراُن سب چیزوں کے بارے میں کچھ نہیں کرسکتا۔کچھ دیر کے بعد وہ خداوند کے پاس ہوگا۔اور کسی دوسرے شخص کو اُس کے خاندان اور دیگر معاملات کے لئے وقت دینا پڑے گا۔اس نے باری باری کر کے ہر ایک چیز کو دعا میں خداوند کے سامنے رکھا۔اور اپنے ذہن کو حالت سکون میں لے آیا تا کہ دیکھے کہ کیا ہوتا ہے۔جب سارے معاملات کے تعلق سے اس کے ذہن میں خاموشی چھا گئی تو وہ اس بات کے تعلق سے باخبر ہوا کہ وہ بڑے واضح طور پر خدا کی آواز سن سکتا ہے۔وہ صحت یاب ہوگیا لیکن وہ آج اِس بات پر پچھتا رہا تھا کہ اُس نے گزرا وقت اُن مسائل کے متعلق بات چیت کرتے اور سوچتے ہوئے گنوا دیا اور خدا کے ساتھ گہری رفاقت اور قربت کا موقع کھو دیا۔یہ روزمرہ کے معاملات کے تعلق سے تقاضا کرنے والی آوازیں اور اُن معاملات کے حل کے لئے کی جانے والی جانفشانی ہے جو ہمیں خدا کی آواز سننے سے دور رکھتی ہے۔

آپ خدا کی طرف سے کیا سن سکتے ہیں؟

اگر آپ سنیں تو روح فرماتا ہے،’’آؤ‘‘ وہ ہی آپ کو سیدھی راہ دکھائے گا۔جب دلہن یعنی کلیسیا بھی کہے،آ‘‘ تو آپکی بنیاد مضبوط ہے۔

روح کی آواز کا جواب دیں۔ ہاں" میں آؤں گا۔ اور وہیں اُس کی مخصوص کردہ جگہ پر آپ مفت پئیں گے۔ مکاشفہ 22:7

سننے جیسے کنجی ڈھونڈنا ہے

خداوند فرماتا ہے۔ "مجھے ڈھونڈو"۔ اگر ہم اُس کو ڈھونڈیں، تو وہ ہمیں مل جائے گا اور پھر ہم اُس کی آواز سنیں گے۔ یسعیاہ 55:1-6 لیکن اگر ہم اُس کو نہ ڈھونڈیں تو پھر ہم بڑی غلطی کریں گے۔ کیوں؟ کیوں کہ اُس کی راہیں اور خیالات ہماری راہوں اور خیالات سے کہیں بلند ہیں۔ یہ وہی کلام ہے جو اس کے منہ سے نکلا ہے اور ہم اُسے اپنے لبوں سے دہراتے ہیں۔ یہ وہ کلام ہے جو اُس کام کو پورا کرتا ہے جس کے لئے اُسے بھیجا جاتا ہے۔ اور کبھی بے انجام واپس نہیں لوٹتا۔ یسعیاہ 59:21 اور متی 6:33

کنجیاں جو دروازے کو کھول دیتی ہیں

تین کنجیاں ہیں۔ یعنی حاصل کرنا، سننا اور ڈھونڈنا جو کہ خدا کے خادموں اور خوشخبری کے کام کے لئے مالی برکات کا باعث ہوتی ہیں۔
ارشادِ اعظم خدا کے ساتھ گہرے طور پر چلنے کا ایک تجربہ بن جاتا ہے۔ نا کہ ایک ایسا فرض جس سے مالی دباؤ پیدا ہو۔

تم خوشی سے جاؤ گے نا کہ افسردگی میں

کیوں کہ آپ کو معلوم ہے کہ خدا نے آپ سے کلام کر کے آپ کی راہنمائی کی ہے۔ ایمان سے اُس نے آپ کے سامنے کثرت سے ہر ایک چیز مہیا کی ہے۔
آپ کے پاس اطمینان ہے اور فکرمندی کا کوئی دباؤ نہیں ہے۔ جو کہ اِس سبب سے ہوتا ہے کہ آپ نے اپنے خیالات کی تکمیل کے لئے کسی سے روپیہ پیسہ مستعار لیا ہے۔
فکرمندی کی بجائے آپ پہاڑوں اور پہاڑیوں کو خدا کی پرستش میں راہنمائی کر سکتے ہیں۔
آپ جھاڑیوں اور اونٹ کٹاروں کی بجائے پتھریلی اور سخت زمین پر بھی فصل کی توقع کر سکتے ہیں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

کینیا کے لئے دعا کریں

31,000,000 آبادی جو کہ 117 مختلف قوموں میں منقسم ہے
خوشخبری کے لئے بڑا سازگار ماحول اور آزادی پائی جاتی ہے۔
82% مسیحی لوگ جن میں سے بہت سے برائے نام مسیحی ہیں۔
پانچ سو سے بڑھ کر کینیا کے مشنری خدمت میں مصروف عمل ہیں۔

5۔خدا کی بادشاہت کی کنجیاں

پہاڑوں سے کلام کرنا اِس قدر عجیب بات نہیں جیسا آپ سمجھتے ہیں

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ جات پڑھیں

استثنا 14:22,15:11

درج ذیل آیت کو زبانی یاد کریں

’’میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔‘‘فلپیوں 4:19

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ نے کبھی اپنے آپ کو اپنے سامنے موجود کار، ٹریفک لائٹس، بس سے جو کہ اپنے مقررہ وقت سے لیٹ ہوگئی ہو اور حتیٰ کہ اپنے سامنے پڑے ہوئے چولہے یا کسی برتن سے بات کرتے دیکھا ہے؟ تو پھر پہاڑوں، دریاؤں یا چٹانوں سے باتیں کرنا کیوں کر عجیب بات ہے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

اپنے دینے کا پورے طور پر جائزہ لیں، اور دیکھیں کہ آیا جو کچھ آپ دیتے ہیں کیا وہ خدا کے معیار اور کلام کے عین مطابق ہے۔شاید آپ اس بات پر غور کرتے ہو کہ غریبوں کے لئے آپ کے دینے میں ہر ماہ کثرت سے اضافہ ہو رہا ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر لکھیں کہ استثنا 29-14:22 میں خدا کی بچت سکیم کیا ہے۔

درج ذیل آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

واعظ 7:12

ہم اِس بات کو سمجھ چکے ہیں کہ ہم خداوند کے تاکستان میں آخری پہر کے مزدور ہیں۔ اور اگرچہ ہماری اجرت کا ہمیں پہلے سے کچھ علم نہیں ہے۔لیکن ہم جانتے ہیں کہ ہمارا مالک فیاض دل ہے۔ ہم نے خداوند یسوع اور پولس رسول کو زندگی گزارتے دیکھا ہے اور ہم مالی برکات کیلئے ایمان کی بنیاد کو دریافت کر چکے ہیں جو کہ صلیب پر کئے گئے خداوند یسوع مسیح کے کام میں پنہاں ہے۔ ہم اضحاق کی زندگی سے سیکھ چکے ہیں کہ کس طرح خوشحالی حاصل کرنے سے پہلے ہر طرح کے حالات اور صورتحال اور حتیٰ کہ آزمائشوں میں ثابت قدم رہنا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم سادگی سے برکات کے طالب ہو کر، انکا دعویٰ کریں اور اس بات کے منتظر رہیں کہ کوئی ہمیں یہ برکات دے گا۔ ہم نے

یسعیاہ نبی سے ایمان کی کرنسی کے بارے میں سیکھا ہے۔اب ہم عملی طور پر کیا کریں گے؟

1۔خداوند کا یقین کریں

اپنے آپ کو زر کی دوستی سے آزاد رکھیں اور جو کچھ آپ کے پاس ہے اسی پر قناعت کریں کیوں کہ اُس نے خود کہا ہے۔

زر کی دوستی سے خالی رہو اور جو تمہارے پاس ہے اسی پر قناعت کرو کیوں کہ اس نے خود فرمایا ہے کہ میں تجھ سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گا اور کبھی تجھے نہ چھوڑوں گا۔اس لئے ہم دلیری کے ساتھ کہتے ہیں کہ خداوند میرا مددگار ہے۔میں خوف نہ کروں گا۔انسان میرا کیا کریگا۔ عبرانیوں 6-13:5

ہر طرح کے نامساعد حالات کے باوجود اُس کے کلام پر انحصار کرتے ہوئے ثابت قدم رہیں۔جلد یا بدیر حالات یکسر بدل جائیں گے

2۔خدا پر ایمان رکھیں

''پہلے خدا کی بادشاہی اور اس کی راستبازی کی تلاش کرو تو یہ ساری چیزیں تم کو مل جائیں گی''۔اس سے مراد چیزیں یا حقیقی مادی ضروریات ہیں۔اگر آپ کے پاس ضروریات زندگی پورے طور پر یا کثرت سے نہ ہوں تو اپنے آپ سے یہ سوال پوچھیں، کہ آیا آپ واقعی خدا کی بادشاہت اور اُس کی راستبازی کے کاموں کے کرنے کے طالب ہیں۔

دستیابی اور فراہمی کے تعلق سے مریم کی تھیالوجی

خداوند یسوع کی ماں مقدسہ مریم کے پاس ایک مؤثر تھیالوجی تھی۔اس نے کہا، جو کچھ یہ تم سے کہے وہ کرو۔یوحنا 2:56

دستیابی اور فراہمی کے لئے پولس رسول کی تھیالوجی

مقدس پولس رسول نے فلپی میں اپنے دوستوں سے کہا،

''میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔'' فلپیوں 4:19

خوشخبری کے لئے سفر اور بہت سی سختیاں جھیلنے کے بعد یہ دیانت داری پر مبنی اُس کی ایک گواہی تھی۔2۔کرنتھیوں 29-23-11:23 میں مقدس پولس رسول کی عظیم اور حیرت انگیز مہمات پڑھیں۔

بہت سے تجربات کے بعد جس میں خدا ہی اس کی واحد کمک اور مدد تھا۔پولس رسول نے باوثوق انداز سے کہا۔''میرا خدا'' یہ نہیں کہ میری قوم یا میرا مذہب آپ کی ضروریات پوری کرے گا۔جب پولس رسول نے کہا، ساری، تو اُس کا مطلب ساری ہی تھا۔اور غور کریں کہ ضروریات کی فراہمی اُس کی دولت کے موافق ہوگی۔پس ہمیں اِس بات سے ایک تصدیق اور تسلی ملتی ہے کہ آسمان پر کسی چیز کی کمی نہیں ہے۔''خداوند یسوع مسیح میں'' یہ کہنے سے پولس رسول نے ہمارے منبع کا ایڈریس بھی ہمیں دے دیا ہے۔

3۔ایسی زندگی گزاریں جو خداوند کی خوشنودی کا باعث ہو

لودیکیہ کی کلیسیا خداوند یسوع مسیح سے اِس قدر دور تھی کہ خداوند کو باہر سے دروازہ پر اس امید سے دستک دینا پڑی کہ کوئی جو اندر ہے اُس کی دستک کا جواب دیگا۔مکاشفہ 3:20 لیکن ہماری زندگیاں اِس قدر پاک اور صاف اور خوش آمدید کہنے والی ہونی چاہئے کہ خداوند یسوع مسیح ہمارے اندر سکونت کرنے میں خوشی محسوس کرے اور اکثر ہمارے باطن میں ہم سے کلام بھی کر سکے۔مقدس پولس رسول نے

فلپیوں کی کلیسیا کو بتایا کہ وہ کس طرح یہ سب کچھ کر سکتے ہیں۔

ایک دوسرے کے ساتھ درست تعلقات ہونے کے سبب سے ہم خاموشی کی حالت میں اسکی آواز سن سکتے ہیں۔

جب آپ کی زندگی میں شکرگزاری اور ستائش کا رویہ ہوتا ہے تو وہاں پر خدا کو سکونت کرنے میں آسانی محسوس ہوتی ہے

اپنے خیالات اور سوچوں کو پاک اور صاف رکھنے کی خدا کے حضور بڑی قدر و اہمیت ہے۔ کیوں کہ تب ہی خدا کا پاک روح آہستہ سے آپ کے ذہن سے ہم کلام ہو سکتا ہے۔

خوشحالی اور غربت میں مطمین اور قناعت پسند رہنا سیکھیں۔ قناعت پسندی آسان نہیں ہے۔ یہ ایک بھید ہے جسے سیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

دینا اور پھر لینا سیکھیں، بعضوں کے لئے دینا بہت مشکل ہے۔ لیکن مغرور لوگوں کیلئے حاصل کرنا یا لینا بہت مشکل کام ہے۔ خدا کے پاس ایسا انتظام ہے کہ وہ بیواؤں اور مکڑیوں کا بھی خیال رکھتا ہے تا کہ وہ مغروروں کو نیچا دکھائے۔

4۔ منفی احساسات پر غالب آئیں

اگر آپ نے کبھی اپنے متعلق اس طور پر سوچا ہے کہ آپ تو بالکل نکمے اور ناکارہ ہیں تو آپ کو ایسی سوچوں اور خیالوں سے توبہ کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ کے لئے خدا کی بلاہٹ اس بات کی گواہی ہے کہ آپ اُس کی اور آدمیوں کی طرف سے مدد کے مستحق ہیں۔ کبھی بھی کسی طرح کی کمزوری سے خوفزدہ نہ ہوں۔ اور نہ ہی دوسرے لوگوں کی طاقت اور حیثیت سے خوف محسوس کریں۔ یاد رکھیں کہ خدا ہمارا چناؤ کرتا ہے۔ ہمیں استعمال کرتا اور کمزوری کو زور میں بدل دیتا ہے۔ ہر طرح کی آزادی اور تکبر کو توڑیں جس سے خدا کو نفرت ہے۔ اور خدا اور باہمی طور پر اُس کے لوگوں پر انحصار کرنے کا چناؤ کریں۔ واعظ 4:9-12

5۔ روحانی جنگ کے ذریعہ سے غربت پر غالب آئیں

یسوع کے نام سے دعا کرتے ہوئے ہر طرح کی بدی کی قوتوں کے دباؤ یا ہر طرح کی قدیم اور جدید غربت کی لعنت کو توڑیں

مقامی سطح پر بدی کو جو قوتیں کام کر رہی ہیں جو اس بات کی کوشش میں رہتی ہیں کہ خدا کے لوگوں کو غربت جیسی لعنت کے نیچے لا کر کسی طرح سے خوشخبری کے کام کو محدود کر دیں اُن کے خلاف یسوع کے خون کے کام کرنے کے کے لئے درخواست کریں۔

6۔ پہاڑوں، دریاؤں اور چٹانوں سے کلام کرنا

ہر روز غربت اور تنگ دستی کے پہاڑوں سے کلام کریں۔ اور اسے یسوع کے نام سے وہاں سے دور چلے جانے کا حکم دیں۔ جب تک ایسا ہو نہ جائے ثابت قدمی سے ڈٹے رہیں۔ مرقس 11:22-23

اُس دریا سے کلام کریں جو خدا کے شہر یروشلیم کو شاد کرتے ہیں۔ جس کا اپنا کوئی فطری دریا نہیں ہے۔ دوسروں کو سیراب کرنے کے لئے اپنی زندگی میں سے خدا کے دریا کو بہنے کا حکم دیں۔

چٹان سے کلام کریں جو کہ کلیسیا ہے۔ متی 16:18 اور پانی بہہ نکلے گا۔ کبھی بھی کلیسیا میں مایوسی اور بے دلی کی فضا کو پیدا نہ ہونے دیں

گنتی 21-20:8

روحانی جنگ کا مطلب ہے سرعام اور پرائیوٹ زندگی میں ایک جیسا ہونا۔ اپنے واجبات وقت پر ادا کریں اور دیانتداری سے ہر ایک چیز کا ریکارڈ رکھیں۔ 2 کرنتھیوں 8:21

7۔اب اپنی فصل کو جاری کریں

یہ سب کچھ یسوع کے نام میں خوشی اور کثرت سے دیتے ہوئے کریں۔2۔کرنتھیوں 8-9:6

خدا کو نہ لوٹیں، ہمیشہ اپنی دہ یکی ادا کریں۔ملاکی 12-3:8 اور استثنا 29-14:22

پہلے پھل۔ استثنا 18:4، امثال 3:9

شکرگزاری کے لئے بیج بوئیں۔ 2 کرنتھیوں 9:6

غریبوں کو مت بھولیں۔ استثنا 10-15:7

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

اومان کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 430

18,00,000 عرب اور مہاجرین

95.5% عبادی مسلمان

ممکن ہے کہ یہاں پر 20 اومانی مسیحی موجود ہوں۔

6۔بادشاہی کی معشیت

آسمان پر بھی ایک بنک ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

پیدائش 41باب

درج ذیل آیت کوزبانی یادکریں

''اور میں تم سے کہتا ہوں کہ ناراستی کی دولت سے اپنے لئے دوست پیدا کروتا کہ جب وہ جاتی رہے تو یہ تم کو ہمیشہ کے مسکنوں میں جگہ دیں۔''   لوقا16:9

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کسی شخص،خاندان،کلیسیااورقوم پر قرض کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔آزادی کے نقصان اور قیمتوں کے خلاف فوائد کا بوجھ بڑھتا چلا جاتا ہے۔کیا قرض لینے کا کوئی بہتر طریقہ ہے؟

بلاتاخیر کرنے والا کام

استثنا16:6-11 اور ایک مسیحی بنک کھولنے کے لئے ایک تجویز مرتب کرنا۔بلاسود یا بہت کم سود پر غریبوں کو قرض دینے کے لئے آپ کس طرح سرمایہ حاصل کرتے ہیں۔؟اس بات کو سامنے رکھیں کہ قرض لینے والے حضرات لی گئی رقم کو اپنا چھوٹا کاروبار شروع کرنے کے لئے استعمال کریں گے تاکہ ان کے مالی حالات مستحکم ہوسکیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

بیج بونے اور فصل کی کٹائی پر غور کریں۔بونا اور کاٹنا۔ایک صفحہ پر وہ فطری اور روحانی مثالیں پیش کریں جہاں کثرت سے فصل کے حصول کے پیش نظر انہیں استعمال کیا گیا

درج ذیل آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

امثال14:23

آپ کی قوم کی معشیت ترقی کر رہی ہے،جمود کا شکار ہے یا پھر روبہٴ زوال ہے،صورتحال خواہ کیسی بھی ہے،یہ سب کچھ محض حادثہ نہیں ہے۔یہ ان فیصلوں کا نتیجہ ہے جو معاشی دباؤ کے تحت اور سیاسی اعتقادات کے پیشِ نظر ملک میں یا بیرون مما لک کئے گئے۔بعض قومیں سرمایہ داری نظام کا چناؤ کرتی ہیں۔جبکہ دیگر قومیں عمرانیات یا اشتراکیت کا چناؤ کرتی ہیں۔کچھ ایسی قومیں بھی ہیں جو اپنا کاروبار اور کرنسی اپنے تک محدود رکھتی ہیں جبکہ بعض ایسی ہیں جو دنیا کی مارکیٹ کے ساتھ ساتھ چلتی ہیں۔اِن سب باتوں کا انحصار حکومتی سطح پر اور

بنک کی طرف سے کیئے گئے فیصلوں پر ہوتا ہے۔

بادشاہت کی معشیت

اِس میں تعجب کی کوئی بات نہیں ہے کہ خدا کی بادشاہت کی ایک معاشی پالیسی ہے جسے مالک کائنات نے محبت اور بڑی دانش سے مرتب کیا ہے۔خدا کی بادشاہی کی معشیت کے اصولوں کو دریافت اور زندگی میں استعمال کرنے سے برکت،اطمینان اور خوشحالی آتی ہے۔

لیکن بادشاہت کے اصولوں پر توجہ دینے میں ناکامی یا پھر انہیں دریافت کر کے عملی جامہ نہ پہنانے کی صورت میں آپ دنیاوی نظام کے رحم وکرم پر ہوجاتے ہیں۔جو بنی نوع انسان کی زیادہ تر تعداد کو غربت میں مبتلا کردیتا ہے۔اور قلیل تعداد میں لوگوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ آسمان کی بادشاہت کی معاشی پالیسیاں اور اصول کون سے ہیں؟

1۔زمین خداوند کی ہے

زمین خداوند ہی کی ہے اور وہی اصل مالک ہے۔اُس کی ملکیت ایک واضح مقصد رکھتی ہے اور اس کا ایک جانا پہچانا مستقبل ہے۔خالق اور مالک نے اِس بات کو پہلے ہی برملا طور پر بتادیا ہے اور کائنات میں روحانی اور فطری فوائد کو ہمیشہ کیلئے طے کردیا ہے۔جسے انسان اپنا ہی نقصان اٹھا کر توڑتا ہے۔پیدائش 1 باب۔زبور 2-24:1

2۔زمین انسان کے سپرد کی گئی ہے

خدا نے اس زمین کے قطعی مالک وخالق ہونے کی حیثیت سے مرد وزن کو اِس زمین کی روزمرہ ترقی وترویج کی ذمہ داری دے رکھی ہے۔ ہم سے اس بات کی توقع کی جاتی ہے کہ ہم خدا کے مختاروں کی حیثیت سے اس زمین کی دیکھ بھال اور نگہبانی کرتے ہوئے اُسے محکوم کریں۔ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اس کے اندر چھپے خزانوں کو دریافت کر کے سب کی بھلائی اور فائدے کے لئے انہیں منظم طور پر استعمال کریں۔ہم جب اِس زمین کو غلط طور پر استعمال کرتے ہیں تو درحقیقت اپنا ہی نقصان کرتے ہیں۔پیدائش 1:26-31 زبور 8:6،115:16

3۔ذمہ داری کے متعلق احتساب

ہر طرح کی ذمہ داری اور مدد سے خود بخود یہ تقاضا پیدا ہوجاتا ہے کہ اُس ذمہ داری کی ترقی اور ترویج کے مالک کو حساب کتاب دیا جائے۔ خدا انسان کو اُس کے اعمال کا ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔اور اسی طرح انسان اپنے ساتھیوں کو کلیسیا اور کام کاج میں ذمہ دار ٹھہراتا ہے۔ حیات کے درخت نے باغ عدن میں انسان کی وفاداری کو پرکھا۔اور اِس وفاداری میں ناکامی کی صورت میں آدم کا احتساب ہوا۔

4۔کام ایک برکت ہے نا کہ ایک لعنت

خوشحالی اور بحالی کے لئے کام خدا کا ایک وسیلہ اور طریقہ ہے۔آدم کو بھی گناہ میں گرنے سے پیشتر کام کی صورت میں ایک ذمہ داری سونپی گئی تھی۔خداوند یسوع مسیح نے کہا تھا۔''میرا باپ کام کرتا ہے، اِس لئے میں بھی کام کرتا ہوں۔'' سستی بھی غربت کا باعث ہوتی

ہے۔ پیدائش 1:31 یوحنا 5:17 امثال 12:24,14:23

5۔اعلیٰ ترین معیار ہی خدا کا معیار ہے

ابتدا ہی سے ہمارے لئے خدا کا یہ معیار اور نمونہ ہے۔ہم اگر چہ انسانوں کے لئے ہی کام کرتے ہیں لیکن اس طور پر کہ گویا خدا ہمارا سپروائزر اور جسمانی طور پر مالک اور نگہبان ہے۔

6۔خاندان خدا کا معاشی یونٹ

ایک خاندان اُس وقت چلتا ہے جب مہارتوں کو کسی بہتری یا بھلائی کے پیش نظر استعمال کیا جاتا ہے۔بچوں کو کاروبار منتقل کرنے سے بزرگ والدین کو اس کا صلہ ملتا ہے۔ ہمارے اسلاف نے باہم مل کر کام کاج کرنے ،رہنے اور سفر کے ذریعہ سے اپنی معثیت کو بچایا۔

7۔وفاداری خدا کا پیمانہ

بہت سے لوگ کامیابی کے متلاشی ہوتے ہیں لیکن خدا وفاداری پر نظر کرتا ہے۔وہ ہمیں چھوٹے چھوٹے کاموں کی ذمہ داری دے کر آزماتا اور جانچتا پرکھتا ہے۔اور اسی طرح ہم دوسروں کو بھی آزماتے ہیں۔وفاداری سے ترقی ہوتی ہے۔

1۔کرنتھیوں 4:2 لوقا:26-111, لوقا 12-16:9

8۔دولت زندگی کے لئے ایک تبادلہ ہے

گھنٹوں کام کرنے کا پھل یہ ہوتا ہے کہ ہماری جیب میں روپیہ پیسہ آجاتا ہے۔پس جب ہم خدا کو دہ یکی اور شکر گزاری کے ہدیہ جات دیتے ہیں تو محض روپیہ پیسہ نہیں دیتے بلکہ اپنی زندگی دیتے ہیں۔ہم جس قدر دیتے ہیں اِس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہماری زندگی بھی اسی قدر خدا سے منسلک ہے۔لوقا 16:11 متی 6:19 اور ملاکی 3:8

9۔شاگردیت کا مطلب ہے خوشحالی

دوسروں سے روحانی اور فطری اسباق سیکھنے سے نیا تخلیقی عمل واقع ہوتا ہے۔اور اِس سے ترقی اور خوشحالی آتی ہے۔مسیح کا شاگردیت کے لئے چنا گیا طریقہ کار کسی ہنر کو سیکھنے کے لئے ایک دوسرا لفظ ہے۔اِس کا معنی ہے دوسروں کو دکھانا اور کسی کام کیلئے بھیجنا۔

لوقا 16:11 اور متی 28:19

10۔نشو ونما کا مطلب ہے خدا سب سے مقدم ہے

بائبل مقدس اِس بات کی تعلیم دیتی ہے کہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اور راستبازی کی تلاش کرو تو یہ ساری چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔پس اس کی بادشاہی اور راستبازی کی تلاش ہی انسانی ضروریات کی فراہمی کی بنیاد ہے۔سیاسی نظام محض ترجیح بنیادوں پر قائم گئے

متی 6:33 اور کلسیوں 2:8

11 تابعداری ترقی کی راہ ہے

دنیا کے دباؤ کے مقابلہ میں خدا کی راہوں کی وفاداری خوشحالی کو لانے کے لئے ایک کنجی کی حیثیت رکھتی ہے۔ استثنا 8:18,6

استثنا 28:1 زبور 1 باب یشوع 1:8 اور استثنا 28 باب

12۔شراکت کا مطلب ہے خوشحالی

شراکت ایسے ہی ہے جیسے لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔اضافی تخلیقی کام اور نشوونما اور بڑھوتی اور فوائد۔کیا ہم خیال ایمانداروں کی بہ نسبت یسوع آپ کا ماہر معاشیات رہا ہے۔2۔کرنتھیوں 6:15 1 کرنتھیوں 2-3:9 اور واعظ 12-4:9

13۔بونے کا وقت اور کاٹنے کا وقت ایک طے شدہ اصول ہے

دو کاموں کے درمیان بڑے صبر،اعتماد اور ایمان کے ساتھ کثرت سے فصل کی کٹائی سے پہلے فیاض دلی سے بیج بونا پڑتا ہے۔

پیدائش 8:22 اور 1 کرنتھیوں 15:42-58 لوقا 6:38 اور 2۔کرنتھیوں 9:6

14۔دولت کو منظّم کرنا چاہیئے

دولت کا تحفظ اس طرح سے ہوتا ہے کہ اُسے بڑی عقل مندی سے صرف کیا جائے،بجٹ محتاط طریقہ سے بنایا جائے،جہاں تک ممکن ہو بچت کی جائے،اور اگر کسی کاروبار میں روپیہ لگایا جائے تو بہت سوچ وبچار اور ذہنی تیاری کے بعد،استثنا 16-6:10

پیدائش 41:25-40

15۔قرض خطرناک ہوتے ہیں

قرض اکثر اوقات تکبر اور بے صبری کے نتیجہ میں اٹھائے جاتے ہیں۔قرض مایوسی اور دھوکہ دہی اور ملکی معاشی بدحالی جب صنعت و تجارت کم ہونے کے باعث بے روزگاری کا دور دورہ ہوتا ہے خاندان کا خاندان تباہ وبرباد کر کے رکھ دیتے ہیں۔رومیوں 13:8 اور استثناہ 28:44

16۔روپیہ پیسہ حقیقی دولت نہیں ہے۔

حقیقی دولت روپے پیسے کے درست استعمال سے حاصل ہوتی ہے۔اور اُس کا درست استعمال یہ ہے کہ اس روئے زمین پر فیاض دلی، وفاداری اور شکر گزاری کے ساتھ دولت روحوں کو آسمان کی بادشاہ کے لئے جیتنے اور ضرورت مندوں کی احتیاجیں رفع کرنے کے لئے استعمال کیا جائے۔

17۔کام اور آرام میں ایک توازن ہونا چاہیئے

صحت اور خاندان کو خوشحالی کے بغیر منظّم کرنا بے معنی اور بے مقصد ہوتا ہے۔خدا نے آرام کے لئے ہمیں سبت کا اصول دیا ہے تاکہ ہم آرام کے دنوں میں اسے اور اُس کی برکات کو یاد رکھ سکیں اور از سرنو تازگی پا سکیں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

جارجیا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 235

5600,000، زرد رنگت والی قوم، مشرقی اور وسطی یورپ میں آباد قومیں

آزادی کے بعد تباہی اور بربادی اور ذہنی دباؤ

57% آرتھوڈکس، 0.43% ایونجیلیکل

7۔روپے پیسے کے تصرف میں مسیحی رویہ

آپ کس کا گھر تعمیر کررہے ہیں؟

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

حجی پہلا اور دوسرا باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''میں سب قوموں کو ہلاؤں گا۔اوران کی مرغوب چیزیں آئیں گی۔اور میں اِس گھر کو جلال سے معمور کروں گا۔خداوندفرماتا ہے۔''

حجی 2:7

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ بشارت، مشن اور غریبوں کی دیکھ بھال کے لئے کیا کچھ دیتے ہیں۔اِس کے برعکس اپنی ضروریات پر کس قدر صرف کرتے ہیں، موازنہ کریں۔

بلاتاخیر کرنے والا کام

ایک ٹیم کی صورت میں عملی طور پر اپنے اندر چھپی ہوئی مختلف صلاحیتوں اور لیاقتوں کو دریافت کریں۔اور اپنے یا کسی قریبی گرجہ گھر کی تعمیر کے لئے عملی طور پر کچھ کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر لکھ کر وضاحت کریں کہ حجی 1:6 میں خدا کے کلام کا دورجدید کی روزمرہ کی عملی زندگی میں کیا مفہوم ہے۔

اِس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

زکریا 4:6

حجی کی نبوتی کتاب خدا کی بادشاہت کی تعمیر کے لئے ایک واضح سمت اور راہنمائی دیتی ہے۔جو آج بھی قابل عمل ہے۔

حجی کا پس منظر

538 قبل از مسیح اخسویرس، فارس کے بادشاہ نے خدا کے لوگوں کو اجازت دی کہ وہ یروشلم جا کر ہیکل کی تعمیر نو کریں۔آپ عزرا کی کتاب میں پڑھ سکتے ہیں۔زربابل اور 50,000 لوگ واپس لوٹے اور دو برس کے اندر اندر انہوں نے بنیادوں کو مکمل کرلیا۔ بڑی خوشی ہوئی لیکن وہ سامری جو اسیری کے دور میں وہاں پر آ گئے تھے،انہوں نے اپنے لئے ایک خطرہ محسوس کیا اور سیاسی ہتھکنڈے

استعمال کرتے ہوئے دارا بادشاہ کے دورِ حکومت تک اُس کی تعمیر کو روکے رکھے۔ جو بڑا مذہب پسند شخص تھا اور اُس کا دورِ حکومت 553 قبل از مسیح شروع ہوا۔ اس کے بعد خدا کے لوگ سستی اور کاہلی کے ذمہ دار ٹھہرے اور حجی اور زکریاہ نے انہیں 516 تک انہیں ہوشیار اور بیدار کرنے کا بیڑا اٹھائے رکھا جب تک کہ سارا کام پایہ تکمیل کو نہ پہنچ گیا۔

آج کے دور میں خدا کی بادشاہت کو تعمیر کرنے کے لئے جو حکم دیا گیا ہے اسے ارشادِ اعظم کہا جاتا ہے۔ اس پر یہی اسباق لاگو ہوتے ہیں۔

1۔ کیا یہ خدا کا وقت ہے؟

لوگ یہ کہتے رہے، ''ابھی وقت نہیں آیا۔'' بائبل مقدس میں وقت'' کے لئے دو الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ chronos اور kairos اول الذکر سے مراد وہ وقت ہے جو آپ کی کلائی کی گھڑی پر نظر آتا ہے۔ جب کہ موخر الذکر جسے خداوند یسوع مسیح نے استعمال کیا، اس کا معنی ہے الٰہی موقع کا لمحہ۔ اس وقت بھی لوگ کہہ رہے تھے اور آج بھی یہی آواز ہر طرف سنائی دیتی ہے، ابھی وقت نہیں آیا، آؤ اپنے لئے زندہ رہنا شروع کریں۔ حجی 1:2

آج کیا ہو رہا ہے؟

1780ء سے 1900ء کے درمیان تک، خوشخبری دنیا کے بہت سے حصوں تک پھیل چکی تھی۔ 1900 اور 1996 کے درمیان آدھے لوگ جنہیں کبھی نجات ملی تھی انہیں خدا کی پہچان ہوئی۔ اور ان میں سے آدھی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جنہوں نے 1950 سے نجات پائی تھی۔ پینتی کاسٹل اور کیرسمیٹک تجدید نو کا کام روئے زمین پر تقریباً ہر ایک قوم میں پہنچ چکا تھا۔ آج لگ بھگ 2000,000,00 یسوع کی پیروی کر رہے ہیں۔ اور تقریباً 70,000 لوگ ہر روز یسوع کا شاگرد بننے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اور ہر روز 59,000 ایمان لانے والے روح سے معمور ہو رہے ہیں۔

یہ بڑی حیرت انگیز ترقی ہے۔ دنیا کی سب سے بڑی معاشرتی تحریک، لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو اب بھی یہ کہنے کی جرأت رکھتے ہیں کہ ابھی وقت نہیں آیا۔'' یعنی kairo خدا کے لئے کوشش کرنے کا وقت۔

مسئلہ کیا ہے؟

خدا حقیقی مسئلہ پر اپنی انگلی رکھتا ہے۔ لوگ اپنے لئے آرام دہ گھر تعمیر کرنے کیلئے خدا کے وسائل کو استعمال کر رہے تھے۔ جبکہ خدا کا گھر ویران اور کھنڈر کی صورت میں پڑا ہوا تھا۔ اس دور میں لکڑی بہت کم دستیاب ہوتی تھی۔ آج فنڈز اور خوشخبری کے لئے مزدور ہی بہت کم یاب ہو چکے ہیں۔ حجی 9-1:4

کیا آپ اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟

درج ذیل اعداد و شمار بڑے گہری محتاط اور خوب چھانٹ پھٹک کے بعد کی گئی تحقیق کے بعد سامنے آئے ہیں کہ مغربی دنیا میں آباد مسیحی لوگ اپنی آمدن کا 99.9% اپنی ذات پر صرف کر دیتے ہیں۔

جبکہ 0,9% بشارت کے لئے صرف کرتے ہیں

اور صرف 0.1% ان لوگوں تک پہنچنے کے لئے جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا یعنی مشن کے کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔

خدا اِس بات کو واضح کرتا ہے کہ لوگ جس قدر اپنی ذات پر روپیہ پیسہ صرف کرتے ہیں۔اسی قدر وہ کسی طور پر بھی آسودہ نہیں ہونے پاتے۔1:6 اُس نے انہیں چار مرتبہ کہا کہ وہ اِس بات پر غور کریں کہ طرح اُنہوں نے اپنی ذات کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ناانصافی کی ہے۔خدا نے انہیں کہا کہ وہ ایسا شرمناک فعل مزید جاری نہ رکھیں اور اُس کے گھر کی تعمیر میں لگ جائیں۔

2۔انہوں نے خداوند کی آواز سنی

سننے سے مراد ہمیشہ ہی تابعداری کرنا بھی ہوتا ہے۔یعقوب 25-1:22 حجی کے دور میں راہنماؤں اور خدا کے لوگوں نے خدا کی آواز کی تابعداری کی۔1:12 اعمال 5:32 میں خدا کا کلام فرماتا ہے کہ خدا اپنا پاک روح ان کو دیتا ہے جو اس کے فرماں بردار ہوتے ہیں۔ پس وہ لوگ بھی وفادار تھے اور خدا کی آواز کی تابعداری کرنے والے تھے۔

3۔خدا نے بھی اپنا کام کیا

خدا نے اس بات کا اعلان کیا،''میں تمہارے ساتھ ہوں،اور اس نے وہی کیا جو صرف خدا ہی کر سکتا ہے۔کیوں کہ ہماری تابعداری سے کچھ واقع ہوتا ہے۔اس نے سیاسی ناظم کی کی روح کو عملی قدم اٹھانے کے لئے ابھارا اور سردار کاہنوں کو جوش دلایا اور وہ خدا کے گھر کیلئے کام کرنے میں لگ گئے۔15-1:13 زکریاہ 4:6 خدا نے ناظم،سردار کاہنوں اور عام لوگوں سے کہا،''خوف نہ کرو'' بلکہ یہ کہ وہ خوب مضبوط ہو کر کام میں لگ جائیں کیوں کہ خدا اُن کے ساتھ ہے۔2:15

ایک نبوتی وعدہ

خدا نے ایک چیز کا وعدہ کیا ہے جو کسی بھی دور سے بڑھ کر آج کے دور میں سچ اور حقیقت ثابت ہوئی ہے۔اور اس کا کہنا ہے کہ میں آسمان اور زمین کو ہلا دوں گا۔جب خدا آسمان کو ہلاتا ہے تاریکی کی قوتوں کا زور ٹوٹ جاتا ہے تو پھر جلد ہی زمین پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔2:6 ہم نے ایک صدی تک زمین کو ہلتے دیکھا ہے جب اشتراکیت کا زور ٹوٹا اور ایسا اب بھی ہو رہا ہے۔

4۔دیکھو کون آرہا ہے

پھر سب قوموں سے مرغوب لوگ آئیں گے بہت سے لیں گے کہ معنی ہے کہ یسوع جو کہ اپنے لوگوں میں ہردلعزیز ہے واپس آئے گا اور یقیناً وہ آئے گا لیکن یہاں استعمال ہونے والا فعل جمع کا صیغہ ہے۔

ہردلعزیز آئے گا

اس کا معنی ہے دل پسند،مرغوب جان،یعنی خداوند یسوع مسیح ایسے ہی جیسا کہ 1.2 بلین چینی باشندے،ہندوستان کے لوگ اور عربی لوگوں کو چاہتا ہے۔بہت سے متکبر یورپی باشندے اور حتیٰ کہ بے شمار ایسے خانہ بدوش قبیلے ہیں جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا وہ خدا کے karios وقت میں آئیں گے۔

حجی نبی کا آخری مشکل پیغام یہ ہے کہ کسی مقدس چیز کو چھونے سے آپ پاک نہیں ہو جاتے۔ صرف گناہ اچھوت چیز سمجھی جائے۔ اسی طرح ارشاد اعظم کو جان لینے سے ہی آپ آسمان کی بادشاہی کے تعمیر و ترقی میں حصہ دار نہیں بن جاتے۔ کیوں کہ قدرت وقوت کا وعدہ جاننے میں نہیں بلکہ جانے کے لئے ہے۔ 1:8-10

5 کیا کھتے میں کوئی بیج رہ گیا ہے؟

اگر زندگی کسی طور پر آسودہ نہیں ہوئی، اپنی راہوں کا جائزہ لیں اور آج ہی دعا، جانے، بھیجنے اور دینے کے وسیلہ سے خدا کے گھر کی تعمیر میں حصہ لینا شروع کر دیں۔ ہوسکتا ہے کہ آپ نے اب تک یسوع کے لئے کوئی پھل پیدا نہیں کیا۔ لیکن اگر آپ اپنے کھتوں کو خالی کر دیں۔ تو پھر خدا کا وعدہ ہے۔ ''آج ہی سے میں تم کو برکت دونگا۔''

آخر میں دنیا کے اُن لوگوں کے لئے دعا کریں جن تک ابھی انجیل کا پیغام بالکل نہیں پہنچا

بینن کے لئے دعا کریں، 5.500.000 ویسٹ افریقہ کی قومیں

55% ہیٹی میں رائج مذہب جس کے پیچھے جادوٹونے کا ہاتھ ہے۔ ہکلیسیا ترقی کر رہی ہے۔

8۔آخری پہر کے نوکر

تم بھی جا کر میرے تاکستان میں کام کرو

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

متی 20 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

’’میں اپنی آنکھیں پہاڑوں کی طرف اٹھاؤں گا۔میری کمک کہاں سے آئے گی؟ میری کمک خداوند کی طرف سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔‘‘ زبور 121

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

کیا آپ آخری پہر کے نوکر ہونے کا خطرہ مول لیں گے؟ اگر خدا آپ کو اپنے تاکستان میں جا کر کام کرنے کے لئے کہے لیکن آپ کو یہ معلوم نہ ہو کہ روپیہ پیسہ کہاں سے آئے گا تو کیا آپ جانے کی جرأت کریں گے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

غریب لعزر اور امیر آدمی کی مکمل کہانی کو بیان کرنے کے لئے ڈرامے کا ایک خاکہ تیار کریں۔اور اس بات پر غور کریں کہ کیا یہ ممکن ہے کہ اِس کی مشق کرنے کے بعد اسے کلیسیاؤں میں پیش کیا جا سکے۔مسیحی بھکاریوں کے تعلق سے ایک فیچر لکھیں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

مختلف پاسبانوں اور مبشروں سے بات چیت کریں اور انہیں یہ کہیں کہ وہ بڑے اعتماد سے اپنے لئے خدا کی وفاداری کو بیان کریں۔دو صفحات کی ایک رپورٹ لکھیں۔

اِس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

لوقا 15:31

1۔آخری پہر کے نوکر ہی کیوں؟

متی 15-20:1 میں یسوع نے ان مزدوروں کے تعلق سے جو کہانی بیان کی ہے جنہیں آخری پہر میں کام کرنے کیلیئے بلایا گیا۔کئی ایسے بھی تھے جنہیں سورج نکلنے سے بھی پہلے کام پر لگا دیا گیا تھا۔اور بعض دن چڑھے کام پر لگے۔اُن سب سے اُن کی مزدوری طے ہو گئی تھی۔لیکن وہ مزدور جنہیں آخری پہر میں بلایا گیا تھا انہیں صرف یہ کہا گیا کہ وہ بھی جا کر تاکستان میں کام کریں۔اور اُن کے ساتھ کوئی

مزدوری طے نہ ہوئی تھی۔آخری پہر کے مزدوروں کو اس بات کیلئے اعتماد اور توکل کرنا پڑا کہ اُن کا مالک اُن کے ساتھ انصاف سے پیش آئے گا۔اور وہ اس تعلق سے کسی تذبذب یا مایوسی کا شکار نہیں تھے۔

خدا نیک (فیاض دل) اور تیار ہے

مالک کہتا ہے "میں نیک ہوں۔" متی 20:15 ہمارے آسمانی باپ کی حقیقی اور اصلی فطرت کی عکاسی ہے۔مصرف بیٹے کی مثال میں، لوقا 31-15:11 جب بڑا بھائی ایسا تلخ،گھٹیا رویہ ظاہر کرتا ہے 30-28 آیات ،تو باپ ایک مرتبہ پھر خدا کے نیک،فیاض دل اور مہربان دل کے رویے کو ظاہر کرتا ہے۔31 آیت۔

خدا کے نبوتی کلاک کے مطابق،اس وقت گھڑی پر 11:55 ہو چکے ہیں اور ٹھیک بارہ بجے خداوند یسوع مسیح آجائے گا۔پس خدا کے کھیت میں کام کرنے والے بہت سے کارکن جو کہ آخری پہر میں کام کے لئے بلائے گئے ان کی اجرات بھی طے شدہ نہیں ہے۔لیکن یہ بات طے شدہ ہے کہ کسی کی دل شکنی نہیں ہوگی بلکہ سب کی حوصلہ افزائی۔ اگر آپ کو یہ معلوم نہیں کہ کیا کریں تو فکرمند نہ ہوں۔آپ دوسروں سے سیکھ سکتے ہیں کیوں کہ بہت سے ایسے ہیں جو گزشتہ کئی برسوں سے ایمان کی اس شاہراہ پر گامزن ہیں۔خدا اپنے لوگوں اور جو کچھ اس سے پہلے ہو چکا ہے کا حساب کتاب رکھنے میں بڑا تجربہ کار ہے۔واعظ 1:9

2۔آخری پہر کا نوکر کیسے زندگی بسر کرتا ہے؟

مہنگائی کے سبب سے آج کی اس دنیا میں زندگی بسر کرنا بہت دشوار ہو گیا ہے۔لیکن زندگی گزارنا بنیادی نکتہ نہیں ہے۔خدا کا معیار یہ ہے کہ ہماری اپنی ضروریات کے لئے بھی کافی ہو اور دوسروں کو دینے کے لئے بھی کسی چیز کی کمی نہ ہو۔2۔کرنتھیوں 11-9:8 ایسا ممکن ہے اور ذیل میں چند معروف چناؤ دیئے جا رہے ہیں۔

کیا آپ ایک شاندار نمونے کا تعاقب کر سکتے ہیں؟

بنیادی طور پر میری کلیسیا میرے لئے سب کچھ کرتی ہے تا کہ میں جا سکوں۔مشنریوں کی مالی اعانت اور کلیسیائی راہنماؤں کو ادائیگی کا یہ کلاسک مغربی نمونہ ہے۔گزشتہ دو سو برسوں میں ان کے کام نے آدھی سے زیادہ دنیا کو چھوا ہے۔اور ہم خداوند کے حضور میں ان کلیسیاؤں کے لئے شکرگزار ہیں جنہوں نے یہ سب کچھ ممکن بنایا۔

لیکن ایک بڑا مسئلہ درپیش ہے کیوں کہ یہ نمونہ یا طریقہ بہت سی ترقی پذیر کلیسیاؤں میں قابل عمل نہیں ہے۔اُن کے پاس خدمت کے لئے بہت سے لوگ ہیں لیکن جانے کیلئے تیار خادموں، پاسبانوں اور مشنریوں کو کچھ دینے کیلئے بہت ہی کم وسائل موجود ہیں۔

پس ایسی صورتحال میں ہر کوئی ایک تنخواہ کے ساتھ بھیجے جانے کی توقع نہیں کر سکتا۔ترقی پذیر دنیا میں اُن بہت سے تیار اور رضامند خاموں، مردوزن اور مبشروں کیلئے کافی وسائل میسر نہیں ہیں جو خداوند کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔اُس کے لئے علاوہ وہ اور کیا کر سکتے ہیں؟

ایک معروف متبادل،لعزر کا نمونہ

لوقا 22-16:19 میں لعزر ایک بھکاری تھا۔جو اپنے بدن پر ناسور لئے امیر آدمی کے دروازہ پر پڑا رہتا تھا اور اس بات کا منتظر رہتا تھا

کہ کب امیر آدمی اپنے گھر سے نکلے۔اب لعزر خداوند یسوع مسیح پر ایمان لے آیا تھا۔یہ بات اس لئے وثوق کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کیوں کہ مرنے کے بعد وہ ابرہام کی گود میں گیا۔لیکن امیر آدمی ایمان نہ لانے کے سبب سے سیدھا جہنم میں پہنچادیا گیا۔

بھکاریوں کو کیا ملتا ہے؟

ناانصافی اور استحصال کے سبب سے نظرانداز کئے جانے کی وجہ سے زخم اور ناسور۔وہ ناچیز ہوتے ہیں۔لوگ اُن سے آنکھ ملانا بھی پسند نہیں کرتے۔کسی بھی موقع یا تقریب میں بھکاری کو وہ چند سکے ہی ملتے ہیں جو اُس کی طرف پھینکے جاتے ہیں۔

کیا یہ واقعی کسی کام کا ہے؟

ترقی پذیر ممالک میں بہت سے پاسبانوں نے فنڈ اکٹھا کرنے کے لئے لعزر کا طریقہ ہی اپنایا ہوا ہے۔وہ مغرب کی امیر کلیسیاؤں اور لوگوں کو ایک دکھ بھری کہانی کے ساتھ خط لکھتے ہیں اور پھر اس کے ساتھ پسماندہ علاقہ جات کی تصاویر وغیرہ بھی بھیج دیتے ہیں تاکہ وہ اُن سے مالی مدد حاصل کرسکیں۔وہ مسیح کی ایسی تصویر کشی کرتے ہیں جس میں وہ ہاتھ بڑھا کر اِس دنیا کے لوگوں کی اُن کی اشد ضرورت کی حالت میں انہیں مخلصی اور برکت دینے کی بجائے مانگتا ہوا نظر آتا ہے۔اُن کا یسوع دنیا کا نجات دہندہ تو ہے لیکن وہ اپنے کسی نوکر کو ایک وقت کا کھانا دینے سے قاصر ہے۔

ایک دن بھکاری مر گیا

لوقا 16:22 اگر اتفاق سے وہ آپ کے دل میں زندہ ہے تو اسے دوبارہ اس کی قبر میں ہی ڈال دیں۔آج ہی ایسا کریں۔

کیا زبور 121 میں سے آپ اس دیدہ دانستہ غلطی کا سدباب کرسکتے ہیں؟ یہ حیران کن بات ہے کہ کس قدر زیادہ تعداد میں لوگ اس طرح کہیں گے۔

میں اپنی آنکھیں پہاڑیوں کی طرف اٹھاؤنگا
میری مدد کہاں سے آئے گی۔
میری مدد مغرب سے آئے گی۔
آسمان اور زمین کے مالک کی طرف سے؟

3۔مزدور

آپ یوحنا 15-11:10 میں اس آدمی سے ملاقات کرسکتے ہیں۔یہ آدمی چرواہے، پاسبان، دولت یا رتبہ سے متعلق بات چیت کرتا ہے۔اس لئے نہیں کہ اسے بھیڑوں کی فکر ہے۔وہ ایک جھوٹا چرواہا ہے۔کیوں کہ جب تباہ و برباد کرنے والا بھیڑیا آتا ہے تو وہ اُس کو دیکھ کر دوڑ جاتا ہے۔اور بھیڑوں کو وہیں ہلاک ہونے کے لئے چھوڑ جاتا ہے۔

ہمارے ساتھ شامل ہوجائیں، ہم آپکو ایک سائیکل خرید کردیں گے

بعض بڑی کلیسیائیں دیہاتی پاسبانوں کو یہ کہہ کر آزماتی ہیں کہ وہ روپے پیسے کی خاطر ان کے ساتھ مل جائیں۔صرف مزدور ہی اپنے گلہ

کو دوسرے مالک کے پاس لے کر جاتے ہیں۔ پس اگر کوئی ایسی پیش کش لے کر آئے تو اسے واضح طور پر بتا دیں کہ آپ برائے فروخت نہیں ہیں۔ خدا کے حقیقی خادم کو خریدنے کے لئے دنیا بھر کی دولت بھی ناکافی ہے۔

4۔ آپ روپیہ پیسہ کہاں سے حاصل کریں گے؟

ہم جلد ہی اس موضوع پر باتفصیل بات کریں گے۔ لیکن یہاں پر ایک اہم اصول ہے جسے زبانی یاد کرنے کی ضرورت ہے۔

یوحنا 5:1-9 میں آپ ایک شخص سے ملیں گے جو طویل عرصہ سے معذور ہونے کے سبب سے ناکارہ ہے۔ جب اس سے پوچھا گیا۔ تو اُس نے تین وجوہات کے ساتھ بیان کیا کہ وہ نہ تو کہیں جا سکتا اور نہ ہی کچھ کر سکتا ہے۔

1۔ میری مدد کے لئے کوئی نہیں ہے

2۔ میں کوشش تو کرتا ہوں لیکن

3۔ کوئی مجھ سے پہلے ہی برکت حاصل کر لیتا ہے۔ (این آئی وی)

یہ بات اس کے لئے درست تھی اور ہو سکتا ہے کہ آپ کے لئے بھی یہ درست ہی ہو۔ اور حتیٰ کہ یہ بات اور بھی بہت سے لوگوں کے لئے درست ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ بات بھی درست ہے کہ جیسے یسوع اس سے ہم کلام تھا ویسے ہی وہ آپ سے بھی کلام کر رہا ہے۔ اُس نے خداوند کی آواز سن کی اُس کی فرماں برداری کرتے ہوئے اٹھا اور خدا کے فضل و کرم سے ایک مفید اور کارآمد زندگی میں قدم بڑھانا شروع کر دیا۔

سب قوموں کے لئے دعا کریں

ایتھوپیا کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 213

53,000,000 نلوٹک قومیں

ایک قدیم ترین قوم

چوتھی صدی سے یہاں پر مسیحی بھی آباد ہیں

اور اب 58% مسیحی یہاں پر موجود ہیں

قحط سے تباہ حال، جنگ اور کارل مارکس کے معاشی اور سیاسی نظریات جوان تبدیلیوں پر روشنی ڈالتے ہیں جو معاشی طبقات کے درمیان مخالفت کے نتیجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

9۔ یسوع کیسے زندگی بسر کرتا تھا؟

ایک بڑھئی بھی دنیا کو بدل سکتا ہے

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

فلپیوں 4:2-20

اس آیت کو زبانی یاد کریں

''میرا خدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔'' فلپیوں 4:19

بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ نے خداوند یسوع مسیح اور مقدس پولس رسول کی زندگی میں جو اصول دریافت کئے ہیں اُن کے متعلق بات چیت کریں۔ کیا آپ بھی ایسی زندگی بسر کر سکتے ہیں؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

سال بھر کیلئے ہر مہینے شخصی یا خاندانی بجٹ بنائیں جس میں آمدن اور اخراجات کو الگ الگ وضاحت سے بیان کریں۔ ایک جانب اپنی متوقع آمدن جبکہ دوسری جانب اپنے متوقع اخراجات بیان کریں۔ کیا ان میں توازن پایا جاتا ہے؟ اگر آمدن اخراجات سے زیادہ ہے تو یہ باعث برکت ہے۔ لیکن اگر اخراجات آمدن پر سبقت لے جائیں تو پھر ذہنی دباؤ پیدا ہو جاتا ہے۔

تحریری ڈپلومہ ورک

خوشحالی کے تعلق سے استثنا 28 باب میں خوشحالی اور غربت کے تعلق سے جو کچھ بیان ہے اس کی فہرست بنائیں۔ اور پھر وضاحت کریں کہ ان میں سے ہر ایک کا کیا سبب ہے۔

اس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

استثنا 28:47

خدا کا ایک بیٹا تھا اور وہ ایک مشنری تھا

خداوند یسوع مسیح نے کیسی زندگی بسر کی؟ وہ اپنی خوراک کیسے خریدتا اور کس طرح اپنے واجبات ادا کرتا تھا؟ کیا وہ پتھروں کو روٹیاں بننے کا حکم دیا کرتا تھا جیسا کہ وہ یقیناً کر بھی سکتا تھا؟ یا کیا پھر اُس نے ایسے انسان کے طور پر خدمت کی جو روح القدس کی قوت اور قدرت سے معمور تھا؟ فلپیوں 2:6-8 اعمال 1:2

وہ روح سے معمور انسان کے طور پر زندگی گزارتا تھا۔ ہم تمام جوابات تو نہیں جانتے، لیکن بائبل مقدس کوئی بھی مخصوص طریقہ کار بتائے

بغیر بہت سے اشارے دیتی ہے۔ آئیں سب سے پہلے ایک اہم سوال پر بات کریں۔

کیا یسوع ایک غریب شخص تھا؟

بہت سے لوگ اور پاسبان جواب دیں گے۔ جی ہاں، وہ ایک غریب شخص تھا۔ لوگوں کا خیال ہے کہ غریب ہونا عاجزی اور پاکیزگی کی علامت ہے۔ لیکن سچ تو یہ ہے کہ بائبل مقدس واضح طور پر بتاتی ہے کہ غربت ایک لعنت ہے۔ استثنا 28:47

ایک غریب آدمی کیوں کر خزانہ رکھ سکتا ہے؟

کیا آپ ایسے غریب لوگوں کو جانتے ہیں جن کے پاس ہر وقت ایک آدمی ہوتا ہے جو ان کی آمدن اور اخراجات کا حساب کتاب لگاتا ہے۔ ایک بات بالکل واضح ہے کہ یسوع مسیح کے پاس اپنے لئے، اپنی بارہ رکنی ٹیم، بھوکے لوگوں اور ضرورت مندوں کو دینے کیلئے وسائل موجود تھے۔ ایک غریب آدمی کے پاس کبھی بھی کوئی خزانہ نہیں ہو سکتا۔ لیکن یسوع مسیح کے پاس تو تھا۔ اس کے پاس دولت تھی لیکن سوال یہ ہے کہ وہ دولت کہاں سے آتی تھی؟

خداوند یسوع نے کمزوری کا انتخاب کیا

آج ہر کوئی طاقت اور اختیار حاصل کرنا چاہتا ہے۔ لیکن یسوع نے کمزور ہونا پسند کیا۔ غیر محفوظ اور اپنے آسمانی باپ اور اپنے دوستوں پر انحصار کرنے کی حالت کا چناؤ کیا۔

اُس نے انتہائی گھٹیا حالات اور ماحول میں پیدا ہونے کا چناؤ کیا۔

اُس نے ایک عام مزدور طبقہ خاندان میں آنے کا چناؤ کیا

اُس نے ایک عام مزدور بننے کا چناؤ کیا۔ اُس نے محنت مشقت کر کے کسی طرح کے دباؤ کو اپنے اوپر لینے سے انکار نہ کیا۔

وہ کمزور اور غیر محفوظ ہو گیا اور مقامی معشیت پر انحصار کرنے والا بن گیا۔

اُسے خوشی اور شادمانی کے تیل سے مسح کیا گیا تھا تو بھی وہ اپنے اردگرد کے لوگوں کے دکھوں اور غموں سے آشنا تھا۔ یسعیاہ 53:3

خداوند یسوع مسیح نے ان چیزوں کے بغیر گزر بسر کرنے کا انتخاب کیا جنہیں لوگ بہت ضروری اور اہم گردانتے تھے۔ اُس نے کہا کہ اُسکے پاس تو سر رکھنے کے لئے بھی جگہ نہیں ہے۔ یعنی اس کا اپنا کوئی گھر نہیں ہے۔ کیوں کہ اچھے سے اچھا گھر اُس کیلئے دستیاب اور کھلا تھا۔ پس اُس نے اخراجات اور بجٹ کو بہت حد تک کم رکھا۔ ہم جانتے ہیں کہ اس نے کم از کم چالیس راتیں باہر سونے کا چناؤ کیا۔

چالیس برس کی عمر تک وہ فرنیچر کی مرمت اور فرنیچر بنانے کے کام میں مصروف رہا۔

اُس نے مہمان نوازی اور رہائش دینے کو خوش آمدید کہا، ہم خداوند یسوع کو زکائی، متی، شمعون فریسی، مارتھا، مریم اور پھر پطرس کی ساس اور دیگر لوگوں کے کے گھروں میں دیکھتے ہیں۔

وہ کوئی متکبر شخص نہیں تھا کہ اس کی حمایت میں خواتین اُس کے ساتھ کھڑی ہوئی ہیں۔ لوقا 8:3 اُس نے اپنے شاگردوں کو الٰہی فراہمی اور دستیابی کے لئے کلیسیائی قانون توڑنے کی اجازت دی۔ متی 8-12:1

اُس کے شاگرد خریداری کے لئے گئے۔ یوحنا 4:8 اور اسی طرح وہ مچھلی پکڑنے اور بیچنے کیلئے گئے۔

وقتاً فوقتاً دستیابی اور فراہمی کے معجزات رونما ہوئے۔اس سلسلہ میں ایک مچھلی بھی شامل ہے جس کے منہ میں سکہ تھا۔اس نے ایک چھوٹے بچے کے دوپہر کے کھانے کو لے کر پانچ ہزار مردوں کو سیر کر دیا اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے بعد کی ضیافت کے لئے مچھلیاں مہیا کیں۔

سادہ نا کہ متاثر کن

خدا ہمیں خداوند یسوع مسیح کی زندگی سے یہ نکتہ سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ اگر چہ بوقت ضرورت معجزانہ طور پر بھی اس کی طرف سے دستیابی اور فراہمی ہوسکتی ہے تو بھی عمومی طور پر آخری پہر کے مزدوروں کیلئے دستیابی اور فراہمی ان عام لوگوں کے وسیلہ سے آئے گی جنہیں خدا آپ کی زندگی میں لاتا ہے۔ پاکیزگی، حلیمی اور دوسروں کیلئے زندگی بسر کرتے ہوئے بڑھتے چلے جائیں۔اور پھر آپ دیکھیں کہ جب آپ ایمان سے اس دنیا کی ہواؤں اور فضاؤں میں پیش قدمی کریں گے تو خدا کس طرح آپ کے قدموں کے نیچے ایک مستحکم اور مضبوط پل تعمیر کرے گا یوحنا 6:35

پولس رسول نے کیسی زندگی بسر کی؟

اب، پولس کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے۔جو یورپ میں انجیل کو پھیلانے کیلئے پورے طور پر دستیاب تھا۔اور جس نے عہد جدید میں سب سے زیادہ خطوط لکھے ہیں۔

پولس کی خدمت کے لئے مالی اعانت کون کرتا تھا؟

یہ انطاکیہ کی کلیسیا نہیں تھی۔ کیوں کہ عملی طور پر اس دور میں یہ ممکن نہیں تھا۔کسی بھی موقع پر، پولس رسول روح کی راہنمائی میں گیا نا کہ کسی انسان نے اسے بھیجا۔کلیسیاؤں نے اس کی مالی اعانت کی۔اور اسی طرح کلیسیاؤں نے اس کی مالی اعانت سے ہاتھ کھینچ بھی لیا۔صرف ایک کلیسیا نے اس کی خدمت کے آغاز میں مالی مدد کی۔فلپیوں 4:16

انطاکیہ کی طرف سے مالی مدد، یہ مدد صرف وقتاً فوقتاً ہوتی تھی۔انہیں کیسے معلوم ہوسکتا تھا کہ پولس کہاں ہے؟اس دور میں تو کریڈٹ کارڈ بھی نہیں ہوتے تھے۔نہ ہی بنک کا کوئی وجود تھا۔منی آرڈ، رجسٹرڈ خطوط بھیجنے کیلئے ڈاک کا نظام بھی قائم نہیں ہوا تھا۔ٹیلی فون اور ویسٹرن یونین کا تصور بھی ناپید تھا۔

یسوع کی طرح پولس نے بھی مہمان نوازی کو خوش آمدید کہا،حتیٰ کہ پرسکلہ اور اکولہ کے عام اور سادہ گھر میں بھی جانا اس کیلئے بڑی خوشی کی بات تھی۔

برنباس کے خاندان کے پاس گھر تھا۔پس وہ کہاں پر ٹھہرے؟ان کے ساتھ

قید خانہ میں اس کے پاس کھانا لے کر آئے اور بعدازاں جیل کے داروغہ نے اس کیلئے کھانا تیار کروایا۔

فلپی کے مقام پر، وہ لدیا کے ہاں ٹھہرا، جو کہ ایک نو مرید اور کاروباری خاتون تھی۔اعمال 16:15

پولس کی اپنی بھی ورکشاپ تھی جو اشیا کی خرید وفروخت کا وسیلہ تھی۔اِس سے اُس کی اپنی ضروریات اور دوسری کی احتیاجیں رفع ہوتی تھیں۔ اعمال 20:24 2 ۔تھسلنیکیوں 3:8

لاوی جو کہ عہد عتیق کے مسیحی مزدور تھے۔ وہ اپنی ضروریات ہیکل سے ہی پوری کرتے تھے۔ لیکن جب کبھی ہیکل سے ان کی ضرویارت کافی حد تک پوری نہ ہوسکتی تو وہ اپنے کھیتوں میں کاشتکاری کرتے اور اناج بو کر اپنی ضروریات پوری کرتے تھے۔

گنتی 18:21 گنتی 6-35:2 اور نحمیاہ 13:10

مالی وسائل کیلئے پولس کی تھیالوجی

پولس رسول نے جو اپنے دور کا ایک عالم دین تھا اس نے اپنی زندگی کی گزر بسر کے طریقہ کار کو کچھ اس طرح بیان کیا ہے۔

لیکن جو کچھ میں ہوں خدا کے فضل سے ہوں اور اس کا فضل جو مجھ پر ہوا وہ بے فائدہ نہیں ہوا بلکہ میں ان سب سے زیادہ محنت کی اور یہ میری طرف سے نہیں ہوئی بلکہ خدا کے فضل سے جو مجھ پر تھا۔ 1۔کرنتھیوں 15:10

آپ نے دیکھ لیا ہے کہ آپ کو خدا کی بلاہٹ کا جواب دینے کیلئے آپ کو آگے بڑھنے کے لئے کوئی بہت عظیم مرد خدا ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ عہد عتیق میں دو لوگوں نے ہمیں یہ سکھا دیا ہے کہ خدا کی دستیابی اور فضل کے تحت زندگی بسر کرنا کس قدر سادہ اور عظیم بات ہے۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

ڈجی بوٹی کے لئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 197

473,000 مسلمان، سومالی اور عرب باشندے

مٹھی بھر مسیحی بھی یہاں پر آباد ہیں

براعظم افریقہ میں ایک گرم صحرائی سرزمین

10۔مالی معاونت فراہم کرنا

کیا آپ فنڈز اکٹھے کریں گے یا دوست پیدا کریں گے؟

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

فلپیوں 1 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

کیوں کہ میں جانتا ہوں کہ تمہاری دعا اور یسوع مسیح کے روح کے انعام سے اس کا انجام میری نجات ہوگا۔'' فلپیوں 1:19

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

دوستی کی قدر و منزلت اور آپ کیلئے یہ کیا اہمیت رکھتی ہے؟ کیا آپ کے کوئی قریبی دوست احباب ہیں؟ اگر نہیں تو خدا سے اچھے دوستوں کیلئے دعا مانگیں۔اور پھر دیکھیں کہ خدا آپ کی دعاؤں کے جواب میں کیا کرتا ہے۔

بلا تاخیر کرنے والا کام

کیوں نہ آپ میں سے ہر ایک اپنے دوستوں کو گھر پر چائے پینے کیلئے مدعو کرے اور پھر اسی دوران انہیں بتائیں کہ خدا آپ سے کیا کہہ رہا ہے اور آپ اپنی زندگی کو کہاں صرف اور خرچ کرنے کا پروگرام رکھتے ہیں۔پہلے دوست پیدا کرنے میں دلچسپی لیں نا کہ فنڈز اکٹھے کرنے میں۔کبھی روپے پیسے کا ذکر بھی نہ کریں۔

تحریری ڈپلومہ ورک

ایک صفحہ پر نیوز لیٹر لکھنے کی مشق کریں اور اپنی کلیسیا اور دیگر لوگوں کو یہ بتانے کی کوشش کریں کہ آپ کیا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔انہیں یہ بتائیں کہ یہ سب کیا اور کیوں ہے۔انہیں بتائیں کہ آپ کہاں جارہے ہیں کس کے ساتھ اور کب جارہے ہیں۔انہیں بتائیں کہ کس طرح آپ اپنے مقررہ نشان تک پہنچیں گے اور کس قدر اخراجات ہونگے۔

اس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں

ایوب 16:20-21

خدا کی بلاہٹ کا جواب دینے اور ارشادِ اعظم کی تکمیل میں حصہ دار بننے کیلئے آپ کو ایک طرز زندگی، کام اور مشنری منسٹری میں معاونت تلاش کرنا ہوگی۔بعض مغربی لوگوں کی معاونت ہوسکتا ہے کہ ان کے گھر، کلیسیا کرتی ہو۔کیوں کہ یورپ اور جنوب کے ترقی پذیر ممالک کے بہت سے حصوں سے مشنری لوگوں کو عموماً غریب علاقہ جات سے تیار کیا جاتا ہے۔جیسا کہ جنوبی امریکہ، افریقہ جنوبی ایشیا جہاں مالی معاونت حاصل کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

اگر آپ کی کلیسیا آپ کی مالی معاونت نہ کر پائے تو پھر کیا ہوتا ہے؟

یہ بات تو مغرب میں بھی کوئی غیر معمولی بات نہیں ہے۔ جہاں مشنری رویا اس لمحہ زوال کا شکار ہے۔ فکر مند نہ ہوں۔ اگر راہنما آپ کو انکار کر دیں، تو پھر دوسرے طریقہ کار اور راستے بھی موجود ہیں۔ جو اور بھی زیادہ مؤثر اور کارگر ہیں۔ اور کلیسیا کے خزانچی کی طرف سے ہر ماہ ایک بنک چیک وصول کرنے سے کہیں زیادہ بڑی برکت

لوگوں کو لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے

اگر آپ صرف اور صرف فنڈ اکٹھا کرنے میں لگے ہوئے ہیں تو آپ اس محنت کے نتیجہ میں خرچ کرنے کیلئے روپیہ پیسہ ہی حاصل کر پائیں گے۔ لیکن اگر آپ دوست پیدا کریں، تو پھر آنے والے سالوں میں آپ ان کی محبت، دعائیں، ان کی مشورت اور حکمت اور دانش اور ان کی دوستی سے بھی مستفیض ہو سکتے ہیں۔ اور یہ سب کچھ ایک انمول برکت ہے۔ زندگی میں کئی دفع ایسے مواقع بھی آتے ہیں جب اکیلا روپیہ پیسہ اور دھن دولت ہی سب کچھ نہیں ہوتی۔ فلپیوں 1 باب میں مقدس پولس رسول کے بیش قیمت ہم خدمت دوستوں اور ساتھیوں کے بارے میں پڑھیں

فطرت میں خدا سے اسباق

مثال کے طور پر، تصور کریں کہ ایک درخت سیدھا اوپر کی جانب نشو ونما پا رہا ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ اس نے زمین کے نیچے بہت دور تک جانے والی جڑوں کو ایک وسیع جال بچھا رکھا ہے۔ جس سے اسے استحکام اور توانائی ملتی ہے۔ پھر خواہ شمالی ہوا چلے یا پھر مون سون کی ہوائیں اور بارشیں زور لگائیں ہمارے درخت کھڑے رہیں گے۔

فطرت کا ماہر ہر جگہ کام کر رہا ہے

اب ایک مکڑی پر نظر کریں، اس کے بڑی پیچیدگی سے بنے تانے بانے پر مبنی جالے کو غور سے دیکھیں۔ جو بڑی توجہ کا حامل ہوتا ہے۔ مکڑی بے شمار، پھیلے ہوئے بڑی محنت اور جانفشانی سے بنے گئے جال میں رہتی ہے۔ جو اسکے گھر کے لئے استحکام کا باعث ہوتے ہیں۔ اور اس کے کھانے کیلئے کیڑے مکوڑوں کو پکڑتے ہیں۔ خواہ تیز ہوا چلے، یہ مکڑی اگلی صبح بھی آپ کو وہاں پر دیکھنے کو ملے گی۔ اور اپنی آخری شکار کو بڑے مزے سے ہضم کر رہی ہوگی۔

دوست پیدا کریں نا کہ فنڈز اکٹھے کرنے میں لگے رہیں

مشنری منسٹری کو آپکے ساتھ دو طرفہ ٹریفک کی؟ ضرورت ہوتی ہے۔ جہاں دو مختلف شاہرائیں آپس میں ملتی ہیں۔ ایسے لوگوں تک انجیل لے کر جانے کی خدمت بڑی اہم ہے جن تک خوشخبری کا پیغام نہیں پہنچا۔ لیکن کبھی بھی ان لوگوں کی خدمت کرنا نہ بھولیں جو آپ کی خدمت کو ممکن بناتے ہیں۔ عموماً ایسا ہوتا ہے کہ وہ لوگ جو آپ کی معاونت کرتے ہیں وہ از خود جانا چاہتے ہیں لیکن کئی دفعہ نجی، خاندانی مسائل، کمزوری، بیماری، عمر کا تقاضا اور دیگر وجوہات آڑے آجاتی ہیں۔ آپ ان کے ہاتھ، ہونٹ اور پاؤں بنتے ہیں۔ اور وہ لوگ وہی کچھ دیکھنا چاہیں گے جو آپ دیکھتے ہیں۔ جو کچھ آپ سنتے ہیں وہ بھی سننا چاہیں گے کیوں کہ آپ ان کی سماعتیں ہیں۔ وہ آپ کے

احساسات کے ساتھ محسوس کرنا چاہیں گے۔

مالی مدد کرنے والوں کو بھی مالی معاونت کرنے والے ساتھیوں کی ضرورت ہوتی ہے

ضروری نہیں کہ ہر وہ شخص جو آپ کی مالی اعانت اور مدد کر رہا ہے اس کے پاس ایک اچھی سرگرم، بہت بڑی کلیسیا اور ایک مستعد پاسبان بھی ہو۔ ہوسکتا ہے کہ آپ ہی وہ لوگ ہوں جو ان کیلئے دعا کرتے اور ان کیلئے فکرمندی کا رویہ رکھتے ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ آپ سونپی گئی ذمہ داری کے معیار کے مطابق زندگی بسر کریں۔

جیسا تم چاہتے ہو کہ لوگ تمہارے ساتھ کریں تم بھی ان کے ساتھ ویسا ہی کرو

اگر آپ محبت، مہربانی، فیاض دلی اور دوسروں کے لئے توجہ کا بیج بوئیں گے تو آپ یہی فصل کاٹیں گے۔ چھوٹے چھوٹے تحائف اور پوسٹ کارڈز سے بھی مراسم اور تعلقات کی تعمیر میں بڑا فرق پڑتا ہے۔ خاص طور پر ان لوگوں کے نزدیک ایسی چیزوں کی بڑی اہمیت ہوتی ہے جو زیادہ تر وقت گھر پر ہی گزارتے ہیں۔

کسی جگہ کوئی آپ کی بات سننے کا منتظر ہے

آپ گفتگو پر بہت زیادہ توجہ نہیں دے سکتے۔ آج کے دور میں ہر شخص بڑی عجلت میں دکھائی دیتا ہے۔ کسی کے پاس اتنا وقت نہیں کہ وہ تفصیل کے ساتھ اپنا حال احوال بیان کرسکے یا پھر کسی کے بارے میں کچھ دریافت کرسکے۔ کیا آپ ایسا بننا پسند نہیں کریں گے؟ چند فقرات کے ساتھ ایک پوسٹ کارڈ تصویر بھیجیں۔ باقاعدگی سے ایک نیوز لیٹر بھیجیں۔ کبھی بھی کرسمس اور سالگرہ کے دنوں کو فراموش نہ کریں۔ ڈاک، فون استعمال کریں جو کہ قدرے سستا بھی ہے۔ فیکس، ای میل، ایس ایم ایس اور ہر اس طریقے اور وسیلے کو بروئے کار لائیں جو آپ کے ہاں دستیاب ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ رابطے میں رہیں اور جن دوستوں نے آپ کی مالی اعانت کی ہے ان کے مشکور و ممنون ہوں۔

یسوع مسیح کو تکتے رہیں

آپ کے دوستوں کی اہمیت میں مبالغہ آرائی کرنا ممکن نہیں ہے۔ چھ یا بارہ لوگوں کا ایک گروپ اس بڑے جماعت کی بہ نسبت آپ کے لئے زیادہ اہمیت کا حامل ہے جو اگلے ہی روز آپ کا نام بھول چکی ہوتی ہے۔ لیکن ہر ایک کے پیچھے خدا کا فضل ہوتا ہے۔ لیکن یہ اس شخص پر ہی منحصر ہوتا ہے کہ وہ دعا، ایمان اور اس کے وعدوں کو قبول کرنے والی ایک منظّم پاک زندگی پر انحصار کرنے والا بن جائے۔

آپ کہاں سے آغاز کرتے ہیں؟

سب سے پہلے، دراصل آغاز تو کریں، ان نشانات کو یاد کریں جو کم و بیش ہی آپ کے پاس سامنے آتے ہیں اس سے پہلے کہ آپ ایمان سے کوئی عملی قدم اٹھائیں۔ مرقس 16:17

لوگوں کو بتائیں

لعزر کا مردوں میں سے زندہ کیا جانا یاد رکھیں۔خداوند یسوع مسیح نے معجزا کیا لیکن اس معجزے میں دوسرے لوگوں نے بھی کام کیا۔شخصی طور پر خاندانوں اور دوستوں کے گھروں میں جائیں، اپنی رویا کی وضاحت کے لئے کوئی راہ نکالیں اوران کے ایمان اور دعائیہ مدد کیلئے ان سے درخواست کریں۔ممکن ہے کہ خداان کے دلوں میں اسی وقت یا بعد میں یہ بات ڈالے کہ وہ آپ سے مالی تعاون کے تعلق سے کچھ پوچھیں۔لیکن آپ ان کے ساتھ دوستانہ رویہ قائم رکھیں۔روپے پیسے سے پہلے ان کی دوستی کے طالب ہوں۔پھر جب کبھی وہ کچھ دیں،ان کے انتہائی مشکور ہوں۔وہ آپ کے لئے خدا کا فضل ہیں۔

اپنے حقائق سے واقفیت حاصل کریں،ایک بجٹ بنائیں

اپنے ہدف کو اور بھی منظم بنانے کیلئے اپنی ضرورت کو تقسیم کرلیں۔مثال کے طور پر ہر ماہ دس ہزار روپیہ، اکٹھا ہوسکتا ہے اگر صرف دس لوگ ایک ایک ہزار روپیہ دیں۔آپ آسانی سے ایک ہزار روپے کے تعلق سے بات چیت کرسکتے ہیں۔کیوں کہ ممکن ہے کہ دس ہزار روپے کی بات کرتے ہوئے آپ جھجک یا شرم محسوس کریں۔

ابلیس کے خفیہ حملوں سے خبردار رہیں

دشمن ابلیس آپ کی مالی برکات کی راہ میں حائل ہونا پسند کرتا ہے۔کیوں کہ اسے معلوم ہے کہ اگر وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو گیا تو زندگی کے معمول کی رفتار میں کمی پیدا کرنے میں کامیاب ہوجائے گا۔اس کے حیلے حملوں کے تعلق سے باخبر رہیں اور کبھی بھی اس کے طرف سے آنے والی آزمائشوں کے سامنے ہتھیار نہ ڈال دیں کہ آپ دوسرے لوگوں کی باتوں میں آجائیں یا خود بھی دینے کے معاملہ میں آپ سست رو ہوجائیں۔ہوسکتا ہے کہ روپے پیسے کے حصول میں وہ آپ کی دیانتداری یا بلاہٹ کے تعلق سے آپ کو کسی سمجھوتہ سے دوچار کردے۔خدا کی رفاقت میں رہیں۔ان لوگوں کو معاف کریں جو آپ کی مالی اعانت نہیں کرتے۔اور ہمیشہ اپنے دوستوں کو خاص اہمیت کے لوگ سمجھیں۔

براہ مہربانی درج اس ویب سائٹ کو بھی دیکھیں۔

http://wwwdci.org.il/main/money.htm

سب قوموں کے لئے دعا کا گھر

پیسفک کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 79 — 28,000,000 آبادی اور 1553 قومیں

75% مسیحی جو روبہ زوال ہیں — یہاں پر چند ایک ایسے قبیلے باقی ہیں جن تک انجیل کا پیغام پہنچانا باقی رہ گیا ہے

11۔مالی وسائل کی فراہمی کے لئے سیمینار

1۔دُعا بنیادی حیثیت رکھتی ہے،سب سے اولین اور مقدم بات

اب اور مشن فیلڈ کے کام کے دوران آپ کی اور بہت سے دوسرے ہم ایمان لوگوں کی دعائیہ سپورٹ بہت ضروری ہوتی ہے۔ یہ وہ کام ہے جو ایمان سے ہوتا ہے۔اور اس میں خدا کی برکات پنہاں ہیں۔ دعا خواہ کسی بھی صورت میں ہو،خدا کے کاموں کیلئے دروازے کھول دیتی ہے۔دعا کے بعد یسوع آپ کی شفاعت کے لئے موجود ہے تو پھر آپ کو کبھی شرمندہ نہیں ہونا پڑے گا۔

2۔خدا کی آواز سنیں

یسعیاہ 55 باب مشن منسٹری کے لئے فنڈ اکٹھا کرنے کیلئے ایک بنیادی باب ہے۔اسی طرح یسعیاہ 58 باب میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ خدا ہمیں کس کام کیلئے بلا رہا ہے۔اور پھر یہ کہ اگر آپ اسکی راہوں پر چلیں تو کون سے وعدے اور برکات آپ کے لئے موجود ہیں۔ بلا زر خورش خریدنے کیلئے بادشاہت کی کرنسی جو کہ ایک اور طرح کی کرنسی درکار ہوتی ہے۔

3۔تاخیر سے کام نہ لیں بلکہ گفتگو کریں

اپنی کلیسیا کو بتائیں،اپنی کلیسیا کو اپنی رہائش کے بارے میں بتائیں،ہر کسی کو مختصر طور پر بتائیں،جو کہ لمحہ بھر میں پڑھا جا سکے۔اخبارات اور دیگر ذرائع ابلاغ استعمال کرتے ہوئے معلومات دوسروں تک پہنچائیں۔

4 دوسروں کو فنڈ دینے کے لئے فنڈ اکھٹے کریں۔

میرے نزدیک فنڈ اکٹھا کرنا اصل مسئلہ نہیں ہے۔اصل بات تو دعا میں فنڈ جاری کرنا ہے۔کیوں کہ روحانی مخالفت ہمیشہ کام دکھاتی ہے۔ کیوں کہ روپیہ پیسہ زندگی کے بہاؤ کیلئے دوران خون کی حیثیت رکھتا ہے۔ جسے دشمن جمود کا شکار کر دینا چاہتا ہے۔اور اُس کا حصول مشکل بنا دیتا ہے۔

5۔دوست بنانا یا پیسہ اکٹھا کرنا

طویل المعیاد استحکام دوست پیدا کرنے سے ملتا ہے۔نا کہ صرف فنڈز اکٹھا کرنے سے۔کیوں کہ وہ دوست جو آپ کی خدمت میں شامل ہیں وہ برسوں آپ کے ساتھ رہیں گے۔ممکن ہے کہ عمر بھر کی شراکت کے لئے۔لوگوں کو اپنی مدد کے لئے مختلف طریقہ کار بتائیں۔ نہ صرف یہ کہ وہ آپ کے لئے بنک چیک لکھ دیں۔بعض دوستوں کے پاس روپیہ پیسہ افراط سے نہیں ہوتا۔لیکن وہ فنڈ اکٹھا کرنے میں آپ کو وقت جیسی بیش قیمتی دولت دے سکتے ہیں۔

6۔اس دنیامیں تو کچھ بھی نیانہیں ہے

بہت زیادہ مشورت لیں، پڑھیں، صلاح لیں اور دیکھیں کہ آپ سے پہلے لوگوں نے اُن سب کاموں اور معاملات کو کیسے نپٹایا۔ کیوں کہ اس زمین پر کوئی کام بھی نیانہیں ہوتا۔ مسیحی کام کے لئے فنڈز اکٹھا کرنے کے لئے جارج ورور کے آڈیو کیسٹ حاصل کریں۔ نیل پرولو کی تصنیف serving as sender کا مطالعہ کریں۔ اس میں سے آپ کو سینکڑوں اچھے خیالات اور تدابیر ملیں گی۔ فنڈ اکٹھا کرنے کے تعلق سے اوسکر، کی تصنیف اور پھر پیٹر سومرز کی تصنیف geting sent کا مطالعہ کریں۔

سکاٹ مارٹن کی تصنیف Funding your ministry

بٹی بارنیٹ کی تصنیف فرینڈ ریز نگ لوگوں کو دوست بنانا، اس ویب سائٹ کو دیکھیں، اور پھر مائلز ولسن کی تصنیف فنڈ نگ دی فیملی بزنیس ویب سائٹ دیکھیں اور کتاب خریدیں۔

''بادشاہی کی معیشت'' پاسٹر میگوئیل ڈیز کی لاثانی کتاب ہے جو روپے پیسے کے معاملات پر روشنی ڈالتی ہے۔ جو کہ سپین میں Remar International اور 52 ممالک میں بانی ہے۔ یہ پاسٹر صاحب لاکھوں یورو اور ڈالرز کا حساب کتاب رکھتا ہے جو کہ غریبوں، یتیموں اور دنیا کے رد کئے ہوئے لوگوں اور مشن پر صرف کئے جاتے ہیں۔

پاسٹر میگوئیل ڈیز خوشحالی بخش خوشخبری اور بہت سے ایسے فنڈز کے تعلق سے اچھی رائے نہیں رکھتے جو کلیسیاؤں اور مختلف پروگرامز میں اکٹھے کئے جاتے ہیں۔

مصنف اپنی عوامی اور نجی طرز زندگی اور خوشخبری کیلیئے کام اس بات کی غمازی ہے کہ اسکی زندگی کا مقصد اور نصب العین کیا ہے

7۔اور بھی گہرے میں ڈالیں

غیر مسیحی لوگوں کی گروپس اور نیک دل لوگوں کے سامنے عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبہ جات پیش کرنے سے خوفزدہ نہ ہوں۔ بشرطیکہ آپ تمام آنے والوں کی مدد کریں گے نا کہ صرف مسیحی لوگوں کی۔ ممکن ہے کہ غیر مسیحی بھی آپ کی معاونت کریں کیوں کہ انہیں معلوم ہوتا ہے کہ ایک کریسچن ٹرسٹ پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔

8۔آخری پہر کی خدمت

آخری لمحہ تک انتظار نہ کرتے رہیں، فنڈز کے جمع ہونے کے لئے کافی وقت دیں۔ اور کبھی شکریہ ادا کرنا نہ بھولیں۔ ہمیشہ رسید بھیجیں، بے صبری اور خام خیالی سے بغیر منصوبہ بندی کئے کچھ نہ کریں۔ کبھی بھی قرض نہ اٹھائیں کیوں کہ کوئی بھی آپ کے لئے اُن کی ادائیگی نہیں کرے گا۔

9۔بیج بونے کا طے شدہ اصول وقت اور فصل کی کٹائی

فیاض دلی سے دیتے ہوئے خود بھی ایمان سے بیج بوئیں تا کہ کچھ وقت بعد آپ بھی حاصل کر سکیں۔ بیج بونے کا الٰہی اصول + وقت اور فصل کی کٹائی ہمیشہ اور ہر جگہ کے لئے ایک طے شدہ اصول ہے۔ پیدائش 8:22 اور 2 کرنتھیوں 9:6-15 کا مطالعہ کریں۔ یہ واقعی

انتہائی اہم ہے۔

10۔اپنی راہوں پر غور کریں

حجی 11-1:4 سے آخری نکتہ فضول خرچی پر قابو پانا ہے۔مشن فیلڈ میں کام کرنے کیلیئے فنڈز کی صورت میں سپورٹ حاصل کرنا اچھی بات ہے لیکن اگر حاصل شدہ فنڈز بغیر منصوبہ بندی کے یونہی صرف ہو جائیں تو آپ کو بہت کم فائدہ ہوگا۔قرض اٹھانے، خرید و فروخت اور بازار کی ہر ایک آزمائش سے بچنے کی کوشش کریں۔اپنے خرچ کا جائزہ لیں اور بمطابق ضرورت کافی حد تک انہیں کم کرنے کی کوشش کریں۔اگر پہلے سے کوئی قرض لے رکھا ہے تو پہلے اسے ادا کریں۔بہتر منافع کے حصول کے لئے کوشش کریں۔اپنے واجبات ادا کریں جو آپ کے ممکنہ مفاد میں ہیں۔ایک بجٹ بنائیں اور پھر اس پر کاربند ہو جائیں

ڈاکٹر لیس نارمن

فاؤنڈر، ڈی، سی، آئی ٹرسٹ

12۔بادشاہت کا کاروبار

بائبل مقدس میں سے درج ذیل حوالہ پڑھیں

یسعیاہ 34 باب

اس آیت کو زبانی یاد کریں

'' لیکن اس کی تجارت اور اس کی اجرت خداوند کیلئے مقدس ہوگی اور اس کا مال نہ ذخیرہ کیا جائے گا اور نہ جمع رہے گا بلکہ اس کی تجارت کا حاصل ان کیلئے ہوگا جو خداوند کے حضور رہتے ہیں کہ کھا کر سیر ہوں اور نفیس پوشاک پہنیں۔'' یسعیاہ 23:18

بعدازاں اس کے متعلق بات چیت کریں

آپ میں سے کتنے کاروباری لوگ ہیں؟ کیا آپ اس بات کیلئے دعا کرتے ہیں یا آپ کے ذہن میں کوئی ایسا طریقہ یا خیال ہے جس سے کاروبار کو اس طور سے ڈھالا جائے کہ یہ خوشخبری کی منادی کا ایک وسیلہ بن جائے؟

بلا تاخیر کرنے والا کام

مختلف کلیسیاؤں سے جس قدر ممکن ہو کاروباری لوگوں کو فراہم کریں۔ موسیقی، ڈرامہ اور بات چیت کے ساتھ ساتھ چائے بسکٹ اور دیگر لوازمات کے ساتھ مختصر سی پیش کش کریں۔ جس میں آپ مشنز اور کاروبار کے درمیان شراکت کی ضرورت کو بیان کیا جائے

تحریری ڈپلومہ ورک

دور جدید کی زبان اور جدید اطلاق کے ساتھ لوقا 19 باب میں سے بادشاہت کے کاروبار کی تھیالوجی کو ایک صفحہ پر قلمبند کریں۔

اِس آیت کے ہر لفظ پر غور کریں۔

یسعیاہ 19:21-25

ہم گزشتہ صفحات میں آخری پہر کے نوکروں کے خداوند کے تاکستان میں فصل کی کٹائی کیلئے داخل ہونے کے تعلق سے دیکھ رہے تھے۔ یہاں مزید تفصیل کے ساتھ اسی موضوع کو دیکھیں گے۔

پاکیزگی کی نئی شاہراہیں

کیا آپ نے کبھی اس بات پر غور کیا ہے کہ تجارتی راستے خدا کے مقاصد کیلئے چھڑائے جاسکتے ہیں۔ یاد رکھیں کہ دنیا کے تمام بڑے مذاہب بشمول مسیحیت کس طرح انہیں راستوں کے ذریعہ سے پوری دنیا میں پھیلے ان میں قدیم سلک روڈ بھی شامل ہے جو یورپ اور ملک چین میں ایک پل کی حیثیت رکھا ہے۔ اِس کے بارے میں سوچ و بچار کریں۔

ملک فلپائن کے آدمی اور عورت کی طاقت

فلپائن کے جزیروں سے سب سے بڑی درآمد ہزاروں فلپائن باشندوں کا کام ہے جو سمندر پار نوکرانیوں اور ملاحوں کی صورت میں کام

کرتے اور اپنی اجرت اپنے خاندانوں میں اپنے گھروں کو بھیج دیتے ہیں۔ اکثر وہ ایسے ممالک میں کام کاج کرتے ہیں جو خوشخبری کے بہت قریب ہیں جیسا کہ سعودی عرب۔ بہت سے فلپائنی باشندے خداوند کو جانتے ہیں۔ اگر ان کی کلیسیائیں ان سمندر پار کام کرنے والوں کیلئے دعا کریں کہ وہ مشنریز کے طور پر کام کریں تو کیا خوب نتیجہ نکلے۔ اور ان کے کام کاج کو مسیح کی گواہی کے لئے ایک وسیلہ کے طور پر استعمال کریں۔ اس سادہ سی حکمت عملی کے تحت دنیا بھر کے مشنریوں کی تعداد راتوں رات دگنی ہو سکتی ہے۔

کاروباری شخص یا مشنری؟

بعض کاروباری لوگ ایسٹ افریق اور ایسٹ انڈیا میں کام کر رہے ہیں بڑے مضبوط مسیحی ہیں۔ لیکن کیا کبھی انہیں کسی شخص نے یہ بتایا ہے کہ وہ دولت کمانے کے ساتھ ساتھ ارشاد اعظم کی تکمیل میں بھی اپنے حصے کا کردار ادا کر سکتے ہیں؟ اور جیسا کہ بہت سے مسیحی منادایسا کرتے ہیں۔ اگر دولت کے سبب سے نہ سہی، وہ تمام لوگ جو ان سے ملتے ہیں وہ کلیسیا کا حصہ نہیں ہیں۔

لندن میں نائیجرین باشندے

الفریڈ ولیم ایک مبشر ہے جس کا تعلق نائیجریا سے ہے۔ لیکن وہ لندن میں ادرک اور گھر سے بنے ہوئے کھلونے درآمد کرنے کیلئے آیا۔ کاروبار سے حاصل ہونے والا منافع لندن کے ایک انتہائی خراب علاقہ میں ان لوگوں تک انجیل کا پیغام پہنچانے کیلئے استعمال کیا گیا جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا تھا۔ نئی کلیسیا کی تعداد بہت زیادہ ہے اور وہ مالی اعتبار سے خوشحال بھی ہے۔ خداوند نے ایک شہر کو نجات اور برکت دینے کیلئے تجارت کے راستہ کو استعمال کیا

کورین، چائنیز اور لیبانیز

کورین مشنری دوسرے ممالک میں ان دکانوں پر جاتے ہیں جو کورین باشندوں کی ملکیت ہوتی ہیں۔ اور پھر وہاں سے یسوع کے لئے کام کرتے ہیں۔ چائنیز، لیبانیز اور ہندوستانی مسیحی پوری دنیا میں پھیلے ہوئے ہیں۔ کیا ہی اچھی بات ہو اگر ان کی کلیسیا انہیں اپنے ملک میں یہ تعلیم دے کہ وہ مشنری بنیں اور اسی پاسبانوں کو موقع دیا جائے کہ وہ ان کی دکانوں، ہوٹلز اور ریسٹورنٹس پر عبادات کا انعقاد کریں۔

ایک فوج جو دوسروں کی منتظر ہے

جب ہم مزدوروں کیلئے دعا کرتے ہیں، تو ہم ہمیشہ اپنے ذہن میں ایک پاسبان یا مبشر کے تعلق سے سوچتے ہیں۔ لیکن کاروباری حضرات کی ایک فوج یا خیمہ دوزی کا کام کرنے (جیسا کہ پولس رسول تھا) والوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟ قدیم سلک روڈ کے دور ہی سے کاروبار اور مشن آپس میں شریک کار رہے ہیں اور ان کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یاد کریں کہ خوشخبری کس طرح افریقہ، اور ہندوستان جیسے ممالک میں برطانوی بحری جہازوں کے ذریعہ سے پہنچی۔ ہمارے کاروباری لوگ سب قوموں میں شاگرد بنانے کے کام میں بڑی آسانی سے شامل ہو سکتے تھے۔ بہت کے پاس مختلف ممالک میں رہنے اور ان کی تہذیب و ثقافت کو سمجھنے کا برسوں کا تجربہ اور یہ قابلیت موجود ہے کہ وہ کس طرح نئے مشن ورک کے لئے گھر پر کام کاج کر کے دولت کما سکتے ہیں۔

کاروبار کی تین اقسام

میگوئیل ڈیز کے 56 ممالک میں اس کے ہسپانوی مشن میں 1000 سے زائد چھوٹے چھوٹے کاروبار ہیں۔ وہ اپنے راہنماؤں کو تعلیم دیتا ہے کہ وہ کس طرح ان ممالک میں رہ کر دولت کما سکتے ہیں جہاں خدا انہیں بھیجتا ہے۔ وہ انقلابی انداز سے اس بات کو بیان کرتا ہے کہ دنیا میں کاروبار کی تین اقسام پائی جاتی ہیں۔

عام کاروبار

ایسے کاروبار سے کاروبار کے مالک اور شراکتی حصہ دار کیلئے گناہ آلودہ اور خودغرضی پر مبنی طریقوں سے منافع کمایا جاتا ہے۔

ایک مسیحی کا کاروبار

اس کاروبار کا ایک مالک ہوتا ہے جو اپنے کاروبار سے دسواں حصہ اور شکرگزاری کے ہدیہ جات اپنی کلیسیا کو جمع کراتا ہے۔ کاروبار کا زیادہ تر منافع اُس کے اختیار میں ہی ہوتا ہے۔

بادشاہت کا کاروبار

اس کاروبار میں سب سے بڑا حصہ دار خداوند ہے۔ جب عملے کی تمام تر ضروریات پوری ہو جاتی ہیں تو پھر سارا منافع خوشخبری کی ترقی اور پھیلاؤ کیلئے استعمال ہوتا ہے تاکہ اِس زمین پر موجود غریبوں کو خوشخبری سنائی جائے۔

بادشاہت کے کاروبار کیلئے تھیالوجی

لوقا 27-19:11 ایک کہانی جس میں خداوند یسوع مسیح کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔ نوکروں کو اُس وقت تک کے لئے ہدایات دی گئیں تھی جب تک کہ ان کا مالک واپس نہ لوٹ آئے۔ ہر ایک نوکر کو تین ماہ کی اُجرات بھی دی گئی۔ مثال کے طور پر 5000 روپے اور ساتھ میں اسے یہ کہا گیا کہ وہ یہ روپیہ کاروبار میں لگائے یعنی اس سے خرید و فروخت کرے۔ جب مالک واپس آیا تو وہ چاہتا تھا کہ یہ معلوم کرے کہ اس کے روپے کا کیا بنا۔ ایک نوکر نے پانچ ہزار سے پچاس ہزار روپے بنا لئے تھے۔ یعنی دس گناہ اضافہ۔ بادشاہ نے کیا کہا، بعض لوگ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ تجارت ایک دنیوی چیز ہے اور اس سے بچنا چاہئے۔ بعض مشنریوں نے ایسی ہی تعلیم دی ہے۔ لیکن ایسی تعلیم دینے والے یہ بھول چکے ہیں کہ خدا کے کاموں کیلئے بہت سی مالی معاونت کلیسیا کے کاروباری طبقے کی دہ یکیوں اور شکر گزاری پر مشتمل ہوتی ہے۔

لیکن بادشاہ نے کیا کہا؟

اُس نے کہا، ''اے اچھے اور دیانتدار نوکر شاباش۔'' اس نے کہا کہ تجارت ایک اچھی چیز ہے اور دس گناہ کمانا ایک معمولی سی بات۔ اُس نے اُس نوکر کو دس شہروں پر اختیار دے دیا تاکہ وہ اپنی لیاقت اور صلاحیت سے ہوں پر اپنی معثیت میں خوشحالی اور سرفرازی پائے۔ لیکن وہ نوکر جس نے اپنی دولت سے کچھ نہیں کمایا تھا اس کی سخت سرزش ہوئی اور اس سے سب کچھ چھین لیا گیا۔

ایک سچی کہانی

پچاس کی دہائی میں مغربی افریقہ کے ایک انتہائی غریب ملک میں گئے ہوئے مشنری نے کچھ نئے ایمانداروں کو جو تاجر پیشہ لوگ تھے اس بات کیلئے ابھارا کہ وہ پاسبان نہ بنیں بلکہ یسوع کی خاطر تاجر ہی رہیں۔ تاکہ وہ انجیل کی منادی کیلئے دولت کمائے اور نئی کلیسیاؤں کیلئے گرجا گھروں کی ضرورت کو پورا کرسکیں۔ بعضوں نے اس تجویز کو یہ کہہ کر رد کر دیا کہ ایمانداروں کو نفع کی خاطر کوئی کام نہیں کرنا چاہئے۔ اسی طرح اور بہت سے بلکہ سب ہی نے اس تجویز کے حق میں کوئی رائے نہ دی۔ پس وہ مشنری بے دل ہوکر مایوس واپس گھر لوٹ آیا۔ ایک تاجر نے فیصلہ کیا کہ وہ بائبل سکول نہیں جائے گا لیکن جو کچھ اس کے پاس تھا سب بیچ ڈالا۔ اور گھانا میں سستی اشیاء خریدنے چلا گیا تاکہ انہیں لاکر فروخت کرسکے۔ برسوں بعد بھی وہ تاجر ابھی تک ایک قائم اور مضبوط ایماندار تھا تو بھی وہ اس وقت تک پوری قوم میں دوسرے نمبر پر ایک امیر شخص بن چکا تھا۔ آج جب زیادہ تر قوم مفلسی کا شکار ہے، یسوع کے لئے ایک شخص کے کئے گئے کاروبار سے اس کے ضلع میں کلیسیاؤں کے پاس اچھی عمارات، کاریں سکول اور حتیٰ کہ وہ اپنی قوم سے باہر مشنری بھیجنے کے بھی قابل ہیں۔ وہ شخص پوری عمر کا ہوکر حال ہی میں خداوند کے ساتھ ابدیت میں داخل ہوا ہے۔

''اگر تم ان باتوں کو جانتے ہو تو مبارک ہو بشرطیکہ ان پر عمل بھی کرو۔'' یوحنا 13:17

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر

نائیجریا کیلئے دعا کریں

آپریشن ورلڈ صفحہ نمبر 421

101,000,000 آبادی جو کہ 426 مختلف گروپوں میں منسقم ہے۔

50% مسیحی، 40% مسلمان ایک کشمکش پائی جاتی ہے

بہت زیادہ پیشہ اور بدعنوانی

اپنا سکول کس طرح کھولیں

ایک بڑی رقم خرچ کئے بغیر

اگر آپ نے سٹڈیز کی فہرست دیکھ لی ہے تو ہم اُمید کرتے ہیں کہ آپ پرُجوش ہونگے کیوں کہ اِس بات کے امکانات پیدا ہوگئے ہیں کہ آپ کی کلیسیا کے دیگر پروگراموں اور سیل گروپ مشن میں ایک سکول کا اضافہ ممکن ہے۔ یہ ایک فیصلہ ہے جس پر آپ کو کوئی تاسف نہیں ہوگا۔ اس کے بعد آپ کیا کریں گے؟ ذیل میں کچھ جوابات دیئے جا رہے ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ خدا کا وعدہ یہ ہے اگر آپ اُسے اپنی سب راہوں میں پہچانیں گے تو وہ ہر ایک راہ میں آپ کی راہنمائی کرے گا۔ امثال 3:5-6

ہم اِس سلسلہ میں آپ کی مدد کرنے کے لئے تیار ہیں کہ آپ 2۔ تمیتھیس 2:2 کی طرز پر ایک ٹریننگ سنٹر کا آغاز کریں۔ کیوں کہ ہمیں معلوم ہے کہ یہ تربیتی نمونہ کس قدر مؤثر ہوسکتا ہے۔ آپ ہم سے بذریعہ ای میل رابطہ کرکے ہمیں اپنے منصوبہ جات اور مشورت سے مطلع کرسکتے ہیں۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

کیا ہمیں بائبل سکول کے لئے علیحدہ عمارت کی ضرورت ہوگی؟

بہت سے لوگوں کی سوچ اور خیال یہ ہوتا ہے کہ بائبل سکول کے لئے الگ سے ایک عمارت ہونی چاہئے جس کے بالکل اوپر ایک صلیب لگی ہوئی ہو۔ اس کورس کا ڈھانچہ ایسے بڑے اخراجات سے بچنے میں آپ کی معاونت کرے گا کیوں کہ اِس کورس کو اِس طور پر مرتب کیا گیا ہے تاکہ یہ گھر، ہال یا پھر کسی سایہ دار درخت کے نیچے بھی لگایا جاسکے۔ جہاں کم از کم اخراجات ہوں۔ خاص طور پر یہ اُن لوگوں کے لئے اہم ہے جو ایسے ممالک میں رہتے ہیں جہاں مسیحیوں کو دکھ اور ایذا رسانی کا سامنا رہتا ہے اور لوگ انتہائی غریب ہیں۔ کیا آپ کو یہ معلوم ہے کہ خداوند یسوع مسیح کے مرنے اور مردوں میں سے جی اٹھنے کے چار سو سال تک کلیسیا کے پاس نہ تو کوئی چرچ بلڈنگ تھی اور نہ ہی بائبل سکول کیلئے کوئی عمارت۔ اس کے باوجود کلیسیا نے دن دگنی رات چوگنی ترقی کی۔

2۔ تمیتھیس 2:2 میں مندرج اصول بڑا مؤثر ہے

فرض کریں کہ ایک شخص گھر پر دس لوگوں کی چھوٹی سی جماعت کو تعلیم دیتا ہے۔

اِس طرح سے گیارہ لوگ خدا کے کلام سے واقفیت حاصل کرتے ہیں۔ اسی طرح دس سیکھنے والوں میں سے ہر ایک مزید دس لوگوں کو گھر پر تعلیم دیتا ہے اور یوں ایک ہزار گیارہ لوگ خدا کے کلام کو سن لیتے ہیں۔ پھر ایک سو میں سے ہر ایک مزید دس لوگوں کو گھر پر ہی خدا کا کلام سناتا ہے۔ اب ایک ہزار ایک سو گیارہ لوگ خدا کا کلام سیکھ رہے ہیں۔ اور تقریباً اخراجات نہ ہونے کے برابر ہیں۔

اسے نشو ونما کے ذریعہ تربیت کہتے ہیں۔ اور اگرچہ اعداد وشمار مختلف ہو سکتے ہیں۔ تو بھی یہ اصول پوری دنیا میں کام کر رہا ہے اور کامیابی کا ضامن ہے۔ سبق نمبر 66۔ ''ایک شاگرد بنانے والی کلیسیا'' دیکھیں

کن لوگوں کو آکر سیکھنا چاہیئے؟

بطور پاسبان اور اُستاد جب آپ دعا کر رہے ہیں تو خدا آپ کی راہنمائی کرے گا۔ لیکن بڑے پرُجوش طریقہ سے مکمل طور پر تبدیل شدہ، ہر عمر اور رہر ایک پس منظر سے لوگوں کو تلاش کریں جو یہ جانتے ہوں کہ خدا اُنہیں اپنی خدمت کے لئے بلا رہا ہے۔ وفاداری تعلیم، دولت اور امارت سے بڑھ کر قابل قدر ہے۔ پس خدا سے لوگوں کے لئے دعا کریں کہ وہ آپ کے دوست بن جائیں۔ ان لوگوں کے لئے دعا کریں جو آکر اپنی رویا اور دُکھوں کو آپ کے سامنے بیان کریں، آپ کے ساتھ کام میں لگ جائیں اور آپکی نگرانی میں خدمت گزاری کا کام شروع کر دیں۔ دعا کے بعد جن لوگوں کے تعلق سے آپ تسلی اور یقین دہانی محسوس نہ کریں انہیں انکار کر دیں یا پھر آئندہ سال تک کے لئے انتظار کرنے کے لئے کہیں، خدا کے روح کی گواہی پر اعتماد کریں جو وہ آپ کی روح میں ڈالے۔ وہ کبھی بھی غلط نہیں ہو سکتا۔

یاد رکھیں کہ خداوند یسوع مسیح نے صرف بارہ لوگوں کو اپنے شاگرد ہونے کیلیئے منتخب کیا

ضروری نہیں کہ آپ کے پاس سیکھنے والے بھی زیادہ تعداد میں ہوں، آغاز میں چند ایک کا چناؤ کریں۔ درست لوگوں کو منتخب کریں یہی بہتر ہے۔ جوں جوں خدا کا کلام پھیلتا جائے گا زیادہ سے زیادہ لوگ آنا شروع ہو جائیں گے۔ اور اس سے آپ کو انہیں تعلیم دینے اور انکی گلہ بانی کرنے میں اہلیت حاصل کرنے کا موقع مل جائے گا۔ آپ اپنے سابقہ طالب علموں کو اگلے کورس میں معاونت کے لئے اُبھار سکتے ہیں۔

میں کیسے آغاز کروں؟

اِس سٹڈی کا بغور مطالعہ کریں اور اُس وقت تک جاری رکھیں جب تک آپ اِسے اپنے دل میں پورے طور پر سمجھ نہ لیں۔ اِس سے آپ کو اُن سادہ اصولوں کو سمجھنے میں مدد ملے گی جو خداوند یسوع مسیح نے سکھائے اور پولس رسول نے انہیں ابتدائی کلیسیا کی ترقی اور بڑھوتی کے لئے استعمال کیا۔

دُعا کریں تاکہ آپ معلوم کر سکیں کہ آغاز کے لئے کون سا وقت بہترین ہو سکتا ہے۔

اسی دوران اپنے طور پر کورس کا مطالعہ جاری رکھیں۔

پھر بعد ازاں یسوع کی طرح بہت زیادہ دعا میں وقت گزاریں۔

اپنے شاگردوں کا چناؤ کریں اور انہیں مدعو کریں۔

ملاقات کے لئے بہترین وقت مقرر کرتے ہوئے متفق ہوں۔

یہ سب مختلف مما لک میں آزمائے گئے اور مفید ثابت ہوئے

ہفتہ میں ایک بار، دوسال تک کیلئے یعنی 13×2 ہفتوں کی ایک ٹرم + 14×1 ہفتوں کی ایک ٹرم جس میں کرسمس کے لئے تین ہفتے کی چھٹیاں، تین ہفتے کی ایسٹر اور چھ ہفتے بشارتی خدمت کے لئے جانے کی چھٹیاں۔

یا پھر ایک سال کیلئے دو اسباق ہر ہفتے یا دو ماہ کیلئے کلاس اور پھر دو مہینے چھٹیاں

آپ ہی بہتر سمجھتے ہیں کہ آپ کے لئے بہتر کیا ہے۔

میں ایک کلاس کو کیسے چلاؤں؟

پہلے سے اپنے اسباق کو تیار کرلیں۔ اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو طالب علموں کو معلوم ہو جائے گا۔

ہر سیشن کیلئے دو گھنٹے کا وقت مقرر کریں۔

پہلے سے سبق کے نوٹس کے لئے فوٹو کاپی کروالیں۔ اور اگر طالب علم لکھ سکتے ہیں تو وہ ازخود اپنے نوٹس تیار کریں۔ یا پھر اگر وہ محنت کر کے زبانی یاد کرسکتے ہیں تو ایسا کرلیں۔

سب قوموں کیلئے دعا کا گھر بن جائیں

ہر کلاس کا آغاز ستائش، پرستش اور دعا کے ساتھ کریں۔

پرستش اور ٹریننگ کے حصہ کے طور پر اُس قوم کیلئے شفاعت کریں جس کا ہر سبق کے اختتام پر ذکر کیا گیا ہے۔ ہر مرتبہ مختلف طالب علم تیار ہو کر آئیں اور دُعا میں راہنمائی کریں اور اُس قوم کے متعلق زیادہ معلومات فراہم کریں۔ پھر باہم مل کر زبانی یاد کرنے والی آیت کو یاد کریں۔ یہ اچھی عادت ہے۔

باری باری بائبل مقدس کے حوالہ جات کو بلند آواز سے پڑھنے کی مشق کریں۔ جس آیت / آیات کا حوالہ دیا جائے نکال کر پڑھیں۔

اپنی زبان میں سبق پڑھائیں۔ جن آیات کا حوالہ دیا گیا ہے انہیں تلاش کر کے پہلے سے پڑھنا اچھا ہوگا۔ ''کس طرح پڑھائیں''، اس موضوع پر دیئے گئے نوٹس کا بھی مطالعہ کریں۔

بعدازاں طالب علموں کو موقع دیں کہ جو کچھ انہوں نے سیکھا ہے اُس پر گفتگو کرسکیں۔ اس سلسلہ میں آپ کا روّیہ بڑا محتاط ہونا چاہئے۔ گفتگو میں صرف راہنمائی کریں۔ کبھی بھی دھونس جمانے یا اپنے نکتہ نظر کیلئے انہیں قائل کرنے کی کوشش نہ کریں۔ ہر ایک سبق میں گفتگو کرنے کے لئے تجویز موجود ہے۔

طلبا وطالبات کو عملی کام کے تعلق سے ضروری وضاحت پیش کریں۔ اِس کورس میں گریجوایشن عملی کام کے لئے کچھ حاصل کرنے سے ہے نا کہ تعلیمی قابلیت یا تعلیمی باتوں کو طوطے کی طرح رٹا لگانے سے۔

کسی بھی طالب علم کو اُس وقت تک اگلے سبق پر نہ جانے دیں جب تک وہ اپنا عملی کام مکمل نہ کرلے۔ تاوقت یہ کہ کوئی ٹھوس وجہ نہ ہو۔ جیسا کہ بیمار ہو جانا۔

ہر ایک طالب علم کیلئے ضروری ہے کہ جو کچھ اُس نے کیا ہے اُس کا ایک نوٹ بک میں ریکارڈ رکھے۔ تاریخ، اور نتائج، ہمیشہ آپ کے دستخطوں سے ہوں جب بھی آپ ہر ہفتہ اُسے دیکھیں۔

غور خوص کا کام گھر پر ہونا چاہیئے تاکہ خدا کے کلام کے خزانے آپ پر عیاں ہوتے چلے جائیں۔

ایسے طالب علم جو ڈپلومہ کے لئے کوالیفائی کرنا چاہتے ہیں انہیں تحریری ہوم ورک کرنے کیلئے وضاحت پیش کریں۔

آپ کو چاہیئے کہ آپ نمبر لگا کر کام کو واپس کر دیں۔ طالب علم کو چاہیئے کہ بعد میں استعمال میں لانے کیلئے اُسے محفوظ کر لے۔

سب سے بڑھ کر خداوند کی رفاقت سے لطف اندوز ہوں۔ ایک دوسرے کی رفاقت سے لطف اندوز ہوں اور خدا کے کلام کو سیکھنے سے لطف اندوز ہوں۔ ضرورت سے زیادہ سنجیدہ اور مدبر نہ بنیں۔ تھوڑا بہت ہنسیں کھیلیں، دوستوں کی طرح آپس میں بات چیت کریں، کھائیں پیئیں اور خوشی منائیں۔

5۔ لوگوں کو کس حد تک واجبات ادا کرنے ہونگے؟

یہ کورس آپ تک بلا معاوضہ پہنچا ہے۔ پس جس طرح یسوع مسیح نے کہا ہے۔ ''تم نے مفت پایا، مفت دینا'' متی 10:8 بلاشبہ طالب علموں کو چاہیئے کہ وہ اپنے اخراجات اور نوٹس کیلئے ادائیگی کریں لیکن براہ مہربانی خدا کے کلام کو ہرگز نہ بیچیں۔

6۔ کیا اِس طرح کی ٹریننگ مؤثر ثابت ہوگی؟

1983ء میں، میگوئیل ڈیز اور اُس کی اہلیہ نے دُعا کی اور سپین میں عام لوگوں کو تعلیم دینے کا سلسلہ شروع کیا۔ منشیات کے عادی لوگ، کسبیاں اور جرائم پیشہ لوگوں نے نجات پائی اور میگوئیل نے پھر انہیں شاگردیت، بشارت، خدا کی خدمت اور بادشاہ کی معشیت کے اُن سنہری اصولوں کی تعلیم دی۔ نئے شاگردوں نے اپنے اپنے گروپ کیلئے مالی وسائل کی فراہمی کے لئے کام کیا اور دن رات گواہی دینے کی خدمت کو بھی جاری رکھا۔

آج کے دور میں بھی سپین کی بعض کلیسیاؤں میں پچاس سے زیادہ ارکان نہیں ہیں۔ میگوئیل کی کلیسیا کی تعداد 36000 ہے۔ جبکہ 156 قوموں میں مشن کا کام بھی نہایت کامیابی سے جاری ہے۔ جان جوزف جس کا تعلق ملک ہندوستان سے ہے وہ بھی ایسے ہی نتائج کو دیکھ رہا ہے۔ کیوں کہ اس کی کلیسیا کے نوجوان اِن اسباق کو جنگل اور دیہاتی علاقہ جات میں لے کر جا رہے ہیں اور کلیسیا نشو ونما کے عمل کے تحت بڑھتی چلی جا رہی ہے۔

کیا یہ مؤثر ہے؟ 1999 سے 20,000,000 لوگوں نے اِس ویب سائٹ پر رابطہ کیا ہے اور اب پوری دنیا میں بہت سے سکول کام کر رہے ہیں۔ بہت سی گواہیاں پیدا ہوئی ہیں۔ یہ کورس بہت مؤثر ہے اور یہ آپ کی زندگی، خاندان، کلیسیا اور خدمت میں بھی ایک گہری تبدیلی اور گواہی کا باعث ہوگا۔

7۔ میں لوگوں کو کس طرح تعلیم دوں؟

سب سے بدترین کام یہ ہے کہ آپ سامنے کھڑے ہو کر ایک گھنٹہ بھر بولتے رہیں

جب ایک شخص سبق کو صرف سنتا ہے تو پھر وہ بہت کم یاد رکھتا ہے۔ شاید 25% یا اس سے بھی کم اُسے یاد رہ جاتا ہے۔ جب لوگ کسی چیز کو دیکھتے ہیں تو یہ اُن کیلئے دلچسپی کا باعث ہوتا ہے۔ پھر ممکن ہے کہ وہ 50% یا اِس سے بھی زیادہ یاد رکھ سکیں۔ لیکن جب کوئی شخص کچھ کرنے کے وسیلہ سے کچھ سیکھتا ہے تو پھر تقریباً وہ سب کچھ یاد رکھتا ہے اور کبھی بھی نہیں بھولتا۔

اِس پر توجہ مرکوز رکھیں

عموماً لوگ بیس منٹ کے بعد اپنی توجہ کو کسی چیز پر مرکوز نہیں رکھ پاتے۔ اس لئے ضروری ہے کہ دوران کلاس باقاعدگی سے وقفہ جات بھی رکھیں۔ لوگوں سے کہیں کہ وہ آپس میں گفتگو کے دوران ایک دوسرے سے پوچھیں کہ انہوں نے کیا سیکھا ہے۔ طالب علموں کو کھڑا کریں ،اُن سے دعا کروائیں اور ادھر ادھر چلائیں تاکہ پھر سے اُن کی توجہ بحال ہو جائے۔ اِس طرح کی سرگرمیاں دوران کلاس بہت ضروری ہوتی ہیں۔

اپنے وقت سے لطف اندوز ہوں

ہر ایک سیشن کے بعد ایک وقفہ کریں تاکہ کافی یا چائے کے ساتھ ساتھ تھوڑی بہت ہلکی پھلکی گفتگو بھی ہو سکے بسکٹ لائیں، دوران سبق مٹھائی یا کچھ نہ کچھ کھانے کیلئے دیں۔ بہت جلد آپ کچھ لوگوں کو دوست بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

درس و تدریس کا طریقۂ کار بدلتے رہیں

بڑی مثالیں ہمیشہ کیلئے یاداشت کا حصہ بن جاتی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو ہر ایک کام اور سرگرمی میں شامل رکھیں۔ طلبا و طالبات کو ڈرامہ، وغیر کرنے دیں۔ اُنہیں گانے یا اداکاری کرنے کا موقع دیں تاکہ وہ نکات جو انہیں نے سیکھے ہیں اُن کو مثالوں اور وضاحتوں سے بیان کر سکیں۔ کلاس میں وائٹ بورڈ یا بلیک بورڈ بھی استعمال کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ تصویریں، چارٹس، ڈایا گرام وغیرہ بھی بنائے جا سکیں۔ نقشہ جات بنائیں، تصویر کشی کریں اور اپنے اسباق کی تشریح اور وضاحت کیلئے مختلف چیزوں کو بھی کلاس میں پیش کریں۔ کیسٹس سے موسیقی، ویڈیو سلائیڈز اور اگر ممکن ہو تو کوئی فلم وغیرہ بھی استعمال کریں۔ طالب علموں سے چھوٹے چھوٹے گروپس میں کام کروائیں اور مختلف موضوعات پر مباحثہ کروائیں۔

سب سے بڑھ کر 2۔ تمیتھیس 2:2 کی عملی مشق کریں۔ اور کچھ ایسا اہتمام کریں کہ وہ لوگ جنہوں نے آپ سے سیکھا ہے وہ جا کر ایک اور گروپ تشکیل دیں اور انہیں یہ سب کچھ سکھائیں۔ اور پھر اُن کی حوصلہ فزائی کریں کہ جا کر مزید لوگوں کو اِن باتوں کی تعلیم دیں۔ یوں خدا کا کلام وسیع سطح پر پھیلتا چلا جاتا ہے اور قوت اور قدرت سے ترقی کرتا ہے۔

میں کون ہوں؟

عزیز طلبا و قارئین اکرام

میرے پاس کوئی کلیسیائی عہدہ، پلپٹ یا، مذہبی رتبہ نہیں ہے اور نہ ہی مجھے کسی سے کوئی تنخواہ یا معاوضہ ملتا ہے۔ میں تو وقتاً فوقتاً دیہاتی کلیسیا میں یسوع کی منادی کرتا ہوں۔ یہی وہ کلیسیا ہے جہاں میں اپنے ملک میں ہوتے ہوئے عبادت بھی کرتا ہوں۔ لیکن میرے دوست احباب، میرے ہم خدمت اور میرے سابقہ طالب علموں نے ہزاروں لوگوں کی ذمہ داری لے رکھی ہے۔ اُن میں سے بہت سے دنیا بھر کے ممالک کے لوگوں کے مالی معیار کے مطابق بہت غریب ہیں۔

میں مغرب ہی میں پیدا ہوا اور اب تک وہیں رہائش پذیر ہوں۔ لیکن بعض اوقات میں اِس بات پر تعجب کرتا ہوں کہ ان اسباق کی تیاری کس قدر خدا کی مرضی اور ارادہ کے مطابق تھی۔

میں اپنے خاندان سے دو ہفتہ سے زیادہ الگ نہیں رہتا کیوں کہ میں انہیں ایک طویل عرصہ سے پیار کرتا ہوں۔ تو بھی میں اپنا ہر ایک لمحہ لاطینی امریکہ، افریقہ، ہندوستان اور اُس سے بھی آگے خدمت کیلئے صرف کرتا ہوں جہاں کوئی شخص بھی جاتا ہوا دکھائی نہیں دیتا۔ میں یہ سب کچھ ای میل، انٹرنیٹ، فیکس اور ٹیلی فون کے ذریعہ سے کرتا ہوں۔

بہت عرصہ پہلے، میں ایک کاروباری شخص تھا۔ میرے پاس ایک بہت بڑا گھر اور قیمتی گاڑی بھی تھی۔ لیکن اب میرے عزیز ترین اور عظیم ترین دوست وہ لوگ ہیں جنہیں دنیا نظر انداز کر دیتی ہے۔ میری زندگی ایسے لوگوں کیلئے وقف ہے۔

میں (نجات پانے اور یسوع کو قبول کرنے سے پہلے) بہت زیادہ شراب نوشی کرتا تھا اور لوگوں کے ساتھ میرا رویہ بھی اچھا نہیں ہوتا تھا۔ بہت سی غلطیاں کرتا لیکن کبھی بھی اُن پر پچھتاتا نہیں اور نہ ہی اُن پر کبھی غور کرتا تھا۔ پھر 1977ء میں یسوع مجھے ملا۔ اُس نے مجھے نجات دی، شفا بخشی اور بے شمار بدیوں اور بری عادات سے رہائی دی۔ اپنے پاک روح سے معمور کر کے مجھے اپنی خدمت کیلئے بلایا۔ میں گزشتہ پچیس برس سے اپنے طور پر خدا کی خدمت میں مصروف عمل ہوں۔ خدا کا شکر ہے کہ اِس خدمت میں میرے خاندان اور مختلف کلیسیاؤں سے دوست احباب نے بھی میرا ساتھ دیا اور ہر طرح سے میرے ساتھ کھڑے ہوئے۔

اگر آپ چاہیں تو ویب سائٹ سے میری خدمت کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ http:www.dci.org.uk/main/findout.htm

اِس کتاب میں موجود اسباق میرے اپنے تیار کردہ نوٹس ہیں۔ یہ میرے لئے باعث برکت ہوئے ہیں اور میں اُمید کرتا ہوں کہ اُن سے آپ بھی برکت پائیں گے۔ اگر کسی جگہ کوئی خامی، غلطی اور کوتاہی نظر آئیں۔ میں اِس کے لئے معذرت خواہ ہوں کیوں کہ میں اب تک سیکھ رہا ہوں اور مجھے بھی اصلاح کی ضرورت ہے۔

میں اپنی اہلیہ اور بچوں کے ساتھ آپ کو سلام پیش کرتا ہوں اور ہماری دعائیں آپ کے ساتھ ہیں۔ میری درخواست ہے کہ آپ بھی ہمارے لئے دعا کریں۔

میں کون ہوں؟ میں یسوع کی معرفت آپ کا بھائی اور ہم خدمت ہوں۔

اکثر پوچھے جانے والے سوالات

طلبا و طالبات، کورس پڑھانے والے راہنماؤں اور پاسبانوں کے لئے ایک منفرد کتاب

سکول آف مشن کے بلا معاوضہ اسباق کیلیئے

ہر وہ سوال جو اکثر پوچھا جاتا ہے اس کا جواب پیشِ خدمت ہے۔

دی۔ڈی۔سی۔آئی۔سکول آف مشن نیٹ ورک

1985-2007 دی۔ڈی۔سی۔آئی۔فاؤنڈیشن۔ انگلینڈ

عالمگیر کلیسیاؤں اور تنظیموں کے ساتھ ملکر خدمت میں رواں دواں

مضامین

آپ کس طرح اپنا نام درج کروا کر آغاز کر سکتے ہیں۔واجبات، اسباق بذریعہ ڈاک؟

کیا آپ ڈپلومہ لے سکتے یا جاری کر سکتے ہیں؟

پاسبانوں، راہنماؤں اور سپر وائزرز کیلیئے

سکول آف مشن کس طرح بہترین طریقہ سے کام کرتا ہے۔

دیگر عملی کام / پی سی سوالات۔ہم کون ہیں، وغیرہ وغیرہ

1۔انفرادی طور پر طلبا اور شخصی طور پر گھر پر مطالعہ کرنے کے لئے

میں کس طرح آغاز کروں؟ کورس پر کل کتنا خرچہ آتا ہے؟

بالکل کوئی خرچ نہیں آتا۔یہ بلا معاوضہ ہے۔

سکول آف مشن کا یہ ترجمہ اور آپ کی مدد کیلیئے ہمارے وقت کا آغاز بلا معاوضہ ہے۔انگلینڈ میں بالکل ایسا ہی کورس (ہمارا نہیں) ہے جس کی کم از کم قیمت 2500 پاؤنڈ یا چار ہزار امریکی ڈالر ہے۔اِس کے ساتھ ہی آپ کو تقریباً اتنی ہی قیمت اپنی رہائش اور کھانے کیلیئے ادا کرنا پڑتی ہے۔بتانے کا مقصد یہ ہے کہ یہ کورس کس قدر قیمتی ہے لیکن پھر بھی آپ کے لئے بلا قیمت اور بطور تحفہ ہے۔ڈی سی آئی ورلڈ کرسچن کا کوئی بھی نمائندہ آپ سے اِن اسباق کی ادائیگی کے طور پر کبھی کسی طرح کے روپے پیسے، کریڈٹ کارڈ، چیک کا مطالبہ نہیں کریگا۔اگر کوئی شخص ایسا کرتا ہے تو سمجھ لیں کہ اس کا تعلق ڈی سی آئی سے نہیں ہے۔اور نہ ہی وہ شخص یا تنظیم ہمارے ساتھ مل کر خدمت کر رہی ہے۔اور آپ کو چاہئے کہ کبھی بھی اِن اسباق کیلیئے کسی طرح کی کوئی قیمت ادا نہ کریں۔

کیا آپ مجھے بذریعہ ڈاک اسباق ارسال کر سکتے ہیں؟

ہم معذرت خواہ ہیں کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے کیوں کہ اِن اسباق کی پرنٹنگ اور پھر ہزاروں اسباق کو بذریعہ ڈاک بھیجنا

بہت مہنگا پڑتا ہے۔اور یوں ہم بذریعہ ڈاک آپ کو یہ اسباق بلا قیمت نہیں دے سکتے۔آپ چاہیں تو انٹرنیٹ پر سے دس منٹ میں تمام اسباق کو اکٹھا کر سکتے ہیں اور پھر جیسے جیسے ضرورت پڑے ان کے پرنٹس لے سکتے ہیں۔

کیا میں یہ کورس بذریعہ خط وکتابت کر سکتا ہوں؟

بڑی معذرت کے ساتھ ہم ایسا نہیں کر سکتے کیوں کہ اِس طرح سے دنیا بھر سے ہزاروں اسباق جمع ہو جاتے ہیں۔اِس کا حل یہ ہے کہ آپ اپنے علاقہ میں مقامی سپروائزر کو تلاش کریں۔نیچے دیکھیں۔

کیا مجھے سکول کیلئے اپنا نام درج کروانا پڑے گا؟

قطعاً نہیں، اِس کے لئے کوئی درخواست فارم نہیں ہے۔ہم آپ کو اپنے طالب علم کی حیثیت سے قبول کریں گے اور آپ کی مدد کریں گے۔یہ اسباق ہمارے اصل سکول آف مشن انگلینڈ سے پیش خدمت ہیں۔ہر طرح کا مواد بلا معاوضہ ہے۔یہ اسباق دنیا بھر میں سینکڑوں کلیسیاؤں میں پڑھائے جا رہے ہیں۔

ہر سٹڈی سبق کے دوران سب سے پہلے مجھے کیا کرنا ہے؟

جب تک سارا کام مکمل نہیں ہو جاتا، یہ بات اہمیت کی حامل نہیں ہے کہ آپ کونسی ترتیب کا چناؤ کرتے ہیں۔ہر ایک صفحہ پر موجود سٹڈی کا مواد آپ میں مضمون کے تعلق سے سوچ وبچار اور تحقیق وتفتیش کی روح پیدا کرنے کیلئے ہے۔پھر ہم اِس بات پر زور دیتے ہیں کہ سبق کے ساتھ ساتھ خدا کے کلام کو پڑھا جائے اور ساتھ ساتھ گفتگو کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ہم آپ کو لکھنے کے لئے ایک چھوٹا سا مضمون دیتے ہیں اور آپ سے یہ کہتے ہیں کہ آپ کوئی ایسا عملی کام کریں جس سے آپ کا یہ سیکھنا ایک عملی تجربہ بن جائے۔ہر ایک سبق تک رسائی اِس طریقہ سے ہی کریں جو آپ کے لئے موزوں اور مناسب ہو۔

لیکن اگر میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہوں تو آپ اِسے بھی آزما سکتے ہیں

1۔متن مقرر کرنے کیلئے بائبل مقدس کو پڑھیں۔

2۔اصل مطالعہ۔

3۔آیت کو زبانی یاد کریں۔

4۔دی گئی آیت پر غور کریں۔

5۔تحریری کام۔

6۔عملی منصوبہ۔

7۔بات چیت۔

8۔دو دفعہ مقرر شدہ دعائیہ وقت کو فراموش نہ کریں۔یعنی شروع اور آخر میں

براہ مہربانی یاد رکھیں کہ اگر آپ انفرادی طور پر کورس کر رہے ہیں، تو یہ ایک بڑی عظیم بات ہے، تو بہت سی چیزیں جیسا ''کہ بعد ازاں اس کے متعلق بات چیت کریں''ایک چھوٹے گروپ کیلئے ہے۔ممکن ہے کہ آپ کے دوست احباب یا افرادِ خانہ کو وہ سب کچھ سن کر خوشی

ہو جو کچھ آپ نے دریافت کیا ہے۔ آپ کو فوری طور پر کچھ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ لوگ عموماً ہفتہ بھر میں ایک سٹڈی کو مکمل کر لیتے ہیں۔

کیا میں سٹڈی پروگرام کا صرف ایک سکشن لے سکتا ہوں؟

جی ہاں، بلاشبہ۔ یہ آپ کی مرضی اور ارادے پر منحصر ہے کہ آپ زیادہ سے زیادہ یا کم از کم اسباق لیں۔ سارا کورس کرنے کی صورت میں ہمیں اس میں کوئی اعتراض نہیں ہوگا کہ آپ کونسی ترتیب اپناتے ہیں۔ آپ فہرست میں سے ترتیب کے ساتھ پہلے نمبر سے اسباق کو لے سکتے ہیں۔ یا پھر جو سیکشن بھی آپ کے لئے زیادہ دلچسپی کا حامل ہو آپ اِس سے بھی شروع کر سکتے ہیں۔

کیا یہ لازمی ہے کہ میں تحریری اور عملی کام بھی کروں؟

نہیں قطعاً نہیں، لیکن اگر آپ ایسا کریں گے تو آپ کو زیادہ سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ بعض لوگ اہم ترین حصہ کو شخصی عبادت کے طور پر لیتے ہیں۔ بعض صورتوں میں لوگ اچھے طریقے سے انگریزی زبان نہیں لکھ سکتے۔ حتیٰ کہ اپنی زبان میں بھی اُن کے لئے لکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اور بعض ایذا رسانی والے مما لک میں، اگر طالب علم کوشش کریں اور عملی طور پر منصوبے پر عمل کریں تو اِس کا نتیجہ اُن کے قید خانہ میں جانے کی صورت میں بھی نکل سکتا ہے۔ ہم نہیں چاہیں گے کہ کسی کی یہاں تک بھی نوبت آئے۔
ہمارے عملی منصوبوں کے متبادل کے طور پر، آپ اپنے پاسبان سے بات کر سکتے ہیں اور اُس سے پوچھیں کہ آیا وہ آپ کو اسی کلیسیا میں ہر ایک سٹڈی کیلئے دو گھنٹے مصروف رہنے کیلئے رکھ سکتا ہے۔ اگر آپ سرٹیفکیٹ کیلئے سٹڈی کر رہے ہیں۔ تو پھر آپ کو چاہئے کہ آپ کئے گئے کاموں اور صرف شدہ وقت کی ایک فہرست بنائیں۔ یہ ہمارے سکول میں بھی ہمیشہ ہی قابلِ قبول رہا ہے۔

کیا مجھے کتابیں خریدنا ہوں گی اور اُن پر کتنا خرچہ ہوگا؟

آپ کو صرف ایک ہی کتاب کی ضرورت ہے اور وہ ہے بائبل مقدس جو آپ کی اپنی زبان میں ہو۔

کورس کو مکمل کرنے میں کتنا عرصہ لگتا ہے؟

تمام سٹڈیز، عملی کام اور تحریری کام کو مکمل کرنے کیلئے ہماری طرف سے تجویز کردہ دورانیہ زیادہ سے زیادہ دو سال کا ہے۔ جو کہ ہمارے خیال میں کافی سے بھی زیادہ ہے۔ بعض لوگ ہر ہفتہ ایک سبق مکمل کرتے ہیں اور پورے طور پر مکمل کرتے ہیں۔ جبکہ بعض ہفتہ میں تین یا چار دن سٹڈی کرتے ہیں۔ ہفتہ میں صرف ایک دن سٹڈی کرنا تو محض مضحکہ خیز اور رٹا لگانے والی بات ہوگی۔ اور اُس کے کوئی دور رس اثرات اور فوائد بھی حاصل نہ ہو پائیں گے۔ ضرورت اِس بات کی ہے کہ آپ موقع دیں کہ خدا کا کلام آپ کے ذہن سے بھی آگے آپ کی روح اور دل کی گہرائیوں میں جڑ پکڑے۔ اور
آپ کو تحریری کام کے لئے بھی وقت درکار ہوتا ہے۔ جلدی جلدی کچھ بھی کرنے اور حتیٰ کہ شاگرد بنانے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

کیا میں ایک ڈپلومہ حاصل کرسکتا ہوں؟

کیا آپ انگلینڈ سے مجھے ایک ڈپلومہ جاری کریں گے؟

ہم اِس بات کیلئے معذرت خواہ ہیں کہ ہم ایسا نہیں کر سکتے۔ دراصل ہم نے ایسا کرنے کی کوشش کی تھی لیکن جلد ہی یہ بات ہم پر واضح ہوگئی کہ دنیا بھر سے ہزاروں درخواستوں کی تصدیق کے بھاری کام کو نپٹایا نہیں جاسکتا۔ ہم آپ کو بتائیں گے کہ آپ کس طرح اپنے ملک میں قابل قبول اور مستند ڈپلومہ حاصل کر سکتے ہیں۔ ذیل میں خاص طور پر ڈپلومہ سیکشن کا مطالعہ کریں۔

میں کس طرح ڈپلومہ حاصل کرسکتا ہوں؟

یہ مشکل کام نہیں ہے۔ مثال کے طور پر، بہت سی کلیسیائیں، مشنز اور بائبل سکول جو کہ اِن اسباق کو استعمال کر رہے ہیں۔ کامیاب طلبا کو اپنا ڈپلومہ جاری کرتے ہیں۔ یہ ڈپلومہ بہت سی کلیسیاؤں، مسیحی اداروں ورسرکاری سطح پر قابل قبول ہوتا ہے کیوں کہ وہ موقع پر اُس کی تصدیق کرسکتے ہیں۔

پہلا قدم۔ اگر آپ سبق کے ہر ایک حصہ پر لگن اور محنت سے پورے طور پر کام کرنے کیلئے تیار اور آخر پر امتحان دینے کے لئے بھی رضامند اور ڈپلومہ لینے کے خواہشمند ہیں تو پھر اچھا ہے کہ آغاز کرنے سے قبل اپنے پاسبان، سیل لیڈر، مشن، سکول لیڈر سے بات کریں اور پوچھیں کہ آیا وہ اُن کی زیرِنگرانی آپ کو کورس مکمل کرنے پر ایک ڈپلومہ جاری کریں گے۔ بہت سے راہنما اور خادم اپنے طالب علموں کو ملنے کیلئے نہایت پرجوش ہوتے ہیں۔ جو خدا کے کلام کو جاننے کیلئے بھوکے اور پیاسے ہوتے ہیں۔ کلیسیائیں اور بائبل سکول اِس کورس کو قبول کرلیتے ہیں اور ایک مرتبہ جب وہ اُس کی حقیقت سے واقف ہوجاتے ہیں تو پھر وہ فوری طور پر اِس کا آغاز کر دیتے ہیں۔

دوسرا قدم۔ آپ کو ایک مناسب سپروائزر تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ جو آپ کے کام کو پڑھ کر اس پر نمبر لگائے اور آپ کے عملی کام کی رپورٹ کو سن بھی سکے۔ پورے طور پر آپ سے گفت وشنید کرسکے۔ اور آپ کے ریکارڈ اور رجسٹر کو اپنے پاس محفوظ رکھ سکے۔ یہ سپروائزر ہی آپ کے نتائج کو پاسبان یا راہنما کے حوالہ کرے گا۔

تیسرا قدم۔ سٹڈی کے اختتام پر یا تو مقامی کلیسیا یا مشن لیڈر جو کہ اسی شعبہ سے تعلق رکھتا ہو آپ کے کام کا پورے طور پر جائزہ لے اور آپ کے سپروائزر کے ریکارڈ کو بھی دیکھ سکے۔ پھر اگر آپ کا کام معیار پر پورا اترتا ہو۔ تو پھر کلیسیا یا تنظیم کو آپ کیلئے ایک ڈپلومہ جاری کرنا چاہئے۔ جو کہ سیل گروپ میٹنگ یا اتوار کی عبادت میں دیا جائے۔ اکثر کلیسیاؤں یا بائبل سکول میں تقسیم اسناد کے سلسلہ میں ایک خاص تقریب منعقد ہوتی ہے۔

کون میرا سپروائزر ہوسکتا ہے؟

ہم تجویز کرتے ہیں کہ پاسبان، کلیسیا کا بزرگ، معاون پاسبان، مشنری، والدین، سیل یا ہوم گروپ کا راہنما آپ کا سپروائزر ہوسکتا ہے۔ ذمہ دار اور دیانت دار لوگ جو بائبل مقدس سے اچھی طرح واقف ہیں اور جو طالب علموں سے بات چیت اور اُن کے ساتھ دُعا میں

وقت گزار سکیں یہ ذمہ داری لے سکتے ہیں۔ ہمارے خیال میں ایک مرد یا خاتون کم از کم چھ طالب علموں کا سپروائزر رہ سکتا ہے۔ سپروائزر کیلئے نیچے دیئے گئے سیکشن کا مطالعہ کریں۔

اگر آپ کو باہم مل کر سٹڈی کرنے کیلئے چند ایک دوست مل جائیں، اور ایسا پاسبان جو آپ کے باہم جمع ہونے کی تصدیق کر سکے۔ اور آپ کی نگہبانی اور نگرانی کیلئے اہل سپروائزر تو پھر آپ سکول آف مشن کا آغاز کر سکتے ہیں اور اپنی طرف سے ڈپلومہ بھی جاری کر سکتے ہیں۔ اس تعلق سے مشورت کیلئے ذیل میں دی گئی سطور کا بغور مطالعہ کریں۔

2۔ پاسبانوں، راہنماؤں اور نگرانوں کیلئے

خاص طور پر سکول آف مشن کورس کے راہنماؤں کیلئے۔

چیک

سوال۔ : کس طرح سکول آف مشن بہتر طور پر کام کرتا ہے؟

جواب۔: نیروبی، کینیا میں ای۔اے۔پی۔ٹی۔سی۔ماڈل

چند سال پہلے ایک کورین مشنری مسٹر پال لی نے نیروبی میں آکر ایک روایتی بائبل سکول کا آغاز کیا۔اگرچہ یہ ایک اچھا قدم تھا۔تو بھی بہت سے گریجوایٹس کو نئی کلیسیائیں قائم کرنے اور مختلف تہذیب وثقافت میں مصروف خدمت ہونے کی اصطلاح میں یہ متوقع نتائج حاصل نہ کرسکا۔

پانچ سال قبل، پال لی نے ڈی سی آئی سکول آف مشن کے شاگردیت پر مبنی کورس کو لیا اور اُس وقت سے فارغ التحصیل ہونے والے طالب علموں نے ساٹھ سے زیادہ کلیسیائیں قائم کیں ہیں جبکہ لگ بھگ اتنی ہی تعداد میں کینیا میں سکول آف مشن کا آغاز کیا ہے۔یوگنڈا اور برکینا فاسو، ملاوی اور سوڈان میں چالیس سے زیادہ سکول کھولے گئے۔ملاوی میں سکول آف مشن نے پہلی گریجوایشن کی ہے اور ایک طالب علم بوٹسوانا میں ٹریننگ سنٹر کھولنے کیلئے ضروری کارروائی کے عمل سے گزر رہا ہے۔

پال لی کا ہدف افریقہ اور دنیا بھر میں ایک ہزار نئی کلیسیائیں اور سکول آف مشن کھولنا ہے۔اور وہ اِس سلسلہ میں شاہراہَ کامیابی پر گامزن ہے۔نیروبی میں ای۔اے۔پی۔ٹی۔سی۔سکول آف مشن ایسے کام کر رہا ہے۔

1۔اگلے کورس کے لئے درخواستیں لی جاتی ہیں

2۔ہر ایک کورس کے لئے پندرہ طالب علموں کے چناؤ کا ایک سادہ سا عمل ہوتا ہے۔

3۔سکول آف مشن پروگرام جز وقتی، ہر روز چھ ماہ کیلئے کسی بھی کمرہ میں پیش کیا جاسکتا ہے۔کسی طرح کی کوئی خاص مہنگی سہولیات درکار نہیں ہیں۔بنیادی مقصد ان لوگوں اور قوموں تک پہنچنا ہے جن تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا۔اور توقع یہ ہے کہ بہت سے طالب علم جا کر کسی نئی جگہ پر نئے سکول کا آغاز کریں گے۔نئی کلیسیا سے، جو ان کے اِرگرد ہے۔ یا پھر وہ فارغ التحصیل ہونے کے بعد، واپس اپنی کلیسیاؤں میں جائیں اور پاسبان کے ساتھ مل کر خدمت گزاری کرنے کیلئے مرد وزن کی تربیت شروع کر دیں اور انہیں پورے طور پر تیار اور مسلح کریں۔

4۔**گریجوایشن** ہر ایک گریجوایٹ کے پاس باقاعدہ اختیار ہے کہ وہ کسی دوسری جگہ پر حاصل کی گئی ٹریننگ کو دوسروں تک پہنچائے۔ دراصل طالب علم ایک استاد بن جاتا ہے۔سکول کے تمام اسباق کی ایک جلد مناسب قیمت پر خریدی جاسکتی ہے۔یہ کلیسیائی ترقی اور بڑھوتی کیلئے ایک بنیادی کنجی یا اصول ہے۔

5۔فارغ التحصیل ہونے والے طلبا و طالبات اپنی مقامی کلیسیاؤں کی طرف لوٹ کر جاتے ہیں۔اور ہوم چرچ اُن تیار لوگوں کو کسی دوسری جگہ، شہری، دیہاتی علاقہ جات یا سرحد سے پار کسی دوسرے ملک میں لوگوں کو تیار کرنے اور ٹریننگ دینے کیلئے بھیجنے کے وسیلہ سے ایک ماں کی حیثیت اختیار کر لیتی ہے۔

یوں یہ عمل دہرایا جاتا ہے۔

1۔سکول آف مشن کی تشہیر لوگوں کے وسیلہ اُن کی زبان سے ہو جاتی ہے۔

2۔درخواست فارم آتے ہیں اور طالب علموں کو منتخب کیا جاتا ہے۔

3۔نیا سکول جزوی طور پر پروگرام کو چھ تا چوبیس ہفتوں تک دہراتا ہے۔گریجوایٹ ہونے والا طالب علم اب ڈائریکٹر/پاسبان/استاد بن چکا ہے۔نئی ٹریننگ ناگزیر طور پر دُعا، پرستش اور باہر کے علاقہ جات میں جا کر خدمت اور رفاقت کا باعث ہوتی ہے۔جو کہ جنم لینے والی کلیسیا میں مدغم کر دی جاتی ہے۔جس کی مالی معاونت اور اعانت وہ بھیجنے والی کلیسیا کرتی ہے۔

گریجوایشن ڈے۔گریجوایٹ ہونے والے طلبا و طالبات کو یہ اختیار دیا جاتا ہے کہ وہ کسی اور جگہ پر اس ٹریننگ کو دہرائیں۔ایک بار پھر کچھ طالب علم جا کر اساتذہ/پاسبان بن جاتے ہیں۔

اِس طرح خدا کا کلام پھیلتا اور بڑی قوت اور قدرت سے ترقی کرتا چلا جاتا ہے۔(اعمال 20-19)1987 میں انگلینڈ میں شروع ہونے والے سکول آف مشن کی یہی رویا ہے۔

6۔اسی طرح نیروبی سکول آف مشن ای۔پی۔ٹی۔سی کے مقام پر ایک دوسرے کورس کا انعقاد کرتا ہے۔دیکھئے پہلا قدم منادوں کی ٹریننگ اور انہیں بھیجنے کیلئے ایونجیلکل الائنس

معرفت جی۔ایم۔کے، پی او بکس 3774 نیروبی 00506، کینیا، انٹرنیٹ www.eaptc.org

ڈاکٹر لیس نارمن کی طرف سے، جو کہ سکول آف مشن کے نیٹ ورک کا بانی ہے۔

اگر آپ اِس وقت سکول آف مشن کے راہنما ہیں۔یا پھر ایک سنٹر کھولنے اور نیٹ ورک کا حصہ بننے پر غور کر رہے ہیں۔تو میں آپ کو اس بات کیلئے ابھاروں گا کہ آپ کینیا سے اس ماڈل کو لیں اور اس کے مطابق ڈھل جائیں کیوں کہ نتائج بڑے شاندار ہیں۔میں نے اپنے طور پر نتائج کو دیکھا ہے۔

میں سکول آف مشن کس طرح کھول سکتا ہوں؟

کیا میں آپ کے مواد کے ساتھ سکول آف مشن کھول سکتا ہوں؟

کیا میرا موجودہ سکول آپ کا مواد استعمال کر سکتا ہے؟

دونوں سوالات کا جواب ہاں کی صورت میں ہے۔تمام ترسٹڈی، کسی بھی طرح کی مشورت بلا معاوضہ ہماری طرف سے ایک تحفہ سمجھیں۔ہم جو کچھ بھی آپ کی مدد کیلئے کر سکتے ہیں بخوشی کریں گے۔

میں کس طرح مستند ڈپلومہ جاری کر سکتا ہوں؟

اگلا سیکشن خاص طور پر بائبل سکول، مشن اور کلیسیائی راہنماؤں کیلئے ہے۔جن تک ایک طالب علم پہنچا یا پھر اُس کا نگران آنے والے کورس آف سٹڈیز کی منظوری کیلئے درخواست کرنے کیلئے، اِس اُمید کے ساتھ کہ چرچ مشن، سکول یا تنظیم آخر پہ تمام سٹڈیز مکمل ہو جانے اور امتحان لینے کے بعد ایک ڈپلومہ جاری کرے گی۔

کورس آف سٹڈیز کے اختتام پر یہ معمول کی بات ہے کہ کامیاب طلبا و طالبات اِس بات کی توقع کرتے ہیں کہ وہ ایک

سرٹیفکیٹ حاصل کریں گے۔ ہوسکتا ہے کہ بعض راہنما طلبا وطالبات کو بطور تصدیق اوران کی حوصلہ افزائی کیلئے انہیں خاص طور پر کوئی سیکنڈری ایوارڈ دینا چاہیں۔ ایک موزوں سرٹیفکیٹ طلبا وطالبات کو ثابت قدمی اور استقلال اور جانفشانی کا صلہ دیتا ہے۔ اور یہ ان کیلئے دولت سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ اور وہ اسے اپنے دیگر تعلیمی کاغذات کے ساتھ شامل کر لیتے ہیں۔ اور پھر اسے بوقت ضرورت کلیسیائی قیادت، اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے کالج یا کسی بھی متعلقہ جگہ پر پیش کرتے ہیں۔

ایک سند کے مستند ہونے کیلئے ضروری ہے کہ اُسے درست طور پر جاری کیا جائے۔

یہ صفحہ طلبا وطالبات کو قابل قدر تعلیم دینے میں راہنماؤں کی مدد کرے گا۔

ایک طالب علم کو دو چیزیں دی جانی چاہئیں۔

ایک سرٹیفکیٹ

اصل مسودے کی ایک نقل۔ جو کہ ایک وضاحت اور تصدیق ہے۔

سرٹیفکیٹ کبھی بھی اپنی سند کو انٹرنیٹ پر نہ رکھیں کیوں کہ بد دیانت لوگ اِس کی نقول تیار کر کے انہیں گلیوں بازاروں میں فروخت کر سکتے ہیں۔ اس سے اُس سند کی قدر جاتی رہے گی۔ اور اصل سند، مستند بھی نہیں رہے گی۔

اپنی سند تیار کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ کمپیوٹر پر مائیکروسوفٹ ورڈ، مائیکروسوفٹ پبلشر، کورل، سیرف وغیرہ پر پہلے سے تیار شدہ چیزیں دستیاب ہوتی ہیں۔ حتیٰ کہ خوبصورت بارڈرز کا بھی حسب منشا چناؤ کیا جا سکتا ہے۔ آپ نے صرف الفاظ کا اضافہ کرنا ہوتا ہے۔ آپ کی مرضی کا لے آؤٹ اور طلبا وطالبات کے نام اور پھر پرنٹ نکال لیں۔

خوبصورتی کے پیش نظر فور کلر پرنٹ اچھا رہے گا۔ یاد رکھیں کہ ایک سند کبھی بھی پیچیدہ یا مہنگی نہ ہو۔ آپ دنیا بھر میں بڑے بڑے شہروں میں کسی بھی بڑے سٹیشنری یا کاغذ سپلائر سے خالی اور تیار شدہ سرٹیفکیٹ خرید سکتے ہیں۔ آپ اسے سند یا اگر چاہیں تو بائبلی مطالعات کا ڈپلومہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ اس میں عنوان۔ تصدیق کہ (طالب علم کا نام) نے تسلی بخش طور پر ڈی۔سی۔آئی۔ کرسچن سنٹر انگلینڈ کی طرف سے ڈاکٹر لیس نارمن کی طرف سے پیش کیا گیا کورس آف سٹڈیز نگرانی میں کامیابی سے مکمل کر لیا ہے۔ (اس تاریخ سے اس تاریخ تک) اور کورس کا امتحان پاس کر لیا ہے۔ (میرٹ کے ساتھ، یا آنرز جس طرح بھی ضروری سمجھیں)

اِس سند پر دو عہدداران کے سیاہی کی ساتھ دستخط ہونے چاہئیں۔ جن کے ساتھ تاریخ بھی ڈالی جائے۔ ربڑ کی مہر آگے پیچھے لگائی جائے اور اگر ممکن ہو تو ریڈ ویکس یا پلاسٹک سیل Red wax or plastic seal بھی سامنے کی طرف لگائی جائے تو اور بھی اچھا ہوگا۔ سند ہارڈ سرٹیفکیٹ فولڈر، شفاف پلاسٹک فولڈر یا پھر کاغذ کے لفافے میں پیش کی جانی چاہئے۔ تاکہ اِس پر کوئی داغ دھبہ یا گرد وغبار نہ پڑے۔

اصل مسودے کی ایک نقل

یہ سند کے کارآمد ہونے کے لئے ہے۔ اور اُسے لیٹر ہیڈ پر لکھا یا ٹائپ کیا جانا چاہئے۔ ہر ایک صفحہ پر ربڑ کی مہر اور پاسبان یا سکول کے پرنسپل صاحب کے دستخط ثبت ہونے چاہیں۔ اگر مذکورہ چیزوں میں سے کوئی چیز بھی کم ہوئی تو مستقبل میں

کسی بھی متعلقہ ارباب اختیار کی طرف سے جانچ پرکھ کے بعد اُسے شک کی نگاہ سے دیکھا جاسکتا ہے۔ دوسرا اصل مسودہ سکول کو اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔

مسودہ میں درج ذیل چیزیں شامل ہونے چاہئیں

1۔طالب علم کا پورا نام، پتہ پاسپورٹ یا شناختی کارڈ نمبر اور تاریخ پیدائش۔

2۔طالب علم کی پاسپورٹ سائز کی تصویر جو کہ صفحہ پر چپکائی گئی ہو۔کنارے پر مہر ثبت ہو

3۔ٹائٹل آف کورس اور ڈیٹ آف کورس

4۔کورس کی جگہ،کورس لیڈر کا نام یا سکول پرنسپل کا نام

5۔طالب علم کے نگران کا نام اور دیگر تفصیلات

6۔**تمام سٹڈیز کی فہرست:** نیچے تیار شدہ فہرست پر نظر ڈالیں تا کہ آپ بوقت ضرورت کاپی کرسکیں۔

7۔مضامین کے لئے نمبروں کی تصدیق جو کہ اوسط کے حساب سے جمع کرائے گئے

8۔عملی اور تحریری کام مکمل کرنے پر حاصل کردہ نمبر

9۔امتحان کی تاریخ اور اصل نتیجہ

10۔مطالعاتی مواد مہیا کرنے والا جو کہ لیس نارمن ہے۔

ڈی، ایم۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ سی۔ آئی۔ ورلڈ۔ کرسچن۔ پوسٹ بکس نمبر 5019 نٹھنگم، این جی 25 او۔ ڈی۔ ایچ۔ انگلینڈ

11۔تعلیمی جائزہ

کالج، اعلیٰ تعلیمی ادارے یا یونیورسٹی ہی بہتر سمجھتی ہے کہ وہ مزید اعلیٰ تعلیم کے پیش نظر اس سرٹیفکیٹ پر تعلیمی کریڈٹس دے یا نہ دے براہ مہربانی یاد رکھیں کہ کسی بھی طالب علم کو اِس بات کی ضمانت نہیں دی جانی چاہیئے کہ کوئی بھی بیرونی ادارہ، کالج یا یونیورسٹی جاری کیئے گئے سرٹیفکیٹ کی قدر کو از خود قبول کریں گے۔ تاہم بہت سے کالجز ان اسباق کو قدر و اہمیت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ بالخصوص جب سرٹیفکیٹ کے ساتھ ایک مستند مسودے کی نقل بھی موجود ہو

ڈاکٹر لیس نارمن، دی۔ ڈی۔ ایم۔ پی۔ ایچ۔ دی۔ ڈی۔ سی۔ آئی۔ ورلڈ۔ کرسچن، انگلینڈ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ اگر پورا کورس اُن کے ہاں، اُن کی نگرانی میں مکمل کیا جانا ہے تو پھر اصل کلاس روم اور سٹڈی ٹائم کچھ اِس طرح سے ہوگا۔

85 اسباق 1.5 کلاس روم یا سٹڈی کے لئے صرف ہونے والے گھنٹے 127.5، 85 تحریری کام

written assignment ہر ایک کیلئے کم از کم تین گھنٹے صرف ہوں جو کہ کل 170 گھنٹے بنتے ہیں۔

ٹوٹل کلاس روم اور اسائنمنٹ کیلئے صرف ہونے والے گھنٹے 552

552 کل گھنٹے جو کہ 34 کریڈٹ آورز کے برابر ہیں۔

اِس لئے اس سند کی تعلیمی قدرومنزلت جو کہ بِبلیکل سٹڈی کیلئے جاری کیا جائے گا اُسے 34 سمسٹر کریڈٹ کہا جاتا ہے۔
آخری سیکشن خاص طور پر بائبل سکول، مشن اور کلیسیائی راہنماؤں کیلئے ہوگا جن تک ایک طالب علم یا اس کا سپروائزر یہ درخواست کرنے کیلئے پہنچا ہے کہ آنے والے کورس کیلئے منظوری دیں اور اپنے زیرِ انتظام کروائیں اِس اُمید کے ساتھ کہ کلیسیا، مشن، سکول یا تنظیم کورس مکمل ہونے یا دیا گیا امتحان پاس کرنے پر ایک ڈپلومہ جاری کرے گی۔

براۂ مہربانی مزید مشورت یا وضاحت کیلئے ڈاکٹر لیس نارمن سے رابطہ کریں۔ support@dci.org.uk

کیا ڈپلومہ سے کوئی تعلیمی کریڈٹ بھی ملتا ہے

اِس بات کی ضمانت دینا ناممکن ہے کہ کوئی بھی تعلیمی ادارہ سند قبول کرے گا۔ لیکن بہت سے کالجز اور یونیورسٹیز آپ کے تصدیق شدہ کام پر غور کریں گے۔ مثال کے طور پر جاری ہونے والا ڈپلومہ جو اس سٹڈی کے نتیجہ میں آپ کو ملتا ہے اسے نیو کوانینٹ انٹرنیشنل یونیورسٹی جو کہ امریکہ میں ہے اہمیت دے گی۔ جب آپ اعلیٰ تعلیم کیلئے کریڈٹس کیلئے درخواست دیں گے۔ اِس یونیورسٹی کی اپنی ایک ویب سائٹ اور ای میل ایڈریس ہے۔ اگر آپ چاہیں تو انگریزی زبان میں رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.newcovenant.edu

کیا گریجوایٹ ہونے والے طالب علم از خود پاسبان بن جاتے ہیں؟

پاسبان ہونا خدا کی طرف سے ایک بخشش اور نعمت ہے۔ جسکا بغور جائزہ لے کر اِسے منظّم کیا جاتا ہے۔ یہ کوئی عہدہ، رتبہ یا مقام نہیں جو کہ آدمیوں کی طرف سے ملتا ہے۔

کیا آپ کے طالب علموں نے تحریری کام مکمل، عملی منصوبے تیار اور امتحان پاس کر لیا ہے؟ طالب علموں کو سوچ و بچار، دعا اور تحریری کام کرنے اور وہ سب کچھ کرنے کی ضرورت ہے جو خداوند یسوع مسیح نے کیا تھا۔ براہِ مہربانی ایسے طلبا و طالبات کو کبھی بھی سند نہ دیں جو صرف کلاس میں بیٹھ کر سنتے رہے اور نہ ہی اُنہیں پاسبان کے عہدے سے نوازیں۔ بہتر یہی ہے کہ انہیں یسوع کے کاموں کے موافق عمل کرتے ہوئے کلیسیائی کی طرف سے تصدیق اور پہچان حاصل کرنے دیں۔

کیا ہم انگلینڈ سے ڈپلومہ حاصل کر سکتے ہیں؟

ہر ایک سکول آف مشن کو چاہیئے کہ اپنے شہر اور ملک میں اپنا ایک ڈپلومہ تیار کرے۔ جس پر مقامی راہنما کے دستخط ثبت ہوں۔ جب گریجوایٹ اپنا ڈپلومہ کسی ادارے کو دکھائیں تو کسی بھی شک وشبہ کی صورت میں کسی بھی وقت اس سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ کیوں کہ کوئی بھی یقین نہیں کرے گا کہ ایک دیہاتی پاسبان کے ہاتھوں میں انگلینڈ کا ڈپلومہ اصلی ہے۔ اس لئے مقامی راہنما کے دستخط ہونا بہت ضروری ہے۔

کیا طالب علموں کی نگرانی کرنا اور اُن کا امتحان لینے کی ضرورت ہوتی ہے؟

جی ہاں اگر آپ کی کلیسیا کورس کے اختتام پر مستند ڈپلومہ جاری کرنے کی خواہاں ہے تو پھر آپ کو بعد ازاں طالب علم کے متعلق کسی بھی قسم کی تصدیق اور سوال کے تعلق سے مستند ریکارڈ رکھنے کی ضرورت ہوگی۔ مثال کے طور پر کسی جگہ

ملازمت کیلئے درخواست دینے کی صورت میں آجر کی طرف سے یا یونیورسٹی کے داخلہ آفس کی طرف سے پوچھنے پر نہیں۔ اگر لوگ اپنی روحانی ترقی اور برکت کیلئے سٹڈی لے رہے ہیں اور مقامی کلیسیا میں ہفتہ وار بائبل سٹڈی کیلئے آتے ہیں۔

اگر ہماری کلیسیا میں کافی تعداد میں نگران موجود نہ ہوں تو پھر ہم کیا کرتے ہیں؟

ایسی صورت میں کیوں نہ دوسری کلیسیا سے مدد حاصل کریں۔ حتیٰ کہ کسی ایسی کلیسیا سے بھی تعاون حاصل کریں جو آپ سے قطعی مختلف ہو۔ دوسری کلیسیاؤں کے ساتھ مل کر کام کرنا ایک صحت مند رویے کی علامت اور پھر لوہا لوہے کو کاٹتا ہے۔ ریٹائرڈ لوگ، پاسبان عموماً بخوشی مدد کرنے کیلئے تیار ہوتے ہیں۔

ہماری اپنی کلیسیا یا سکول کس طرح ایک مستند ڈپلومہ جاری کرسکتی ہے؟

اگر آپ ایک کلیسیا راہنما یا سکول چلارہے ہیں تو پھر آپ اِس صفحہ کو بغور پڑھیں جو اِس موضوع پر مکمل معلومات دیتا ہے کہ آپ کس طرح مستند ڈپلومہ جاری کرسکتے ہیں۔

کیا میں اپنے نئے سکول کو ڈی۔سی۔آئی۔سکول کا نام دے سکتا ہوں؟

آپ کے اعتماد کیلئے بہت بہت شکریہ لیکن صرف جائز وجوہات کی بنا پر۔ بہتر ہوگا کہ آپ اپنی زبان میں اسے کوئی مقامی نام دیں۔ اِس نیٹ ورک کے نام کو بلا اجازت، بلا اختیار استعمال کرنے سے آپ کے لئے مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں اور سرکاری سطح پر بھی غیر ضروری طور پر آپ توجہ کا مرکز بن سکتے ہیں۔ ہاں آپ یہ کہنے کے مجاز ہوں گے کہ آپ ڈی۔سی۔آئی ٹرسٹ۔انگلینڈ۔کا مواد اور اسباق استعمال کررہے ہیں۔

خاص طور پر نگرانوں اور اساتذہ کیلئے

ایک سپروائزر (نگران) کو کیا کرنا ہوتا ہے؟

ایک نگران طالب علموں کے اسباق کا مطالعہ کرکے اُن پر نمبر لگاتا ہے۔ اور بہت سے نگران دوستانہ روّیے کے ساتھ طالب علموں میں دلچسپی لیتے ہیں۔

نگران کیلئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ کورس کے اختتام پر پاسبان یا راہنما کو رپورٹ پیش کرے۔ نگران درج ذیل سادہ اور محتاط ریکارڈ رکھتے ہیں۔

1۔ سٹڈیز کا رجسٹر جو کہ طالب علم نے مکمل کیا ہوتا ہے اِس پر تاریخ اور دستخط ثبت ہوتے ہیں جو کہ اِس بات کا اظہار ہوتے ہیں کہ طالب علم اِس بات پر مطمئن ہے کہ اُس نے متعلقہ مضمون کو اچھے طریقہ سے سیکھ لیا ہے۔

2۔ تحریری کام کا ایک رجسٹر جو کہ سٹڈی کا ایک حصہ ہوتا ہے اِس پر بھی تاریخ، کام کے معیار اور تعداد کے متعلق رائے موجود ہوتی ہے۔ طالب علموں کیلئے لازم ہے کہ وہ بعد ازاں ہونے والے امتحان (اگر ضروری ہو) کیلئے اپنے کام کو سنبھال کر رکھیں۔

نمبر لگانے کیلئے راہنمائی

چونکہ یہ کورس دنیا بھر میں ایسے لوگوں کے درمیان پڑھایا اور سکھایا جا رہا ہے جن کی مادی زبان انگریزی نہیں ہے۔ اسلئے ہم نے نمبر لگانے کا طریقہ کار بہت سادہ رکھا ہے۔

80% تا 100% ۔A= واقعی یہ ایک بڑا نمایاں اور قابلِ قدر کام ہوتا ہے۔ بہت کم اور بڑے محتاط طریقہ سے یہ گریڈ دیا جاتا ہے نگران کو چاہیئے کہ وہ صرف A یا A+ ۔اُسی صورت میں دیں جب انتہائی اعلیٰ قسم کا کام پیش کیا جائے۔

79-70%=B بہت اچھا کام۔ مضمون کی واضح سمجھ بوجھ

69%-50%=C اوسط درجہ کا کام۔ بہتر ہو سکتا ہے۔

50%=D یا اس سے کم نمبر طالب علم کو چاہیئے کہ وہ اسباق کی دہرائی کرے تاکہ وہ اچھے طریقہ سے معنی اور مفہوم اور اُن اسباق کے مقصد کو سمجھ پائے۔

ہر ایک گریڈ میں + کا اضافہ کیا جا سکتا ہے جیسا کہ B+C+,

3 ۔ہدف کا ریکارڈ اور عملی کام کے نتائج جس کے ساتھ ٹائٹل اور تاریخ ہوتی ہے۔ ہم ہر ایک موقع پر فوری کامیابی کے متلاشی نہیں ہیں۔ بلکہ ہر ایک آؤٹ ریچ ایک سیکھنے کا تجربہ ہو گا۔

آپ کس طرح مضامین کو A , B, C کے طور پر نمبر لگائیں گے؟

آپ کو یہ دیکھنا ہو گا کہ مضمون کس قدر بڑا ہے یعنی میرے نزدیک تو ایک مضمون کم از کم 350 تا 400 الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ پھر میں اِس بات کو پرکھتا ہوں کہ آیا طالب علم نے پوچھے گئے سوال کا حقیقی جواب دیا ہے اور سوال کو سرسری دیکھ کر غیر متعلقہ جواب تو نہیں لکھا ہے۔ پھر میں متن پر غور کرتا اور اپنے آپ سے پوچھتا ہوں کہ آیا طالب علم مضمون کو سامنے رکھ کر جواب دے رہا ہے۔ پھر میں بلا شبہ معیار، درستگی، صاف ستھری لکھائی وغیرہ کا جائزہ لیتا ہوں

میں مقامی ہائی سکول کے استاد سے مشورت لیتا ہوں تاکہ مقامی سطح پر کام کو پرکھنے کے تعلق سے فہم حاصل کروں۔ بعض تہذیبی اقدار دوسروں کی نسبت قطعی طور پر مختلف ہوتی ہیں اور بہتر ہے کہ اُن کو سمجھا جائے کہ وہ کیا ہیں۔

امتحان کہاں ہے؟

یہ آپ کو ڈاؤن لوڈ پیکج میں ملے گا اور اِس کے ساتھ ایک گائیڈ بھی ہے کہ آپ کس طرح امتحان دے سکتے ہیں۔ جزوی طور پر یا پھر کورس کے اختتام پر ایک مکمل امتحان۔ نمبر اور گریڈ کے مختلف درجات پہلے ہی وضاحت سے بیان کر دیئے گئے ہیں۔ کورس کے اختتام پر نگران امتحان کے جوابات کی فائل بھی طلب کر سکتا ہے۔ جب آپ ہمیں ای میل کریں تو اپنا پورا نام، پتہ، عمر، شناختی کارڈ یا پاسپورٹ نمبر ضرور درج کریں۔ ساتھ ہی اپنا ٹیلی فون نمبر اور اپنی کلیسیا اور اُس کا ایڈریس اور اپنے پاسبان کا نام بھی درج کریں۔ اور اسی طرح اپنے تمام طلبا و طالبات کے تعلق سے بھی یہ تمام معلومات فراہم کریں۔ شکریہ

کورس کے اختتام پر کیا ہوتا ہے؟

کورس کے اختتام پر، نگران کورجسٹر، ریکارڈ اور کام کے نمونے لے کر راہنمایا خادم کے سپرد کر دینے چاہئے۔جس کے پاس بنیادی طور پر یہ حق اور اختیار ہوتا ہے کہ وہ ڈپلومہ کیلیئے سٹڈیز کی تصدیق کرے۔ایک خادم یا راہنما کو چاہئے کہ وہ درج ذیل چیزوں کا جائزہ لے اور اِن کی تصدیق کرے

1۔تین قسم کی باتفصیل ریکارڈشیٹس جس پر نگران کی رائے اور سفارشات بھی درج ہوں۔

2۔امتحان کے نتائج۔

3۔طالب علم کا روّیہ اور دورانِ کورس اُس کی دلچسپی اور رضامندی۔

شاید وہ طالب علم کا انٹرویو لینا چاہے۔ بالعموم ڈپلومہ گریجوایشن کے لئے منعقد ہونے والی تقریب میں ڈپلومہ جاری کیا جاتا ہے۔جس میں تمام کلیسیا اور دوست احباب اور دوستوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ہم ہر ایک طالب علم سے یہ کہیں گے کہ وہ سب کے سامنے مستقبل میں خدمت کیلیئے اپنی رویا کو بیان کرے۔

3 کچھ مزید سوالات اور اُن کے جوابات

ڈی سی آئی سے کیا مراد ہے؟

ڈی سی آئی مختلف قوموں میں لوگوں کی ایک جماعت کی سرگرمیوں، دی ڈی سی آئی فاؤنڈیشن، سکول آف مشن، ورلڈ کرسچن، خبروں کے صفحات اور اس ویب سائٹ کا احاطہ کرتی ہے۔یہ نام رومیوں 1:1 سے ماخوز ہے۔جہاں اصل زبان میں مقدس پولس رسول نے اپنا تعارف مسیح یسوع کے خادم کے طور پر کرایا ہے۔یعنیDoulos Christou Iesou یہ ٹائٹل ہمیں 1986 میں اس جگہ اور بلاہٹ کی یاد دلاتا ہے جب ہم نے اس دنیا کے لوگوں اور خداوند یسوع کی خدمت کا آغاز کیا تھا۔

آپ کون ہیں اور کہاں سے تعلق رکھتے ہیں؟

یہ دیکھنے کیلیئے کہ ہم کون ہیں ہماری ویب سائٹwww.dci.org.ukدیکھیں۔کورس ڈائریکٹر ڈاکٹر لیس نارمن ہیں۔جو کہ ڈی۔پی۔ایچ۔ایم ہیں۔آپ مسیحی کام کا تیس سالہ تجربہ رکھتے ہیں۔ہمارا تعلق انگلینڈ سے ہے۔اخراجات کو کم رکھنے کیلیئے ہم گھر پر ہی کام کرتے اور سادہ زندگی بسر کرتے ہیں۔ہمارے ساتھ کام کرنے والے ساتھی اور طلباو طالبات دنیا کے مختلف ممالک سے آتے ہیں۔

آپ کا تعلق کس تنظیم سے ہے؟

دی۔ڈی۔سی۔آئی۔تنظیم بین الاقوامی سطح پر کسی سے منسلک نہیں ہے۔اور وہ لوگ جو اِس مشن نیٹ ورک میں کام کرتے ہیں اُن کا تعلق مختلف قوموں سے ہے جو جدید اور مسیحی ایمان کے تعلق سے بڑے معروف ہیں۔

تعلیمی طور پر، ہمارا الحاق این۔سی۔آئی یونیورسٹی امریکہ کے ساتھ ہے۔ جہاں ڈاکٹر لیس نارمن ایسوسی ایٹ پاسبان کے طور پر خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ جبکہ انگلینڈ میں ڈائریکٹر صاحب اور اُن کا اہل خانہ ایک بڑھتی اور تیزی سے ترقی کرتی ہوئی ماڈرن ایونجیلکل کلیسیا سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور اسی طرح دیگر ہم خدمت لوگ بھی مختلف تنظیموں کی بڑی یا چھوٹی انہیں کلیسیاؤں سے منسلک ہیں۔

کیا آپ کے ایمان کا عقیدہ بھی ہے؟

ہم 381 عیسوی کے نائسن کریڈ یا رسولی عقیدہ سے اتفاق کرتے ہیں جو کہ ابتدائی کلیسیا کا عقیدہ بھی تھا۔ یہ آج کے دور میں عالمگیر سطح پر ایک جدید مسیحی گروپ کے طور پر جانا پہچانا جاتا ہے۔

ہم ایک خدا، یعنی خدا باپ، جو کہ آسمان اور زمین اور جو کچھ اُس میں ہے کا بنانے والا ہے۔ یعنی دیکھی اور ان دیکھی چیزیں۔ ہم ایک خداوند یعنی یسوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں جو خدا کا بیٹا ہے اور خدا سے پیدا ہوا ہے اور ازل سے ہے۔ یعنی خدا سے خدا۔ نور سے نور۔ حقیقی خدا سے حقیقی خدا پیدا ہوا۔ نا کہ خلق کیا گیا۔ جو کہ خدا باپ کے ساتھ ایک ہے۔ ساری چیزیں اس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں۔ ہمارے لئے اور ہماری نجات کیلئے وہ اِس زمین پر آیا۔ وہ روح القدس کی قوت اور قدرت سے کنواری مریم کے بطن میں مجسم ہوا اور ابن آدم ٹھہرا۔ ہمارے لئے وہ مصلوب ہوا اور پینطس پیلاطیس کے عہد میں دُکھ اٹھایا اور مصلوب ہوا اور مر گیا، دفن ہوا اور تیسرے روز کلام مقدس کے مطابق مردوں میں سے جی اٹھا۔ عالم بالا پر صعود فرما گیا جہاں وہ خدا باپ کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے۔ وہ اپنے جلال میں زندوں اور مردوں کی عدالت کرنے کیلئے ایک بار پھر آئے گا۔ اور اُس کی سلطنت کا کوئی آخر نہ ہوگا۔ ہم روح القدس پر ایمان رکھتے ہے جو کہ خداوند اور زندگی بخشنے والا ہے۔ خدا باپ اور خدا بیٹے کے ساتھ اُس کی پرستش اور عبادت کی جاتی اور اسے سربلند کیا جاتا اور اُس کے نام کو جلال دیا جاتا ہے۔ اُس نے نبیوں کے وسیلہ سے کلام کیا۔ ہم ایک پاک کیتھولک اور رسولی کلیسیا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم گناہوں کی معافی کیلئے ایک بپتسمہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم مردوں کی قیامت اور آنے والی دنیا میں ہمیشہ کی زندگی کے منتظر ہیں۔

(لفظ کیتھولک سے مراد خداوند یسوع مسیح کی عالمگیر کلیسیا کی طرف اشارہ ہے۔)

میں اِس خدمت کے بدلے کس طرح آپ کی مدد کر سکتا ہوں؟

اِس سوچ اور خیال کیلئے آپ کا بہت بہت شکریہ۔ ہم ہر طرح کی مدد کو سراہتے ہیں کیوں کہ ہم ان سٹڈیز کیلئے کوئی معاوضہ نہیں لیتے۔ نہ تو انٹرنیٹ ورژن کیلئے اور نہ ہی کبھی اپنے اصل سکول میں۔ ہم باقاعدگی سے مختلف لوگوں اور مشن کے مختلف پراجیکٹس اور غریب لوگوں کے درمیان خدمت کیلئے مالی معاونت کرتے ہیں۔ ہماری کوئی بھی تنظیمی کارپوریٹ سپانسر شپ نہیں ہے۔ اور نہ ہی اِس سلسلہ میں ہم اپنی ویب سائٹ پر کسی قسم کی مالی درخواست یا اشتہار دیتے ہیں۔ اگر سکول آف مشن آپ کے لئے باعث برکت ثابت ہوا ہے تو پھر آپ کی طرف سے شکر گزاری کا ہدیہ اِس کورس کو ترقی پذیر ممالک میں دوسروں تک بلا معاوضہ پہنچانے میں ہماری مدد کرے گا جن کے پاس سٹڈیز کیلئے مالی وسائل کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ آپ کی مالی اعانت سے ہم اپنے فارغ التحصیل طلبا و طالبات اور راہنماؤں کی نئے

سکول کھولنے یا غریبوں، یتیموں اور بیواؤں کی دیکھ بھال کے پروگراموں میں بھی مدد کر سکتے ہیں۔

دیگر کون سی زبانوں میں کورس دستیاب ہے؟

ہماری ویب سائٹ www.dci.org.uk کے پہلا صفحہ کو دیکھیں۔ آپ کو انگریزی، سپینش، پورتگیز، سیبو آنو، عربی، ہندی، انڈونیشین، مورے، رومی، روسی کسواہیلی، تیلیگو اور چینی زبان میں کورس کے دستیاب ہونے کے بارے میں معلومات ملیں گی۔ ہماری ٹیم کا حصہ بننے اور اِس کورس کو دیگر زبانوں میں ترجمہ کرنے کے لئے ہر ایک پیش کش کو ہم خوش آمدید کہتے ہیں۔

ترقی پذیر دنیا میں لیڈرز کانفرنس کے لئے کون سی چیز بہترین ہے؟

اگر آپ کے پاس سات سیشنز کیلئے وقت ہو اور لوگ پہلے سے بنیادی سچائیوں سے واقف ہوں، تو پھر ہم بنیادی فہرست سے درج ذیل موضوعات کی سفارش کریں گے۔ 11 دنیا کیلئے منصوبہ، 12، ارشادِ اعظم 38 بادشاہت کو واپس لانا۔ 63۔کلیسیا کا بڑھنا۔ 64۔فصل کی کٹائی کرنے والی کلیسیا۔ 65۔ایک خدمت کرنے والی کلیسیا۔ 66۔ایک شاگرد بنانے والی کلیسیا

کیا میں دوسروں کیلئے اس سٹڈیز کی نقول تیار کر سکتا ہوں؟

آپ اپنی مدد آپ کے تحت خدمت کر سکتے اور جو کچھ ہم سے لیں دوسروں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ ہم آپ سے کاپی رائٹ کیلئے کچھ طلب نہیں کریں گے۔ پس جو کچھ ہم نے آپ کو دیا ہے آپ بھی لوگوں کو مفت دیں۔ صرف اُن سے نقول تیار کرنے کے اخراجات لیں۔

دی۔ڈی،سی،آئی، فاؤنڈیشن۔انگلینڈ

کاپی رائٹ۔:1985-2007

دی۔ڈی۔سی۔آئی۔ٹرسٹ۔انگلینڈ۔ دنیائے مشن کیلئے عالمگیر معاونت

http//www.dci.org.uk ای میل: support@dci.org.uk

دی۔ڈی۔سی۔آئی۔فاؤنڈیشن۔انگلینڈ کے زیرِ انتظام

سکول آف مشن نیٹ ورک
کے لئے امتحانی پرچہ

یہ امتحان نیوکوانینٹ انٹرنیشنل یونیورسٹی فلوریڈا، امریکہ نے تیار کیا اور امتحان کی فراہمی اور جوابات کی فائل کے لئے ہم اُن کے ممنون ہیں۔

سٹڈی کے ہر سیکشن یا پھر مکمل سٹڈی کے بعد سارا امتحان ایک ہی دفعہ بھی دیا جا سکتا ہے۔امتحان اور سر ٹیفکیٹ صرف ایسے طلبا و طالبات کے لئے دستیاب ہیں جنہوں نے آغاز میں ڈی۔سی۔آئی۔فاؤنڈیشن، انگلینڈ میں اپنی رجسٹریشن کروائی تھی اور جو دورانِ کورس سپر وائزر سے منسلک رہے اور وہ ضروری رجسٹر اور ریکارڈ تیار کئے جن کی وضاحت معلوماتی صفحہ پر دی گئی ہے۔

یہ صفحہ دورانِ کورس سپر وائزر کے ہاتھوں میں رہے اور کسی طور پر بھی کسی طالب علم کی ملکیت نہ رہے۔

امتحان کے ہر ایک حصہ کی شخصی طور پر نگرانی ہونی چاہیئے۔اور سپر وائزر سے اس بات کا تقاضا کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے دستخط شدہ نوٹ جمع کروائے یا پھر ای میل کر دے جو اِس بات کی تصدیق ہے کہ امتحان ایک منظّم اور محفوظ ماحول میں لیا گیا۔

ہر ایک حصہ کی تکمیل کے لئے ایک گھنٹہ دیا جاتا ہے۔ ہر طالب علم ہر سیکشن سے قبل دہرائی کر سکتا ہے۔لیکن سیشن میں کسی طرح کی کوئی کتاب یا نوٹس کی اجازت نہیں ہے۔صرف ایک عام بائبل کی اجازت ہے جبکہ سٹڈی بائبل کی قطعاً اجازت نہیں ہے۔

امتحان بذریعہ کمپیوٹر سکرین پر بھی دیا جا سکتا ہے اور ایک پرنٹڈ کاپی پر ہاتھ کی لکھائی سے بھی۔

جب امتحان ختم ہو جائے تو پھر سپر وائزر کی ذمہ داری ہے کہ وہ جوابات والی فائل کے مطابق نمبر لگائے جو طلب کرنے پر مل سکتی ہے۔اور پھر نتائج کو ریکارڈ اور رجسٹر کے ساتھ فاؤنڈیشن، انگلینڈ میں جمع کروائے۔ پہلے بذریعہ ای میل اور پھر بعد ازاں اگر کہا جائے تو بذریعہ ڈاک۔مزید امتحان ڈاؤن لوڈ فائل یا آن لائن، معلوماتی صفحہ پر مل سکتا ہے۔

ڈاکٹر لیس نارمن

ڈی۔سی۔آئی۔سکول آف مشن، نیٹ ورک۔انگلینڈ

اِس امتحان کے نو حصے ہیں۔اور ہر ایک حصہ درج ذیل انتخابات پر مبنی ہوگا

مختلف سوالات کا چناؤ	ہر ایک جواب کے	1 نمبر
خالی جگہ پر کریں یا متعلقہ جواب کے نیچے لائن لگائیں	ہر ایک جواب کے	2 نمبر
سوالات کے مختصر جوابات	ہر ایک جواب کے	2 نمبر
مختصر پیرا گراف	ہر ایک پیرا گرف کے	5 نمبر

تین سو الفاظ پر مشتمل جواب 25 نمبر

نوٹ: غریبوں کے لئے" خدا کا رحم اور ترس" میں صرف چھ سوالات ہیں اور اس امتحان کے لئے کل نمبر اٹھارہ ہونگے۔

اِس حصہ کا فیصد معلوم کرنے کیلئے ٹوٹل ٹائمز 5 سے ضرب دیں جیسا کہ 16/18=80%

دیگر تمام حصوں کے کل نمبر پچاس ہونگے۔ فیصد معلوم کرنے کے لئے ٹوٹل ٹائمز 2 کو ضرب دیں جیسا کہ 43/50=86%

مختلف چناؤ۔سوال کو بغور پڑھیں اور ذیل میں دیئے گئے جوابات میں سے بالکل درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں

1۔بائبل مقدس میں سب سے بہترین دعا کون سی ہے؟

(الف) زبور 119

(ب) متی کی معرفت لکھی گئی انجیل میں دعائے ربانی

(ج) یسوع کی شاگردوں کے لئے کی گئی دعا

(د) برکت کی دعا

2۔ اُن لاکھوں لوگوں کے لئے کیا جواب ہے جو زندگی کے معنی و مقصد کے تعلق سے اُلجھن کا شکار ہیں؟

(الف) بائبل مقدس کی ایک آیت

(ب) کلیسیا

(ج) خوشخبری

(د) مذہب

3۔ عمانوایل کا کیا معنی ہے؟

(الف) خداوند یسوع مسیح آ رہا ہے۔

(ب) خداوند بادشاہی کرتا ہے۔

(ج) ابّا

(د) خدا ہمارے ساتھ ہے۔

4۔خداوند یسوع مسیح نے منادی کو اولین ترجیح دی۔اُس کا پیغام کیا تھا؟

(الف) خوشخبری۔

(ب) خدا کی بادشاہی نزدیک آ پہنچی ہے۔

(ج) وقت پورا ہو گیا ہے۔

(د) توبہ کرو اور ایمان لاؤ۔

(ر) الف،ب اور د

(ڑ) الف،ب،ج اور د

5۔ خداوند یسوع مسیح کی آمد کے ساتھ نشانات اور عجائبات اور معجزات کا بھی ذکر کیا گیا۔یہ کون سے معجزات اور نشانات تھے؟

(الف) مردوں کو زندہ کرنا

(ب) رہائی

(ج) شفا

(د) دستیابی

(ر) الف،ب ج اور د

(ڑ) ب اور ج

درج ذیل سوالات کے جوابات دینے کے لئے نیچے دی گئی خالی جگہ کو پر کریں

6۔کلیسیا کس طرح بشارتی خدمت سرانجام دے سکتی ہے؟

__________بشارت۔ یہ تبدیل شدہ زندگیوں کی گواہی اور معیاری اور مثالی طرز زندگی جو یسوع دیتا ہے۔

__________بشارت۔ یہ لوگوں کو خوشخبری کے چیلنج کے سبب فیصلہ کن مقام پر لے آتی ہے۔

__________بشارت۔بعض کلیسیائیں بائبل سٹڈی کے انعقاد یا یونیورسٹیوں کے وسیلہ سے ایسا کرتی ہیں

7۔بعض اوقات ہماری زندگیوں،خاندانوں یا کلیسیاؤں میں ایسی مشکلات اور مسائل سر اٹھا لیتے ہیں جو ہمیں گھبرا دیتے ہیں۔اور ہر طرح کے فطری اور روحانی سوال کو زیر بحث لاتے ہیں۔آپ نے کلام کو سیکھا ہے جس کا معنی اور مفہوم تہمت لگانا یا جعلی پرستش اور ستائش سے برائی پیدا کرنا۔یا پھر نظر بد سے،تعویز سے گمراہ کرنا یا گرویدہ کر لینا۔کیا آپ کلام کو نام دے سکتے ہیں اور کچھ علامات کو جو اُس کے ساتھ ہوتی ہیں۔

(ب)____

____

8۔ وہ تین طریقہ کار بیان کریں جن سے خدا آپ کی اُس وقت کمک بنتا ہے جب آپ لوگوں سے یسوع مسیح کے تعلق سے بات چیت کرتے ہیں۔ خواہ یہ گفتگو شخصی طور پر یا پھر عوامی سطح پر ہو۔

1____________ کی قدرت

2____________ خدا کے لوگوں کی

3 خدا کے لوگوں کی ____________

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں مختصر طور پر دو تین فقرات میں دیں۔

9۔ معجزات کس لئے ہوتے ہیں؟

____

____

____

____

10۔ آپ شخصی بشارت کس طرح کریں گے؟

____

____

____

____

11۔ خوشخبری کیا ہے؟

____

____

____

12۔ بشارتی خدمت کی تیاری میں وہ کون سی چیز ہے جس پر آپ کو غالب آنے کی ضرورت ہے؟

____

تین سو الفاظ پر مشتمل جواب

بشارت کیا ہے اور آج کے دور میں یہ کیوں ضروری ہے؟

مختلف چناؤ، ذیل میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور بالکل درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں

1۔ ارشادِ اعظم درج ذیل میں سے کس کے ساتھ منسلک ہے؟

الف۔ مکاشفہ سے پیدائش کی کتاب تک لوگوں کے تعلق سے خدا کی فکر

ب۔ غیر اقوام

ج۔ اناجیل میں یسوع کا کلام

د۔ یہودی نسل

ر۔ الف اور ج

2۔ وہ لوگ جو ایک ہی بولی اور تہذیب وثقافت کے بندھن میں بندھے ہوتے ہیں اُن کیلئے بائبلی لفظ کون سا ہے؟

الف۔ ایروس

ب۔ مختلف تہذیبیں اور ثقافتیں

ج۔ نسلیں

د۔ قوم

3۔ بمطابق اعمال 1:8، جب شاگردوں پر روح القدس نازل ہوا تو اُنہوں نے جو قوت پائی اُسے dunamis کہتے ہیں

اِس کا کیا معنی ہے؟

الف۔ اختیار

ب۔ ڈائنامائٹ

ج۔ مضبوط

د۔ پُر جوش

4۔ وہ کونسی نبوتی کتاب ہے جو خدا کی بادشاہی کی تعمیر وترقی کے لئے خدا کی واضح ہدایت وراہنمائی دیتی ہے

الف۔ حجی

ب۔ حزقی ایل

ج۔ عبدیاہ

د۔ یوناہ

5۔ متی 28:19 کے مطابق، ''جا کر سب قوموں کو شاگرد بناؤ'' اور اعمال 1:8 کے مطابق ہمیں کام کرنے کیلئے کھیت ملتا ہے۔

یہ کھیت کونسے ہیں؟

الف۔ تھسلنیکے ا، کرنتھس اور گلتیہ

ب۔ یروشلیم، یہودیہ، سامریہ اور دنیا کی انتہا

ج۔افسس ،لودیکیہ اورسمرنہ

ذیل میں دیئے گئےسوالات کے جوابات دینے کے لئے نیچے دی گئی خالی جگہ پُر کریں۔

6۔یسعیاہ کی کتاب میں نبوتی طور پر دُنیا کے لئے خدا کا منصوبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ جو یہ بیان کرتا ہے کہ خدا چار کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔کیا آپ اُن چار کاموں کے گرد دائرہ لگا سکتے ہیں؟

یسعیاہ66:18

’’وہ وقت آتا ہے کہ میں تمام قوموں اور اہلِ لغت کو جمع کروں گا اور وہ آئیں گے اور میرا جلال دیکھیں گے۔ 19 تب میں اُن کے درمیان ایک نشان نصب کروں گا اور میں اُن کو جواُن میں سے بچ نکلیں قوموں کی طرف بھیجوں گا۔یعنی ترسیس اور پول اور لود کو جو تیرانداز ہیں اور توبل اور یاوان کو اور دور کے جزیروں کو جنھوں نے میری شہرت نہیں سنی اور میرا جلال نہیں دیکھا۔اور وہ قوموں کے درمیان میرا جلال بیان کریں گے 20 اور خداوند فرماتا ہے کہ وہ تمہارے سب بھائیوں کو تمام قوموں میں سے گھوڑوں اور رتھوں پر اور پالکیوں میں اور خچروں پر اور سانڈنیوں پر بٹھا کر خداوند کے ہدیہ کے لئے یروشلم میں میرے کوہ مقدس کو لائیں گے۔جس طرح سے بنی اسرائیل خداوند کے گھر میں پاک برتنوں میں ہدیے لاتے ہیں 21 اور خداوند فرماتا ہے کہ میں اُن میں سے بھی کاہن اور لاوی ہونے کیلئے لوں گا۔‘‘

7۔دوسرے مطالعہ میں آپ اعمال کی کتاب کے پہلے باب میں پڑھ چکے ہیں کہ چھ زبردست احکام ہیں جو خدا کی خدمت اور دنیا کے لوگوں کے لئے اچھی خدمت گزاری کرنے کے لئے معاون ثابت ہونگے۔کیا آپ اِن میں سے تین کو بیان کرسکتے ہیں جو آپ نے دریافت کئے ہیں؟

الف____

ب____

ج____

8۔خدا کے مشنری ہمیشہ لچک دار رویہ رکھتے ہیں۔تاکہ وہ زندگیوں کو مسیح کے لئے تبدیل ہوتا ہو دیکھیں ایسا کہ وہ جھوٹے معبودوں کی عبادت سے لوگوں کو پھیر کر واپس لاسکیں

آپ اور لوگوں کے درمیان تعلق ________________

آپ کا پیغام ________________

لوگوں کے وسیلہ سے ________________

نئے ایمانداروں کی زندگی کے حقیقی طور پر تبدیل ہوجانے کے لئے ________________

خوشخبری میں ________________

ذیل میں دیئے گئے سوالات جوابات اپنے الفاظ میں مختصر طور پر دو تین فقرات میں دیں

9۔ وہ لوگوں جن تک خوشخبری نہیں پہنچی اس موضوع پر سٹڈی کرتے ہوئے، دنیا کو تین مختلف اقسام میں تقسیم کیا گیا۔ الف دنیا ب دنیا۔ ج دنیا۔ کیا آپ الف دنیا کی خصوصیات بیان کر سکتے ہیں۔ نیز اُس کے جغرافیائی حدود اربع کو کیا کہتے ہیں؟

____

____

____

10۔ ایک چھوٹی طرز کی منسٹری کیا ہوتی ہے؟

____

____

____

پیرا گراف کی صورت میں جوابات

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ اور پیرا گراف کی صورت میں دیں۔ اپنے جواب کی تصدیق کے لئے کم از کم ایک حوالہ بھی پیش کریں۔

11۔ کیا کلچر ایک روشن مستقبل ہے یا ایک رکاوٹ؟

الف_______________________________________

ب_______________________________________

ج_______________________________________

12۔ کیا آپ اِس بات کی وضاحت کر سکتے ہیں کہ ایک شخص کا دنیا کے تعلق سے کیا نقطہ نگاہ ہو سکتا ہے؟

____

____

____

تین سو الفاظ پر مشتمل جواب

13۔ جن لوگوں تک انجیل کا پیغام نہیں پہنچا، اُن تک پہنچنے کے چند ایک طریقہ کار

مختلف انتخاب: ذیل میں دیئے گئے سوالات بغور پڑھیں اور بالکل درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں

1۔الف۔بنی اسرائیل اِس زمین پر ایک واضح نشان ہیں۔

ب۔مخالف مسیح ظاہر ہوگا۔

ج۔ کلیسیا کی تعمیر ہو رہی ہے۔

د۔عظیم روحانی واقعات۔

ر۔ مکاشفہ کی کتاب میں مندرج سات مہریں کھولی جائیں گی۔

ڑ۔ارشادِ اعظیم پایہ تکمیل کو پہنچ رہا ہے۔

س۔الف، ج اور س۔

ش۔الف ج داور۔

2۔لوگوں کی زندگیوں میں روح القدس کی خدمت کے تین حصوں کی نشاندہی کریں

الف۔وہ گواہی دیتا ہے۔

ب۔وہ تنبیہ کرتا۔ ہے۔

ج۔وہ نجات دیتا ہے

د۔وہ نعمتیں عطا کرتا ہے

ر ۔الف، ب اور د

ڑ ۔الف اور د

3۔عبادت کے لئے کونسا عبرانی لفظ استعمال ہوا ہے؟

الف۔shachah

ب۔Hallelujah

ج۔Shachat

د۔Shalach

4 ذیل میں دیئے گئے حوالہ جات میں سے کون سا ایمان کے باب کے طور پر جانا جاتا ہے؟

الف۔1 کرنتھیوں 12 باب

ب۔عبرانیوں 11 باب

ج۔افسیوں 6 باب

د۔ 1۔کرنتھیوں 13 باب

5۔غور وخوص کا دوہرا مقصد کیا ہے؟

الف۔ خاموش اور منظّم

ب۔ اپنے اور خدا کے لئے وقت

ج۔ خداوند کو مبارک کہنا

د مطالعہ اور اُس پر غور کرنا

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کے طور پر دی گئی خالی جگہوں کو پر کریں

6۔عبرانیوں 6 باب کے مطابق وہ کونسی چھ بنیادی باتیں ہیں جو ہر ایک ایماندار کو جاننا چاہئیں؟

1۔ اعمال________________________

2۔خدا میں________________________

3۔کے متعلق ہدایت____________________

4۔ہاتھوں کا________________________

5۔مردوں کا________________________

6۔عدالت__________________________

7۔وہ کون سی تین بنیادی باتیں ہیں جو خدا کے گھرانے میں داخلہ سمجھی جاتی ہیں؟

1۔

2۔

3۔

8۔لوقا11:9-10 کے مطابق دُعا کے تین درجات ہیں۔کیا آپ اُن کے نام بتا سکتے ہیں؟

پہلا درجہ بہت سادہ ہے ____________________

دوسرا درجہ بہت خوبصورت ہے ____________________

تیسرا درجہ دنیا کے لئے ایک چیلنج ہے ____________________

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ اور دو تین فقرات میں دیں۔

9۔2پطرس3:10-18 کا مطالعہ کریں۔کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ ہمیں کیسے لوگ ہونا چاہئے؟

10۔بائبل مقدس ہاتھ رکھنے اور اُس کے مقاصد کے تعلق سے کیا بیان کرتی ہے؟

پیراگراف کی صورت میں جواب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں ایک پیراگراف کی صورت میں دیں

11۔کیا ستائش اور پرستش ایک ہی بات ہے؟

12۔بحوالہ افسیوں2:8 ،رومیوں12:3 اوررومیوں10:17 ایمان کہاں سے آتا ہے؟

13۔کیا آپ اس بات کی وضاحت کریں گے کہ آپ کس طرح غوروخوص کریں گے؟

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کے لئے نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پر کریں

1۔روزہ میں ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

______________ دانی ایل 9:3، یرمیاہ 14:12

______________ استثنا 9:18 اور نحمیاہ 9:1

______________ یرمیاہ 36:6

2۔یسوع کو کس لئے مسح کیا گیا تھا؟

غریبوں کے لئے ______________ ہونے کے لئے

______________ لانے کے لئے

______________ لانے کے لئے

______________ بحال کرنے کے لئے

______________ منادی کرنے کے لئے

3۔غریب لوگوں کے غریب ہونے کی چند ایک وجوہات کیا ہیں؟

____

____

____

4۔جیسا کہ رومیوں 1:18-32 اور 29:32 میں بیان کیا گیا ہے لوگوں کے زوال پذیر ہونے کے کیا نتائج برامد ہوتے ہیں؟

____

____

____

پیراگراف کی صورت میں جواب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ اور ایک پیراگراف کی صورت میں دیں۔اپنے جواب کی تصدیق کے لئے کم از کم ایک حوالہ بھی پیش کریں۔

5۔یسعیاہ 58:6-12 میں خداوند فرماتا ہے۔ یہ وہ روزہ ہے جس میں میری خوشنودی ہے۔ وہ کون سی باتیں ہیں جن کے تعلق سے خدا ہمیں اپنی خودی کا انکار کرنے کے لئے کہتا ہے؟

6۔جب آپ غریبوں سے ملیں گے تو پہلے کی بہ نسبت آپ کا رویہ اب کیسا ہوگا؟

مختلف چناؤ: ذیل میں دیئے گئے سوالات کو بغور پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں

1۔خدا کی ناقابل بیان نعمت کون سی ہے؟

الف۔ایمان

ب۔ اُمید

ج۔خداوند یسوع مسیح

د ۔کثرت

2۔ذمہ داری کا کیا معنی ہے؟

الف۔وفاداری

ب۔تقاضے

ج۔خوشحالی

د۔احتساب

3۔عہدِعتیق میں ہمارے آباوٴاجداد کو پانی کے حصول کے پیشِ نظر کھدائی کرنا پڑی۔اُنہوں نے کیا کھودا؟

الف۔تالاب

ب۔کھوئیں

ج۔حوض

د۔ڈیم

4۔غربت سے نبرد آزما ہونے کے لئے آپ کو کونسی چیز کے ساتھ جنگ کرنا ہوگی؟

الف۔ایمان

ب۔ ہتھیار

ج۔ڈھال

د۔محبت

5۔کلیسیاوٴں اور مشنریوں کی مالی معاونت کے ایک معیاری نمونہ میں کون اعانت کرتا ہے؟

الف۔آپ کو مالی معاونت کے لئے درخواست کرنا پڑتی ہے

ب۔کلیسیا ہی سب کچھ مہیا کرتی ہے۔

ج۔آپ کی کلیسیا کے علاوہ دیگر کلیسیائیں۔

د۔کاروباری لوگ۔

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جواب کیلئے نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پر کریں۔

6۔خدا ہمیں دولت کمانے کی صلاحیت عطا کرتا ہے۔وہ کیا کرنے کی اہلیت اور قدرت رکھتا ہے؟2۔کرنتھیوں 9:8

________________ وہ کرنے کی قدرت رکھتا ہے

____

____

____

ہر اچھے کام میں ____________ ____________

7۔ پولس رسول کی مالی اعانت کون کرتا تھا؟

____________ اور ____________ اعمال18:2

____________ اعمال16:33

____________ اعمال16:14

انطا کیہ میں ____________ اعمال11:29

____________ عمال20:17

____

8۔ زبور121 میں سے دی گئی آیت میں سے کیا آپ غلطیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں؟

''میں پہاڑیوں کی طرف آنکھیں اٹھاؤں گا۔

میری کمک کہاں سے آئے گی؟

میری مدد مغرب سے آئے گی۔

آسمان وزمین کا خالق ومالک''

9۔ کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ ''دینا لینے سے مبارک ہے'' کا کیا معنی ہے

(2۔کرنتھیوں9:8،مرقس10:45 اور اعمال20:35 کو بطور راہنما استعمال کریں)

____

____

____

10۔ فلپیوں4:10-13 پڑھیں اور بتائیں کہ مقدس پولس رسول کے قناعت پسند ہونے کا کیا بھید تھا؟

____

____

____

____

11۔2۔کرنتھیوں9:8-11 سے بتائیں کہ آخری پہر کے نوکر کس طرح زندگی بسر کرتے ہیں؟

____

12۔خداوند یسوع مسیح نے پرخطر اور خدا باپ پر انحصار کرنے والی زندگی گزارنے کا چناؤ کیا۔مختصر بیان کریں یہ کیسا معلوم ہوتا ہے؟

تین سو الفاظ پر مشتمل جواب

13۔خدا کی بادشاہت کی معیشت کی وضاحت کریں۔ پیدائش 41 کو اپنی مدد کیلئے استعمال کریں

مختلف چناؤ

ذیل میں دیئے گئے سوالات کو بغور پڑھیں اور دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔خدا کس کا چناؤ کرتا ہے؟

الف۔بہادر اور مضبوط۔

ب۔آزاد۔

ج۔وہ جو شاہانہ زندگی بسر کرتے ہیں۔

د۔کمزور اور بیوقوف۔

2۔جب آپ کو دشمن کی طرف سے مخالفت کا سامنا ہوتا ہے، تو آپ کو کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟

الف۔ثابت قدمی۔

ب۔ قوت۔

ج۔جرأت۔

د۔ شکست۔

3۔ سرفرزای کہاں سے آتی ہے؟

الف۔ خودتقرری سے۔

ب۔خداوند کی طرف سے۔

ج۔آدمیوں کی طرف سے مقرر ہونے پر۔

د۔لوگوں کی طرف سے۔

4۔جب خدا آپ کو خدمت کے لئے بلاتا ہے تو اُس کی تعلیم اور معیار کیا ہوتا ہے؟

الف۔ آپ کی شکل وصورت۔

ب۔ آپ کا دل۔

ج۔آپ کی لیاقت اور قابلیت۔

د۔آپ کی خدادادصلاحیتیں۔

5۔خدا آپ کے لئے ایک شاندار مستقبل رکھتا ہے۔بائبل مقدس کا کونسا حوالہ اِس بات کی تصدیق کرتا ہے؟

الف۔ یرمیاہ29:11

ب۔زبور139:13-16

ج۔یرمیاہ 1:5

د۔الف،ب اورج

ر۔ب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کے لئے نیچے دی گئے خالی جگہوں کو پر کریں

6۔واضح اہداف اور مقاصد آپ کے مستقبل کو روشن بنا سکتے ہیں۔مؤثر اہداف سمارٹ ہوتے ہیں۔یہ سمارٹ سے کیا مراد ہے؟

s	چھوئے جانے کے قابل اور غیر مبہم نہیں ہوتے۔
m	یہ دیکھنے کے لئے کہ آپ کس طرح کام کر رہے ہیں۔
a	حقیقت پرمبنی ہوتے ہیں، ناممکن نہیں ہوتے۔
r	دوسروں کو بتانے کے لئے بڑے واضح ہوتے ہیں۔
t	انہیں ختم کرنے کی ایک تاریخ اور وقت مقرر ہوتا ہے

7۔ضرور ہے کہ ایک شاگرد یسوع کی پیروی کرے۔وہ کون سے تین کام ہیں جو ایک شاگرد کو کرنے چاہئے؟

لوقا14:26 ''اگر کوئی میرے پاس آئے اور اپنے باپ اور ماں اور بیوی اور بچوں اور بھائیوں اور بہنوں بلکہ اپنی جان سے بھی دشمنی نہ کرے تو وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔''

الف۔ ہمیں ______________________________

لوقا14:21 ''اور جو کوئی اپنی صلیب اٹھا کر میرے پیچھے نہ آئے وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔''

ب۔ ہمیں ____________________

لوقا14:33 ''اسی طرح تم میں سے جو کوئی اپنا سب کچھ ترک نہ کرے وہ میرا شاگرد نہیں ہوسکتا۔''

ج۔ہمیں ____________________

8۔ بادشاہی کے کاروبار میں کون سے تین کاروبار نظر آتے ہیں؟

1 ____________ کاروبار

اپنے لئے ،کاروبار کے مالک اور شیر ہولڈر کے لئے منافع کمانے کے لئے

2 ____________________

کا کاروبار

آجر جودہ یکی اور ہدیہ جات دیتا ہے

3. ____________ کاروبار

اہم ترین حصہ دار خداوند یسوع مسیح ہے۔اور اس کا منافع خوشخبری کے پھیلاؤ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

مختصر جواب اپنے الفاظ میں درج ذیل سوالات کا جواب دو تین فقرات میں دیں۔

9۔ مسیح کے شاگرد کے لئے ہر روز مرنے کا کیا معنی ہے؟

____

____

____

____

10۔کیا آپ اِس بات کی وضاحت کرسکتے ہیں کہ ایک نئے ایماندار کے لئے خدا کے ہنی مون کا وقت کیا ہے؟

____

____

11 رومیوں 12:1-2 کے مطابق اپنے الفاظ میں ایک پیراگراف کی صورت میں درج ذیل سوالات کا جواب دیں۔کم از کم بائبل مقدس میں سے ایک حوالہ پیش کریں جو آپ کے جواب کی تصدیق کرتا ہو۔

____

____

____

12۔کیا آپ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ خدا عورتوں کو بھی خدمت کیلئے بلاتا ہے؟(بعض کلیسیاؤں کا نکتہ نظر مختلف ہوتا ہے)
اپنے جواب کی تصدیق کے لئے کلام مقدس میں سے حوالہ جات پیش کریں۔

تین سو الفاظ پر مشتمل جواب

13ب۔ بادشاہت کے کاروبار کے تعلق سے تھیالوجی لوقا 27-19:11 میں ملتی ہے۔کیا آپ اِس حوالہ کو سامنے رکھتے ہوئے اِس علم الٰہیات کی وضاحت کر سکتے ہیں۔

مختلف چناؤ: درج ذیل سوالات بغور پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ آپ کس طرح ابلیس کا مقابلہ کرتے ہیں؟

الف۔کلیسیا میں جانا چھوڑ کر ۔

ب خدا کے ہتھیار پہن کر۔

ج غیر محفوظ ہو کر۔

د خداوند میں مضبوط ہو کر۔

ر ب اور د۔

2۔شیطان کا وہ کونسا پسندیدہ ہتھیار ہے جو وہ خدا کے لوگوں کے خلاف استعمال کرتا چلا آیا ہے؟

ب ۔دوست ۔

ج ۔بے دلی ۔

د ۔مصروفیت ۔

ر ۔ دوسرے مسیحی ۔

3 ۔جب ہم نے پہلے پہل نجات پائی تھی اور خدا نے ہمیں بلایا تھا تو اُس وقت ہم کیا تھے؟

الف ۔لکڑی ۔

ب ۔لوہا ۔

ج ۔ مٹی ۔

د ۔ پتھر ۔

4 ۔جس قسم کی ٹیم پولس رسول کے پاس تھی، ایسی ٹیم کو آپ کیا کہتے ہیں؟

الف ۔رفاقتی ٹیم

ب ۔سفری ٹیم

ج ۔ساتھی ٹیم

د ۔رسولی ٹیم

5 ۔ایک ٹیم کا چناؤ کرتے ہوئے، عہدِ عتیق کا کونسا اصول آج بھی کارگر ہے؟

الف ۔ یترو کا اصول ۔

ب ۔ داؤد کا اصول ۔

ج ۔ ایلیاہ کا اصول ۔

د ۔ موسیٰ کا اصول ۔

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے نیچے دی گئی خالی جگہوں کو پر کریں

6 ۔خوشخبری کس طرح راہنماؤں کو تیار کرتی ہے؟

1 ____________ میں اسباق

ایک راہنما کیلئے یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ وہ اپنی پیدائش سے قبل بلایا گیا تھا ۔

2 ____

خدا ہماری زبانوں پر کام کرتا ہے تا کہ ہمارے الفاظ کو تیز بنائے نا کہ منفی

3 ____________ میں اسباق

مالک ہمیں صورت بخشتا ہے، مٹی

4 ______________ میں اسباق

کردار کو درست کر کے اس میں نکھار پیدا کیا جاتا ہے۔

5 ______________ میں اسباق

خدا اپنا کام جاری رکھتا ہے۔ جو دنیا کی نظر سے اوجھل ہوتا ہے۔

7۔ سونپے گئے کام کو منظّم کرنے کے لئے، وہ کون سے کام ہیں جو آپکی ترجیحات کو درست کرنے میں آپ کی مدد کریں گے؟

1 ______________ عملی قدم

______________ کیا یہ کام اہم یا فوری طور پر کرنے والا ہے؟ آج ہی عملی قدم اٹھائیں۔

2 ______________ یہ اہم کام اور فوری طور پر کرنے والا نہیں ہے۔؟ اِسے بعد میں کریں

3 ______ کیا یہ کام فوری طور پر کرنے والا ہے اور اہم نہیں ہے؟ کسی دوسرے کو سیکھنے کا موقع دیں

4 ______ یہ کام نہ تو اہم ہے اور نہ ہی فوری طور پر کرنے والا ہے؟ تو اِسے پھر کیوں کر کریں؟

8۔ 1 سموئیل 16:13 میں داؤد ایک مسح شدہ خادم ہے۔ پھر بھی اُسے چھوٹی چھوٹی چیزوں میں وفاداری سیکھنا پڑی۔ وہ کونسی چیزیں ہیں؟

1 ______________ میں وفادار ______________

بلا تکرار وہ اپنے زمینی باپ کی تابعداری کرتا تھا۔)

2 ______________ میں وفادار

ایک ریچھ اور شیر کو مار دیتا ہے، اسے نہ تو کوئی دیکھتا ہے اور نہ ہی اُسے اُس کام کا کوئی صلہ ملتا ہے۔

3 ______________ میں وفادار

4 داؤد کے کردار کی خوبیوں کی اطلاع محل تک پہنچتی ہے۔ اور داؤد کا نام پیش کیا جاتا ہے۔

مختصر جواب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ میں مختصر طور پر دو تین فقرات میں دیں

9۔ روح القدس کے متعلق تعلیم میں آپ نے کون سے اسباق سیکھیں ہیں؟

____

10۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ کسی مردِ خدا کی خدمت کرنا اہم بات ہے؟

پیراگراف کی صورت میں جواب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جواب اپنے الفاظ اور پیراگراف کی صورت میں دیں۔

کم ازکم بائبل مقدس میں سے ایک حوالہ پیش کریں جو آپ کے جواب کی تصدیق کرتا ہو۔

11۔ آزمائش آنے کی صورت میں آپ اپنے دل و دماغ کی حفاظت کس طرح کریں گے؟

12۔ موسیٰ، یشوع، ایلیاہ، ایوب، داؤد، یرمیاہ اور دو شاگرد بے دلی کے تجربہ سے گزرے۔
وہ کون سے ایسے طریقے کار ہیں جن سے بے دلی حوصلہ افزائی میں تبدیل ہوسکتی ہے؟

تین سو الفاظ پر مبنی جواب

13۔ جب خدا آپ کو قیادت کے لئے تیار کر رہا ہے تو آپ کون سے اسباق سیکھ رہے ہیں؟

مختلف انتخاب میں درج ذیل سوالات کو غور سے پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔درج ذیل میں سے کون سا کلیسیائی نکتہ نظر غلط ہے

الف۔ بادشاہی کی معیشت کا آنا۔

ب۔بشارت کی بنیاد۔

ج۔ وہ مقام جہاں ہر ہفتہ لوگ فراہم ہوتے ہیں۔

د۔شاگردیت کی قوت۔

2۔سیل چرچ کیوں اچھی کارکردگی دکھاتے ہیں؟

الف۔سیل چرچ اِس بات پر انحصار کرتا ہے کہ پیشہ ور خادم یا پادری صاحب بیماروں کے ہاں جائیں

ب۔جب سیل چرچ بڑا ہو جائے تو اِس سے ایک اور چھوٹی کلیسیا بنائی جا سکتی ہے۔

ج۔ ہر ایک رکن کیلیئے کرنے کے لئے کوئی نہ کوئی کام ہوتا ہے۔

د۔درس و تدریس کے لئے فطری ماحول

ر۔الف اور ب

ڑ۔ب،ج اور د

3۔ایک خدمت کرنے والی کلیسیا میں کون سی قیادت دیکھنے کو ملتی ہے؟

الف۔سیل گروپ کے راہنما۔

ب۔قوت اور قدرت سے معمور لوگ۔

ج۔رسول اور بزرگ۔

د۔خادم راہنما۔

4۔کون کلیسیا ہے؟

الف۔آپ کے مقامی علاقہ میں عمارت۔

ب۔پادری صاحبان۔

ج۔کیتھولک اور پیشہ ور مسیحی۔

د۔ایماندار۔

ر۔ب اور د۔

5۔خداوند یسوع مسیح نے کہا،''میں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اس پر غالب نہ آئیں گے۔ میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دونگا۔اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا وہ آسمان پر بندھے گا۔اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا وہ آسمان پر کھلے گا'' یہ حوالہ بائبل مقدس میں ہمیں کہاں ملتا ہے؟

الف۔ اعمال 15:16

ب۔ متی 26:61

ج۔ لوقا 12:8

د۔ متی16:18-19

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات دینے کیلئے نیچے دی گئی خالی جگھوں کو پر کریں

6۔ سیل چرچ گروپ ماڈل میں کون سے چار ڈبلیوز 4w`s استعمال ہوئے ہیں؟

1 آپ مجھے، میں آپ کو

2 سے خدا

3 خدا نے ہمیں مخلصی بخشی، بائبل مقدس، روحانی نعمتوں کے وسیلہ سے، دعا اور شخصی خدمت کے جو ہم ایک دوسرے کے لئے سرانجام دیتے ہیں۔

4 خدا ہمارے وسیلہ سے دوسروں کو

7 آخری دور کی فصل کاٹنے والی کلیسیا کا عہدِ عتیق میں ملنے والا نمونہ کیسا لگتا ہے؟

-____

1۔ تقسیم جغرافیائی ہے نہ کہ تنظیمی

2۔____

____

آغاز کا مقام جہاں ٹیمیں بھیجی جاتی ہیں۔

3۔____

خوشخبری کی منادی اور نئے ایمانداروں کو فراہم کریں۔

____

4۔ وہ لوگ جنہیں خدا نے قوموں میں جانے کیلئے بلایا۔

8۔1۔کرنتھیوں 12-14 ابواب خدا کے پاک روح کی نعمتوں کی وضاحت کرتے ہیں۔اور یہ کہ ہم نے کس طرح مختلف نعمتوں کو استعمال کرنا ہے۔کونسی نعمتیں؟

1____

زبانیں، ترجمہ اور نبوت

2____

علمیت کا کلام، حکمت کا کلام، بری روحوں کا امتیاز

3 ____

ایمان، شفا اور معجزات

مختصر جا

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ اور دو تین فقرات میں دیں۔

9۔ خادمانہ قیادت کو اپنے الفاظ میں واضح کریں۔

10۔ کیا ایک سیل چرچ تعداد میں اضافہ سے بڑھتی ہے یا نشونما کے طریقہ کار سے؟

پیراگراف کی صورت میں جواب

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ اور پیراگراف کی صورت میں دیں۔

کلام مقدس میں سے کم از کم ایک حوالہ پیش کریں جو آپ کے جواب کی تصدیق اور وضاحت کرے۔

11۔ نئی کلیسیائیں کیوں کر قائم کریں؟

12۔ بائبل مقدس بڑے واضح طور پر دو بادشاہتوں اور دو حکمرانوں کے بارے میں تعلیم دیتی ہے۔ کیا آپ وضاحت کر سکتے ہیں کہ یہ دو بادشاہتیں کون سی ہیں؟

تین سو الفاظ پر مبنی سوال

13۔ کلیسیا کیا ہے؟

مختلف چناؤ

درج ذیل سوالات کو غور سے پڑھیں اور درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1۔ درج ذیل میں سے کون سا خدا کی بادشاہت کو بیان کرتا ہے۔

الف۔ جغرافیائی ریاست جہاں پر ایک حکمران حکومت کر رہا ہوتا ہے۔

ب۔ اس زمین پر ایک محل۔

ج۔ ایک موجودہ حقیقت اور مستقبل کی برکت۔

د۔ خداوند یسوع مسیح کی تماثیل۔

ر۔ جب خداوند یسوع مسیح آئے گا۔

2۔ [illegible]

الف۔ نوح۔

ب۔موسیٰ۔

ج۔ابراہام۔

د۔یعقوب۔

ر۔یشوع۔

3۔مطالعہ نمبر چار میں آپ نے بادشاہت کی کہانی پر غور کیا۔اُن میں سے کون اُس موجودہ زمانہ سے نہیں ہے؟

الف۔ نوح،طوفان اور عہد۔

ب۔ دوسری قیامت۔

ج۔ابراہام،اضحاق اور یعقوب۔

د۔صلیب۔

ر۔یوحنا بپتسمہ دینے والا۔

4۔اس دنیا میں ہم جہاں کہیں بھی ہیں ہمیں مشنری ہونے کیلیئے بلایا گیا ہے۔ہمیں کن کی مانند ہونا چاہیئے؟

الف۔نمک اور نور۔

ب۔سیاہ اور سفید۔

ج۔پانی جو سمندر کو معمور کرتا ہے۔

د۔پہاڑوں کو ہلا دینے والے۔

5۔خداوند یسوع مسیح نے ہمیں زندگی تک رسائی کے بارے میں سکھایا اور یہ کہ کس طرح ہم اِس درست رویہ کو اختیار کر سکتے ہیں جو باعث برکت ہوتا ہے۔ہم اُن رویوں کو متی 5:3-12 میں کیا کہتے ہیں؟

الف۔برکت ہونے کے لئے مبارک۔

ب۔بادشاہت کے اصول۔

ج۔ہماری میراث۔

د۔رویوں کا ہونا۔

ذیل میں دیئے گئے سوالات کے جوابات کے لئے نیچے دی گئی خالی جگہ کو پر کریں۔

6۔ایک متحدہ بادشاہت کے طور پر،ایک ہونے کے لئے کیا وعدے ہیں

1۔بڑھ گئے الف-________________اور____________

جب داوٗد اور جنگی مرد ایک ہو گئے)

2۔حکم دیا-

جب بھائی باہم مل جاتے ہیں تو شفا اور مسیح کا تیل بہنا شروع ہو جاتا ہے

7۔خدا کی بادشاہت میں کیا ملے گا؟

1 ________________________ ____ ______________

2۔کوئی بدکاری نہیں ________________ اور __________________

3۔خدا کی راست ______________________________________

4۔ ____________ تجدید ہوئی۔

8۔مسیح کے شکستہ حال بدن کی شفا کیلئے ہم کیا کر سکتے ہیں؟

1____

جواب ہمیشہ مجھ سے اور آپ کے لئے میرے رویہ سے شروع ہوتا ہے)

2____________ جو کچھ خدا نے دیا ہے۔

اطمینان کی یگانگت قائم رکھیں۔ افسیوں 4:3

3 - ______________ شخصی تعصب

میں اپنے مذہب کے اصول وضوابط کو جانتا ہوں۔ جو ہماری ہٹ دھرمی اور پہلے سے سوچے ہوئے خیالات کو چیلنج کرتے ہیں۔

9۔آپ بادشاہت میں کیا کرتے ہیں؟

____

____

____

____

____

____

____

____

10 کیا ہم ہر قوم میں خدا کی بادشاہی کی منادی کرتے ہیں؟ کیوں؟

____

____